

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



Anaya

عشق والالو

رانیه مهر

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

عشق والا لو

رانیہ مہر



7 سال بعد۔۔۔

پنک روز۔ پنک روز۔ پنک روز۔

ہارون مسلسل روحا کو آواز لگا رہا تھا۔۔

جی اب آپ کو کیا ہوا۔۔

روحانے پریشانی سے پوچھا۔۔

روحا کی پریشانی دیکھ کر ہارون اپنی بات بھول گیا تھا۔۔

کیوں پریشان ہو میری جان کیا ہوا ہے۔۔

ہارون نے روحا کی کمر میں ہاتھ ڈالتے پوچھا۔۔

یہ آپ کی بیٹی کافی ہے مجھے تنگ کرنے کے لیے۔

ہارون اس نے پریشان کر کے رکھ دیا مجھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحانے ہارون کے ہاتھ کمر سے ہٹاتے ہوئے بیڈ پر جا کر بیٹھتے ہوئے تھکے ہوئے انداز سے کہا۔۔

اب کیا کر دیا میری جنت نے

۔ ہارون نے دوبارہ روحا کو اپنے حصار میں لیتے ہوئے پوچھا۔۔

روحان روحا کو میں نے تیار کر دیا مجال ہے مجھے تنگ کیا ہو دونوں نے تیار ہونے میں

اور ایک یہ جنت ہے جو مجھے مکمل پاگل کر چکی ہے۔ ابھی تک تیار نہیں ہوئی

۔۔ روحانے غصے سے کہا۔۔

ہارو نننن

۔۔ میں آپ سے بات کر رہی ہو

۔ ہارون مسلسل روحا کو غصہ میں دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔

جب روحانے غصہ کرتے اسے متوجہ کیا۔۔

یار بس کر دیا کرو

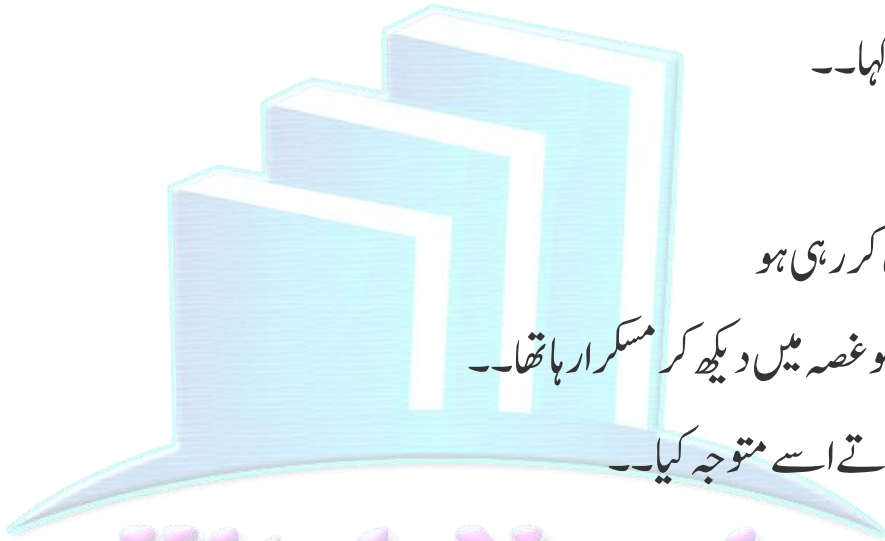
ہر وقت اس کے پیچھے پڑی رہتی ہو۔ ہارون نے تحمل سے کہا۔۔

اچھا میں کیا سوچ رہا تھا۔

آج تم بہت پیاری لگ رہی ہو کیوں نہ ہم آج گھر ہی رہ لے میں تمہیں بتا دو گا تم کتنی خوبصورت ہو

۔ ہارون نے بہکے ہوئے انداز سے کہا۔۔

شرم کر لے ہارون کچھ تین بچوں کے باپ بن گے لیکن ابھی بھی بے شرم ہے آپ



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔ روحا ہارون کی بات کا مطلب سمجھ کر سرخ چہرہ لے بولی۔۔

ہا ہا ہا ہا پنک روز پہلے بھی کہا تھا مجھے شرم نہیں آتی۔ ہارون نے روحا کے لبوں پر جھکتے ہوئے کہا۔

۔ جب اچانک جنت نے آواز دی۔

بابا آپ اگے۔

نوسالہ جنت کندھے سے نیچے جاتے کالے گہرے بال انکھوں پر چشمہ لگاے کالی گہری انکھوں میں شرارت لے

بھاگی ہوئی ہارون کے پاس آئی اور اس کے گلے لگ گئی۔۔

کیسی ہے بابا کی جان

ہارون نے جنت کو پیار کرتے ہوئے پوچھا۔

میں ٹھیک بابا آپ کیسے ہے۔

۔ جنت نے سمجھداری سے پوچھا۔۔

آپ کے بابا بھی ٹھیک ہارون نے جنت کا چشمہ اتارتے ہوئے کہا۔۔

چلو شروع ہو گیا دونوں باپ بیٹی کا پیار میرے لیے روحان اور روحا ہی اچھے ہیں ان کے پاس جا رہی ہیں روحا

نے روٹھے پن سے کہا۔

جنت بیٹا جاؤ دیکھو۔

تمہارے بھائی بہن کیا کر رہے ہیں۔

ہارون نے جلدی سے جنت کو کمرے سے بھیجا۔

جی بابا۔

Posted On Kitab Nagri

- جنت کہتی بھاگ گی تھی۔۔
- پنک روز میری جان کہاں جا رہی ہو۔
- ہارون بے جلدی سے روحا کو اپنے حصار میں لیتے پوچھا جو خود بھی کمرے سے جا رہی تھی۔۔
- روحان اور روحا کو دیکھنے جا رہی تھی۔۔
- روحانے روٹھے پن سے کہا۔۔
- یار کنتی دفعہ کہا ہے روحان سے دور رہا کرو مجھے جلیسی ہوتی ہے روحان سے جب تم اس سے پیار کرتی ہو۔
- ہارون نے روحا کے گال چومتے ہوئے کہا۔
- ہارون بیٹا ہے وہ ہم دونوں کا روحانے حیرت سے منہ کھولے کہا۔۔
- تبھی چھوڑ دیتا ہو میں وہ ہمارا بیٹا ہے۔
- ورنہ میں اسے تم سے دور ہاسٹل چھوڑ آتا۔
- تم صرف میری ہو پنک روز میری عاشقی بس۔
- تمہارے آس پاس صرف مجھے ہونا چاہیے نہ کہ روحان کو۔
- ہارون نے جنونی انداز سے کہا۔
- ہارون بس کر دے بچے ہے ہمارے اور آپ
- روحانے صدمے سے بولی۔
- ہارون پھر بہکے ہوئے انداز سے جھک رہا تھا جب روحانے رک دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسامہ نے کمرے میں اتے ہوئے پوچھا۔

جی کر دیا ہے۔

تخل سے جواب دیا۔۔

ویسے عمارہ عمار بالکل زیان کی کاربن کاپی ہے یا اس کی طرح سنجیدہ ہی رہتا ہے۔

۔ مسکراتا بھی نہیں ہے۔

ابھی صرف چھ سال کا ہے۔



اور میں حیران ہوا اس کا سنجیدہ پن دیکھ کر۔

www.kitabnagri.com

کسی 60 سال کے بابے جیسا ہے۔

اسامہ نے پریشان ہوتے کہا۔۔

عمار زیادہ زیان بھائی کے پاس رہے اس لیے۔

Posted On Kitab Nagri

عمارہ نے محبت سے زیان کا ذکر کیا۔۔

تبھی یہ ایسا ہے کتنی دفعہ کہتا تھا اس سنجیدہ انسان کو دیکھ کر مجھے دورے پڑتے ہے سنجیدہ ہو۔۔

اسامہ نے پریشانی سے کہا۔۔

زیان لالہ بہت اچھے ہے ہر وقت نہ پیچھے پڑ جایا کرے میرے لالہ کے عمارہ نے روٹھے پن سے کہا۔
ارے۔۔

اس سے پہلے اسامہ کچھ کہتا جب کمرے میں چھ سالہ ارتج نے آتے پکارہ۔

ارے میری بیٹی کتنی پیاری لگ رہی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سامہ نے مسکراتے ہوئے ارتج کو پیار کرتے کہا۔

ارتج اسامہ کی بالکل کاربن کاپی تھی۔

ہم کب جا رہے ہے مجھ سے ویٹ نہیں ہوتا۔

زینیہ ویٹ کر رہی ہوگی۔ ارتج نے بے تابی سے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

لوپڑ گیا اسے دورہ زینیہ کے پاس جانے کا۔۔

8 سالہ آذان نے کمرے میں داخل ہوتے کہا۔۔

آذان بالکل عمارہ جیسا تھا گرے آنکھوں پر عادتیں اسامہ پر چلی گئی تھی۔۔

اس کی طرح ہنسی مذاق کرنے میں مصروف رہنا اس کا مشغلا تھا۔۔

عمارہ نے دو جڑواں بچوں جنم دیا۔ عمار اور ارتج۔

ارتج عمار سے بڑی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

برہان اپنی ان دونوں نمونوں کو پکڑ لے کتنی مشکل سے تیار کیا ہے اب مجھے ہونے دے تیار۔

پری نے غصے سے کہا۔

اف یار پری جان تم غصہ مت کیا کرو تمہارے یہ لال ٹماٹر جیسے گال دیکھ کر میں بے قابو ہو جاتا ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

برہان نے پری کو اپنے حصار میں لیتے ہوئے کہا۔۔

کچھ شرم کر لے تین بچوں کے باپ بن گئے ہیں۔

پری نے برہان کو شرم دالانی چاہی۔۔

ابھی سات اور رہتے ہیں۔ برہان نے بے شرمی سے کہا۔۔

بس کر دے بے شرمی میں تو کورس کیا ہے آپ نے۔ پری نے غصے سے کہا اور تیار ہونے چلی تھی۔۔

بابا کی جان مت تنگ کیا کرو ماما کو۔

برہان نے 8 سالہ پلو شہ اور 5 سالہ دانیل کو پیار کرتے ہوئے کہا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیل بالکل روحا جیسی تھی۔ معصوم ڈری سہی سی۔ لیکن پلو شہ بالکل ہانی جیسی تھی۔ شرارتی ہنسی مذاق کرنے والی۔

8 سالہ بلاج بھی بالکل ہانی جیسا شرارتی اور باتونی والا تھا۔۔

بابر آپ تیار ہو جائے تب تک میں بچوں کو تیار کر دو۔

Posted On Kitab Nagri

علیزے نے کام میں مصروف ہوتے کہا۔

یارا بھی پرسوں آیا ہو میں اور آج ہانی کے گھر جا کر تم آج رات خراب کر رہی ہو۔ تمس پتہ ہے نہ میں نے پھر پرسوں چلے جانا ہے۔

بابر نے علیزے کو اپنے حصار میں لیتے ہوئے کہا۔۔
پیچھے ہو جاے بابر بچوں کو تیار کرنا ہے پہلے ہی لیٹ ہو گے۔ ہانی نے سب کے لیے پارٹی ارتنج کی ہے۔
چلے تیار ہو جاے۔ علیزے نے بابر سے اپنا آپ چھرواتے ہوئے کہا۔

یہ سبحان کہاں ہے۔ بابر نے سبحان کو تلاش کرتے پوچھا۔۔
ادھر ہی ہو گا۔۔ علیزے نے حجاب کو تیار کرتے ہوئے کہا۔
www.kitabnagri.com

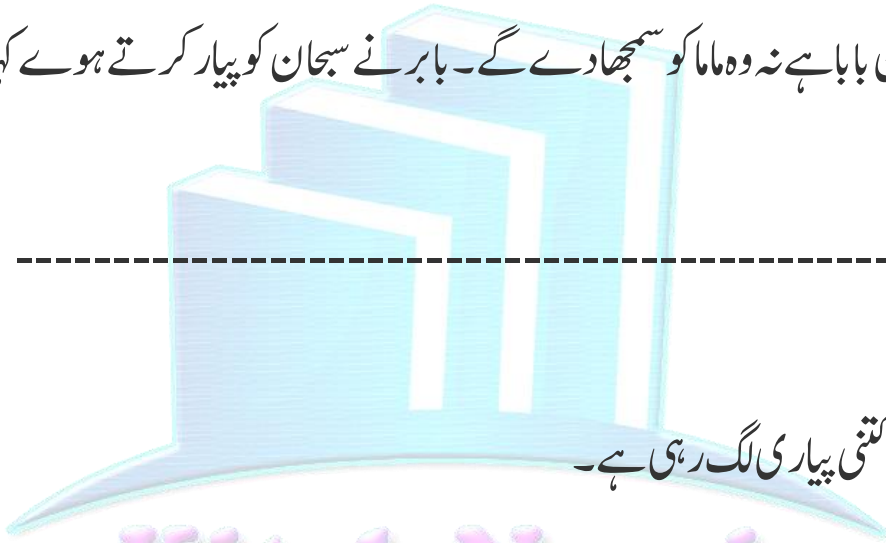
5 سالہ سبحان بابر کی فوجی کیپ پہن کر کھڑا تھا۔
میرا بیٹا کتنا پیارا لگ رہا ہے۔

بابر نے پیار کرتے ہوئے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کو ابھی سے شوق ہو گیا آرمی میں جانے کا لیکن میں اسے آرمی نہیں جانے دو گی۔ میں نہیں چاہتی جو سب میں نے برداشت کیا وہ اگے اس کی بیوی برداشت کرے۔ میں ہر گز اپنے بیٹے کو آرمی میں جانے نہیں دو گی۔ علیزے نے دکھی ہوتے کہا۔ اور چلی گی۔

آپ بے فکر رہو سبحان بابا ہے نہ وہ ماما کو سمجھا دے گے۔ بابر نے سبحان کو پیار کرتے ہوئے کہا۔



او میری چھوٹی چشمش کتنی پیاری لگ رہی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زیان نے 7 سالہ زینہ کو پیار کرتے ہوئے کہا۔

کندھے سے کافی نیچھے جاتے کالے بال زیان جیسی آنکھیں اور آنکھوں پر لگا چشمہ زینہ بالکل زیان جیسی تھی لیکن حیر کیتس بالکل ہانی جیسی شرارتی تھی۔۔

ماما کہاں ہے آپ کی زیان نے زینہ سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

ماتیار ہو رہی ہے۔ چلو اب نیچھے جاو دیکھو پھوپھو آگے ہے۔ اذان عمار ارتج کے پاس جاو۔
زیان نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

سچی بابا ارتج آگے میں ابھی جاتی ہو لیکن وہ سنجیدہ انسان کیوں آیا مجھے ذرا پسند نہیں ہے۔

زینہ نے اپنی چھوٹی سے ناک چڑاتے ہوئے کہا

ایسا نہیں کہتے بھائی ہے وہ آپ کا۔ ہر گز نہیں وہ میرا بھائی نہیں جیسے بات کرنے کا پتہ نہ ہو۔

اذان میرا بھائی ہے کتنے اچھے سے بات کرتا ہے میں جا رہی اس کے پاس زینہ خوشی سے چلی گی۔

www.kitabnagri.com

بلکل ماں جیسی ہے جو دل میں ہوتا صاف کہہ دیتی ہے یہ بھی نہیں سوچتی سامنے والے کے دل پر کیسی گزرتی ہے

۔ زیان نے افسوس سے سوچا۔۔

سب ہی آچکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے بچوں کے ساتھ پانچوں کپل بہت خوبصورت لگ رہے تھے۔

ان کی زندگی مکمل ہو چکی تھی۔۔

اپنے بچوں کے ساتھ مکمل خوش تھے لیکن ان سات سالوں میں ان کی محبت کم نہیں ہوئی بلکہ بڑھتی چلی گئی۔۔

وہ سب ایک دوسرے سے عاشقی کرتے تھے۔

ان کا ایک دوسرے کے بغیر کوئی وجود نہ تھا۔۔

♥♥♥♥♥ (◡‿◡) (◡‿◡) (◡‿◡)

ہم تیرے بن اب رہ نہیں سکتے تیرے بنا کیا وجود میرا

تجھ سے جدا اگر ہم ہو جائے گے تو خود سے ہی ہو جائے گے جدا۔

کیونکہ تم ہی ہو اب تم ہی ہو زند

زندگی اب تم ہی ہو۔

چین میرا درد میرا

Posted On Kitab Nagri

میری عاشقی اب تم ہی ہو۔

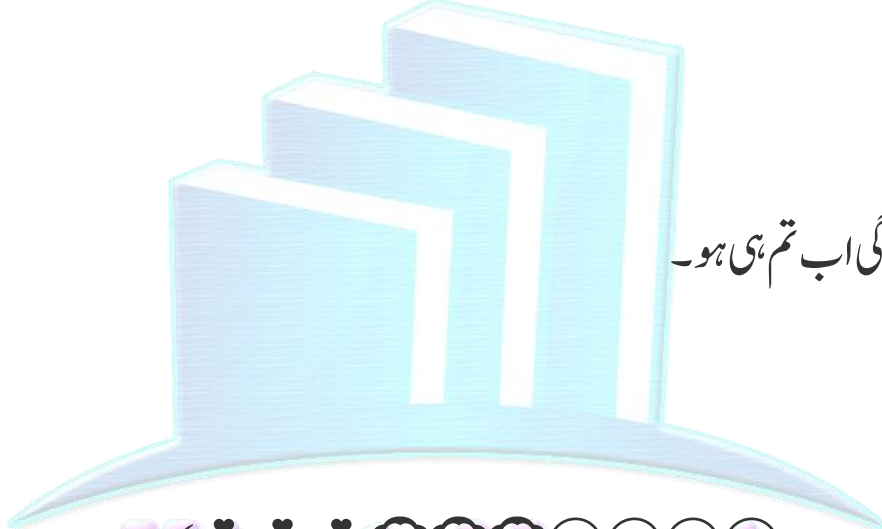
تیرے لیے ہی جیا میں خود کو یوں دے دیا۔

تیری وفانے مجھ کو سنبھالا سارے غموں کو دل سے نکالا۔ تیرا ساتھ ہے میرا نصیب جوڑا مجھے ادھورہ میں رہ گیا

--

تم ہی ہو اب تم ہی زندگی اب تم ہی ہو۔

چلن میرا میرا درد بھی



میری عاشقی اب تم ہی ہو۔۔۔ (♥♥♥♥♥♥♥♥) (😊😊😊😊😊😊😊😊)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دائین جنت آپو پلوشہ آپو آپ کتنی پیاری لگ رہی ہے روح اب تم تو پری لگ رہی بالکل آنی جیسی

Posted On Kitab Nagri

حجاب آپ بھی کی وٹ لگ رہی ارتج کے سوا سب پیارے لگ رہے۔۔

زینیہ نے خوشی سے کہا تھا۔۔

تم بھی بہت پیاری لگ رہی ہو پر نسیس
ان سب نے خوشی سے کہا۔۔

یار زینی تم جلتی ہو مجھ سے تبھی ایسی بکواس کرتی ہو ارتج نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

زینی کے دن اتنے برے نہیں آئے جو چڑیلوں سے جل جائے۔

www.kitabnagri.com

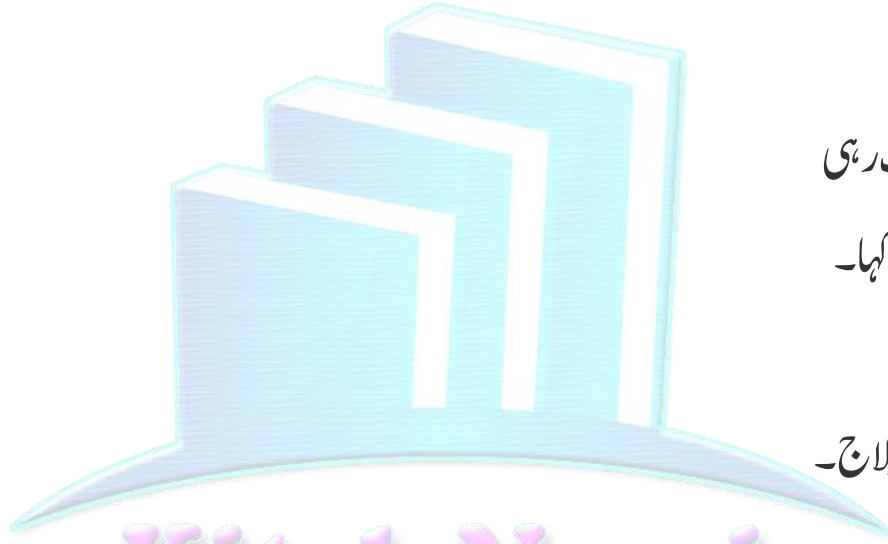
تخل سے جواب دیا گیا۔

چلو شروع ہو گیا ڈرامہ ان کا دانیہ نے افسوس سے کہا۔

زینیہ ارتج ایسے ہی لڑتی تھی لیکن ان دونوں کا ایک دوسرے کے بغیر ہر گز گزارا نہ تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈرامہ شروع ہو گیا زینی اور ار و کا
اذان نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔



یار زینی کتنی کیوٹ لگ رہی
بلانج نے خوش ہوتے کہا۔

کبھی تو شرم کر لیا کرو بلانج۔

عمار نے شرم دلانی چاہی۔

تمہیں کتنی بار کہا سب کو بھائی کہا کرو سمجھ نہیں اتی کیا۔

زینیہ نے عمار کو دیکھتے غصے سے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

زینیہ کی آواز پر عمار حیران ہو گیا اچانک کہا سے اگی۔۔

بھائی ہو گے یہ سب تمہارے میرے نہیں میں سگے کو بھی نہیں کہتا مجھے کہنا پسند نہیں
تخل سے جواب دیا گیا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

لڑو اب دونوں ہم چلتے ہے سبحان نے افسوس سے کہا۔۔

چلو روحاب چلتے ہے اذان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اور روحاب کو ساتھ لے گیا۔۔

زینہ اور عمار لڑنے میں مصروف ہو گئے تھے۔۔



یہ دونوں نہیں سدھرے گے ہانی زیان نے افسوس سے سوچا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دھیان سے خانم جانتی بھی ہو کیسی حالت ہے۔۔

گل خان کرن کو اپنی باہوں میں لیتا صوفے پر بیٹھاتے پیار سے بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے کچھ نہیں ہوا خان میں بس ناشتہ بنانے جا رہی تھی۔۔

کرن مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

وہ خوش تھی اس بات پر اللہ نے اسے پیار کرنے والا شوہر دیا تھا۔۔

حالانکہ وہ کتنا برا کر چکی تھی۔۔

گل خان کو کرن پسند تھی جیسے ہی اس نے ہارون سے اپنی پسندگی کا بتایا اسی وقت کرن کی شادی گل خان سے کروا دی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نسرین بیگم بھی خوش تھی اپنی بیٹی کو ہسنتا بستادیکھ۔۔۔

گل خان نے کرن کو بہت پیارا اور محبت سے رکھا تھا اس نے کبھی اسے کسی چیز کا طعنہ نہیں دیا۔۔

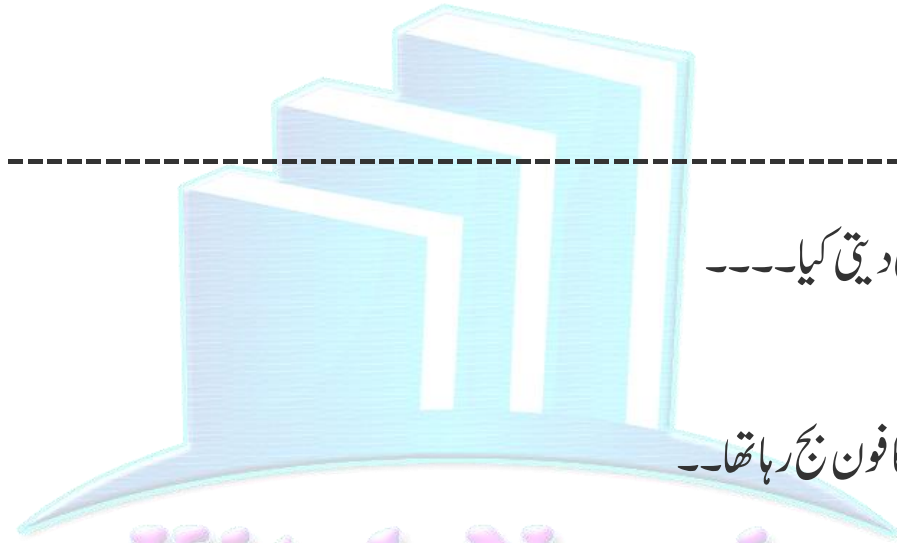
اللہ ان کو اولاد سے نوازنے والا تھا تبھی گل خان کرن کے آس پاس رہتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھاریسٹ کرو میں نے آج آفس جانا ہے۔۔

گل خان اس کا ماتھا چومتا ہوا بولا تھا۔۔

وہی کرن نے شرماتے ہوئے نظریں جھکالی تھی۔۔



تمہیں آواز نہیں سنائی دیتی کیا۔۔۔

ہال میں مسلسل روحا کا فون بج رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

جب روحان سنجیدہ شکل لیے غصے سے باہر آتا ملازمہ کو دیکھتا بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

س۔ سوری بی۔۔۔

جاؤ یہاں سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ کانپتی بول رہی تھی جب روحان چیخ کر دو ٹوک بولا تھا۔

سب ملازم روحان کے غصے سے ابھی سے ہی ڈرنے لگ گئے تھے کیونکہ وہ سات سالہ کا بچہ ہو کے ہی اتنا غصہ اور رعب دار بچہ لگتا تھا۔۔۔

ابھی سے ہی اس کے ماتھے پر لاتعداد بل پڑتے تھے۔۔

تبھی کوئی اس کے سامنے نہیں آتے تھے۔۔۔

ر۔ روحا جل۔ جلدی آ۔ آؤ مج۔ مجھے پین ہو رہا ہے۔۔

روحان نے جیسے ہی فون اٹھایا اسے کرن کی درد سے تڑپتے ہوئے آواز سنائی دی تھی۔۔۔

تو ڈاکٹر کو فون کرے پھوپھوپنک روز کو فون کیوں کیا۔۔۔

روحان ناگواری سے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لی۔ن۔ لیکن بیٹات۔۔۔

ٹون۔ ٹون۔ ٹون۔۔۔

کرن بامشکل بول رہی تھی جب روحان فون کاٹ کرتا روحا کے روم میں چلا گیا تھا۔۔۔

پنک روز کھانا دے مجھے۔۔۔

روحان بے نیاز سا ہوتا روحا کے پاس جاتا بولا تھا۔۔

وہ بھول گیا تھا کوئی اپنی زندگی اور موت کی لڑائی بھی لڑ رہا تھا۔۔۔

گل خان اور ہارون کا پیلس ایک ہی ساتھ بنا ہوا تھا۔۔

آج ضروری میٹنگ تھی جس کی وجہ سے گل خان اور ہارون گے تھے۔۔

تبھی کرن درد محسوس کرتی بامشکل روحا کو فون ملایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن روحان نے پوری بات بنائے کاٹ کر چکا تھا۔۔۔

وہاں درد سے تڑپتی کرن اب بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔

کیا ہوا بیٹا اتنا چلا کیوں رہے ہو۔۔۔

روحان ڈرا بے روم سے باہر آتی روحان کا سرخ سفید چہرہ دیکھتی پاس آتی پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔



پنک روز بھوک لگی ہے کھانا دے۔۔۔

www.kitabnagri.com

روحان روحا کے سینے لگتے پیار سے بولا تھا۔۔۔

تو بیٹا یہ بات آپ آرام سے بھی بول سکتے تھے۔۔۔

اتنا غصہ وہ بھی کم عمر میں تو بہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روح اس کا ماتھا پیار سے چومتی پھر اس کی سرخ ناک کھیچتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

پنک روز آپ جانتی ہے مجھے شور ہر گز نہیں پسند روم میں تھا جب پھوپھو کا فون آیا بس و۔۔۔

کیا ہوا کرن کو سب ٹھیک ہے۔۔

روحان روحا کے ہاتھوں کو پکڑتا اس پر لب رکھے بول رہا تھا جب روحا پریشان ہوتی بولی تھی۔۔

وہ ماما پھوپھو کو شدید پین ت۔۔۔۔

اففف اففف روحا نننن کیا حرکت ہے یہ چھوڑو میرا ہاتھ۔۔

www.kitabnagri.com

روحان روحا کی طرف دیکھتا بول رہا تھا جب روحا ہاتھ چھڑواتی غصے سے بولی باہر کو بھاگی تھی۔۔۔

روحان روحا کو تبھی ماما کہتا تھا جب وہ اسے پریشان دیکھتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ک۔ کسی ہے خانم اب۔۔

روحانیمہر جنسی میں کرن کو خودی ہاسپٹل لے آئی تھی جب اسے آپریشن تھیٹر لے کر چلے گئے تھے۔۔

تبھی گل خان پھولتے سانس سے بھاگتا ہوا آتا پریشان سا بولا تھا۔۔

روحانے فون کر چکی تھی۔۔

وہ ٹھیک ہے لالہ آپ دعا کرے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحان اس کی طرف دیکھتی خود بھی پریشان ہوتی بولی تھی۔۔

شکریہ چھوٹی ورنہ کرن کو کیا ہوتا۔۔

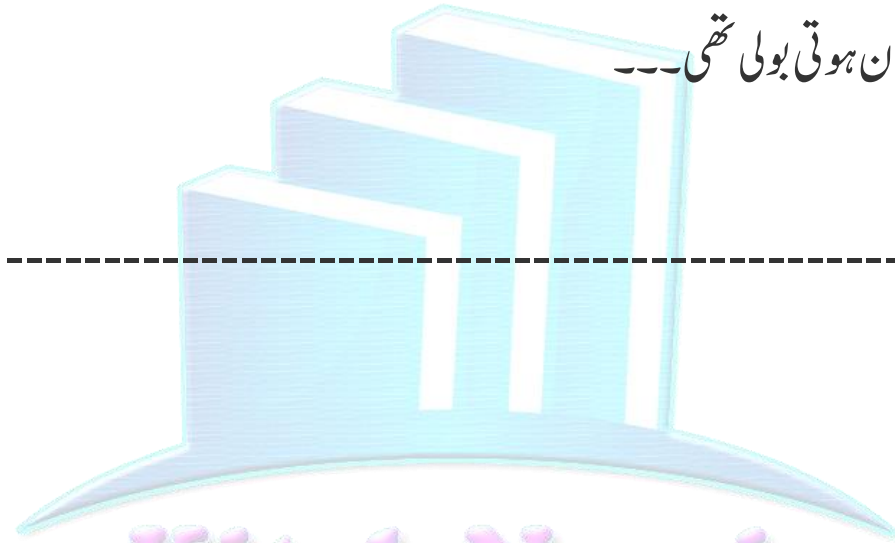
گل خان روحان کے سر پر ہاتھ رکھتا پیار بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں لالہ یہ سارا قصور روحان کا ہے مجھے پہلے بتا دیتا تو سب ٹھیک ہوتا اب تو کرن کی حالت بھی اتنی خراب ہو چکی تھی۔۔۔

بس دعا کرے۔۔

روح پھر ویسے ہی پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔



کیا ہوا پنک روز۔۔۔

رات کو ہارون اپنے روم میں آتا روحا کو غصے اور روحان کو سیریس شکل لیے بیڈ پر دیکھتے مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ہونا کیا ہے اس سے پوچھے یہ باز نہیں آئے گا اپنی حرکتوں سے۔۔

روحادانت پیستے ہوئے بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون کو کچھ نہیں پتہ تھا وہ ابھی اپنی میٹنگ سے رات واپس آیا تھا۔۔۔

واہ واہ میری پنک روز شیرنی اچھی بات ہے مار واس کو تب تک میں آتا ہوں۔۔۔

ہارون اسے پیار بھری نظروں سے دیکھتا آنکھ ونک کرتا واپس روم سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

کیونکہ جب تک وہ جنت کو سوتا ہوا نہیں دیکھتا تھا تب تک اسے سکون کی نیند نہیں آتی تھی۔۔۔



اچھا میری پنک روز سوری اپنے معصوم سے روحان کو معاف کر دو۔۔۔

www.kitabnagri.com

روحان ویسے ہی بیٹھا تھا جب روحان سے بیڈ پر لیٹی تھی تبھی وہ بھی معصوم سی شکل بنائے اس کے ساتھ لیٹا سکون سے بولا تھا۔۔۔

بیٹا ایسا نہیں کرتے عورت کی عزت کرنی چاہے آپ جانتے تھے ان کا بے بی ہونے والا تھا ان کو ہماری ضرورت تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحاکو روحان کی بات پر بہت پیار آتا ہے تبھی اسے اپنے سینے سے لگائے وہ آرام سے بولی تھی۔۔۔

کیا پھوپھو کا بے بی ہو گیا۔۔۔

روح اسے آہستہ آہستہ سمجھا رہی تھی تبھی وہ سوچتا ہوا بولا تھا۔۔۔

جی تمہاری پھوپھو کے بیٹی ہوئی ہے ہم صبح جائے گے۔

آپ بھی وعدہ کرو بے بی گرل کو پکڑو گے غصہ نہیں کرو گے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روح اس کا ماتھا چومتی بولی تھی جو آہستہ آہستہ نیند میں جا رہا تھا۔۔۔

اب بتاؤ کیا ہوا تھا جو میری پنک روز غصے میں تھی۔۔۔

ہارون روم میں آتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آگے آپ ٹائم مل گیا میری ایک بات تک نہیں سنی آپ نے حد ہے۔۔۔

روحاویسے ہی لیٹی غصے سے اسے دیکھتی بولی تھی۔۔۔

اب تو ٹائم ہی ٹائم ہے جانِ ہارون مائی پنک روز۔۔۔۔

ہارون اپنی شرٹ اتارتے جلدی سے روحان کو اس سے دور کرتا خود روحا کو ہگ کیے لیٹتے پیار سے بولا تھا۔۔

توبہ ہارون اب تو چھوڑ دے اور روحان کو اد۔۔۔۔

تم بتاؤ آج یہ ناک سرخ کیوں ہے غصہ کی وجہ سے ہوتی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

روحا گھبراتے ہوئے بول رہی تھی جب ہارون اس کی ناک کو چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

چلو شکر ہے کرن بلکل ٹھیک ہے ہم صبح جائے گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون روحا کے بالوں کا جوڑا کھولتے اس میں انگلیاں چلاتے روحا کی ساری بات سن رہا تھا جب وہ سکون سے بولا
تھا۔۔۔

مجھے تو ٹیشن ہے روحان کی اتنی کم عمر میں ایسا ہے۔۔۔

شششش باقی باتیں بعد میں چلو سو جاؤ۔۔۔

روحابول رہی تھی جب ہارون اس کے لبوں کو نرمی سے چھوتے بولا تھا۔

ہارون کی ایک سائیڈ پر روحان جبکہ دوسری سائیڈ پر روحا گہری نیند میں سو رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بابا کی جان کتنا پیارا بیٹا ہے بلکل میرا جیسا۔۔۔

ہارون روحان کا گال چومتا پیار سے بولا تھا جو نیند میں معصوم بچہ لگ رہا تھا۔۔۔

میں پنک روز

Posted On Kitab Nagri

جیسا ہو۔۔

روحان نیند میں بڑبڑاتا ہوا منہ بناتا بولا تھا۔۔

ہا ہا ہا ہا تو بہ پنک روز ٹھیک کہتی ہے یہ نیند میں بھی ہوش میں رہتا ہے۔۔

ہارون قہقہہ لگاتا ہوا خود سے بولتا اب سکون سے آنکھیں بند کرتا سونے لگ گیا تھا۔۔

ارے کتنی پیاری بیٹی ہے ماشاء اللہ۔۔۔

کرن سے ملنے سارے آئے تھے جب روحاریڈ بے بی کمرل میں پیاری سی بیٹی دیکھتی خوش ہوتی بولی تھی۔۔۔

ک۔ کیس۔ کیسی ہے۔۔۔

کرن کمزور لہجے میں پوچھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

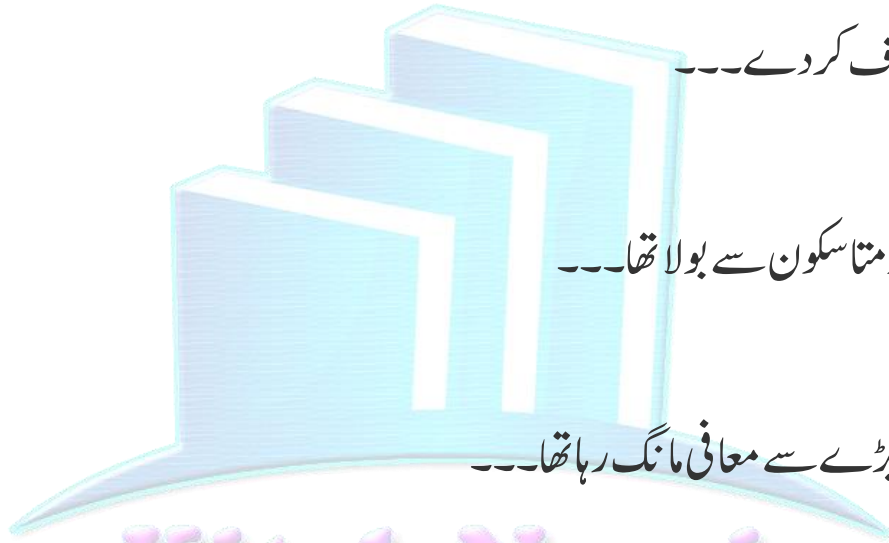
بہت پیاری دیکھو روحان کیسی ہے بہنات۔۔۔

پنک روز میری بہن بس جنت آپواور روحاب ہے۔۔۔
روحابول رہی تھی جب روحان بات کاٹا ہوا کرن کے پاس جاتا بولا تھا۔۔۔

پھوپھو سوری مجھے معاف کر دے۔۔۔

روحان کرن کا ہاتھ چومتا سکون سے بولا تھا۔۔۔

لگتا ہی نہیں تھا وہ کسی بڑے سے معافی مانگ رہا تھا۔۔۔



ارے چھوڑو میرے بیٹے دیکھو میری بیٹی کیسی ہے اس کا نام بتاؤ۔۔۔
www.kitabnagri.com

کرن روحان کی طرف دیکھتی مسکراتی ہوئی بولی تھی کیونکہ وہ دیکھ چکی تھی معافی صرف وہ روحا کو خوش کرنے کے لیے ہی بول رہا تھا۔۔۔

باربی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان اپنے ہاتھوں میں اس کی بیٹی لیتا مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

سب حیران تھے روحان جس کے ماتھے پر ہر وقت بل رہتے تھے وہ پہلی دفعہ مسکرایا تھا۔۔۔

پھوپھو اس کا نام انیہ خان رکھے اور یہ میری باربی ہے۔۔۔

روحان نرمی سے انیہ کا ماتھا چومتے بولا تھا۔۔۔

تمہاری ہی باربی ہے۔۔۔

کرن مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

“تمہاری ہی باربی ہے“ یہ لفظ روحان کے دماغ میں بیٹھ گئے تھے۔۔۔

اب وہ کسی کو نہیں پکڑا رہا تھا بلکہ خودی گود میں لیتا سب کو دیکھا رہا تھا۔۔۔

روحان کی حالت دیکھ روحا پریشان ہوئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ وہ گل خان کو بھی نہیں پکڑا رہا تھا۔۔

""دو سال بعد۔۔

اوے کیا ہوا تم رورہی ہو۔۔

آذان حجاب کے پاس آتا بولا تھا جو مسلسل سوں سوں کرتی رورہی تھی۔۔

وہ سب کہتے میں موٹی ہو کوئی بھی بات نہیں کرتا سارے بھاگ جاتے مجھ سے۔۔

www.kitabnagri.com

حجاب روتے ہوئے اپنے آنسو صاف کرتی بولی تھی۔۔

کہاں موٹی ہو یا تم بہت پیاری ہو پتہ مجھے بہت پیاری لگتی ہو تم۔۔

آذان اس کی طرف دیکھتا اس کے سرخ پھولے گال کھینچتا ہوا بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں سی گرین فراک پہنے موٹی گولوسی حجاب اپنی عمر سے بڑی لگ رہی تھی۔۔۔

پکا تم شادی کرو گے مجھ سے پھر پوری زندگی ساتھ رہنا۔۔

حجاب خوش ہوتی اس کا ہاتھ پکڑتی مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔

پکا چلو دادؤ سے بات کرتے ہے وہ نکاح کروادے گے۔۔

آذان اس کا ہاتھ پکڑتا اپنے ساتھ لے کر جاتے مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاے بیوٹی فل۔۔

بلاج شرارتی انداز سے ارتج کو دیکھتا بولا تھا۔۔

جو بر فی کھانے میں بزی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن ہم چھوٹے ہے او۔۔۔

ہم نکاح کر لیتے ہے باقی شادی بڑے ہو کر کرے گے۔۔۔

ارتجہ کا بکا بول رہی تھی جب بلاج اس کا ہاتھ پکڑے مہر پیس کے اندر لے کر جاتا بولا تھا۔۔

آہہ آہہ۔۔۔

دو سال کی انیہ جو ریڈ فرائڈ فرام پہنے جھولے پرائی کی بیٹھی روحان کا ویٹ کر رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

دو سال روحان نے انیہ کو خود سے دور نہیں کیا تھا وہ ہر پل اس کے ساتھ رہتا تھا۔۔

ہر کام اپنے چھوٹے ہاتھوں سے کرتا تھا۔۔

ابھی بھی وہ اس کا فیڈر بنانے پلیس کے اندر گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

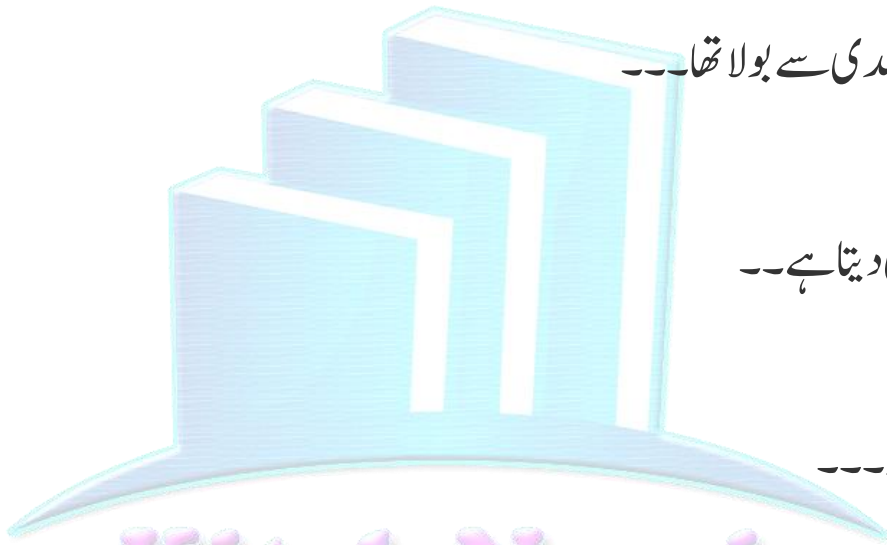
جب اسے انیہ کے چلانے کی آواز آئی تھی۔۔۔

باربی باربی کیا ہوا۔۔

روحان پاس جاتا فکر مندی سے بولا تھا۔۔۔

جب اسے عمار دیکھائی دیتا ہے۔۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔



روحان انیہ کو گود میں اٹھائے اب سکون میں کھڑے عمار کو دیکھتا بولا تھا۔۔۔

اٹھانے والا تھا اسے لیکن یہ ڈھیٹ اتنی ہی نہیں بس چلانا شروع کر دیا۔۔۔

عمار انیہ کے خوبصورت چہرے کی طرف دیکھتا پیار سے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چٹاخ۔۔

تیری ہمت کیسے ہوئی باربی کو ہاتھ لگانے کی۔۔۔

روحان شدید غصے میں آتا عمار کو مکہ مارتا بولا تھا۔۔۔

عمار کے حساب سے روحان زیادہ صحت والا تھا کیونکہ دس سال کی عمر میں ہی وہ بالکل ہارون جیسی باڈی بنا چکا تھا

۔۔۔

غصہ رعب حکم چلانا سیریس کھڑوس ہونے کی وجہ سے وہ اپنی عمر سے دگناہ دیکھتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تبھی سارے بچے اس سے ڈرتے تھے سوائے عمارانیہ کے۔۔۔

یہ ہاتھ لگ۔۔۔

عمار اپنے ناک سے خون صاف کرتا غصہ سے بول رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

جب روحان اس کا وہی ہاتھ پکڑتے طش سے چلایا تھا۔۔۔

یہی ہاتھ توڑ دینا میں۔۔۔

کیوں یہ صرف تیری ہے کیا۔۔۔ میری بھی کزن ہے۔۔۔

دیکھنا ایک دن میں ہی اسے لے جاؤ گا۔۔۔

عمار مشکل سے اپنا ہاتھ چھڑواتا ہوا طنز یہ مسکراہٹ لائے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تیری یہ تب بنے گی جب روحان ہارون خان چھوڑ دے گا۔۔۔

اور یہ تیری بھول ہوگی کہ روحان اپنی باری کو چھوڑے گا۔۔۔

اب دیکھ میں کیا کرتا ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحادانت پیستے عمار کی طرف دیکھتا نیہ کو گود میں لیتا اندر جاتے بولا تھا۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی آذان ابھی تم لوگ بچے۔۔۔۔

روحالوگ سارے مہر صاحب اور تزیلہ بیگم کے پاس بیٹھے تھے۔۔

جب آذان بنا کسی کی ستن اپنی کہہ گیا تھا۔۔۔

تبھی عمارہ نے سمجھاتے بول رہی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب وہ بولا۔

ماما۔۔۔

ہم لوگ بھی شادی کرنا چاہتے ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آذان بول رہا تھا۔ جب بلاج بھی اندر آتا شرماتا ہوا بولا تھا۔۔۔

آہہ آہہ۔۔۔

بلاج اور ارتج دونوں ایسے شرماتے تھے جیسے واقعی شادی ہوگی ہو۔۔۔

تبھی پریسہ اور علیزے نے غصے سے اپنی جوتی اتار کر دونوں کو اڑا کر ماری تھی۔۔۔

وہی وہ دونوں تڑپے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

بچے غلط تو نہیں کہہ رہے کروادیتے ہیں ویسے بھی سارے ہمارے ہی بچے ہیں۔۔۔

مہر صاحب مسکراہٹ روکے بولے تھے۔۔۔

بابا یہ غلط ہے کل کو اگر ان سب کی پسند بدل گی تو پھر کیا کرے گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بکواس ہے میں یہاں دوسروں کے بچوں کے لیے لڑ رہی آپ بھی یہاں آگے۔۔۔

روحان کو غصے دیکھتی بولی تھی۔۔۔

پھر کب شادی کروا رہی ماما۔۔۔

روحان ہر بات اگنور کرتا سکون سے بولا تھا۔۔۔

بس بہت ہو گیا یہ شادیاں ہر گز نہیں ہو گی خاص کرانیہ اور روحان کی انیہ ابھی بچی ہے بڑی ہو جائے تب دیکھ لے گے۔۔۔



روحان کی غصہ میں آواز سنتے سارے چپ کر گئے تھے کیونکہ سب جانتے تھے ہوتا وہی تھا جو روحا کہتی تھی۔۔۔

بلال ارتج آذان حجاب نے دکھ سے اپنا منہ لٹکا لیا تھا۔۔۔

جبکہ روحان اب انیہ کو ریڈ ڈوپٹہ دے رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

”کچھ سال بعد۔۔۔۔

ہاں ایسا سیٹپ کرو یا۔۔۔

ارتج عمار کا ہاتھ پکڑتے بولی تھی۔۔

جوان سب کو ڈانس سیٹپ سکھا رہی تھی۔۔

کرتور ہا کیا ٹانگیں توڑ دو۔۔

عمار بر اسامہ بنائے بولا تھا۔۔

کیونکہ آج آذان اور حجاب کی مہندی تھی۔۔۔

ان سالوں میں کچھ نہیں بدلا تھا۔۔



Posted On Kitab Nagri

حجاب ویسے ہی موٹی تھی اس کے کھانے پینے میں فرق نہیں آیا تھا۔۔

وہی آذان پڑھ لکھ کر بزنس ٹانکوں بن چکا تھا۔۔۔

ارے اس سیریس انسان کو چھوڑ میرے ساتھ ڈانس کر۔۔۔

پنک ٹاپ ساتھ بیلو جینز پہنے پلو شہ تیار سی اسٹیج پر آتی بولی تھی۔۔

سب نے مہندی کے حساب سے لہنگے یا سوٹ پہنا تھا جبکہ پلو شہ کی ویسی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں اس سے کروالو میری جان چھوڑ۔۔

عمار اپنی جان بچتا دیکھ شکر ادا کرتا بولا تھا۔۔

ارے میرا پیارا بیٹا کدھر جا رہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زیان عمار کی طرف دیکھتا پیار و شفقت سے بولا تھا۔۔

وہ بلکل زیان جیسا تھا سنجیدہ انسان۔۔

ہائے آئی جی سر کیسے ہے۔۔

عمار مسکراتا ہوا زیان کو سلوٹ کرتا بولا تھا۔۔

زیان کی وجہ سے ہی وہ مسکراتا تھا۔۔

بد معاش اپنے بابا کی طرح مجھے تنگ کرو گے اب کیا صرف میں سر ہی ہوں تمہارا۔۔

www.kitabnagri.com

زیان عمار کو اپنے قابو میں کرتا مسکراتا بولا تھا۔۔

ہا ہا ہا آپ آئی جی ہے ا۔۔۔

اور تم ایس پی عمار ہو۔

Posted On Kitab Nagri

عمار ان کے گلے لگتا قہقہہ لگتا بول رہا تھا جب زیان مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

جی ماموں۔۔۔

بس شروع ہو گیا تم دونوں کا پیار ہاے کوئی ہمیں بھی پیار کرتا۔۔۔

اسامہ بھی پاس آتے مسکراتے بولا تھا۔۔۔

بابا آپ تو میری جان ہے دنیا کے بیسٹ بابا ہے لویو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عمار اسامہ کو بھی گلے لگائے اس کے گال پر کس کرتا بولا تھا۔۔۔

ہاہاہاہاہا مجھے ہنسی آرہی ہے یہ دیکھ کر یہ سارے ہمارے بچے ہے۔۔۔

آسامہ سامنے ارتج پلوشہ آذان حجاب عمار اور سامنے سے آتی زینہ کو دیکھتا قہقہہ لگتا زیان کی طرف دیکھتا بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

مہندی کا فنکشن سٹارٹ ہو چکا تھا۔۔

تیری شکل دیکھ کر واقعی مجھے ابھی تک یقین نہیں آرہا یہ پیارے سے بچے تیرے ہے۔۔۔

زیان آسامہ کی طرف دیکھتا مذاق کرتا بولا تھا۔۔

ہاہا ہا ہا ہنسی بالکل نہیں آئی۔۔۔

آسامہ برا سامنہ بناتا بولا تھا۔۔

نہ ہنس ت۔۔

بابا بابا۔۔

زیان ابھی بول رہا تھا جب زینیہ بھاگتی ہوئی



Posted On Kitab Nagri

ہوئی اس کے سینے لگی بولی تھی۔۔

زینیہ کو دیکھ عمار نے برا سامنہ بنایا تھا۔۔

کیا ہوا میری جان کو۔۔

زیان اس کے ماتھے پر کس کرتا بولا تھا۔۔

وہ بلکل حنین کی کاربن کاپی تھی شرارتی نڈر منہ پر جواب دینے والی۔۔

ماما نے میک اپ نہیں کرنے دیا کہتے جب شادی ہو تب کر لینا آج مت کرنا۔۔

www.kitabnagri.com

زینیہ معصوم سی شکل بنائے بولی تھی۔۔

میرا بیٹا ویسے ہی بہت پیارا ہے میک اپ کی ضرورت ہی نہیں۔۔

زیان زینیہ کے بالوں پر ہاتھ رکھتا بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سچی ہائے چلے اب میں اپنے کزنوں سے مل لو ہاے اروتو جل۔۔۔

وہ کیوں جلنے والی اتنی بھی پیاری نہیں لگ رہی تم۔۔

زینہ خوش ہوتی بول رہی تھی جب عمار بات کاٹا سر دپن سے بولا تھا۔۔۔

تم سے بات نہیں کی دوست ہے میری وہ میں جو مرضی کروا نہ۔۔۔

زینہ کا اب دھیان عمار پر گیا تھا تبھی برا سامنہ بناتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہاری شکل ہے دوست بنانے وا۔۔۔

اور تمہار منہ ہے جو ایس پی بن گے تمہیں کوئی پانچ روپے نہ دے۔۔۔

عمار منہ بنتا بول رہا تھا جب زینہ بھی حساب برابر کرتی بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم۔۔۔

چل یار یہاں سے ان کی لڑائی شروع ہو گی۔۔

آسامہ زیان کے کندھے پر ہاتھ رکھتا بولا تھا۔۔

کیونکہ وہ دونوں سب بھولے اب لڑانے میں مصروف ہو چکے تھے۔۔



کچھ شرم ہوتی کچھ حیا ہوتی۔۔۔

www.kitabnagri.com

لیکن وہ شرم حیا والا سسٹم پریسہ برہان میں بالکل نہیں ہے روح جانی۔۔

روح مہندی کے لیے ساڑھی پہنتی شیشے کے سامنے کھڑی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب اسے اپنی کمر پر کسی کے ہاتھ محسوس ہوئے تھے تبھی وہ اپنی مسکراہٹ روکے پریسہ کے ہاتھوں کو پکڑتی بول رہی تھی تبھی پری بھی آگے آتی مسکراتے بولی تھی۔۔۔

دونوں کی خوبصورت میں زرا فرق نہیں آیا تھا۔۔

پریسہ پہلے دن کی طرح آج بھی روحا کی کریمی دوست تھی بچے بڑے ہو گئے لیکن پری کا روحا کو تنگ کرنا کم نہیں ہوا تھا۔۔۔

شرم کر لے پری اب تو ہمارے بچے بھی بڑے ہو گئے۔۔۔



روحا پری کے ہاتھ پکڑتی بولی تھی۔۔۔

اسے خوشی تھی جو دوست تھی اب وہ بھابھی بھی بن کر اس کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

روحا کی صرف ایک ہی دوست تھی پریسہ۔۔۔

ہاں تو ہم کون سا بوڑھے ہو گئے دیکھ مجھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پریسہ روحا کے گال کھیچتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

کیا روح میں ناراض ہو۔۔۔

روحا مسکرا رہی تھی جب اچانک پری روٹھے پن سے بولی تھی۔۔۔

ک۔ کیا ہوا کی۔۔۔

کاش تم لڑکا ہوتی ہاے میں شادی کر لیتی۔۔۔

Kitab Nagri

روحا اچانک پریشان ہوتی بول رہی تھی جب پریسہ شرارتی انداز سے بولی تھی۔۔۔

رک ابھی تو میں بتاتی ہو رک جا۔۔۔

روحا اپنا جوتا اتارتی ہوئی اس کے پیچھے بھاگتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں تو ظلم ہوا میرے ساتھ میری شادی برہان سے کروادی ورنہ تو جانتی ہے مجھے صرف تم سے محبت ہے۔۔۔

اچھا بس کرا بھی ہارون بھائی کو پتہ چل گیا اس کی پنک روز کتنا بھاگ رہی میری جان نکال دے گے۔۔۔

روح اس کے پیچھے بھاگ رہی تھی جب سانس لینے کے لیے روکی تھی تو پری پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

جان تو میں نکالو گی اچھے سے۔۔۔

روح دوبارہ پری کے پیچھے بھاگتی بولی تھی۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ڈر گی۔۔۔



www.kitabnagri.com

روح پریسے کو روم سے باہر جاتے دیکھ قمقمہ لگاتی بولی تھی۔۔۔

شکریہ میری جان ایک تمہاری وجہ سے ہی آپوتا تناہنساتی مسکراتی ہے ورنہ ہم سب جانتے ہے وہ کتنا دکھی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پریسہ روم سے باہر آئی جب روم کے پاس سے گزراتے برہان سے ٹکرائی تھی۔۔

تبھی روم کے اندر سے گونجتا قمقہ سن کہ برہان پیار سے بولا تھا۔۔

دوست ہے میری جان سے زیادہ پیاری ہے برہان تمہاری بہن سے پہلے میری دوست ہے۔۔

اتنا تو کر سکتی ہو مجھے بہت دکھ ہوتا ہے پہلے کیا کم دکھی تھی اس عمر میں بھی وہ دکھی ہے۔۔

پریسہ برہان کے سینے پر سر رکھے آبدیدہ ہوتی بولی تھی۔۔

اللہ جو کرتا بہتر کرتا ہے اب یہ تو آگے جا کر پتہ چلے گا جہاں اتنا صبر کیا تھوڑا اور کر لیتے ہے۔۔

برہان خود افسردہ ہوتا بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

شکر مجھے پنک روز کے ہسنے کی آواز سنائی دی۔۔

ورنہ میرے معصوم سے کان ترس گے تھے۔۔

ہارون واش روم سے باہر اتاروا کو بیک ہگ کرتے پیار سے بولا تھا۔۔

ہاے آپ کے لیے تو میں ساری زندگی ہنس سکتی ہو۔۔

روح اپنے آنسو کنٹرول کرتی اس کی طرف رخ کیے ہارون کی آنکھوں کو چومتی شرماتے ہوئے بولی تھی۔۔



ایسے ہی رہ کر وتم بہت صبر والی ہو پنک روز دیکھنا ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا

ان شاء اللہ۔

www.kitabnagri.com

ہارون اس کے آنسو صاف کرتا بولا تھا۔۔

ان شاء اللہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

روح آہستہ سے کہتی اس کے سینے پر سر رکھ چکی تھی۔۔۔

ارے دیکھو بلاج لالہ آگے۔۔۔

زینیہ ارتج کے ساتھ ڈانس کر رہی تھی جب

مہر پلیس میں انٹر ہوتے بلاج کو دیکھتے چمکتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

بلاج برہان کی کاربن کاپی تھا شرارتی سا۔۔۔

دنیا میں جاننا ناہارٹ سرجن ڈاکٹر بلاج برہان مہر۔۔۔

جو ترقی کی بلندیوں کو چھو رہا تھا۔۔

ہاے چھوٹی کیسی ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلان زینیہ کے سر پر اپنا سفید بھاری ہاتھ رکھتا بولا تھا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

میں بالکل ٹھیک چلے اور کے ساتھ ڈانس کرے۔۔

Posted On Kitab Nagri

زینیہ اس کا ہاتھ پکڑتے ار تاج کے ہاتھ پر رکھتے بولی تھی۔۔

مجھے پھوپھو سے ملنا ہے۔۔

بلال ار تاج کو بنا دیکھے کہتا ہاتھ چھڑواتا ہوا آگے بڑھ گیا تھا۔۔

زینیہ ار تاج کے سامنے شرمندہ ہوئی تھی۔۔

جبکہ وہ انور کیے اب حجاب کے ساتھ جا کر بیٹھ چکی تھی۔۔



www.kitabnagri.com

ماما کتنا دفعہ کہو میں شادی نہیں کرنا چاہتا لیکن آپ لوگوں نے بھی حد کر دی۔۔

آذان عمارہ کے پاس روم میں آتا شدید غصے سے بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی جان بچاتا روم میں آیا تھا۔۔۔

تم اسی سے شادی کرو گے سمجھے آج تک تم سب کا دوست بن کر دیکھایا ہے مجھے مجبور مت کرنا میں باپ بن کر دیکھاؤ۔۔۔

عمارہ تو سر پکڑے رونے بیٹھ گئی تھی جب آسامہ شدید غصے میں بولے تھے۔۔۔

کیا بابا یہ غلط ہے میں نے صرف علشہ سے محبت کی تھی اس کے سوا کوئی نہیں آئے گی میری لائف میں۔۔۔

وہ مرچکی ہے کیوں نہیں سمجھتے محبت دوبارہ بھی ہو جاتی ہے بیٹا۔۔۔

Kitab Nagri

آذان طش سے چلاتے بول رہا تھا جب آسامہ نے اسے پیار سے سمجھایا۔۔۔

محبت ان سے ہوتی بابا جو پیارا ہو یہ موٹی لڑکی جیسے ہر وقت کھانے کا پڑا رہے وہ مجھے کیا محبت دے گی۔۔۔

سوری میں شادی نہیں کر سکتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آذان زہرا گلتے بولا تھا۔۔

لیکن تم دونوں دوست ہو اور کیا ہوا اگر وہ موٹی ہے بچپن میں تو شادی کرن۔۔۔

وہ صرف دل رکھنے کے لیے کہا تھا آپ کیا سمجھتے ہے مجھ جیسے خوبصورت انسان کی موٹی بیوی ہو سکتی ہے۔۔۔

اسامہ شوک ہوتا بول رہا تھا جب آذان بولا تھا۔۔

شادی تمہاری اسی کے ساتھ ہوگی اگر نہیں کر سکتے تو جاؤ ہمارے لیے ایک ہی بیٹا ہوگا عمار۔۔



تم مرچکے ہمارے لیے۔۔

آسامہ بھی شدید غصے میں بولے تھے۔۔

ان سب کی باتیں کسی نے باہر کھڑے سنے تھی۔۔

اسامہ جیسے ہی روم سے باہر آئے سامنے والی شخصیت کو دیکھتے وہ شرمندہ ہوئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب وہی شخصیت مسکراتے اسامہ کا ہاتھ پکڑے اپنے ساتھ لے گی تھی۔۔۔

کیا مسئلہ ہے اب۔۔۔

رات کے اندھیرے میں وہ بیس پیچیس گاڈرز کے درمیان سنسان راستے میں کھڑی غصہ سے دھاڑی تھی۔۔۔

جبکہ ہاتھوں میں وہ گن لے سب کو گھور رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

م۔م

میم۔ پلیز چلے ورنہ روحان سر ہمیں بولے گے۔۔۔

ایک گاڈر منت کرتا بولا تھا۔۔۔

تمہارا سر میرا بھائی ہے مجھے ڈرانے کی ض۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت ابھی بول ہی رہی تھی جب اسے روحان کا فون آیا تھا۔۔۔

خبردار آپا اگر آپ سیدھی مہندی کے نقشین میں نہ گی تو میں کبھی پاکستان نہیں آؤ گا۔۔۔

اب شرافت سے گارڈز کے ساتھ مہر پلس چلی جائے۔۔۔

اس سے پہلے جنت کچھ کہتی جب روحان بنا اس کی سنی رعب دار آواز میں کہتا فون کٹ کر چکا تھا۔۔۔۔

یہ سب تم لوگوں کی وجہ سے ہوا اور نہ روحان کو کیسے پتہ چلتا میں مہندی پر نہیں کہی اور جارہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت اپنی گن گھوماتے ہوئے ان سب کو دیکھتی بولی تھی۔۔۔

جنت بالکل روحا جیسی تھی کوئی بھی دور سے دیکھتا تو یہی سمجھتا روحا ہے۔۔۔

بس جنت کی آنکھیں حنین جیسی گہری کالی تھی اور وہ نڈر بہادر بھی تھی سب گرلز کے لیے وہ گرل باس تھی

Posted On Kitab Nagri

ابھی بھی وہ مہندی پر جانے کی بجائے اپنے کسی کام میں جانے والی تھی۔۔

تبھی وہ گارڈز کو کہہ رہی وہ اکیلی جائے گی لیکن وہ روحان کا حکم بھی نہیں توڑنا چاہتے تھے۔۔۔



ت۔۔۔۔

اہہ اہہ۔۔۔

میری فیورٹ گن۔۔

جنت ابھی بول رہی تھی جب کوئی تیزی سے بھاگتا ہوا اس سے گن چھٹا بھاگ گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنت ہکا بکا چلائی تھی۔۔۔۔

تم جو کوئی بھی ہو چھوڑو میری گن ہے اگر تمہیں گن ہی چاہے میں دوگی لیکن یہ نہیں۔۔۔

گارڈز کو وہی روکتی جنت خود پیچھے بھاگتی چلائی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ آگے بھاگنے والا جو شخص تھا وہ تو بس گن پر لگے ڈائمنڈ دیکھ کر حیران تھا۔۔۔

چھوڑو میری گن ہے بھائی نے گفٹ کی تھی۔۔۔

جنت نیچے کو جھکتی اس کی ٹانگ کھینچتے غصہ سے بولی تھی۔۔۔

تم کیا سمجھے تھے کوئی عام لڑکی ہو کیا۔۔۔

گرل باس ہو۔۔

جنت گرے شخص کے اوپر آتی طنزیہ مسکراہٹ لاتی اس سے گن لیتی بولی تھی۔۔۔

جبکہ نیچے گرے شخص کی ڈراک براؤن آنکھیں مسکرای تھی۔۔

ایک شیطانی سوچ آکر۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہی جنت اس کی آنکھوں کی چمک میں کھو چکی تھی۔۔

#

""""

جنت گرے شخص کے اوپر آتی طنزیہ مسکراہٹ لاتی اس سے گن لیتی بولی تھی۔۔

جبکہ نیچے گرے شخص کی ڈراک براؤن آنکھیں مسکرائی تھی۔۔

ایک شیطانی سوچ آکر۔۔

وہی جنت اس کی آنکھوں کی چمک میں کھو چکی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ت۔ آہستہ۔۔۔

اس سے پہلے جنت کچھ کہتی جب نیچے گرے انسان نے جھٹکے سے اپنا سر جنت کے سر پر مارتے اسے دور گرایا تھا

Posted On Kitab Nagri

بلیک پیٹ ساتھ ریڈ شرٹ پہنے اپنے بوب کٹ بالوں کے ساتھ کالی گہری آنکھیں سرخ پھولے گال لے جنت
اب اکیلی سنسان سڑک پر گری تھی۔۔۔

بلیو جینز ساتھ پنک کلر کاٹاپ منہ پر ماسک لگائے آپنی ڈراک براؤن آنکھوں میں ایک انجانا خوف لائے سر پر
کیپ پہنے وہ سڑک سے اٹھتی جنت کے اوپر جھکی تھی۔۔۔

گرل باس ہوگی سب کے لیے میرے لیے تم کچھ بھی نہیں ہو سمجھی بہارے نام ہے میرا۔۔۔

انہ۔۔۔



www.kitabnagri.com

بہارے ہو یا خزاں تم نے میرے گلاسز بھی توڑ دے۔۔۔

جنت بہارے کی ٹانگ پکڑتی دوبارہ گراتی شدید طش سے چلائی تھی۔۔۔

تو اپنے باپ سے کہو وہ لے دے اس میں پاؤں پکڑنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔

بہارے اپنی ٹانگ چھڑاوتی برا سا منہ بنائے دور بھاگی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ت۔۔۔

جنت اٹھتی پیچھے سے اس کی کیپ اتارتی بولی تھی۔۔۔

جب اس کے کھولے ڈراک براؤن بال کمر سے نیچے جھولتے دیکھ وہ حیران ہوئی تھی۔۔۔

ی۔ یہ تو ماما جیسے اس کے بال اور آنکھیں بھی ویسی۔۔۔

اوےےےےے رک تمہیں گن چاہے میں دیتی ہو رو کو تو سہی۔۔۔

جنت دور جاتی بہارے کے پیچھے بھاگتی کچھ سوچتی پریشان ہوتی چلائی تھی۔۔۔

جبکہ بہارے سب بھلائے بھاگی جارہی تھی۔۔۔

ر۔ روح۔ روحان۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت کو بھاگنے سے سانس پھول گیا تھا۔۔
تبھی وہ روحان کو فون ملائی سوچ رہی تھی۔۔۔

۔۔۔۔

کیا ہوا آپ بھاگی تھی کیا ضرورت تھی میں نے منع کیا تھا گاڑز کدھر ہے۔۔

اس سے پہلے جنت کچھ کہتی جب اس کی پھولی سانس کو محسوس کرتا روحان غصے سے دھاڑا تھا۔۔۔

وہ ملی۔ مجھ۔ سچی وہی تھی۔۔

جنت اس کی بات اگنور کیے بولی تھی۔۔
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم نے چہرہ دیکھا اس کا۔۔

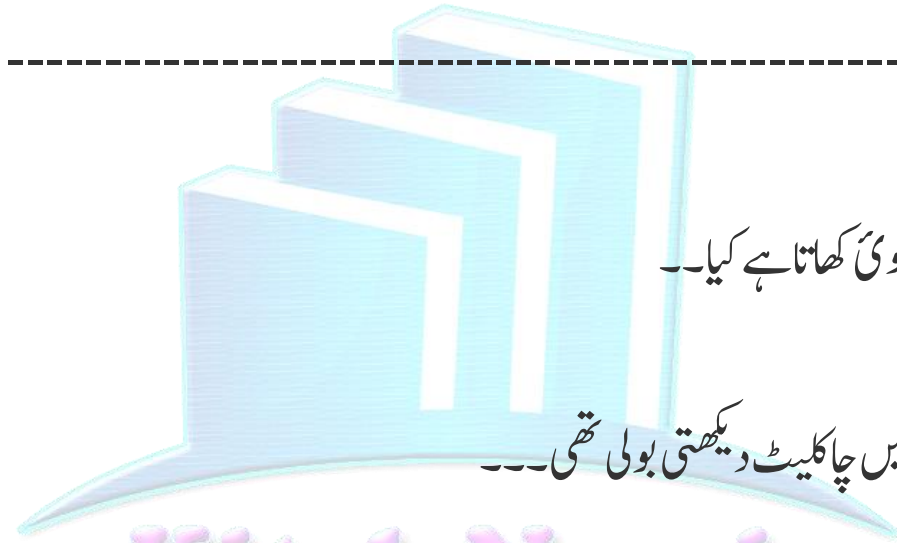
روحان بے تاب ہوتے سوال پوچھا تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو جاؤ پھر گھر۔۔۔

جنت نہ میں کرتی بول رہی تھی جب روحان سر دین لائے بولتا فون کٹ کر چکا تھا۔۔۔



ہاے حجاب مہندی پر کوئی کھاتا ہے کیا۔۔۔

پلوشہ حجاب کے ہاتھ میں چاکلیٹ دیکھتی بولی تھی۔۔۔

ہاں تم بھی کھاؤ یہی ہے۔۔۔

حجاب مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

کم کھایا کرو موٹی گول گیا بن چکی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آذان زبردستی مسکراہٹ لائے حجاب سے چاکلیٹ لیتا خود کھاتا بولا تھا۔۔۔

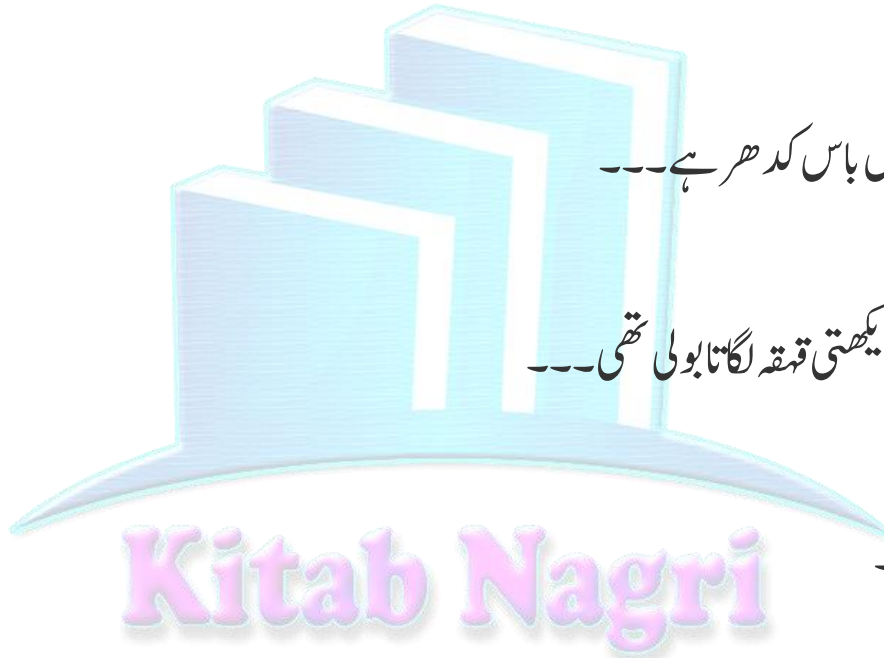
تم بھی تو موٹے ہو۔۔

حجاب اس کی باڈی دیکھتی روٹھے پن سے بولی تھی۔۔۔

ہاہاہاہاہا اچھا یہ بتاؤ گرل باس کدھر ہے۔۔۔

پلوشہ سب کی طرف دیکھتی قمقہ لگاتا بولی تھی۔۔۔

وہ آتی ہوگی لو آگی۔۔۔



www.kitabnagri.com

آذان سامنے سے آتی جنت کو دیکھتا بولا تھا۔۔۔

لان میں سارے بیٹھے مہمان جنت کی لک دیکھ رہے تھے جو چلتے ہوئے بھی لڑکا لگ رہی تھی۔۔۔

کہاں تھی تم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ جنت کے کندھے پر مکہ مارتی غصے سے بولی تھی۔۔۔

ارے یار وہ کام تھا چھوڑو یہ بتاؤ مہندی ہوگی۔۔۔۔

جنت حجاب کے گال پر کس کرتی پلوشہ کو دیکھتی بولی تھی۔۔۔۔

یہ غلط بات ہے سب کو کس مجھے بھی چاہے۔۔۔

پلوشہ کے بولنے سے پہلے بلاج وہاں آتا روئی شکل بنائے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں کیوں کس کرو جائے ڈاکٹر صاحب اپنے مرض دیکھے۔۔۔

جنت مسکراتی ہوئی بلاج کے گال کھیچتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ہائے تم کرو کس ڈاکٹر کا معصوم سادل خوش ہو جائے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلان جنت کا ہاتھ پکڑتے شوخ ہوتا بولا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا کس نے تمہیں ہارٹ سر جن بنا دیا۔۔۔

جنت قمقہ لگاتی بولی تھی۔۔۔

میں خوبصورت بھی بہت ہو یا۔۔۔

بلان شرمٰن کی ایکٹینگ کرتا بولا تھا۔۔۔

شرم کرو بلے میرے دو پیارے سے بھائی بھی یہاں ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنت آذان اور عمار کی طرف دیکھتی اسے وارن کرتی بولی تھی۔۔۔

ہاں تو میں کون سا ڈرتا ہوا ان سب سے۔۔۔

بلان نڈر ہوتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے روحان بھائی آپ آ۔۔۔

دیکھ بہن ہارٹ کا ڈاکٹر ہو کیوں مجھے ہارٹ اٹیک دینے کو تیار ہو۔۔۔

جنت مذاق کرتی اونچی آواز سے بول رہی تھی جب بلاج جلدی سے ڈرتا پیچھے دیکھتا بولا تھا۔۔۔

مجھے بہت خوشی ہوتی روحان کے علاوہ مجھے تین بھائی اور ملے ہے۔۔۔

جنت اچانک سنجیدہ ہوتی بلاج کے سینے پر سر رکھے بولی تھی۔۔۔۔

بلاج پلو شہ حجاب آذان عمار ار تاج سب جنت کی فیلیگز سمجھ سکتے تھے۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

تو اسی بات پر ہمیں کس دو۔۔۔

عمار مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں میں کرتی ہو۔۔

جنت راضی ہوتی سب کو لائن پر کھڑا کرتی سب کے ہاتھوں پر کس کر رہی تھی۔۔

بلال عمار آذان سب کے ہاتھ پکڑتے کس کرنے کے بعد وہ ساتھ کھڑی پلوشہ ارتج زینہ حجاب کے گال پر کس کرتے آگے آئی تھی۔۔

جیسے ہی وہ آگے آئی کسی نے اس کے سامنے اپنا سفید بھاری ہاتھ کیا تھا۔۔

جیسے ہی وہ نیچے جھکتی اس کے ہاتھ پر لب رکھنے والی تھی وہی کھڑے شخص کے پاؤں میں فوجی لونگ شوز دیکھتے وہ جھٹکے سے پیچھے ہوئی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم کیوں آئے ہو یہاں۔۔

جنت شدید غصے میں سامنے فوجی یونیفارم پہنے سبحان کو دیکھتی بولی تھی۔۔

سب جانتے تھے جنت اس سے کتنی نفرت کرتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنی نے بلایا تو آنا پڑا مجھے۔۔۔

سبحان مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

وہی مہمانوں میں آئی لڑکیاں تو سبحان کو فوجی روپ میں دیکھ کر پاگل ہو رہی تھی۔۔۔

تو ملو جا کے انہہ بلا وجہ آگے اچھا ہوتا اگر وہی کسی میشن میں مر جاتے۔۔۔

جنت زہرا گلتی ہوئی بولی تھی۔۔

وہ بھول گئی تھی پاس کھڑی اس کی بہن کے دل پر کیسی گزاری ہو گی۔۔۔

جنتت تم سب سے بڑی ہو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ کچھ بھی بول دو۔۔۔

بھائی ہے میرا جانتی ہو پورے سال بعد آیا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور میرے بھائی کا کیا تم سب جانتے ہو وہ بھی تیرہ سال ہو گے انہیں پاکستان سے گے ہوئے نیوزی لینڈ چلے گے۔

ان تیرہ سالوں میں آج تک اپنے بھائی کا لمس نہیں پایا میں نے۔۔

صرف اس شخص کی وجہ سے نفرت ہے مجھے آرمی والوں سے۔۔

یہ تو صرف تمہارے بھائی کے لیے اتنا کہہ۔۔۔

انہم سب ڈرامہ میرا کوئی بھائی نہیں ہے۔۔۔

حجاب غم سے چلاتے بول رہی تھی جب جنت بھی شدید غصے میں آتی چلائی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

دیکھو آپو میں بھی تمہارا بھائی ہو اس میں سبحان کا قصور نہیں ہے وہ ت۔۔۔

بس کرے یہ سب اسی کا قصور ہے نفرت ہے مجھے تم سے سنا تم نے۔

بلانج اسے نرمی سے سمجھا رہا تھا جب جنت پھر چلاتے بولی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

اس کی آواز سنتے ہارون روحا علیزے بابر عمارہ آسامہ زیان حنین برہان پریسہ سب آگے تھے۔

کیا ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیزے سمجھ تو گی تھی کیا ہوا تبھی وہ سبحان کو گھورتی بولی تھی۔۔

اچھا نہیں کیا ماما آپ نے۔۔۔

جنت سب کو چھوڑے روحا کی طرف شکوہ کرتی نگاہوں سے دیکھتی بولی تھی۔۔۔

کیوں بلایا روح اسے۔۔۔

علیزے بھی روحا کو دیکھتی بولی تھی۔۔۔

ریکس علیزے میں سمجھ سکتی ہو جب بچے ماں باپ سے دور ہو جائے ان کے اوپر کیا گزارتی ہے میں نے سبحان کو خودی بلایا کیونکہ حجاب اس کی لاڈلی بہن ہے۔۔۔
www.kitabnagri.com

میں نہیں چاہتی میری وجہ سے کوئی بھی اپنے بچوں کو قصور وار سمجھے۔۔۔

سبحان کا حق ہے اپنی بہن کی ہر خوشی میں شامل ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت کو ہارون ہینڈل کر لے گے۔۔۔

آپ سب انجوائے کرے دیکھے میری بیٹی کیسے اداس ہو گی ہے۔۔۔

روحانود پر ضبط کرتی حجاب کے پاس جاتی اس کا ماتھا چومتے بولی تھی۔۔۔

لیکن۔۔

بس کرویا دور نہ میں نے سب کو اپنے بابا کے گھر سے باہر نکال دینا ہے۔۔۔

علیزے بول رہی تھی جب روحا مسکراتی ہوئی بات کاٹتی بولی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاے ایسے تو نہیں میں پاگل اپنی روح کے لیے کیا تھا اگر ہماری شادی ہو جاتی۔۔۔

پریسہ سب کا موڈ کرنے کے لیے روحا کو ہگ کرتی بولی تھی۔۔۔۔

ہاے بے شرم بھابھی کتنی دفعہ کہا روحا آپو صرف میری ہے دور رہا کرے اب تو بوڑھی ہو گی آپ تو۔۔۔

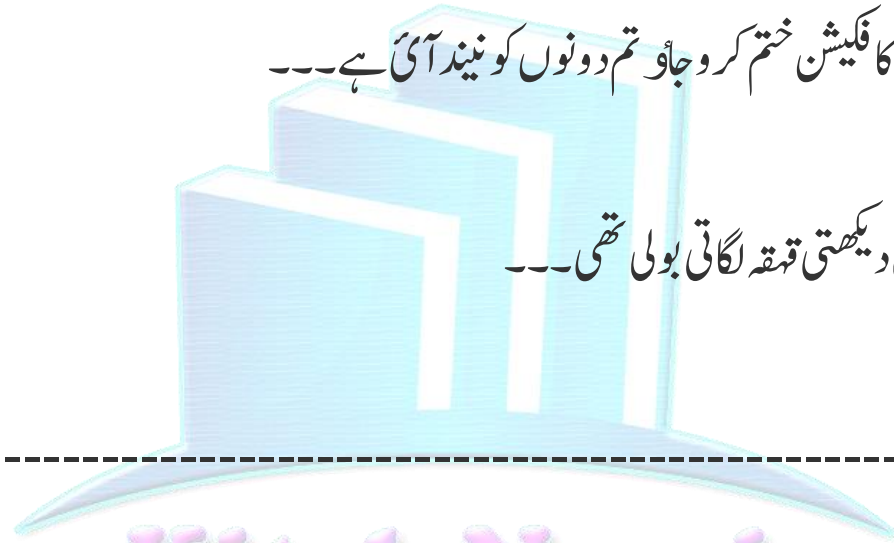
Posted On Kitab Nagri

حنین جیلں ہوتی پری اور اس سے دور کرتی خود رو حاکو زور سے ہگ کرتی بولی تھی۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔

بس کرو یار چلو مہندی کا فکیشن ختم کرو جاؤ تم دونوں کو نیند آئی ہے۔۔۔

روحادونوں کی حالتیں دیکھتی تھہ لگاتی بولی تھی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری جان کیا کر رہی ہے۔۔۔

جنت وہاں سے غصے سے نکلتی گل خان کے پلے آگی تھی۔۔۔

جب انیہ کے روم میں انٹر ہوتے وہ مسکراتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں وہ دنیا جہاں سے بے خبر ہوتی ہاتھ میں لیپ ٹاپ پکڑے سو رہی تھی۔۔۔

وہی لیپ ٹاپ پرویڈیو کال چل رہی تھی جہاں دوسری طرف روحان بس مگن ہوا انیہ کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا بھائی اب تو جان چھوڑ دیا کرے اب تو یہ بڑی ہو گی ہے۔۔۔۔

جنت لیپ ٹاپ اپنی طرف کرتی بولی تھی۔۔۔

پہلے باربی کو اٹھاؤ بیڈ پر لیٹاؤ اسے۔۔۔

اور میری وائس کلیپ آن کر دو تاکہ وہ سکون سے سو سکے۔۔۔

روحان اس کی بات اگنور کیے اپنی بات کہی تھی۔۔۔

اففف بھائی۔۔

جنت اس کا پاگل پن والا عشق دیکھتی جھرجھری لیتی ہوئی بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے ایک ہی جٹھکے میں گہری نیند سوتی انیہ کو گود میں آٹھائے بیڈ پر لیٹا یا تھا۔۔

وہی اس کے موبائل پر روحان کی وائس آن کر دی تھی جس میں روحان اپنی بھاری اور خوبصورت آواز میں اسے قرآن پاک کی تلاوت سنارہا تھا۔۔

وہی انیہ نیند میں مسکراتی اپنے پاس پڑے ٹیڈی بیر کو گلے لگا تھا جس پر اس نے روحان کی پک لائی تھی۔۔

سبحان پر اتنا غصہ کیوں۔۔



روحان جنت کی طرف دیکھتا سنجیدہ ہوتا بولا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

دے دی جاسوس نے تمہیں خبر تم جانتے ہو نفرت ہے مجھے اس سے۔۔

جنت طش سے بولی تھی۔

اس بچارے کا قصور نہیں ہے بلا وجہ وہ اتنے سالوں سے تمہارے غصہ کا نشانہ بنا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

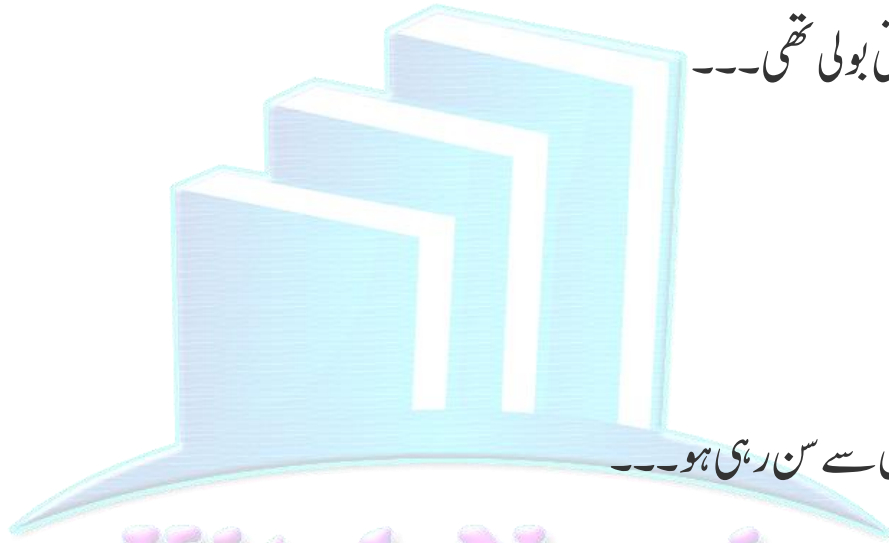
روحان سنجیدہ ہوتا بولا تھا۔۔۔

ہنسہ دفع کرے یہ بتائے کب آرہے۔۔۔

جنت بھی سیریس ہوتی بولی تھی۔۔۔

بہت جلد۔۔۔

یہ لفظ میں بہت سالوں سے سن رہی ہو۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا تب آؤ گے جب میں مرجاؤ گی۔۔۔

روحان بات ٹالتا بول رہا تھا جب جنت دانت پیستی بولی تھی۔۔۔

ارے تم بڑی ڈھیٹ بندی ہو اتنی جلدی نہیں مرو گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو خیال رکھو اپنا۔۔۔

روحان اپنی کہتا جلدی سے کال کٹ کر چکا تھا۔۔۔

خوبصورت پنک کلر کے فل روم میں جہاں ہر چیز پنک کلر کی تھی جہازی سائز بیڈ پر اندھیرہ کیے وہ سب خاموش
بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

جیسے کسی گہری سوچ میں ہو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا کرے ایسا کہ روحان پاکستان آجائے۔۔۔

جنت کو اداس دیکھتی ارتج زینیہ حجاب پلو شہ سب اکٹھی بیٹھی سوچ رہی تھی۔۔۔

حجاب تو تھکن کی وجہ سے وہی لیٹتی کبھی نیند میں جاتی تو کبھی اٹھ جاتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت ویسے ہی خاموش بیٹھی تھی۔۔

کچھ تو ایسا ہودھما کے دار کہ روحان پاگلوں کی طرح بھاگتا ہوا آئے۔۔

زینیہ بھی اداس ہوتی بولی تھی۔۔

آنڈیا بس تھوڑا سا کام کرنا پڑے گا ہمیں۔۔

ارتج اپنے شیطانی دماغ سے سوچتی چیختی بولی تھی۔۔

رہنے دو کیوں مجھے شادی سے پہلے ہی مارنا چاہتی ہو جانتی ہو وہ چھوٹے ہوتا تھا تب ہی اتنے غصے رعب والا تھا اس کی وحشت ناک ڈراک براؤن آنکھوں میں دیکھ کر میری تو بھوک کی مر جاتی ہے۔۔

ارتج کا پلان سنتی سب سے پہلے حجاب ڈرتے بولی تھی۔۔

مجھے پسند آیا ہے تھوڑا سا خطرناک بناتے ہے پھر مزہ آیا گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یا تو روحان کے ہاتھوں موت پکی یا تو وہ پاکستان آجائے گا۔۔

یار ایک ہی لائف ہے جب تک وہ اچھے سے نہ گزارے تو فائدہ زندہ رہنے کا۔۔۔

پلو شہ خوش ہوتی اپنا پلان بھی سنتاتی بولی تھی۔۔۔

وہی حجاب کے پینے چھوٹے تھے اس کا یہ پلان سنتے۔۔

شبابش دیکھا میری کمپنی کا اثر ہے گڈ جاب جانی۔۔۔

ارتج اور جنت ایک ساتھ اس کے گال ہر کس کرتی بولی تھی۔۔۔۔

ارے چھوڑو میری عزت پر ہاتھ ڈال رہی ہو۔۔

پلو شہ دونوں کو دور کرتی روٹھے پن سے بولی تھی۔۔۔

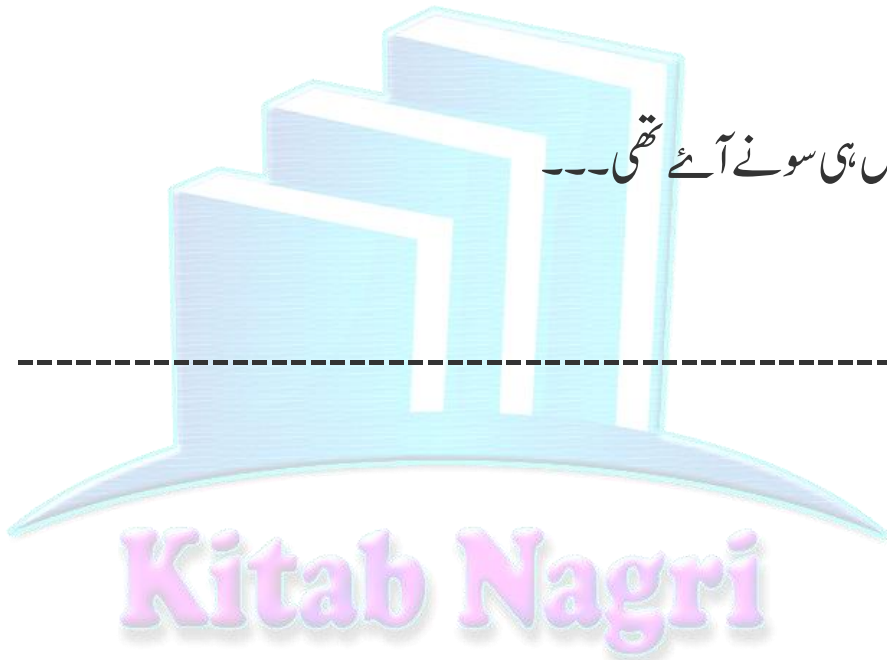
ہائے کب صبح ہوگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زینیہ بے تاب ہوتی بولی تھی۔۔۔
جب ہم سوئے گے یار سونے دو۔۔

حجاب اب تنگ آتی بولی تھی۔۔

سب جنت کے روم میں ہی سونے آئے تھی۔۔۔



کیا ہوا پری۔۔۔

برہان رات کو پریسہ کے پاس آتا فکر مندی سے بولا تھا۔۔۔

میں سوچ رہی تھی بلال کی شادی جنت سے کرواد۔۔۔

یہ کیسی بات ہے جنت بلال کو بھائی مانتی ہے ایسا کچھ نہیں ہونے والا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری بول رہی تھی جب برہان سنجیدہ ہوتا بولا تھا۔۔۔

پتہ نہیں کس کی نظر لگ گی ہم سب کو ہمارے سارے بچے کتنے خوش تھے۔۔۔

روح اب اور دین کا سوچ کر رونے کا دل کرتا ہے۔۔۔

پری اچانک اداس ہوتی بولی تھی۔۔۔

ہمارے سارے بچے ٹھیک ہے ایک دن آئے گا سب مل جائے گے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

برہان پری کو اپنے سینے سے لگائے بولا تھا۔۔۔

میری تو ایک بیٹی دور ہوئی ہے میں روز تڑپتی ہو برہان۔۔۔

روح کا کیا حال ہوتا ہو گا اس کے دونوں بچے اس سے دور ہے۔۔۔

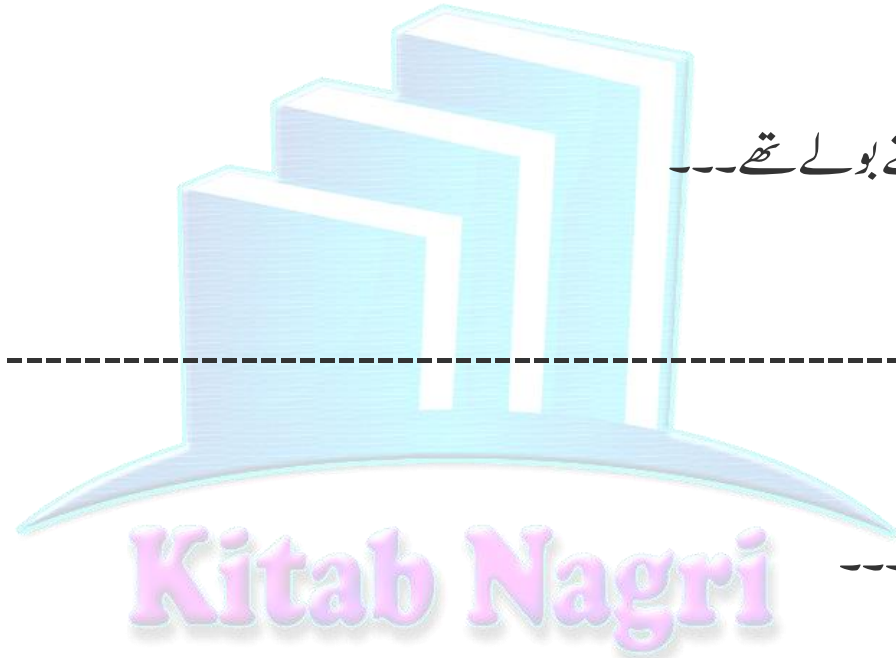
Posted On Kitab Nagri

کتنے حوصلے والی ہے مجھے سمجھ نہیں آ رہا کیا ہو گا۔۔۔

پری اب روتی بول رہی تھی۔۔۔

میری آپو بہت بہادر ہے یار جہاں اتنا صبر کیا یہ تھوڑا سا صبر بھی سہی۔۔۔

برہان بھی اداس ہوتے بولے تھے۔۔۔



کیا ہوا تھک گئے آپ۔۔۔

روح ہارون کے کندھوں پر ہاتھ رکھتی مسکراتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

جہاں وہ اسٹڈی ٹیبل پر لیپ ٹاپ رکھے کام کر رہا تھا۔۔۔

ارے میری پنک روز کہاں تھک گیا میں جب تک تمہاری جیسی انرجی میرے پاس ہے میں بالکل ٹھیک ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون مسکراتے ہوئے روحا کا ہاتھ پکڑے اپنی گود میں بیٹھائے بولے تھے۔۔۔

کیا کر رہے بچے سب گھر پرہ۔۔۔

گھر پرہے روم میں تو نہیں پنک روز آج بھی گھبراتی ہو۔۔۔

روحا گھبراتی بول رہی تھی جب ہارون اس کی ناک کی نوز رنگ کو چومتے بولے تھے۔۔۔

آج تک آپ کارو مینس نہیں گیا تو بہ ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحا ہارون کا خوبصورت چہرہ دیکھتی پیار سے بولی تھی۔۔۔

ہارون کی خوبصورتی میں فرق نہیں آیا تھا بس سر کے بال صرف کنپٹی ہی سفید تھے باقی آنکھوں پر نظر کا چشمالگ چکا تھا۔۔۔

جو اس کی باوقار پر سنلٹی کو اور زیادہ خوبصورت بنا رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زندگی کے اب تک کے خوبصورت سفر تک میرا ساتھ دینے کا شکریہ جیسے مجھ جیسی بکھری کھڑوس لڑکی کو آپ نے اپنے عشق سے ہنڈل کیا اس کا شکریہ کرنا میرے لیے کم ہوگا۔۔

روح ہارون کی گلاسز اتارے وہاں اپنے لب رکھتی بولی تھی۔۔

یا تو رولویارو مینس کر لویار میں اکنفیوژ ہو رہا۔۔

ہارون اس کی آنکھوں سے آنسو صاف کرتا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے بولا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ سے بات کرنا فضول

ہے بے شرم ہو گے۔۔

روح اسر خ چہرہ لیتی جلدی سے اٹھتی بولتی بیڈ پر جا کر بیٹھ گی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

س۔ سر۔۔

بولو۔۔۔

وہ اپنے روم میں تنہا بیٹھا سگریٹ پی رہا تھا۔۔

جب اس کا سکر ٹیری اندر آتا ڈرتا بولا تھا۔۔۔

تبھی وہ بنا دیکھے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سرپاکستان سے آپ کی دادی کا فون آیا ہے۔۔۔

سکر ٹیری ڈرتے ڈرتے فون اسے پکڑاتے بولا تھا۔۔

ہممم۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے منہ میں سگریٹ دبائے فون لیتا اپنے ہاتھ سے جانے کا اشارہ کیا تھا۔۔

سلام گر سنڈ موم۔۔

وہ فون لیتا سرد مہری سے بولا تھا۔۔

کچھ شرم کرو سلام پورا لیتے ہے پورا لو اور یہ انگریز بننے کی ضرورت نہیں دادی ہو۔۔

دادی فون پر ہی غراتی بولی تھی۔۔



اچھا سوری میں سلام کر دیتا ہو۔۔

www.kitabnagri.com

السلام و علیکم۔۔

اب خوش۔۔

وہ دو ٹوک بات ختم کرتا بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کب آوگے میں ترس گی ہوتی تھیں دیکھ۔۔۔

چاندنی کیسی ہے۔۔

داوی آبدیدہ ہوتی بول رہی تھی جب وہ اپنے مطلب کا سوال پوچھ چکا تھا۔۔

ہاں حجاب کی مہندی تھی وہاں گی ہی نہیں اور خودی تھک کر سو گی۔۔۔

داوی مسکراتی بولی تھی۔۔

جانتی تھی اسے آنیہ سے کتنی محبت تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلے کوئی اور کام۔۔

وہ ایسے بول رہا تھا جیسے وہ کوئی سوال کرنے والی میشن ہو بس۔۔۔

کب آوگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنا خیال رکھنا دادی میں جلد ہی آ جاؤ گا۔۔

روم میں آتے اپنے آدمیوں کو دیکھتے وہ سب اگنور کرتا اپنی کہہ کر فون کٹ کر چکا تھا۔۔

س۔ سریہ ڈائمن سر نے آپ کے لیے بھیجا ہے۔۔

اس کے سامنے ایک شیشے کا بکس رکھتے وہ گھبراتے بولے تھے۔۔

کیونکہ شیشے کے بکس میں دس بارہ دل دھڑک رہے تھے جو اس بکس میں سیو کیے رکھے تھے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زبردست۔۔

اتنے سارے دل دیکھتے اس کی گرین آنکھیں مسکرائی تھی۔۔

تبھی وہ خوش ہوتا بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ سارے آدمی حیران تھے کیا یہ پاگل تھا یا ڈائمن جو اسے ایسے زندہ دل بھیجتا تھا۔۔۔

شکریہ ڈائمن۔۔۔

وہ اپنے مخصوص روم میں بیٹھا اپنے سامنے پڑی لاشیں دیکھ رہا تھا۔۔

جب اسے فون آیا تبھی وہ مسکراتا فون آٹھا چکا تھا۔۔

جب وہ بولا۔۔۔

جب اور چاہے تب بتا دینا۔۔۔

ڈائمن دو لفظی بات کرتا فون کاٹ چکا تھا۔۔۔

دونوں ایک جیسے تھے اپنے کام سے کام رکھنے والے نہ کسی سے ملتے نہ زیادہ بولتے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس اتنا بولتے جس میں دو یا چار لفظ ہوتے۔۔

وہ دونوں ہی سب کے لیے چلتی پھرتی موت تھی فرق صرف اتنا تھا ایک کی آنکھیں ڈراک براؤن تو دوسرے کی گرین تھی۔۔۔

آٹھاؤ اسے تم لوگ جانتے ہو مجھے خون نہیں پسند۔۔۔

ڈاکٹر سگریٹ اپنے لبوں میں لیتا حکم دیتا بولا تھا۔۔۔

حکم ملتے ہی سب ایسے کام کرنے لگے جیسے روبرو ہو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایسے ہی یونی جاؤ گی۔۔۔

صبح پری پلوشہ کو جینز ٹاپ کے ساتھ جاتے غصے سے بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ ٹاپ بامشکل اس کی کمر تک آرہا تھا ویسے بھی وہ بنا کسی سٹالر کے جارہی تھی۔۔

تو کیا ہوا موم میں بالکل ٹھیک ہوا ویسے اچھا فیل ہوتا ہے۔۔

پلو شہ بے نیاز ہوتی بولی تھی۔۔

بیٹا تم خوبصورت ہو میں مانتی ہو اس کا مطلب یہ نہیں تم ایسے جاؤ اپنی حفاظت کرنا سکھو۔۔

ہم سب کو دیکھو کیسے میں علیزے روحا حنین سب پردہ کر۔۔۔

اووو پلینز موم آپ سب بڑی ہوگی جو ان بچے ہے اس کا مطلب یہ نہیں میں بھی کر لو۔۔

مجھے ایسا اچھا لگتا آپ پریشان مت ہوا کرے۔۔

پلو شہ پری کے گال پر کس کرتی سب انکسور کرتی باہر چلی گی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاے ہمارے بچوں کو کیا ہو گیا۔۔۔

پری پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔



کلاس میں اتنی خاموشی کیوں ہے۔۔۔

پلوشہ اپنی کلاس میں انٹر ہوتی بولی تھی۔۔۔

حجاب نے منع کر دیا تھا وہ شادی نہیں کرے گی تبھی اس کی بارات نہیں لائی گئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

سب کو پتہ تھا جنت کے غصے کی وجہ سے یہ سب وہ کر رہی تھی اسے منا رہے تھے۔۔۔

تو بارات نہ ہوتی دیکھ پلوشہ آج یونی آگئی تھی۔۔۔

تم نہیں جانتی کیا کمسٹری کے نیو سر آرہے ہیں آج۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زینب بے تاب ہوتی پاس جاتی بولی تھی۔۔

وہ پلوشہ کی بیسٹ فرنیڈ تھی۔۔

تو اس میں خوش ہونے والی کیا بات ہے۔۔

پلوشہ بے نیاز ہوتی بولی تھی۔۔

ہاے تم نہیں جانتی سر کتنے خوبصورت ہے خان ہے وہ۔۔



اچھا۔۔

پلوشہ اس کی بات سنتی خوش ہوتی بولی تھی۔۔

کیونکہ اسے خوبصورتی بہت پسند تھی جہاں حسن دیکھتی پاگل ہو جاتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہزین خان نام ہے ان کا۔۔

زینب نے اسے بتایا تھا۔۔

پلوشہ یہ نام سنتی ایک منٹ کے لیے گھبرائی تھی۔۔

اچھا چل۔

اہہ اہہ۔

پلوشہ آگے چلتی بول رہی تھی جب پیچھے سے ٹاپ دروازے سے اٹکتے وہ پیچھے کی طرف گرتی چلائی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس سے پہلے کلاس میں بیٹھے ہو س بھری نظروں سے دیکھتے لڑکے اٹھ کر پلوشہ کو پکڑتے۔۔

جب کسی کی مضبوط گرفت میں آتی پلوشہ کو گرتے دیکھ وہ ٹھنڈی آہیں بھرتے بیٹھ گئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

س۔ سر شاہ زین۔۔۔

زینب ہکا بکاسی بولی تھی۔۔

جو اپنی باہوں میں آتی پلوشہ کو گہری نظروں سے مسکراتا ہوا دیکھ رہا تھا۔۔۔

پلوشہ ویسے ہی اپنی تیز ہوئی دھڑکنوں کو روکتی آنکھیں کھولتے اپنے اوپر جھکے شخص کا چہرہ دیکھتا وہی اس کی آنکھیں باہر کو آئی تھی۔۔۔



س۔ سر شاہ زین۔۔۔

زینب ہکا بکاسی بولی تھی۔۔

جو اپنی باہوں میں آتی پلوشہ کو گہری نظروں سے مسکراتا ہوا دیکھ رہا تھا۔۔۔

پلوشہ ویسے ہی اپنی تیز ہوئی دھڑکنوں کو روکتی آنکھیں کھولتے اپنے اوپر جھکے شخص کا چہرہ دیکھتا وہی اس کی آنکھیں باہر کو آئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ت۔ تم یہاں۔۔
پلو شہ اسے سامنے دیکھتی براسا منہ بناتی اٹھتی ہوئی بولی تھی۔۔

یہ پہن لو۔۔

شاہ زین اس کی برہنہ صاف شفاف کر دیکھتا اپنی جیکٹ اتارتے اس کی بات اگنور کیے بولا تھا۔۔

تم سے مطلب میں پہنویاں۔۔۔

چلے آپ سب اپنا کام کرے آج ہمارا فرسٹ لیکچر ہے۔۔۔

وہ اسے گھورتی بولی رہی تھی جب شاہ زین اپنے چہرے پر مسکراہٹ لائے سب کو اپنی طرف متوجہ کروایا تھا۔۔

انہہ کالا۔۔۔

پلو شہ اپنے کندھوں پر لیتی جیکٹ لیتی براسا منہ بنائے بولتی اپنی جگہ پر بیٹھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں یہ شخص واقعی خوبصورت لگتا ہے۔۔۔

پلو شہ اپنے سامنے سب کو لکچیر دیتے شاہ زین کی طرف دیکھتی شوک ہوتی زینب سے پوچھتا تھا۔۔

جو بس اسے ہی سامنے دیکھنے میں بڑی تھی۔۔

یار ایسا مرد ہر لڑکی چاہتی ہے جس کی لائف میں شاہ زین جیسا انسان ہو اس کا لاٹری ہوگی۔۔۔

بلیک جنیز ساتھ چاکلیٹ شرٹ پہنے گہرے کالے بال جو بار بار اس کے ماتھے پر آرہے تھے۔۔

خوبصورت بڑی بڑی سنہری شیشے جیسی آنکھیں جو ہر وقت چمکتی تھی۔۔ گندمی رنگ چہرے کے پیارے نقش
جہاں ہر وقت نرم سی مسکراہٹ رہتی تھی۔۔

اتنا نرم مزاج شاہ زین کا دل تھا سب اس کے رنگ کا مذاق بناتا تھا لیکن وہ ہر کسی کو اگنور کر دیتا تھا۔۔

ہر کسی کی عزت کرنے والا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب سے زیادہ مذاق پلو شہ اس کا بناتی تھی۔۔

افف یہ خوبصورت ہائے خوبصورت تو آراتج کے ہے۔۔۔

پلو شہ شاہ زین پر ایک نظر ڈالتی ٹھنڈی آہ بھرتی بولی تھی۔۔۔

ہائے میرا تو کرش ہے بس نام سنا ہے کبھی دیکھا نہیں میں ن۔۔۔

کزن ہے میرا۔۔

زنیب بھی آہ بھرتی بول رہی تھی جب پلو شہ مسکراہٹ روکے بولی تھی۔۔

کیہہ پیسیااا۔۔۔

زنیب ہکا بکا ہوتی چیخی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان ہارون خان۔ آراتج کے۔ ڈائمنڈ امپائر کا ون اینڈ اولی اونر ہے۔۔۔ جس کا ڈائمنڈز کا بزنس ملکی ہی نہیں
غیر ملکی ممالک میں چلتا ہے۔۔
جہاں اس کی کافی ممالک میں براہِ پنج ہے۔۔۔

پلوشہ خوش ہوتی اسے بتا رہی تھی۔۔۔

ہاے مجھے تو ہارٹ اٹیک آجائے گا۔۔

زنیب شوک ہوتی ابھی بھی بول رہی تھی۔۔



ہاں وہ پھوپھو کا بیٹا ہے اور یہ کالا میرے ماموں کا بیٹا ہے۔۔

پلوشہ پھر شاہ زین کی طرف دیکھتی حقارت سے بولی تھی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



www.kitabnagri.com

ہاے کتنے خوبصورت کزن ہے۔۔

زنیب پھر اپنا رونا شروع کر چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

م۔ ماما۔ ماما۔ کھانا۔ کھانا دے۔ بھو۔ بھوک لگی ہے۔۔

ریڈ کلر کے نائٹ ڈریس پہنے بکھرے بال معصوم سی شکل لیے آنیہ کچن میں آتی کرن کو آواز دیتی بولی تھی۔۔

جی ماما کی جان آؤ میرا بیٹا میں کھانا دو۔۔

کرن اسے گلے لگاتی خوش ہوتی بولی تھی۔۔

ج۔ جل۔ جل۔ جلدی کر۔ کرے ماما ہیرو سے بات کرنی ورنہ وہ غصہ کرے گے ناشتہ لیٹ کیوں کیا۔۔



آنہ بنام نہ دھوئے بیٹھتی بولی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

ہاہاہا۔۔

کرن اس کی حرکت پر قہقہہ لگاتی مسکراتی ہوئی کچن میں چلی گی تھی۔۔

آنہ کا سارا خیال روحان اتنی دور رہ کر خودی رکھتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ناشتہ لنچ ڈنر سب چیزوں کا خیال وہی کرتا تھا۔۔

آنیہ سب کچھ مانتی تھی جیسے روبوٹ ہو اس کی۔۔

ابھی بھی ناشتہ کرتے اسے ڈر تھا روحان کا فون آنے والا تھا۔۔

ج۔ جی بولے۔۔

آنیہ کو ملازمہ اس کے ہاتھ میں فون دے کر جا چکی تھی جب روحان ویڈیو کال آرہی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تبھی منہ میں پراٹھے کا نوالہ رکھتی وہ اٹکتے بولی تھی۔۔

آنیہ کو عادت تھی اٹکتے ہوئے بولنے کی تبھی وہ سب سے ایسے ہی بات کرتی تھی۔۔

پہلے ناشتہ فینش کرو آرام سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان سکون سے اسے دیکھتا بولا تھا۔۔

ج۔ جی اچھا۔۔

آنیہ نے جلدی سے نوالے کھاتے بولی تھی۔۔

دیکھاؤ منہ کھول کر سب کھا لیا۔۔

روحان نے اب اگلا حکم دیا تھا۔۔

ک۔ کیا۔ ہے ہیر۔ ہیر و میں پچی۔ نہیں ہو۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آنیہ منہ کھولتے اسے دیکھاتی اب روٹھے لہجے سے بولی تھی۔۔

صحت کا خیال بھی رکھنا چاہے میری جان۔۔

روحان پیار سے چور لہجے سے بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہی میری جان لفظ سنتی سرخ گال لیتی شرماتے ہوئے روم میں بھاگ گی تھی۔۔

فون وہ وہی صوفے پر گرا چکی تھی۔۔

ہا ہا ہا باری۔۔

روحان اب آف سکرین کی طرف دیکھتا قہقہہ لگاتا بولا تھا۔۔

ڈاکٹروں کے مطابق آنیہ اتج کے حساب سے صحت کے حوالے سے کافی ویک تھی۔۔

تبھی روحان روزانہ اسے ایسے ہی کھانا کھلاتا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری بیٹی کتنی خوش ہے خان۔۔

کرن گل خان کے کندھے پر ہاتھ رکھتی خوش ہوتی بولی تھی۔۔

خوش تو ہوگی روحان محبت بھی اتنی کرتا ہے آنیہ سے اور ویسے بھی یہ میری خانم جیسی پیاری ہے۔۔

گل خان کرن کے ہاتھ پکڑتے اس پر لب رکھے بولے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کہاں پیاری میں تو اتنی بری تھی اور ڈر بھی یہی تھا کہی روحان میری بیٹی کو دکھ نہ دے لیکن اب تو آنیہ روحان کی اتنی محبت پاتے ہمیں ہی بھول گئی ہے۔۔

کرن افسردہ ہوتی بولی تھی۔۔

کوئی بات نہیں خانم ہم آنیہ کا بہن بھائی ل۔۔۔

توبہ توبہ خان اتنے بے شرم۔۔۔

بیٹی بڑی ہو گئی ہماری۔۔



www.kitabnagri.com

گل خان موڈ ٹھیک کرنے کے لیے بول رہے تھے۔
جب کرن سب سمجھتی سرخ چہرہ لیے اسے مکہ مارتی کہتی کچن سے باہر چلی گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

فکر مت کرو کام ہو جائے گا ریلکس ہو جاؤ۔۔۔

روحان کال پر زینیہ سے بات کرتا بولا تھا۔۔

میں جنت آپو سے مدد لیتی پر تم جانتے ہو وہ غصے کی کتنی تیز ہے۔۔

زینیہ زرار ریلکس ہوتی بولی تھی۔۔۔

سبحان کو کہہ دیتا ہو وہ تمہارے ساتھ رہے گا۔۔

اگر زرار سا بھی کچھ غلط لگا تو فوراً وہی کرنا جو کہا میرے آدمی آجائے گے۔۔



روحان اسے ہدایت دیتا بولا تھا۔۔

جنت کی طرح اسے زینیہ پلو شہ حجاب سب عزیز تھی۔۔۔

لیکن سبحان کیوں ایسے تو سب کو شک ہو جائے گا۔۔

اچھا چھوڑو یہ بتاؤ آئی کدھر ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان بات چینیج کیے بولا تھا۔۔۔

میں ناراض ہوا تم سے ایسا بھی کرتا ہے آپ کو روز فون کرتے ہو مجھے نہیں کرتے۔

حنین فون لیتی ایک ہی سانس میں بولی تھی۔۔۔
زینیہ اپنے روم میں چلی گئی تھی کیونکہ وہ زیان سے بات کرنے آئی تھی۔۔

جو واک پر گئے ہوئے تھے۔۔

ہائے میری اتنی پیاری آنی ناراض ہوگی چلے پھر چاکلیٹ نہیں بھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

تم سے ناراض ہو چاکلیٹ سے نہیں۔۔

روحان بول رہا تھا جب حنین چاکلیٹ کی دیوانی جلدی سے بولی تھی۔۔

ہا ہا ہا چلے آپ ناراضگی ختم کرے باقی خالو آپ کو پیار دے گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان اس کے پیچھے کھڑے زیان کو دیکھتا بات کرتا فون بند کر چکا تھا۔۔

ہاے میں تو مانی ہی نہیں اف ف ی۔۔

اہہ۔۔۔

حنین ابھی سوچ رہی تھی جب زیان نے آہستہ سے اس کو کمر سے پکڑا تھا۔۔

تبھی وہ ڈرتی چلائی تھی۔۔

روحان کتنا اچھا بیٹا ہے کاش ہمارا بھی بیٹا ہوتا آپ نے بھی بس زینہ کے لیے مانے تھے۔۔۔

حنین زیان کی طرف رخ کرتی ادا اس ہوتی بولی تھی۔۔

میری پوری زندگی تم ہو اور رہ گی زینہ وہ ہمارے لیے کافی ہے بیٹا تو عمار ہے ہمارا تو دوسرے کی کیا ضرورت تھی

--

Posted On Kitab Nagri

زیان آرام سے اپنی انگلی حنین کے چہرے پر پھیرتے سکون سے بولے تھے۔۔۔

ہاے میں بھی بھول گئی میرے بیٹے نے آلو کے پراٹھے کھانے ہے چھوڑے مجھے۔۔۔

حنین اچانک زیان کو چھوڑتی باہر کی طرف جاتی بولی تھی۔۔

ارے جان رو کو میں لے کر جاتا ہوں۔۔

زیان اس کے پیچھے آتے مسکراتے بولے تھے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ پیچھے آئے تو بس بھول جائے پراٹھے بنے گے۔۔

حنین جاتی ہوئی بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

بات ہو سکتی ہے۔۔

آذان آج بابر کے گھر آیا تھا تبھی حجاب کے روم میں آتا اجازت لیتا بولا تھا۔۔

ہاں آوا جازت کی کب ضرورت پڑی۔۔

حجاب اپنے بیڈ سے کھانے پینے کی چیزیں اٹھاتی بولی تھی۔۔

وہ م۔۔

یہ بتاؤ کیا کھاؤ گے جلدی۔۔



آذان بول رہا تھا جب حجاب جلدی سے سب چیزیں سامنے رکھتی بولی تھی۔۔

یہ چاکلیٹ ا۔۔

اچھا بتاؤ کیا کہنے آئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

آذان نے چاکلیٹ آٹھائی تھی جب حجاب وہی لیتی اپنے منہ ڈالتے بولی تھی۔۔

شادی کر لیتے ہے میں سوچ رہا۔۔

آذان اس کی حرکت دیکھتا مسکراہٹ روکے اپنا سر پر ہاتھ مارتے بولا تھا۔۔

ہاں کر لو شام کو رخصتی کروالو۔۔

حجاب ابھی بھی چاکلیٹ کھاتے لاپرواہی سے بولی تھی۔۔

تو وہ س۔۔۔



آذان پوچھ رہا تھا حجاب نے اسے رات والا پلان بتایا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

پکا اپنی موت کا پروانہ لکھا ہے تم سب نے۔۔۔

جانتی ہوا گر روحان کو پتہ چلا یہ سب اسے پاکستان لانے کی سازش تھی پھر۔۔۔

آذان بھی سب بھولتا شوک ہوتا بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنیہ ہے وہ بچالے گی۔۔۔
حجاب ریکس ہوتی بولی تھی۔۔

ہاے کتنا بٹٹیوڈ ہے تم سب میں اللہ ہی حافظ ہے۔۔۔

کہاں جا رہے تم۔۔

آذان جلدی سے بیڈ سے اٹھتا بول رہا تھا جب وہ حیران ہوتی بولی تھی۔۔



موت کافر شہ آئے والا سوچا تیار ہو جاؤ۔۔۔

www.kitabnagri.com

آذان جل کر کہتا باہر چلا گیا تھا۔۔۔

س۔س۔

Posted On Kitab Nagri

بولو فیل ہوئی کہ پاس۔۔۔

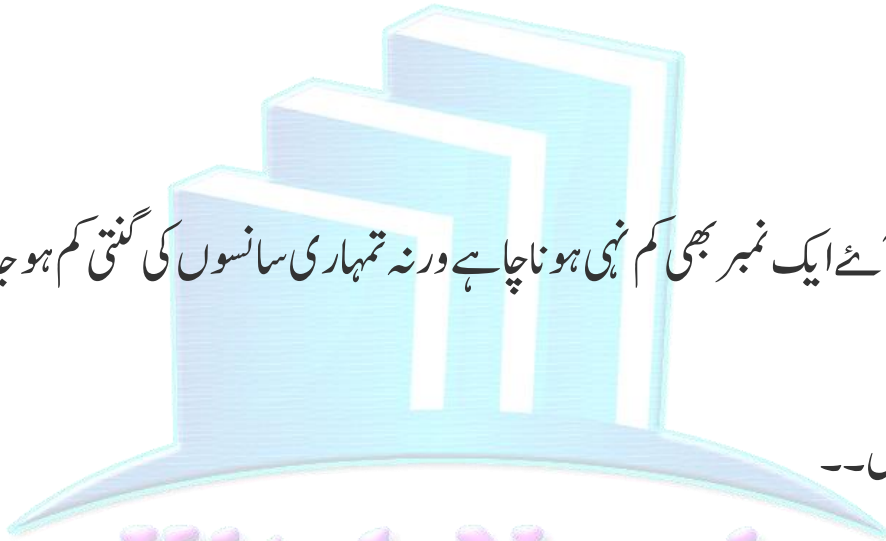
ڈائمن کو پرنسپل کا فون آیا تھا جب وہ ڈرتا بولتا جب ڈائمن دو ٹوک بولا تھا۔۔

ج۔ جی فیل ہو گی۔۔

--

پاس کرو اسے ٹاپ پر آئے ایک نمبر بھی کم نہیں ہونا چاہیے ورنہ تمہاری سانسوں کی گنتی کم ہو جائے گی۔۔

انعام مل جائے گا تمہیں۔۔



Kitab Nagri

پرنسپل اپنا پیسنہ خشک کرتا بول رہا تھا جب وہ پھر سر دین سے بولا تھا۔۔
www.kitabnagri.com

ل۔ لیکن سر کی۔ کیس وہ بالکل فیل

ہے ایک بھی پیپر نہیں ٹھ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم پر نسیل کیسے بن گے ہاتھ ہے اپنے ہاتھوں سے لکھو پیپر چھوڑو تم مت لکھنا اتنا برا لکھتے ہو ایسا کرو میں اپنے آدمی بھیج رہا ہو وہ لکھے گے۔۔

پر نسیل بول رہا تھا جب ڈائمن پھر بولتا فون کٹ کر چکا تھا۔۔

پاگل ہے کیا جس استاد نے پڑھایا اسے ہی دھکی دی گی۔۔

پر نسیل سکون کا سانس لیتا خودی بولا تھا۔۔

انہہ اہہ۔۔



ابھی وہ سکون سے کھڑا تھا جب چارپانچ آدمی پر نسیل آفس گھسے تھے۔۔
www.kitabnagri.com

ان سب کو دیکھتے وہ چلائے تھے۔۔

ڈائمن سر نے بھیجا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب دس پندرہ آدمی اندر آتی رعب سے بولے تھے۔۔

ڈائمن ہے یا ہوا جو منٹوں میں تم سب کو بھیج دیا۔۔

پرنسپل شوک ہوتا برا سامنہ بنائے ان سب کو صوفے پر بیٹھائے اب ایک ایک پیپر دیتا بولا تھا۔۔

اسے غصہ تھا جس انسان کو پڑھا لکھا کر بڑا کیا آج وہی ان کی جان نکالنے پر آیا تھا۔۔

اس پیپر پر نام کیوں نہیں لکھا۔۔

تقریباً تین گھنٹے بعد پرنسپل پیپر زلیتا اس پر نام نہیں لکھتے دیکھ غصے سے بولا تھا۔۔

وہ کب سے برداشت کر رہا تھا ان ہٹے کٹے پہلوانوں کو جو بیٹھے پیپر لکھ رہے تھے۔۔

پیپر زچیک کر واور نمبر لگاؤ نام کی پرواہ مت کرو وہ ہم دیکھ لے گے۔۔

ان میں سے ایک آدمی اسے گردن سے دبو چتے ہوئے بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ ڈائمن سر نے انعام دیا ہے۔۔

دوسرا آدمی اسے ایک بوکس دیتا بولا تھا۔۔

جس میں بہت ہی خوبصورت ڈائمنڈ کا پین تھا جس پر ہزاروں ڈائمنڈز لگے اپنی قیمت بتا رہے تھے۔

پرنسپل وہی خوش ہوتا چپ ہو گیا تھا۔۔

ہر سال ایسے ہی ہوتا تھا جب بھی وہ فیل ہونے لگتی ڈائمن پرنسپل کے پاس اپنے آدمی بھیج کر اسے ٹاپ کروا دیتا اور بدلے میں اسے ڈائمنڈ کے پین دیتا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاے پنک روز کیسی ہو۔۔

روحان روح کو فون کرتے مسکراتے بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کب آؤ گے۔۔

روح اس کی بات اگنور کرتی اپنی کہی تھی۔۔

جلدی آ جاؤ گا موم آپ فکر مت کرے۔۔

روحان سنیجدہ ہوتا بولا تھا۔۔

خیال رکھتے ہو اپنا۔۔

روح فکر مند ہوتی بولی تھی۔۔

ہمممم آپ کیسی ہے ماما۔۔

روحان اسی سے الٹا سوال کر چکا تھا۔۔



Posted On Kitab Nagri

کیسی ہونا چاہے اس ماں کو جس کے سارے بچے بکھرے ہو۔۔۔

روحا آبدیدہ ہوتی بولی تھی۔۔۔

تمہیں شرم نہیں آتی میری پنک روز کو رو لادیا۔۔

پاکستان آؤ ٹانگیں توڑ دو گا۔۔۔

ہارون خان روم میں آتے روحا سے فون لیتے زرا سختی سے بولے تھے۔۔

ارے بابا پنک روز کہہ رہی تھی آپ ان سے محبت نہیں کرتے اور وہ میرے پاس آنا چاہتی ہے۔۔

www.kitabnagri.com

روحان سمجھ گیا تھا ہارون نے بس روحا کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے کہا تھا۔۔۔

تبھی مذاق کرتا بولا تھا۔۔۔

میری پنک روز کیسی نہیں ہے تم یہ چھوڑو یہ بتاؤ کام کیسا ہو رہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون بھی سیریس ہوتا بات چینیج کرتا بولا تھا۔۔

کام بالکل ٹھیک ہے اور ہاں یاد آ یا زینیہ کو سکیورٹی چاہے آپ اس کا انتظام کروادے۔۔۔

روحان کچھ یاد کرتا جلدی سے بولا تھا۔۔۔

آئی جی کی بیٹی ہے زیان کروادے گ۔۔۔

بابا دین اور روحاب کے ساتھ جو ہوا میں نہیں چاہتا اب ہماری فمیلی کی کسی بیٹی کے ساتھ ایسا ہو آپ کروادے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہارون خود کافی سیریس ہوتے بول رہے تھے جب روحان کہتا فون بند کر چکا تھا۔۔۔

ک۔ کیا کہتا روحان کیا مان گیا آنے کے لیے۔۔۔

روحان جلدی سے ہارون کے پاس آتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں میری جان وہ کہتا جلد ہی پاکستان آئے گا۔۔۔
ہارون روحا کا ماتھا چومتے مسکراتے ہوئے جھوٹ بولا تھا۔۔

ہائے سچی میں اپنے بیٹے کے لیے مزے والے کھانے بناؤ گی دیکھنا آپ میں اسے واپس نہیں جانے دو گی۔۔

روحا جلدی سے روم سے باہر جاتی بول تھی۔

جب ہارون نے اسے کمر سے پکڑتے اپنے سینے سے لگایا تھا۔۔۔

بیٹے سے پہلے شوہر کا خیال کر لے پنک روز۔۔۔

ہارون نرمی سے روحا کے لبوں کو چومتے بولے تھے۔۔

بچے بڑے ہو گے لیکن آپ بے شرم ہی رہے گے۔۔

روحاروٹھے پن سے کہتی اب بیڈ پر جا کر بیٹھ چکی تھی۔۔۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا صبح وہ بلیک ساڑھی پہنا تم خوبصورت لگتی ہو۔۔۔

آپ کا کیا ہے میں تو اس نائٹ شرٹ میں بھی خوبصورت لگتی ہو۔۔۔

روحہ کے پاس آتے ہی ہارون ان کی گود میں سر رکھتے اس کے ہاتھوں کو پکڑتے بول رہے تھے جب روحان کا ماتھا چومتی بولی تھی۔۔۔

تم تو ویسے ہی بڑی خوبصورت ہو پنک روز۔۔

ہارون روحہ کی گردن کو اپنی طرف جھکاتے بہکے ہوئے انداز سے بولے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

بے شرم۔۔۔

روحان کو اپنے سینے سے لگتی آنکھیں بند کرتی لیٹتی بولی تھی۔۔

روحہ کا گھبراہٹا ہارون کو آج بھی پاگل کر دیتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

م۔ ما۔ ماما میں پاس۔ ہوگی۔۔۔

اگلے دن صبح صبح آنیہ چہکتی ہوئی کرن کے روم میں آتی بولی تھی۔۔

دیکھا میرا بیٹا کتنا لائق ہے کتنی محنت کی میرے بیٹے نے۔۔

گل خان آنیہ کو اپنے پاس بلائے سینے سے لگاتے پیار سے

بولے تھے وہ جانتے تھے یہ کام بھی کس ہے۔۔۔

م۔ می۔ میں۔ نے بہ۔ بہت محنت کی تھی بابا۔۔۔

آنہ ابھی تک بے یقین تھی کیسے وہ ہر سال پاس ہو جاتی تھی ورنہ اس کے حساب سے اس کے سارے پیپرز خراب ہوتے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹ۔ ٹاپ کیا میں نے بابا۔۔۔

آنیہ پھر خوش ہوتی چیختے بولی تھی۔۔۔

ہاں میرا بیٹا بہت محنت کرتا تھا تبھی۔۔

کرن اس کا ماتھا چومتی ہوئی مسکراہٹ روکے بولی تھی۔۔۔

جانتی تھی پڑھائی کا نام سن کر آنیہ کی جان جاتی تھی۔۔

پارٹ۔ ٹی پارٹی کرے گے اب۔۔۔

آنیہ خودی پلان بناتی بولی تھی۔۔۔

ہاں ضرور یہ حجاب کی شادی ہو جائے اس کے بعد۔۔۔

گل خان خوش ہوتے پیار سے بولے تھے۔۔



Posted On Kitab Nagri

آے آنی آپ یہاں آئی۔۔

سبحان اپنے گھر روحا کو انٹر ہوتا دیکھ خوش ہوتا بولا تھا۔۔

و۔ وہ ہارون آفس چلے گئے جنت بھی گھر نہیں رہتی اتنے سارے نوکروں کے ساتھ رہتے دم گھٹتا تھا بس اپنی پیاری بہن سے ملنے آگئی۔۔

کہاں ہے علیزے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحاصفائی دیتی بولی تھی۔۔۔

ریڈ کلر کی خوبصورت ساڑھی پہنے بنامیک اپ برائون بالوں کا ڈھیلا سا جوڑا کیے اپنے خوبصورت چہرے پر دھیمی سی مسکراہٹ آنکھوں میں اداسی لائے وہ سبحان کے سامنے نروس سی کھڑی تھی۔۔۔

ارے آنی آپ کا ہی گھر ہے آئے اور ماما بابا تو مال گے شاپنگ ک۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا میں جاتی ہو پھر۔۔۔

سبحان کو بے حد ان پر پیار آیا تھا تبھی اسے کندھوں سے پکڑتے ہال میں لاتے وہ مسکراتا بولا رہا تھا جب روح جلدی سے بولی۔۔



کیوں ہم آپ کے بچے نہیں کیا۔۔۔

سبحان روٹھے پن سے بولا تھا۔۔۔

تم تو بہت پیارے بیٹے ہو میرے۔۔۔

www.kitabnagri.com

روح اس کا ماتھا چومتے بولی تھی۔۔۔

ہا ہا ہا ہا آئی اگر ہارون انکل اور روحان کو پتہ چل گیا اس کی پنک روز نے مجھے کس کیا تو پکا میری موت۔۔۔

آپ حجاب کے پاس جائے میں کافی بنا کر لاتا ہو آپ کو پسند ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان قہقہہ لگتا ہوا بولتا ہوا کچن کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔

شکر ہے آنی آپ آگے۔۔

روح ابھی اندر آئی تھی جب حجاب جلدی سے خوش ہوتی بولی تھی۔۔۔

کیا ہوا کوئی پریشانی ہے۔۔

روح خود پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

ہاں جلدی سے بتائے میں کون سی چاکلیٹ کھاؤ۔۔۔

حجاب اس کے سامنے کافی زیادہ چاکلیٹس کرتی بولی تھی۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

[illegible]

روح کا قہقہہ گونجاتھا۔۔۔

یہ لے آئی کافی ہارون انکل اور روحان جیسی تو نہیں بنائی لیکن مزے کی ہوگی۔۔۔

سبحان کافی کے مگ لاتاروم میں آتاروحا حجاب کودیتا بولا تھا۔۔۔

ہاں تمہارے ہاتھ کی ہمیشہ کافی روحاب کو پسندت۔۔۔۔

روحانوش ہوتی بولتی ایک دم چپ کر گئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ دیکھے آنی یہ کم موٹی ہے جو اور زیادہ ہوگی۔۔۔

سبجان سب سکتا تھا روحا کی حالت کو تبھی بات بدلتا حجاب کی طرف دیکھتا بولا تھا۔

جو کافی کے ساتھ چاکلیٹ کھا رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا۔۔۔

روحان اپنے آفس بیٹھا تھا جب اسے پلوشہ کا فون آیا تبھی دو ٹوک بولا تھا۔۔۔

و۔و

جلدی بولو گی کام ہے مجھے۔۔

پلوشہ کی تو ہمیشہ روحان کی خوبصورت آواز سن کر بولتی بند ہو جاتی تھی تبھی روحان سرد مہری سے بولا تھا۔۔۔

جنت اغوا ہو گی ہے۔۔

پلوشہ ایک ہی سانس میں بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا مذاق ہے کسی میں ہمت نہیں ہارون خان کی بیٹی کو ہاتھ لگا سکے۔۔

عجیب پاگل لڑکی۔۔۔

روحان اپنی کہہ کر فون بند کر چکا تھا۔۔

رنلگ۔۔۔

روحان ابھی لیپ ٹاپ کی طرف متوجہ ہوا تھا جب اس کا موبائل رنگ ہوا۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

جیسے ہی اس نے موبائل آن کرتے ہی سامنے ویڈیو دیکھتا آن کر چکا تھا۔

جیسے جیسے ویڈیو چل رہی تھی روحان کے دماغ کی نیس پھٹنے والی ہو گی تھی۔۔۔

زندگی میں دوسری دفعہ ہو گھبرا یا تھا کہ شاہد اب ماضی دوہرایا نہ جائے۔۔۔

ویڈیو میں جنت زخمی شرٹ پھٹی منہ اور ناک سے خون آتا سیوں سے جکڑی باندھی گی تھی۔۔۔

جبکہ وہ گلا پھاڑ پھاڑ کر چلا رہی تھی۔۔۔

روحان پاگلوں کی طرح اپنے آفس سے نکلتا گاڑی میں بیٹھتا ایرپورٹ کی طرف بھاگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اب اسے کسی بھی حال میں جنت کی عزت بچانی تھی۔۔

ایک بہن کو کھو چکا تھا دوسری کو کھونا نہیں چاہتا تھا۔۔

تم یہاں ہو یہ بڑے بڑے گیٹ تم جیسوں کے لیے ہی لگائے ہے۔۔

رات کو ہارون گھر آیا تو اتنا سناٹا دیکھتا سیدھا کچن میں آیا تھا۔۔

جب سامنے والے کو دیکھ ہارون نے برا سامنہ بناتے کہا تھا۔۔

مسٹر ہارون خان وہ گیٹ آپ جیسوں کے لیے ہے میرے لیے نہیں۔۔۔

وہ طنزیہ مسکراہٹ لائے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ایک تم ہی عقل مندرہ گے۔۔

ہارون خان جلتا ہوا بولا تھا۔۔

ارے شکریہ جو آپ جیسے مین آف دی بزنس مین کا آئیورڈ لینے والے نے مجھ ناچیز کی تعریف کی۔۔

وہ مسلسل منہ میں سگریٹ دبائے زرا سر کو تھوڑا جھکاتے داد لینے والے انداز سے بولا تھا۔۔

تمہارا قتل پکا اب۔۔



ہارون غصے سے چھڑی لیتے اس کی طرف بڑھے بولے تھے۔۔

وہی وہ ابھی بھی سکون سے کھڑے سگریٹ کے لمبے لمبے کش لے رہا تھا۔

تم یہاں ہو یہ بڑے بڑے گیٹ تم جیسوں کے لیے ہی لگائے ہے۔۔

رات کو ہارون گھر آیا تو اتنا سناٹا دیکھتا سیدھا کچن میں آیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب سامنے والے کو دیکھ ہارون نے برا سامنہ بناتے کہا تھا۔۔

مسٹر ہارون خان وہ گیٹ آپ جیسوں کے لیے ہے میرے لیے نہیں۔۔۔

وہ طنزیہ مسکراہٹ لائے بولا تھا۔۔۔

ہاں ایک تم ہی عقل مندرہ گے۔۔

ہارون خان جلتا ہوا بولا تھا۔۔

ارے شکریہ جو آپ جیسے مین آف دی بزنس مین کا آئیورڈ لینے والے نے مجھ ناچیز کی تعریف کی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ مسلسل منہ میں سگریٹ دبائے زرا سر کو تھوڑا جھکاتے داد لینے والے انداز سے بولا تھا۔۔۔

تمہارا قتل پکا اب۔۔

ہارون غصے سے چھڑی لیتے اس کی طرف بڑھے بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہی وہ بھی بھی سکون سے کھڑے سگریٹ کے لمبے لمبے کش لے رہا تھا۔۔

اسہ میرا بیٹا میرا بر شیر۔۔

ہارون نے چھڑی گراتے روحان کو زور سے گلے لگاتے آبدیدہ ہوتے بولے تھے۔۔

روحان نے بھی اپنے مضبوط بازوؤں میں ہارون خان کے گرد حصار بنایا تھا۔۔

کتنا ترسا تھا وہ باپ کی شفقت کے لیے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا بس کرے کیا مجھے پنک روز سمجھ لیا ہے۔۔

روحان مزاحیانہ انداز سے بولا تھا۔۔

تم بن بھی نہیں سکتے انہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون بھی پیچھے ہوتے روٹھے پن سے بولے تھے۔۔۔

کیسے ہے بابا۔۔۔۔

روحان ہارون کی آنکھوں کو دیکھتا اس کو چومتا بولا تھا۔۔۔

تمہارے بابا بہت کمزور ہو گئے بیٹا مجھے تمہاری ضرورت ہے۔۔۔

ہارون دوبارہ اس کو گلے لگاتے ضبط کرنے کے باوجود آنسو بہاتے بولے تھے۔۔۔

کہاں کمزور ہوئے آپ آج بھی آنٹیاں آپ پر مرتی ہے اور یہ کیا رو رہے ہیں آج جس مقام پر ہو آپ کی وجہ سے

ہو بس ایک پنک روز میری ہے اب۔۔۔
www.kitabnagri.com

آپ کوئی آنٹی ڈھونڈ لے۔۔۔

روحان پھر ہلکے موڈ سے ہارون کو کرسی پر بیٹھاتے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رہنے دو پنک روز ہی کافی ہے اچھا جاؤ میرا بیٹا فریش ہو جاؤ۔۔

زرا کبھی کبھی ان گیٹ کو عزت دینا یہاں سے شریف لوگ آتے ہے یوں چوروں کی طرح اندر مت آیا کرو۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔

بابا آپ جانتے ہے میں شریف نہیں بیٹ بوائے ہو سو مجھے یہ گیٹ ہضم نہیں ہوتے۔۔

روحان ہارون کی بات سننا شیطانی مسکراہٹ لائے آنکھ و نک کرتا کچن کی کھڑکی سے باہر کو دتا چلا گیا تھا۔۔

جس دن پنک روز کو پتہ چلا تو پکا تمہارے ساتھ مجھے بھی جوتے پڑے گے۔۔

www.kitabnagri.com

ہارون جلدی سے کھڑکی سے باہر گردن نکالے اوپر کی طرف دیکھتے دانت پیتے بولے تھے۔۔

کیونکہ چوروں کی طرح پلیس کی دیواروں سے ریگنتا ہوا بڑی جلدی اپنے روم میں جارہا تھا۔

جبکہ ہارون ابھی تک شوک تھے انھوں نے اپنے پلیس کے دروازے کیوں بنائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ جنت بھی ایسے ہی پلیس انٹر ہوتی تھی۔۔۔

دفع ہو جاؤ سب تم سب کی وجہ سے میرا گلا خراب ہو گیا روحان تو آیا ہی نہیں۔۔۔

جنت ارتج پلو شہ حجاب سب ہارون پلیس انٹر ہوئی تھی جب جنت شدید غصے سے بولی تھی۔۔۔

کیونکہ وہ سب ڈرامہ کیا تھا روحان آجائے پاکستان جب وہ کافی گھنٹے ویٹ کرنے کے بعد بھی نہیں آیا تو جنت اپنی حالت ٹھیک کرتی واپس آگئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صرف چلائی تھی تم وہ خون تو نقلی تھا۔۔۔

ارتج خود براسا منہ بنائے بولی تھی۔۔۔

چیچی تو سہی میں گردن دیکھو میری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت اپنی گردن کی طرف اشارہ کرتی بولی تھی۔۔۔

یار میرا تو دل ٹوٹ گئی۔۔۔۔

میں چھوڑ دیتا ہوں تمہارا دل۔۔۔

سب ہال میں انٹر ہوئی تھی جب پلوشہ اداس ہوتی بول رہی تھی۔۔۔

تبھی صوفے پر بے نیاز بیٹھے روحان نے بھاری آواز سے کہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحانہہ نننن۔۔۔

جنت خوشی سے پاگل ہوتی بھاگتی اس کے سینے سے لگی تھی۔۔۔

اچھا ڈرامہ تھا آپ مجھے آپ سے یہ امید نہ تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان کے دل میں سکون اتارا تھا لیکن پھر بھی جنت کو بالوں سے پکڑتے وہ زرا سختی سے بولا تھا۔۔۔

ایک لات مارو گی تو سیدھے اوپر چلے جاؤ گے۔۔۔

جنت اس کے پیٹ میں لات مارتی طش سے بولی تھی۔۔۔

ہاہا ہایا یا کتنی ہلکی ٹانگ تھی میری چیک کرے۔۔۔

روحان قہقہہ لگاتا اپنی ٹانگ کو گھومتا جنت کی ٹانگوں کو لاک کرتا بولا تھا۔۔۔



جب جنت صوفے پر گری۔۔۔

www.kitabnagri.com

اہہ جنگلی۔۔۔

جنت اٹھتی بولی تھی۔۔۔

رو۔ روحان دیکھو مجھے مت کہنا میری تو شادی ہونے والی مجھے چھوڑ دو پکا اپنی چاکلیٹ دو گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان سب کو اپنے سامنے کھڑا کیا تھا جب حجاب رونی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔

کیونکہ اس نے پہلی دفعہ ہی اسے دیکھا تھا بس اس کی وحشت بھری باتیں ہی سننی تھی۔۔

اچھا آپ کو معاف کیا بیٹھ جائے۔۔

روحان اس کے سر پر ہاتھ رکھتا بولا تھا۔۔

اب جنت پلوشہ ارتج روحان کو گھورتی سوچ رہی تھی کیسے بچا جائے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

و۔ وہ میرے بھائی خود تم سے ڈرتے ہے۔۔۔

ہاں میرا بھائی بھی۔۔

پلوشہ ارتج دونوں بولی تھی۔۔۔

اچھی بات ہے اب کس کی سفارش لے کر آؤ گی جس سے میں رک جاؤ۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنیہ گہری نیند سکون سے بیڈ پر سو رہی تھی۔۔

جب ہاپتی کانپتی جنت پلوشہ ارتج بھاگتی ہوئی آتی آنیہ کے اوپر گری تھی۔۔۔

تبھی آنیہ چلاتے بولی تھی۔۔

اے چپ کر بہن کیوں جان نکال رہی ہو۔۔

ارتج جلدی سے اس کے لبوں پر ہاتھ رکھتی بولی تھی۔۔

کیونکہ تینوں کے دل دھڑک رہے تھے روحان کے بھاری قدموں کی آواز سننے جو انہی کی طرف بھاگتا آرہا تھا

www.kitabnagri.com

ک۔ کیا۔ ہوا۔۔

آنیہ ہاتھ پیچھے کرتی بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

موت آئی ہماری موت۔۔۔

پلوشہ پھولے سانس سے بولی تھی۔۔

ک۔۔

یہاں چھپی بیٹھی ہو تم سب۔۔۔

آنیہ بولنے والی تھی جب روحان طوفان بنادروازہ کھولتے اندر آتا چلا یا تھا۔۔۔

دیکھو روحان ہم ڈرتے نہیں ہے تم سے سمجھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پلوشہ ہمت جمع کرتی بولی تھی۔۔

وہ تو دیکھ رہا۔۔

روحان اندر آتا بیڈ کے قریب آتا شیطانی مسکراہٹ لائے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ا۔۔۔ ارے پیچھے ہو جاؤ مجھے دیکھنے دو کو۔ کون ہے۔۔۔

آنیہ ان تینوں کے پیچھے تھی تبھی بیزار ہوتی آگے آتی بولی تھی۔۔۔

پلیز عین اس کو کہو ہمیں چھوڑ دے۔۔۔

جنت آنیہ کے کان میں سرگوشی کرتی بولی تھی۔۔۔

پل۔ پلیز۔ چھ۔ چھوڑ دے۔۔۔

آنیہ بیڈ کے کنارے آتی وہی کھڑی روحان کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔

جو سب بھلائے اب اپنی باربی کو اپنے اتنے قریب دیکھا رہا تھا۔۔۔

چھوڑ دیا جاؤ اب۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان ویسے ہی آنیہ کی نیند سے ہوتی سرخ آنکھوں میں دیکھتا بولا تھا۔۔۔

یا ہوووو وواب تو جان بچ جانے پر نفل ادا کرو گی۔۔۔

جنت اور ارتج دونوں نعرہ لگاتی بھاگی تھی۔۔۔

جبکہ پلوشہ روحان اور آنیہ کو اتنا قریب دیکھتی منہ بناتی چلی گی تھی۔۔۔

ت۔ تم کب آے۔۔

آنیہ روحان کی آئی برو کو چھوتی بولی تھی جہاں ڈائمنڈ لگا چمک رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جب تم سو رہی تھی چلو سو جاؤ صبح ملے گے۔۔۔

روحان اسے چھونا چاہتا تھا محسوس کرنا چاہتا تھا لیکن کچھ سوچتا جلدی سے کہتا روم کے باہر جاتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کب تک تم اس ناسور کو اپنے سینے سے لگا کر رکھو گے سفان خان۔۔۔

تاشہ سفان کے روم میں آتی نفرت سے بولی تھی۔۔

جہاں دنیا جہان سے بے خبر بس وہ اپنے ہاتھوں میں پکڑی پک کو دیکھ رہا تھا جس میں دو معصوم بچے کھڑے تھے

--

ایک کی آنکھیں کالی تو دوسرے کی گرین تھی۔۔۔



تو کیا کرو آنی میں۔۔۔

www.kitabnagri.com

سفران سردپن سے بولا تھا۔۔۔

وہی کرو جو چند سال پہلے روحانے کیا تھا۔۔

کیا تم نہیں چاہتے وہ درد میں تڑپے دیکھو تو یہاں سالوں سے اکیلے تڑپ رہے ہو اب ان کو تڑپنا چاہیے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تاشہ وہی کھڑی بولی تھی۔۔

کیونکہ سفان خان نے آج تک کسی کو یہ اجازت نہیں دی تھی کوئی اس کے روم میں آ سکے۔۔

سفان خان جاننا مانا بزنس ٹانکون جو انگلیڈ میں اپنا بزنس چلا رہا تھا۔۔

غصہ سرد مہری رعب دبدبہ اس کی پر سلنیٹی سے جھلکتا تھا۔۔

خاص کر اس کی سرخ گرین آنکھیں جن میں ایک ٹھنڈا سکون جیسا ٹھہراؤ تھا۔۔

بھورے بال بھوری ہلکی شیو سرخ گرین آنکھیں عنابی ہونٹ دراز قد کسرتی جسم۔
www.kitabnagri.com

دنیا کی نظر میں سفان خان بزنس مین تھا جبکہ وہ ڈائمن کارائٹ ہینڈ تھا۔۔

جہاں ڈائمن کی کمی ہوتی وہاں سفان خان آ جاتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت جلد آنی اب ٹائم آگیا روحا کو یہ بتانے کا جب اپنوں سے دور رہا جاتا ہے تو کیا ہوتا ہے۔۔۔

سفان طش سے چلاتے بولا تھا۔۔۔

تم جانتے ہو پاکستان سب حجاب کی شادی کر رہے ہے جنت بھی بہت خوش ہے۔۔۔

تاشہ آگ لگاتی بولی تھی۔۔

وہی آنی اب تو مزہ آئے گا جب ہارون اور روحا کے سامنے اس کی بیٹی تڑپے گی تب دونوں کو احساس ہوگا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نفرت ہے مجھے تم سے جنت ہارون خان۔۔۔

بہت جلد ہم آمنے سامنے ملے گے۔۔۔

سفان اب گہری سوچ سوچتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ غلط ہے روحان میں نے شوٹ ٹھیک کیا ہے۔۔۔

رات کے دو بجے جنت اور روحان دونوں ہال میں شیشے کی بوتلیں رکھے باری باری نشانہ لگائے شوٹ کر رہے تھے جب جنت طش میں آتی چلائی تھی۔۔۔

کہاں غلط آپو یہ دیکھے یہاں ٹھیک س۔۔۔۔

روحان بول رہا تھا جب جنت اپنی گن اس کی طرف کرتی اس کے پاؤں پر شوٹ کیا تھا۔۔ وہی وہ خاموشی سے کھڑا یہ سب دیکھ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ ٹھیک تھا اب لگ رہی ہو آراپچ کے کی بہن ہو۔۔۔

روحان خوش ہوتا بولا تھا۔۔

یہ سب تمہاری وجہ سے ہو اور نہ کبھی میں یہ نہ بن سکتی تھی روحان۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت اس کے سینے سے لگتی بولی تھی۔۔۔

چلو بس کرو مسکہ مت لگاؤ۔۔۔

ڈرامے باز عورت۔۔۔

روحان موڈ ٹھیک کرنے کے لیے بولا تھا جب جنت نے اس کے پیٹ پر لات ماری تھی۔۔۔

بھورے بلے میں چھوڑو گی نہیں۔۔۔

جنت اب اس کے ڈراک براؤن بالوں کو پکڑتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے بابا۔۔۔

سوری بابا میں نے کچھ نہیں کیا تھا۔۔۔

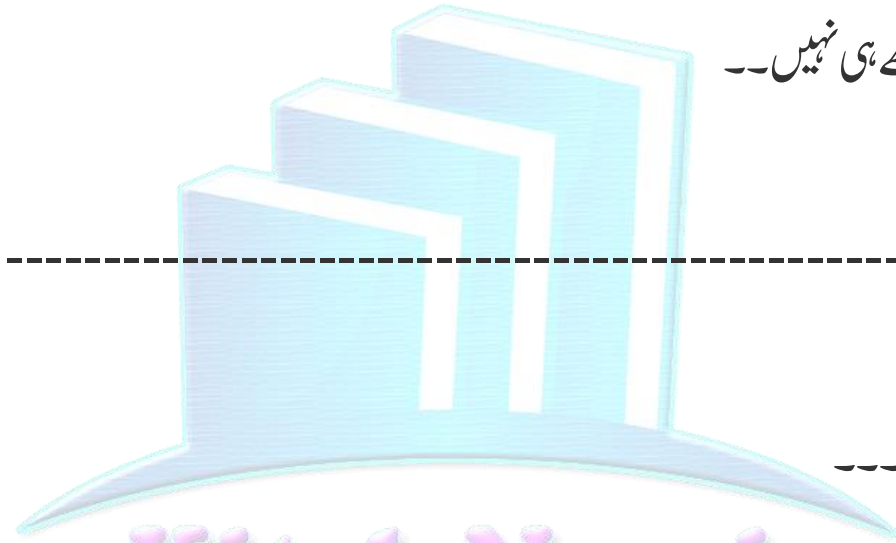
روحان اس کے پیچھے دیکھتا بول رہا تھا جب جنت جلدی سے پیچھے دیکھتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب تو پکا تجھے مارو گی بھورے بلے۔۔

جنت دانت پیستی اب روحان کے پیچھے بھاگتی بولی تھی۔۔

کیونکہ ہارون وہاں تھے ہی نہیں۔۔



شرم کرو بہارے کچھ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اماں اس کی طرف دیکھتی غصے سے بولی تھی۔۔

میں نے کیا کیا اماں۔۔۔

بہارے منہ میں ببل ڈالے اپنی ہڈی پہنے آہستہ سے باہر جا رہی تھی جب پکڑی گی۔۔

کچھ دن پہلے ڈائمنڈ لے کر آئی آخر کیوں چوری کرتی ہو یہ سب تمہارا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سب میرا نہیں اماں یہ سب حرام کی کمائی ہے۔۔

میں حلال کی کمائی کھاتی ہو۔۔

بہارے اب اپنے ڈراک براؤن بالوں کا جوڑا کرتی جلدی سے کیپ لیتی ان کی بات کاٹتی بولی تھی۔۔

حلال کی کمائی مطلب۔۔

اماں شوک ہوتی بولی تھی۔۔

جو شخص اپنی جان پر رسک لے کر محنت کر کے کماتا ہے اسے حلال کی کمائی کہتے اور میں ایسا ہی کرتی ہو۔۔

بہارے اپنا لو جک بتاتی جلدی سے باہر بھاگ گی تھی۔۔

وہی اماں نے اپنا ماتھا پیٹا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون یہ کافی آپ نے نہیں بنائی۔۔۔

صبح روٹاؤٹنگ پر بیٹھی تھی جب اس کے سامنے کافی کاگ آیا تھا۔۔۔

تبھی وہ ایک سیپ لیتی حیران ہوتی بولی تھی۔۔۔

ظاہر سی بات ہے پنک روز سب سے بیسٹ میں ہی کافی بناتا ہو۔۔۔

روحان جم ڈریس پہنے پینے سے بھیگا ہوا مسکراتا ہوا آیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحان میری جانننن۔۔۔

روحانپاگلوں کی طرح روتی بھاگتی ہو روحان کے سینے لگی تھی۔۔۔

وہ نہیں جانتی تھی روحان پاکستان آچکا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماما کی جان اب واپس تو نہیں جاؤ گے پکا وعدہ کرو۔۔

روحاروتی روحان کا چہرہ دیوانہ وار چومتی بولی تھی۔۔

بس کروپنک روزاب تو میں جلیس ہو رہا۔۔

ہارون نے جب دیکھا روحا مسلسل روتی بول رہی ہے تبھی آگے آتے ان کو پکڑتے روٹھے پن سے بولے
تھے۔۔۔

آپ جلیس کیوں ہو رہے بیٹا ہے میرا جائے میں نے اپنے بیٹے سے باتیں کرنی ہے۔۔

روحاروحان کا ہاتھ پکڑتی کہتی اپنے روم میں لے گی تھی وہی ہارون کا شوک ہوتے منہ کھولے کا کھولا رہ گیا تھا
www.kitabnagri.com

کیا ہوا پری جانی پریشان ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

ناشتہ کرتے برہان نے پریسہ کو پریشان ہوتے دیکھ پوچھا تھا۔۔۔

ہاں میں سوچ رہی پلو شہ کی شادی کر دے۔۔

پری کچھ سوچتی بولی تھی۔۔۔

ابھی بچی ہے۔۔۔

بچی نہیں ہے بلانج کی اتج کی ہوگی دیکھے بلانج کا اپنا ہاسپٹل ہے وہ سرجن بن گیا بس پلو شہ بھی کچھ بنے یا شادی کروا دیتے ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے محبت کی ضرورت ہے آپ کو سمجھنا چاہے تبھی وہ ایسی ہے میں اچھی ماں نہیں بن سکی پہلے دانیں اب پلو شہ بھی آہستہ آہستہ مجھے سے دور ہو رہی ہے۔۔۔

پری آج اپنے دل کی بات بتاتی روی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ کافی عرصے سے پلوشہ پری کے ساتھ اچھے سے بات نہیں کرتی تھی اسے تنگ کرنے کے لیے وہ ایسی ڈرینگ کرتی تھی۔۔۔

تم بہت اچھی ماں ہو اتنے اچھے سے بچوں کی تربیت کی مجھے خوشی ہے۔۔

رہ گی پلوشہ کی شادی کی بات تو ریلکس رہو میرا سارا بزنس وہ ہنڈل کرے گی ایسے بڑی ہو جائے گی وہ بلاج اپنے ہاسپٹل میں بڑی ہوتا اب مجھے ضرورت ہے۔۔۔

برہان نرمی سے پری کا ہاتھ پکڑتے بولے تھے۔۔۔

وہی واک سے واپس آتی پلوشہ نے سب سن لیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

بزنس ہنڈل کرنے والی بات پر اسے غصہ آیا تھا۔۔

کیونکہ وہ برہان کی وجہ سے ہی یونی میں پڑھ رہی تھی۔۔

اس کی جان جاتی تھی پڑھائی سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاے پلوشہ کچھ کر۔۔۔

پلوشہ دل میں سوچتی ہوئی اپنے روم میں گی تھی۔۔۔

جنت میری جان دیکھو لڑکیوں کے ہاتھ میں گنز نہیں چوڑیاں اچھی لگتی ہے۔۔۔

یہ شرٹ یا ٹاپ نہیں ڈوپٹہ اچھا لگتا ہے تم ایسا کیوں کر رہی ہو۔۔۔

روح جنت کی لک دیکھتی پیار سے سمجھا رہی تھی۔۔۔

ماما یہ دنیا معصوم لوگوں کے لیے نہیں ہے معصوم بن کر بھی دیکھ لیا کیا ملا مجھے۔۔۔

میری بہن چلی گی مجھ سے اسی معصومیت کی وجہ سے۔۔۔

اب اور نہیں مجھے میری بہن چاہے ماماہر حال میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت طش میں آتی بولتی باہر جاتی اپنی ہیوی بایک پر بیٹھتی چلی گی تھی۔۔۔

سب جانتے تھے جنت کو آرمی پسند نہیں لیکن پھر بھی ہارون اور روحان دونوں نے

اسے آرمی ٹراننگ کروائی تھی۔۔۔

جنت کا اپنا ایک سنٹر تھا جہاں وہ لاورث بے سہارا کمزور لڑکیوں کو فائینگ سکھاتی تھی۔۔۔

ہر کسی کی مدد کرنے کے لیے وہ سب کے لیے گرل باس بنی تھی۔۔۔



www.kitabnagri.com

اٹھو تم یہاں سے جاؤ برتن دھو۔۔۔

جب دیکھو سوئی رہتی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زرمینا نے دانت پیستے فرش پر سوتی تیرہ سالہ دانیں کولات مارتی بولی تھی۔۔

ج۔ جی آپی۔۔

واٹ آپی کیا ہوتا ہے جاہل عورت۔۔

زرمینا دانیں کو بالوں سے پکڑتی بولی تھی۔۔

چھ۔ چھوڑے۔ میں برتن دھو دیتی ہو۔۔۔

دانیں آنسو بہاتی اٹھتے ہوئے بولی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

س۔ سنیں میری مدد کر دے۔۔

دانیں نیچے کچن کی طرف آئی تھی جب سامنے اتنے زیادہ برتن دیکھتی روتی ہوئی ملازمہ سے بولی تھی۔۔

جیسے پوری دنیا کے برتن کچن میں آگے ہو اس نے کبھی یہ سب کام نہیں کیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچن اتنا بڑا تھا اگر دانیں ایک کونے سے دوسرے کونے میں جاتی تو پندرہ منٹ لگتے اسے۔۔۔

کیوں تم ہی یہ کام کرو گی انہہ خون بہا میں آئی لڑکی کو ایسے ہی کام کرنے پڑتے ہے تم کوئی شہزادی نہیں ہو جو فری میں کھا جاؤ سب۔۔۔

ملازمہ بھی دانیں کو بالوں سے پکڑتی بولی تھی۔۔۔

وہ ایسے ہی ہر کام اپنے ننھے ہاتھوں سے کرتی تھی لیکن پرواہ کسی کو نہیں تھی۔۔۔

ارے افشاں جلدی آؤ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بڑے خان جی آگے ہے۔۔۔

ایک ملازمہ بھاگتی ہوئی اندر آتی بولی تھی۔۔۔

وہی دانیں کی دل کی دھڑکن تیز ہوئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ آج تک اس نے بڑے خان جی کو نہیں دیکھا تھا۔۔

ہاے اللہ مارے گے خان جی کا سوٹ استری کرنا تھا۔۔

اے لڑکی چل سوٹ استری کر جلدی برتن بعد میں دھولینا۔۔

افشاں دانیں کا ہاتھ پکڑتی اپنے ساتھ جاتی بولی تھی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کیا طریقہ ہے تم سب کو سمجھ نہیں آتا کیا۔۔

ہارون غصے سے بولے تھے فون پر۔۔

آج حجاب کی رخصتی تھی سبھی وہی ہال میں جمع تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی ہارون کو انگلیڈ سے اپنی کمپنی سے فون آیا تھا جیسے سنتے وہ بولے تھے۔۔

کیا ہوا بابا۔۔۔

روحان پاس آتا بولا تھا۔۔۔

ورکرز میں کوئی ایشو ہو گیا ہے اور میجیر سے ہنڈل نہیں ہو رہا مجھے بلارہا ہے۔۔

ہارون نے اپنا مسئلہ بتایا تھا۔۔۔

آپ پریشان مت ہو میں چلا جا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے بیٹا اتنے عرصے بعد آئے ہو میں دیکھ لوگا۔

مجھے ابھی جانا ہوگا۔۔۔

روحان بول رہا تھا جب ہارون بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن بابا آ۔۔۔

ارے یار اتنا بوڑھا نہیں ہوا چلا جاؤ گا۔۔۔

بس سب کا خیال رکھنا۔۔۔

ہارون روحا کو بنا بتائے خودی ہال سے باہر چلے گئے تھے۔۔۔

بابا بارو کے میں خود چھوڑ کر آتا ہوا ایر پورٹ آئے جلدی۔۔۔

روحان ہارون کے پیچھے بھاگتا ہوا آتا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پوری اپنی ماں پر گے ہو وہ بھی ایسا کرتی ہے آؤ ساتھ۔۔۔

ہارون مسکراتے اسے کندھوں پر ہاتھ رکھتے ساتھ جاتے بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس کرو یا ربی تھی اس نے رخصت ہونا ہی تھا۔۔۔

بابر کب سے علیزے کو چپ کر وار ہے تھے جو بار بار رو رہی تھی۔۔۔

کیونکہ رخصتی ہو چکی تھی۔۔۔

لیکن اتنی جلدی میں نے نہیں سوچا تھا بابر۔۔۔

علیزے اپنا سر ان کے سینے پر رکھتی بولی تھی۔۔

دیکھو آج نہیں تو کل شادی ہونی ہی تھی تو آج ہی سہی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بابر تسلی دیتے بولے تھے۔۔۔

آ۔ آپ جا کر فون کرے آسامہ بھائی کو پوچھے وہ کیسی ہے۔۔۔

علیزے ابھی بھی روتی بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات ہوگی ہے اچھا نہیں لگتا میں صبح بات کرو گا اب سو جاؤ۔۔۔

بابر بات ٹالتا ہوا علیزے کو بیڈ پر لیٹاتے بولا تھا۔۔۔

شجرت پیٹا آو اما سونے والی ہے پاس آ جاؤ۔۔۔

ریڈ کلر کا بھاری لہنگا پہنے ڈراک میک اپ بالوں کا اچھا سا ہیر سٹائل بنائے وہ دلہن بنی آذان کے روم میں بیٹھی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ بے بی کوڈ میں ایک سال کی شجرت رو رہی تھی۔۔۔

تبھی حجاب اٹھ کر پاس جاتی اسے گود میں آٹھائے بولی تھی۔۔۔

آذان نے روم میں انٹر ہوتے یہ منظر دیکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے دیکھو ماما چاکلیٹ دے گی آؤ مل کر کھاتے ہے۔۔۔

حجاب آذان کو انور کیے آرام سے شجرت کو لیتی صوفے پر بیٹھتی بولی تھی۔۔۔

ہاں کھاؤ دیکھو ماما بھی کھا رہی ہے۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

آذان مسکراتا ہوا واش روم سے کپڑے چینج کیے بیڈ پر آیا تھا جب دیکھا حجاب شجرت کو چاکلیٹ کھلاتی بول رہی تھی۔۔۔

جاؤ پہلے چینج کر لو۔۔۔

اگر میں زرا سی ہلی تو شجرت رونے لگ جائے گی تم سو جاؤ۔۔۔۔

آذان دیکھ رہا تھا کہ شجرت بار بار حجاب کا بھاری ڈوپٹہ اپنے ننھے ہاتھوں میں لے رہی تھی وہ بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب وہ بنا دیکھے اپنے کام میں بزی ہوتی بولی تھی۔۔۔

آذان تو سکون سے لیٹا شوک ہوتا حجاب کا روپ دیکھنے میں مگن تھا جو میک اپ کے ساتھ بہت حسین لگ رہی تھی۔۔۔

آذان مسلسل اسے ہی

Posted On Kitab Nagri

دیکھ رہا تھا جب اچانک کچھ دیکھتے اپنی نظریں چڑائی تھی۔۔۔

شجرت بار بار اسے تنگ کر رہی تھی جب حجاب بنا کسی کا سوچتے اپنا ڈوپٹہ اتار تھا۔۔۔

وہی اس کے شولڈر لیس کرتی دیکھتے آذان نے نظریں چڑاتے دوسری طرف رخ کیے وہ لیٹ گیا تھا۔۔۔

آذان کی پشت دیکھتے حجاب کے آنکھ سے آنسو ٹوٹا تھا۔۔۔

م۔۔۔

شجرت جلدی سے اپنی چھوٹی انگلی اس کے آنسو پر رکھتی اٹکتے بولی تھی۔۔۔

ماما کی جان چلو اب سوتے ہے۔۔۔

حجاب زبردستی مسکرا ہٹ لائے شجرت کو سینے سے لگائے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا تھا جاہل کپڑے ایسے استری ہوتے ہے۔۔۔

رات کو ملازمہ بلال خان کے کپڑے لے کر آئی تھی۔۔

جب وہ اپنی نیلی غصیب ڈھاتی نگاہوں سے غرایا تھا۔۔۔

بلال خان پشاور کے گاؤں کا سردار تھا۔۔۔

پورے گاؤں کے لوگ اس کے غصے سے ڈرتے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیونکہ بلال خان نرم مزاج اچھے دل کا مالک تھا جو ہر غریب انسان کی مدد کرتا تھا۔۔

لیکن غصے کا تیز بھی کافی تھا جو کبھی کبھی ہی اسے آتا تھا۔۔۔

کھربوں کی جائیداد کا اکلوتا وارث تھا وہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاکھوں لڑکیاں اس ہر مرتی تھی۔۔۔

ج۔ جی بڑے خان وہ۔۔۔

کس نے استری کیے یہ۔۔۔

بلال دو ٹوک بولا تھا۔۔۔

جب ملازمہ نے اوپر اسٹور روم کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلال اب طش میں آتا سیڑھیاں چڑھتا ہوا اوپر جا رہا تھا۔۔۔

جبکہ سارے ملازم کھڑے تھر تھر کانپ رہے تھے۔۔۔

جبکہ دانیل ان سب سے بے خبرنڈھال سی زمین پر بے ہوش ہوئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ کبھی اس نے اتنے برتن نہیں دھوئے تھے۔۔۔

زمینا کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

اب وہ خوش تھی دانیں کو کوئی نہیں بچا سکتا تھا۔۔۔

بدل کے غصے سے۔۔۔



ہر جگہ ڈھونڈ لیا وہ نہیں ملی بس ایک جگہ رہ گئی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

شانی ڈائنمن کے آگے کھڑا ہوتا بولا تھا۔۔۔

جگہ کا نام بتاؤ۔۔۔

ڈائنمن دو ٹوک بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہی جگہ جہاں ہم جیسے لوگ نہیں جاتے بلکہ وہ جاتے جو رات کے اندھیرے میں گناہ کرتے ہے۔۔۔

شانی تھل سے بولا تھا۔۔۔

ہمممم دیکھ لو بس دل سے دعا کرتا ہو وہ وہاں اس گندی جگہ پر نہ ہو۔۔۔

ڈائمن صبط کرتا بولا تھا۔۔۔

ا۔ اگر وہ نہ۔ ملی۔ ت۔۔۔



شانی پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاہاہاہا پھر وہی ہوگا جو سفان خان اور ڈائمن مل کر کرتے ہے۔۔۔

سفان کو فون ملاؤ پوچھو کب آ رہا پاکستان اب۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈائمن طنزیہ قہقہہ لگاتا بولا تھا۔۔۔

ہاں آ رہا صبح وہ۔۔۔

شانی اپنی گن اٹھاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

کہاں ہو تم تمہیں ترس نہیں آتا مجھ پر۔۔۔

ڈائمن اپنے ہاتھ میں پک لیتا اس کی طرف دیکھتا اپنی سرخ ڈراک براؤن آنکھوں میں وحشت لاتا بولا تھا۔۔۔



www.kitabnagri.com

بلال اب طش میں آتا سیڑھیاں چڑھتا ہوا اوپر جا رہا تھا۔۔۔

جبکہ سارے ملازم کھڑے تھر تھر کانپ رہے تھے۔۔۔

جبکہ داین ان سب سے بے خبر نڈھال سی زمین پر بے ہوش ہوئی تھی۔۔۔

کیونکہ کبھی اس نے اتنے برتن نہیں دھوئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمینا کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

اب وہ خوش تھی دانیں کو کوئی نہیں بچا سکتا تھا۔۔۔

بلال کے غصے سے۔۔۔

ت۔۔۔۔

بلال خان جیسے ہی اندر آتا طش سے بولنے والا تھا تبھی وہ شوک ہوتا چپ ہوا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

افشاں رام کا جلدی آؤ۔۔۔۔

بلال جلدی سے بے ہوش ہوئی دانیں کو باہوں میں بھرتا اپنے روم کی طرف بھاگتا چلا یا تھا۔۔۔

ج۔۔۔ جی بڑے خان ج۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جلدی سے ڈاکٹر کو بلاؤ۔۔۔

رام کا کاندرا آتے بولے تھے جب بلال دھاڑا تھا۔۔۔

جی اچھا۔۔۔

رام کا کاچہرے جھکائے باہر چلے گئے تھے۔۔۔

کس کی بچی ہے یہ کتنی معصوم ہے اتنی دفعہ ملازموں کو کہا کام پر ساتھ مت لے کر آیا کرے۔۔۔

بلال مسلسل پریشان ہوتا چکر کاٹا ہوا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دائیں بے ہوش اس کے بیڈ پر پڑی تھی۔۔۔

وہ نہیں جانتا تھا دائیں ہی اس کی بیوی تھی۔۔۔

پریشان نہ ہو خان جی بس کھانا نہ کھانے کی وجہ سے بے ہوش ہوگی ویسے بھی خیال رکھے کافی دیک ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیڈی ڈاکٹر دینین کا چیک اپ کرتی بولی تھی۔۔۔

ہممم جاؤ۔۔۔

افشاں جاؤ گرم دودھ لے کر آؤ ساتھ سنیڈ وچ لے کر آؤ۔۔۔

بلال نیا حکم دیتا بولا تھا۔۔۔

پتہ نہیں کیوں لوگ معصوم بچیوں پر اتنا ظلم کرتے ہے۔۔۔

بلال وہی بیڈ پر فکر مند ہوت بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے نفرت تھی یہ رسم و رواج پر خون بہا سسٹم چھوٹی اتج میں نکاح کرنا۔۔۔ باپ بھائی شوہر کے ہر گناہ کی سزا
اس کی ماں بہن بیوی پوری کرتی تھی۔۔۔

وہ اپنے گاؤں کا یہ نظام چیلنج کرنا چاہتا تھا۔۔۔

بتانا چاہتا تھا عورت کے لیے تعلیم کتنی ضروری ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عورت کا بھی حق ہے ہر کام میں حصہ لینے کا۔۔۔

تبھی وہ ایک ساتھ پہلے غصہ سے گاؤں چھوڑ کر باہر امریکہ چلا گیا تھا۔۔۔

اسے پتہ تھا اس کی شادی ایک خون بہا لڑکی کے ساتھ کر دی لیکن آج تک اس نے دین کی شکل نہیں دیکھی تھی

۔۔۔

تبھی اپنی ہی بیوی کو کسی اور کی بچی سمجھ رہا تھا



ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

بیٹا ایسا تو نہیں کرتے ماما ہو میں تمہاری۔۔۔

آذان گہری نیند سو رہا تھا جب اسے صبح حجاب کا قہقہہ گونجتا ہوا سنائی دیا۔۔

تبھی وہ اپنی آدھ کھلی آنکھ سے سامنے کا منظر دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں بھیگے بال جو کمر سے چپکے ہوئے تھے صاف شفاف خوبصورت چہرہ سرخ پھولے گال وہ مگن سی شجرت کو
پکڑے کھڑی تھی۔۔۔

جوشیشے کے سامنے کرسی پر شجرت کو کھڑے کیے شرٹ پہنا رہی تھی۔۔۔

جبکہ شجرت اپنی ننھی انگلیاں اس کی گردن پر چلا رہی تھی تبھی وہ قہقہہ لگا رہی تھی۔۔۔

دیکھو سیم سیم ڈرائسنگ ہو گی ما۔۔۔

حجاب اسے اپنے جیسا ڈریس پہنائے اسے گود میں آٹھاتی بول رہی تھی جب اسے اپنی کمر پر آذان کے ٹھنڈے ہاتھ
محسوس ہوئے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

سامنے کا منظر دیکھتے آذان بے خیالی میں اٹھتا حجاب کو پیچھے اپنے حصار میں لے چکا تھا۔۔۔

دیکھو بابا آگے تمہارے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

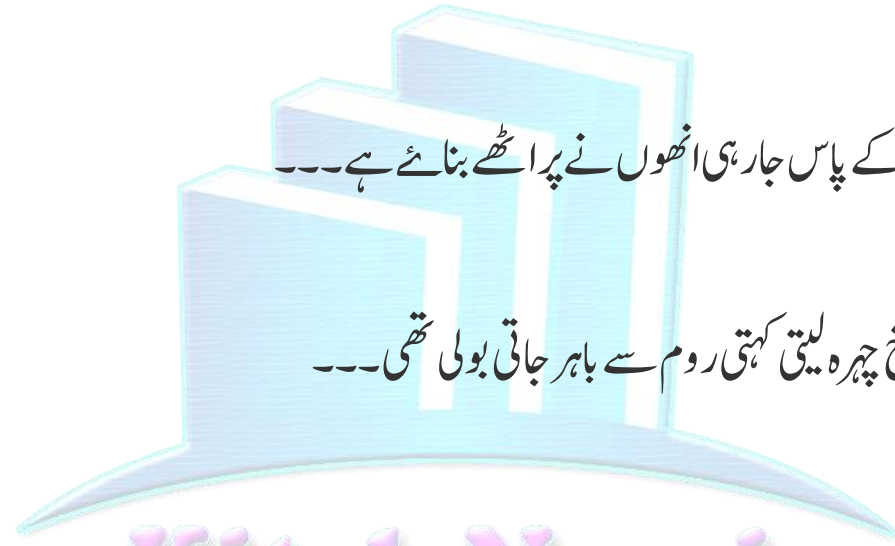
حجاب اس کے ہاتھ خود سے دور کرتی اپنی دھڑکن کو سبھالتی اپنا رخ آذان کی طرف کرتی بولی تھی۔۔۔

ہ۔ ہا۔ ہاں آویٹا بابا کے پاس۔۔۔

آذان بھی ہوش میں آتا گھبرا جلدی سے شجرت کو پکڑے بولا تھا۔۔۔

اچھا ہوا تم پکڑو میں ماما کے پاس جا رہی انھوں نے پراٹھے بنائے ہیں۔۔۔

حجاب جلدی سے سرخ چہرہ لیتی کہتی روم سے باہر جاتی بولی تھی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

س۔ سر زینہ میم آئی ہے۔۔۔

روحان اپنے روم میں بیٹھالیپ ٹاپ یوز کر رہا تھا جب ملازمہ اندر آتی ڈرتے بولی تھی۔۔۔

تو پوچھنے والی کیا بات تھی خیر بھیجو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں تم جیسے بھائی ہو وہاں خطرے بھی کم پڑتے ہے کچھ نہیں ہوتا ہاں بس یہ ایس پی کو کہنا کنٹرول میں رہے۔۔۔

روحان بول رہا تھا جب زینہ سکون سے بات کاٹتی بولی۔۔۔

کچھ نہیں کہے گا وہ۔۔۔

روحان جانتا تھا زینہ عمار کی بات کر رہی تھی۔۔۔

تبھی وہ سکون سے دو ٹوک بولا تھا۔۔



www.kitabnagri.com

اچھا بتاؤ ت۔۔۔

اچھا جا رہی ہو کھڑوس کہی گا انہ۔۔۔۔

زینہ بول رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

جب روحان کی گھوری دیکھتی منہ بناتی باہر جاتی بولی تھی۔۔۔

کیونکہ سب جانتے تھے وہ اتنا ہی بولتا تھا جیتنا اسے کام ہوتا تھا فضول بات کرنا اسے پسند نہ تھا۔۔۔

ارے میری پنک روزیہ لے کافی پیے۔۔۔

روحان روحا کے پاس ہال میں آتا پیار سے بولا تھا۔۔۔

جانتا تھا ہارون کے جانے پر وہ خاموش ہوگی تھی سب جان گئے تھے غصہ میں وہ چپ کر جاتی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

جاؤ یہاں سے تم باپ بیٹا مجھ سے پیار نہیں کرتے اگر کرتے تو مجھے بتا دیتے۔۔۔

لیکن نہیں بوڑھی ہوگی ت۔۔۔۔

کہاں سے بوڑھی ہوئی ہاے اگر میں بیٹا نہ ہوتا تو پکا شادی کرتا آپ سے پنک روز۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روح اسی کے سینے پر سر رکھے روٹھتے ہوئے بول رہی تھی جب روحان مذاق کرتا بولا تھا۔۔۔

بد معاش ہو گے تم۔۔۔

روح اسے مکہ مارتی بولی تھی۔۔۔

یہ غلط بات ہے یا صرف ماما کے لیے پیار آنی کے لیے کچھ نہیں۔۔۔

حنین اور زیان ہال میں انٹر ہوئے تھے تبھی حنین روٹھے پن سے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے آنی آپ کو کیسے بھول سکتا ہو۔۔۔

روحان جلدی سے ان کے گلے لگتے بولا تھا۔۔۔

ہاں بس کرو جیسی ماں ہے ویسی اولاد۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حنین روحا کے گلے لگتی بولی تھی۔۔۔

کیا بے بی گرل میں نے کچھ کہا۔۔۔

روحاجلدی سے پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

اففف دیکھا بس سب کا خیال رکھنا اپنا نہیں ٹیشن مت لے ہارون بھائی آجائے گے پھر مل کر پٹائی کرے گے۔۔۔

حنین روحا کے گال چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

حنین کی جان بستی تھی اپنی ماں جیسی بہن میں کیسے روحا اس کا خیال رکھتی تھی اولاد بڑی ہونے کے باوجود ان دونوں کی محبت ایسی ہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

چلے آئی جی سراجازت ہو میں اپنی آنی کو ساتھ لے جاؤ۔۔۔

روحان زیان سے اجازت لیتے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لے جاؤ مجھے بھی سکون آئے گا۔۔۔

زیان مسکراتے بولے تھے۔۔۔

اہہ سکون مطلب میں تنگ کرتی آپ کو اب پکا نہیں آؤ گی یہاں۔ انہ۔۔

حنین برا سامنہ بنائے کہتی روحان کا ہاتھ پکڑتی ہال سے باہر چلی گی تھی۔۔۔

وہ زیان بھائی ہانی بس ای۔۔۔

ارے چھوڑے آپو شکر ہے چلی گی آپ ایسا کرے مجھے اپنے ہاتھوں کے آلو والے پراٹھے بنا کر کھلائے ورنہ ہانی کھانے نہیں دیتی۔۔۔

www.kitabnagri.com

روح جلدی سے پریشان ہوتی زیان کی طرف دیکھتی بول رہی تھی تبھی زیان سکون سے بات کاٹا بولا تھا۔۔۔

حنین زیان کو ہیوی کھانا نہیں کھانے دیتی تھی اس کے حساب سے ہیوی کھانا کھانے سے وہ موٹا ہو جائے گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی زیان ہر دفعہ چوری چوری روحا سے کہا کرا یہ کھانے کھا لیتے تھے۔۔



دائین ڈرتے ہوئے بلال کی نیلی آنکھوں میں دیکھتی بولی تھی۔۔

ڈرنے کی ضرورت نہیں میں تمہارے گھر چھوڑ دیتا ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

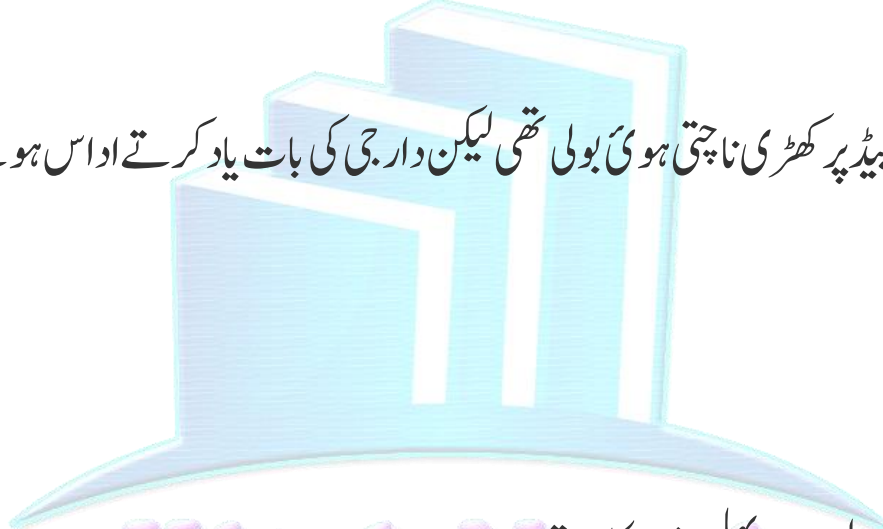
بلال اسے پرسکون کرتا بولا تھا۔۔۔

ہاے ہاے سچی مطلب میں اپنی ماما کے پاس جاسکتی ہو۔۔

پردار جی نے کہا تھا خون بہا میں آئی لڑکی بس قید میں رہے گی۔۔

دائین پہلے خوش ہوتی بیڈ پر کھڑی ناچتی ہوئی بولی تھی لیکن دار جی کی بات یاد کرتے اداس ہوتے بولی تھی۔۔۔

م۔ مطلب۔۔۔



چوبیس سال کا نوجوان بلال خان پہلی دفعہ ہکلا یا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

اس کا دل زور زور سے دھڑکا تھا کہ سب کو عورت کا حقوق بتانے والا خود کسی عورت پر ظلم نہ کر دے۔۔۔

آپ شوہر میرے میں بیوی آپ کی۔۔۔

دائین مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

م۔ مطلب۔ اچھا۔۔

بلال خود پر قابو پاتے با مشکل سکون میں آتا بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے دارجی سے بات کرنی تھی ہر حال میں۔۔۔

لیکن اس سے پہلے اسے دانیں کو خوش رہنا تھا وہ معصوم سی لڑکی اس کی بیوی تھی اب۔۔۔

اچھا چھوڑو یہ بتاؤ تمہیں میں کیسا لگا۔۔۔

بلال اب دانیں کی طرح بچہ بنتا اس کے اور قریب بیٹھتے بولا تھا۔۔۔

کیونکہ وہ جانتا تھا خون بہا میں آئی لڑکی کے ساتھ کیا کچھ ہوتا تھا وہ کیا کچھ سہتی ہے۔۔

تبھی وہ اس کے ننھے سے دماغ کی حفاظت کر رہا تھا تاکہ آگے جا کر وہ ویسی نہ بن جائے جیسی اس کی ماں بن چکی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

لک۔ ل۔۔۔

ہم اچھے والے دوست ہے آج سے جو تمہارا دل کرے تو مجھ سے شیر کر سکتی ہو بلکل دوست سمجھ کر اب بتاؤ میں کیسا لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین گھبراتی بول رہی تھی جب بلال بات کاٹتا بولا تھا۔۔۔

آپ بہت پیارے ہے آپ جانتے ہے میرے بابا جیسے ہے بابا بالکل ایسی محبت کرتے تھے دوست بن کر اور بلال
بھائی بھی ایسے تھے بس دور ہو گے مجھے سارے یاد آتے ہے۔۔۔

آپ جانتے ہے پلو شہ آپو میرا خیال رکھتی تھی ماما کی طرح۔۔۔

دائین کے دماغ میں جیسے ہی یہ بات پڑی بلال خان اس کا دوست بھی ہے تبھی اپنے دل کا ہر غم بتانے کے لیے اس
کی گود میں آتی سکون سے بولی تھی۔۔۔

نرم ملائم لمس نازک جسم خوبصورت بیوی کا احساس ہوتے ایک پل کے لیے بلال خان کا دل دھڑکا تھا۔۔۔

لیکن اپنی حالت پر قابو پاتے وہ جلدی سے اسے کمر سے پکڑے اس کی ساری باتیں سن رہا تھا۔۔۔
مجھے ماما کے پاس جانا آپ لے جائے گے۔۔۔

دائین آنسو بہاتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضرور میری جان ہم جلدی جائے گے پہلے اپنا خیال رکھو۔۔

بلال کے منہ سے بے دھیانی سے یہ لفظ ادا ہوئے تھے۔۔۔

ہاے ہاے سچی۔۔۔

دائین کا ذہین بچہ تھا تبھی بلال کی بات پر اتنا گھور نہ کرتی وہ اس کا گال چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

بلال کے گال پر ڈمپل پڑا تھا مسکراتے ہوئے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہت برے آپ ہارون۔۔۔

رات کو روحا ہارون سے فون پر بات کرتی روٹھے لہجے سے بولی تھی۔۔۔

بے شرم بھی ہو یہ بھی کہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون مسکراہٹ روکے بولے تھے۔۔۔

ہاں سب ہے آپ پاکستان آئے دیکھنا میں نے بات ہی نہیں کرنی بس بات ختم۔۔۔

روحان کی پرسکون والی حالت دیکھ جلتے ہوئے کہتی فون بند کر چکی تھی۔۔۔

ہاہا ہا میری پنک روز۔۔۔

ہارون خان قہقہہ لگاتے اب سکون سے بیڈ پر لیٹے بولے تھے۔۔۔



آذان ہلپ کرنا پلیز۔۔

حجاب ولیمے کے لیے ڈریس پہن رہی تھی جب اسے اپنی پیچ کلر کی مکیسی کی بیک زپ بند نہیں ہوئی تبھی تیار ہوتے آذان کو اندر آتے دیکھ وہ بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بالوں کو کرل کیے ہلکے میک اپ خوبصورت چہرے کو اور زیادہ نکھار رہا تھا جبکہ سرخ پھولے گال آذان کو زیادہ متوجہ کرتے تھے۔۔۔

کم کھایا کرو موٹی اب پھس گی زپ۔۔۔

آذان اس کی حالت دیکھتا مسکرا ہٹ روکے بولا تھا۔۔۔

کیونکہ حجاب ابھی بھی چاکلیٹ کھا رہی تھی۔۔۔

تم بھی کھا لو پتلے سوکھے ڈنڈے۔۔۔



حجاب برا سامنہ بناتی بولی تھی۔۔

اچھا سانس رو کو اپنی۔۔۔

آذان اس کے پیچھے آتا بولا تھا۔۔۔

ایسے تو مرجائو گی میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حجاب معصوم سی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔

یار پھر چلیج کر لو۔۔۔

آذان سے جب زپ بند نہ ہوئی تبھی اکتائے لہجے سے بولا تھا۔۔

یہ قصور تمہارا ہے جانتے تھے میرا سائز ایسا نہیں ہے دیکھو کتنی تنگ ہے۔۔۔

حجاب اب غصے سے گھورتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں تو میں نے علیشہ کے حساب سے دیا تھا سائز وہ ایسی م۔۔۔۔

آذان جلدی سے بولتے اچانک روک چکا تھا۔۔۔

تم سے نہیں ہونا میں عمارہ ماما کی پہن لیتی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حجاب اب سرخ چہرہ لیتی باہر جاتی بولی تھی۔۔۔

وہی آذان بھی شرمندہ ہوتا خود بھی باہر آیا تھا۔۔۔



بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔

سب ہال میں اسٹیج پر کھڑے تھے جب سبحان حجاب سے ملتا اس کا ماتھا چومتا بولا تھا۔۔۔

ہاے سچی مجھے بہت خوشی ہوئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

حجاب نے عمارہ کی مکیسی پہنی تھی جو اس نے اپنے ویسے پر پہنی تھی۔۔۔

تبھی مسکراتی بولی تھی۔۔۔

کہاں خوبصورت ہو مجھے زرا پسند نہیں آئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان بلیک تھری پیس پہنے اپنی وجہ پر سنلیٹی لے اسٹیچ پر آتا سر دپن سے بولا تھا۔۔۔

روحان کو دیکھ کر سبحان عمار بلان آذان سب کا منہ کھولا رہا گیا تھا۔۔۔

میں زیادہ پیاری ہو۔۔۔

حجاب اپنے قریب آتے روحان کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔

خوش ہے میری بہن۔۔۔



روحان اس کے سر پر ہاتھ رکھتے پیار سے بولا تھا۔۔۔

بہنتنت۔۔۔

حجاب نظریں جھکائے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس دن آذان نے تکلیف دی مجھے بتانا ایک ہی گن سے شوٹ کرے گے اس کو۔۔۔

روحان حجاب کے کان میں سرگوشی کرتا بولا تھا۔۔۔

وہ جان گیا تھا حجاب نے جھوٹ بولا تھا۔۔۔

تم کب آئے۔۔

سارے اس کے گلے لگتے خوشی سے بولے تھے۔۔



کل آیا تھا سوچا تم سب پر بمب گراؤ۔۔۔

www.kitabnagri.com

روحان سب سے ملتا مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ارے میں گفٹ دینا بھول گیا۔۔۔

روحان جلدی سے اپنی پاکٹ سے بوکس نکالتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمار روحان کی وجہ سے تو جنت سبحان کی وجہ سے خوش نہیں تھے۔۔۔

ہاے بیوٹی فل لیڈیز۔۔۔

روحان اب نسرین بیگم اور تنزیلہ بیگم کے پاس آتا بولا تھا۔۔۔

روحان میرا بچہ۔۔۔

دونوں حیران ہوتی اس کے گلے لگی بولی تھی۔۔۔

بس کرے سارے دیکھ رہے ایک معصوم بچے کی عزت پر ہاتھ ڈال رہی۔۔۔

روحان ان دونوں کو ویسے ہی گلے لگائے موڈ ٹھیک کرتا بولا تھا۔۔۔

جانتا تھا سب کی حالت کیسی ہوئی ہے آج روحان کو دیکھ کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کیسی لگ رہی۔۔۔

جنت بھی سیم روحان جیسی ڈرینگ کرتی

آتی بولی تھی۔۔۔

میک اپ کے نام پر صرف پنک لوس لگایا تھا اس نے۔۔۔

زرا پیاری نہیں جیسی بھوتنی ہو۔۔۔

تم سے پیاری تو ناناو اور دادو ہے۔۔۔

روحان جنت کی ناک کھیچتا ہوا بولا تھا۔۔

رک زرا بھی بتاتی ہو۔۔۔

جنت غصے میں آتی روحان کو کمر سے پکڑے بولی تھی۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

اتنا بھی کمزور نہیں ہوا چھارو حان ہارون خان نام ہے میرا۔۔۔

اس سے پہلے جنت اپنی ٹانگ گھوما کر روحان کی ٹانگوں کو لاک کرتی گراتی جب روحان اسے اٹھاتے اپنے شولڈر پر ڈال چکا تھا۔۔۔

ہاے دیکھو کیسا زمانہ آگیا ہے بے شرمی کی بھی حد ہے۔۔۔۔

یہ روحا کی بیٹی کیسے سرے عام کسی انجان لڑکے کے شولڈر پر لٹک رہی ہے۔۔۔

اففف ایک بیٹی نے کیا کم ذلیل کروایا ہارون خان کو جو یہ بھی ایسا کرنے لگ گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

روحاسیٹچ سے اترتی نیچے آئی تھی جب پاس ٹیبل کے قریب بیٹھی عورت دوسری کو سامنے کا منظر دیکھاتی بولی تھی۔۔۔

جہاں روحان ابھی بھی جنت کو شولڈر پر ڈالے سب سے مل رہا تھا جبکہ جنت بھی سکون سے سب سے ایسے ہی مل رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہمانوں میں سے کوئی نہیں جانتا تھا ہارون خان کا بیٹا روحان خان آچکا ہے نہ ہی کسی نے آج تک اسے دیکھا تھا۔۔

آ۔ آپ کو شرم آنی چاہے ای۔۔۔

شرم ہمیں نہیں تمہیں آنی چاہے اپنی بیٹی کو ہنڈل کر کیسے جو ان لڑکے کے ساتھ چپک رہی ہے۔۔۔

روحان کے پاس جاتی بول رہی تھی جی وہ عورت بات کاٹتی غصہ سے بولی تھی۔۔

اووو ہیلو از یکسومی آنٹی پہلے اپنا گریبان چیک کرے پھر میرے ماما کو کچھ کہنا سمجھ آئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنت اور روحان جلدی سے ان کے پاس آئے تھے تبھی جنت اپنی پاکٹ سے گن نکالتی اس عورت کے ماتھے پر رکھتی غرای تھی۔۔

دیکھا اپنی بیٹی کو کیسے غنڈہ بنا کر رکھا تو بہ تو بہ ا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس بہت ہوا آئی لحاظ کر رہے اس کا مطلب یہ نہیں آپ کچھ بھی بولے۔۔۔

وہ عورت ڈرتی بول رہی تھی جب روحان شدید غصے میں آتا غرایا تھا۔۔۔

اسیٹج سے سب نیچے آچکے تھے۔۔۔

میں کچھ غلط نہیں کہہ رہی جو سنا وہی کہا روحاب کم عمر لڑکی ہو کر سکول سے بھاگ گ۔۔۔۔

بھاگی نہیں تھی وہ سمجھی کڈنیپ ہو چکی ہے وہ اپنی بیٹی کے بارے میں کیا کہتی ہے۔۔۔

جو پرسوں اپنے کلاس فلیو کے ساتھ بھاگ گی امریکہ اسے بھی روکتی آپ۔۔۔

www.kitabnagri.com

عورت بول رہی تھی جب جنت دانت پیستے بولی تھی۔۔۔

وہی عورت گھبرائی تھی۔۔۔

نہ۔ نہیں۔ نہیں وہ بس گھو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس کرے پہلے اپنا گھر ہینڈل کرے آپ بعد میں ہمارے لیے سوچنا۔۔

آپ جیسے گندے لوگ ہوتے ہے جو بہن بھائی کا پاک رشتہ بھی گندہ کرتے ہے جس لڑکے کو اتنا بول رہی جانتی بھی ہے جس کمپنی میں آپ کا شوہر کام کر رہا وہاں کا اونر ہے یہ۔۔۔

آراتج کے۔۔۔

جنت ہارون خان کا بھائی۔۔۔

سمجھی آپ جائے اپنا گندہ دماغ صاف کرے اور ہو سکے تو بیٹی کا بھی پوچھ لینا۔۔۔

اپنی بیٹی کے لیے کچھ بھی جھوٹ بول رہی دوسروں کی بیٹیوں کے لیے آرام سے زہرا گل رہی۔۔۔

جائے یہاں سے۔۔۔

جنت شدید غصے میں آتی چلائی تھی۔۔۔

س۔ سر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سن نہیں رہا جنت نے کہا جاؤ تو جاؤ۔۔۔۔

وہ عورت اب روحان کی طرف دیکھتی ڈرتے بول رہی تھی جب روحان شدید غصے پر کنٹرول کرتا دو ٹوک بولا
تھا۔۔۔۔

میری روح اب ایسی نہیں روحان یہ سب ایسی باتیں کرتے ہ۔۔۔۔

شششش ماما ہمیں پتہ روحی ایسی نہیں تھی آئے گھر چلتے ہے ہم۔۔۔۔

روح مسلسل روتی بول رہی تھی جب روحان ان کو سینے سے لگائے بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کا دل کر رہا تھا ابھی اس عورت کو گولی مار دے جس کی وجہ سے اس کی ماں روی تھی۔۔۔۔

کیا بات ہے اس جگہ کی جہاں ہر لڑکا بے تابی سے اندر جا رہے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شانی ایک لڑکے سے ملتارات کے اندھیرے روپ بدلتا ہوا کوٹھے پر آیا تھا۔۔

تبھی اتنا رش دیکھتا وہ حیران ہوتا بولا تھا۔

عجیب کوٹھا ہے یار یہ اس کی جو مالکن ہے وہ خواجہ سرا ہے اور یہاں ہر لڑکی اپنی مرضی سے آتی ہے اگر دل کرے تو واپس جاسکتی ہے۔۔

سب سے بڑی بات اس مالکن کی بیٹی ہے جو کو آج تک کسی نے نہیں دیکھا۔

اس کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے سب لڑکے روز بے تاب ہوتے آتے ہیں۔۔

www.kitabnagri.com

جبکہ وہ لڑکی اپنی مرضی سے لڑکا چنتی ہے۔۔

مطلب یہاں لڑکے کی مرضی نہیں لڑکی کی ہوتی ہے کہ وہ کس کے ساتھ رات گزارنا چاہتی ہے۔۔

شانی ساری بات سنتا حیران ہوتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ایسا ہی چل اندر چلتے ہے۔۔۔

اس کا سا تھی اندر جاتا بولا تھا۔۔۔

بہارے تم باہر جاؤ گی۔۔

اماں بہارے کو پینٹ شرٹ پہنے بالوں کو کھلا چھوڑے چہرے پر ماسک لگائے کھڑی تھی جب وہ پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔



جانتی تھی عرصے بعد بہارے اپنے دل کا غبار نکلانے والی تھی۔۔۔

اماں جانے دے آج تو سب کو پتہ ہونا چاہے بہارے کیا چیز ہے۔۔۔

بہارے سرخ آنکھیں لے دانت پیستی ہوئی بولتی باہر چلی گی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیوانے رک جاتیرا ہم سے سامنا ہے“
“آنکھوں سے چھو لے چھونا ہاتھوں سے منع ہے“ 😊

“خواب میں جو آئے جائے یار ہم وہی ہے“
“ہم کسی کو آسانی سے مانے ہی نہیں ہے“ 😊

“تیرے بن شام ہے بے نظارہ تیرے بن عشق ہے بے سہارا“
“عاشق بنایا عاشق بنایا“ 😊😊

شانی جیسے ہی اندر آیا تبھی رنگ برنگے کپڑے پہنے کافی لڑکیاں ڈانس کر رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

وہ باقی لڑکوں کی طرح ایک سائیڈ لگے صوفے پر سکون سے بیٹھ گیا تھا۔۔۔
www.kitabnagri.com

جبکہ اس کی شیشے جیسی سنہری آنکھیں بڑی گہری نظروں سے سب جگہ دیکھ رہی تھی۔۔۔

ارے آئے بہارے آپی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گل جلدی سے ناچتی اپنے پاس آتی بہارے کو دیکھتے بولی تھی۔۔۔

ہاں ضرور ایسی کام کے لیے تو آئی میں۔۔

بہارے مسکراتی ہوئی ان سب کے پاس آتی بولی تھی۔۔۔

جیسے ہی سب کو پتہ چلا مالکن کی بیٹی خود یہاں آئی تبھی سب نشے سے چور لڑکوں نے ہونٹنگ کی تھی۔۔۔

شانی بس مسلسل سانس روکے سامنے کھڑی بہارے کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

جو سکون سے کھڑی سب کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

کافی لائنٹس کی وجہ سے بہارے کی ڈراک براؤن آنکھیں چمک رہی تھی۔۔۔

اس سے پہلے بہارے اب واپس اپنے روم میں جاتی جب کسی نے اسے کمر سے پکڑا تھا۔۔۔

چٹا خنچ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہارے اس لڑکے کی ہمت چیک کرتی اس کے گال پر تھڑمارا تھا۔۔۔

وہ شوک تھی آج تک کسی مرد نے اسے چھوا نہیں تھا اس کی اجازت کے بنا اور یہ لڑکا۔۔۔

ت۔ م۔ تم نے شاہ میر کو۔ تھڑمارا۔۔۔

شاہ میر نام کا لڑکا نشے سے جھولتا زمین پر گرے بولا تھا۔۔۔

ہاں مارا کیا کرو گے تم جیسوں کی اوقات ہے ہی کیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہارے غصے سے غراتی بولی تھی۔۔۔

وہی شانی ہکا بکا کھڑا ہو چکا تھا بہارے کی آواز سن کر۔۔۔

اماں بھی اپنے روم سے باہر آتی تماشہ دیکھنے لگ گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہیں پتہ تھا بہارے ایسا ہی کرتی تھی۔۔

ایک طوائف ہو کر اتنے نخرے۔۔۔۔۔"

شاہ میراٹھ کر اس کی کلائی پکڑتا استہزائیہ ہنستے بولا تھا۔۔

"تو تمہیں کس نے کہا تھا ایک طوائف کے قدموں میں پڑتے۔۔

بہارے اسے گھورتی ہوئی بولی۔

صاف طنز تھا جب شاہ میرا اس کے قدموں میں گرا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم جیسی طوائفیں شاہ کے پیروں میں رُلتی ہیں۔۔۔۔۔"

غرور سے لبریز شاہ میرا انداز جتانے والا تھا۔

بہارے کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ آئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن ماسک کی وجہ سے کسی کو دیکھائی نہیں دی۔۔۔

"اور ہم جیسوں کو تم جیسے شاہ ہی طائف بناتے ہیں۔۔۔۔۔"

بہارے اسے دیکھتی سکون سے بولی تھی۔۔

کیا کو اس ہے اتنی بھی تم لوگ صاف شفاف نہیں ہوتی سارا الزام ہم مردوں پر ڈال رہی ہو۔۔۔

شاہ میر غرایا تھا۔۔

"تم جیسے حوس پرست مردوں کی خاطر ہم جیسوں کو طوائف بنا پڑتا ہے شر ہمارے اندر نہیں تمہارے اندر ہے تمہارے باعث نجانے کتنی لڑکیوں کو اپنی عزت کا جنازہ نکالنا پڑتا ہے۔۔۔"

بہارے بھی شدید غصے سے اس کا گریبان پکڑتی بولی تھی۔۔۔

ہاں تم جیسوں کی اوقات کیا ہے دو ٹھکے کی عورتیں پیس۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت بول لیا اور میں نے سن لیا اب میں تمہیں تمہاری اوقات دیکھاؤ گی۔۔

شاہ میر اسے گہری نظروں سے گھورتا بول رہا تھا جب بہارے اپنی پیٹ سے بلٹ نکالتی اس کی کمر پر مارتی بولی تھی

جہاں اتنا شور تھا اب صرف بہارے کی بلٹ مارنے اور شاہ میر کی چیخ سنائی دے رہی تھی۔۔۔

شانی یہ سارا منظر دیکھتا خوش ہوا تھا۔۔۔

اٹھا اس کو پھیک کر آؤ گندے نالے میں۔۔

Kitab Nagri

ہر عورت کمزور نہیں ہوتی نہ ہی ہر لڑکی طوائف شوق سے بنتی ہے۔۔۔

تم جیسے مردوں کا قصور ہے سارا۔۔۔

شاہ میر پر سارا غصہ نکالتی بہارے اس کے خون سے لت پت جسم پر آخری لات مارتی اس کے ساتھیوں کی طرف دیکھتی کہتی وہاں سے واک آؤٹ کر چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں ناراض ہو۔۔۔

روح ہارون سے فون پر بات کرتی روٹھے پن سے بولی تھی۔۔۔

جب صبح تمہارے پاس آؤ گا پنک روز تب ناراض ہونا تا کہ پھر تمہیں راضی کر سکوں۔۔۔

ہارون باہر نکلتے باہر روڈ پر چلتے واک کرتے روحا سے فون پر بولے تھے۔۔۔

کب آئے گے جانتے ہے میں نہیں جانے دیتی اور آپ بنا بتائے آگے۔۔۔

پہلے ہی روحا کو کھو چک۔۔۔

آ جاؤ گا یہ بتاؤ کچھ چاہے میری جان کو میں خرید لو گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون جلدی سے بات چینی کیے پیار سے بولے تھے۔۔۔

روحان انہیں سب بتا چکا تھا آج کیا ہوا تھا۔۔۔

ہاں مجھے بس آپ چاہے آپ کا ساتھ چاہے واپس آجائے پلیز ہارون۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

روحان رونی آواز سے بولی تھی۔۔۔

اففف میری جان میں جلدی آ۔۔۔

ٹھاہہہہ۔۔

ہارون بہ نیننن۔۔۔

ہارون ابھی بول رہے تھے جب روحان کو فون سے گولی چلنے کی آواز سنائی دی۔۔۔

تبھی وہ چلائی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون ہارون۔۔

روح مسلسل فون پر بول رہی تھی جبکہ دوسری طرف خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔

روحان روحاننن۔۔۔

روحان روم میں بیٹھا اپنی گزرتا صاف کر رہا تھا جب اسے روحا کے چلانے کی آواز سنائی دی۔۔

کیا ہوا ماما۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحا کو اپنے روم میں آتے دیکھ روحان جلدی سے پریشان ہوتا بولا۔۔۔

ت۔ م۔ تمہا۔ رے بابا۔ میں۔ ان کو کھونان۔ نہیں چا۔ یتی روحا ب۔ کی۔ طرح۔۔۔

روح مسلسل روتی روحان کو بتا رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اسے زرا سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔۔

اچھا ریلکس ماما میں فون کرتا ہوں بابا۔۔۔

روحان انہیں اپنے سینے سے لگائے خود فون ملاتا بولا تھا۔۔۔

جبکہ دوسری طرف فون بند جا رہا تھا۔۔۔



آہستہ۔۔۔

ہارون کو باہر نکلے دیکھ کچھ آوارہ لڑکوں نے اس پر فائر کیا تھا تاکہ وہ ہارون خان کو لوٹ سکے۔۔۔

اس سے پہلے وہ غنڈے نما لڑکے ہارون پر حملہ کرتے جب سفان خان نے غصے میں آتے ان سب پر شوٹ کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی وہ سب بزدلوں کی طرح ڈر کر بھاگے تھے۔۔۔

شکریہ بیٹا آپ کا۔۔۔۔

ہارون اس کے پاس آتے مسکراتے بولے تھے۔۔۔

ارے سریہ تو فرض تھا میرا آئے کہاں جا رہے تھے آپ۔۔۔

سفاں اپنی گرین آنکھوں سے مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

اوو اپنی پنک روز سے بات کرتے کرتے یاد ہی نہیں رہا کہاں آگیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہارون اس پاس دیکھتے بولے تھے وہ اب ایک سنسان جنگل نما جگہ پر چلتے چلتے آچکے تھے۔۔۔

کوئی بات نہیں آئے آپ میں چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔۔

بیٹا آپ کو شاہد کہی دیکھا ہے میں نے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون ساتھ چلتے دھیمی مسکراہٹ لائے بولے تھے۔۔۔

ایسا ہی میں بھی سوچ رہا آپ کو کہی دیکھا ہے۔۔۔

سفاں بھی گہرا سوچتا بولا تھا۔۔۔

ہممم چلو میں نے یہاں سے ایئر پورٹ جانا ہے۔۔۔

پاکستان جاؤ میری پنک روزا اس ہوگی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہارون ساتھ چلتے رکتے بولے تھے۔۔۔

ہممم پاکستان میں نے بھی جانا ہے اکھٹے چلتے ہے۔۔۔

میں یہی سے گزار رہا تھا جب آپ کو جانا دیکھا تبھی آگیا ہے۔۔۔

سفاں اپنی گاڑی کا دروازہ ان کے لیے کھولتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت خوبصورت بچے ہو خوش نصیب ہو گے وہاں باپ جس کی اولاد ہو۔۔۔

ہمممم شاہد۔۔۔

سفان نے ٹوٹے دل سے کہا تھا۔۔۔

ہارون نے زیادہ توجہ نہیں دی تھی وہ روحان کو فون کرنے میں بڑی تھے۔۔۔



مبارک ہو عین۔۔۔

آدھی رات کو عمار آنیہ کے روم میں آتا گفٹ دیتا بولا تھا۔۔۔

ت۔ تم۔ کیوں۔ آ۔ گ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت بہت شکریہ باربی کو گفٹ پسند آیا۔۔

آنیہ ڈرتی ہوئی عمار کو دیکھتی بول رہی تھی جب اچانک وہاں روحان آتا گفٹ لیتا دانت پیتا ہوا بولا تھا۔۔۔

تم کیوں آگے یہ۔۔۔

تم کیوں آگے جانتے ہو اس ٹائم باربی سوئی ہے منہ اٹھا کر آگے۔۔۔

عمار بد مزہ ہوتا بول رہا تھا۔۔

جب روحان شدید غصے سے چلا یا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ہارون کی بات فون پر سن چکا تھا ہارون نے اسے بتا دیا تھا ٹھیک ہے اور پنک روز کو مت بتائے وہ آرہے ہیں۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تبھی وہ روح کو نیند کی دوائی دیتا آنیہ کو دیکھنے اس کے روم میں آیا تھا۔۔۔

روحان کے روم کا بیک ڈور آنیہ کے روم سے نکلتا تھا۔۔۔

میں بس گفٹ دینے آ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باربی کو گفٹ پسند آیا ہے اب جاؤ۔۔۔

باربی کو نیند آرہی۔۔۔

ہ۔ ہا۔ ن۔ جاؤ۔۔۔

روحان عمار کو جواب دیتا پھر آنیہ کو گھورتے بولا تھا۔۔۔

تبھی وہ جلدی بیڈ پر جاتی بولی تھی۔۔۔

تمہاری آنکھوں کے سامنے سے لے کر جاؤ گا عین کو دیکھتے رہ جاؤ گے۔۔۔

www.kitabnagri.com

عمار دانت پیستے ہوئے روحان کے کان میں سرگوشی کرتے بولا تھا۔۔۔

ضرور۔

روحان طنزیہ مسکراہٹ لائے ایک لفظ بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ ڈر سے کانپتی آنیہ بیڈ پر کبیل لے کر لیٹ چکی تھی۔۔۔

ت۔ تم نے سونا نہیں کیا۔۔۔

کافی دیر عمار کے جانے کے بعد بھی جب آنیہ آنکھیں بند کیے لیٹ گی تبھی پاس بیٹھے صوفے پر روحان کو دیکھتی گھورتی بولی تھی۔۔۔

جانتی تھی جب تک وہ سو نہیں جائے گی تب تک جاگتا رہے گا۔۔۔

تم سلاؤ گی مجھے۔۔۔



روحان اس کی سرخ سفید گردن دیکھتا بولا تھا۔۔۔

ہاں آ جاؤ یہاں پر۔۔۔

آنہ نیند سے بند ہوتی آنکھیں کھولتی بیڈ پر ہاتھ مارتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی ٹائم نہیں آیا جب آئے گاسب سلا دینا۔۔۔

روحان اسے دیکھتا اپنے روم کے ڈور کی طرف جاتا بولا تھا۔۔۔

ہاے م۔ میرا۔ سانس۔۔۔

آنیہ گہرا سانس لیتی خوش ہوتی بولی تھی۔۔۔
کیونکہ اس کے ناک میں روحان کے پرفیوم کی خوشبو کی تھی تبھی وہ شرماتی اب لیٹ چکی تھی۔۔۔



www.kitabnagri.com

آٹھویار۔۔۔

یہاں ہماری فیس جمع ہونی ہے آجاؤ یار۔۔۔

صبح پلو شہ گہری نیند سو رہی تھی جب اسے زینب کا فون آیا تبھی ہر بڑاتے ہوئے اٹھی تھی۔۔۔

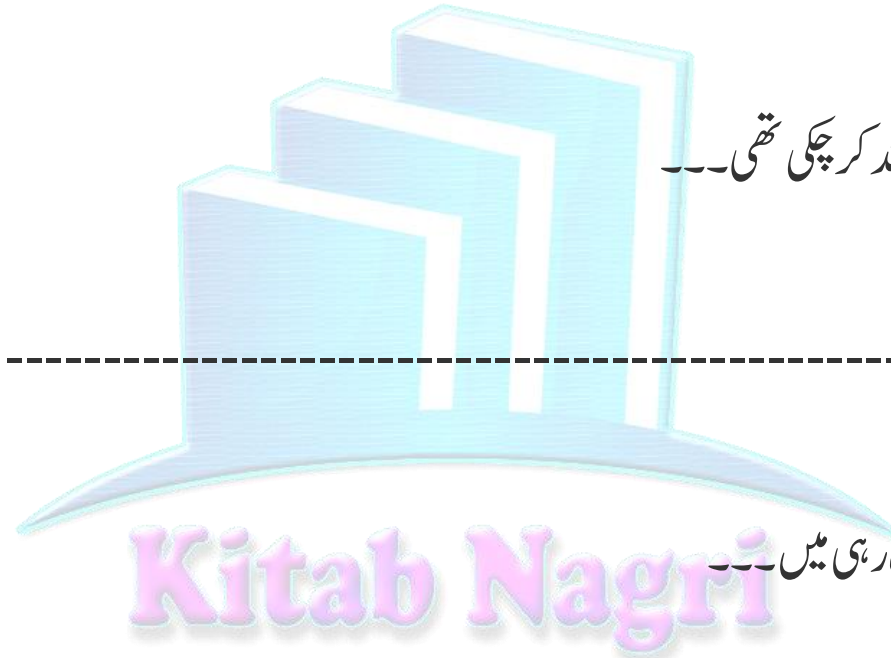
Posted On Kitab Nagri

ہاے مارے گے یار اچھا رک میں آتی ہو۔۔۔

پلو شہ ویسے ہی بکھری حالت میں اٹھتی بولی تھی۔۔۔

ہاں جلدی آلائن ہی کافی ہے۔۔۔

زینب سے کہا کہ فون بند کر چکی تھی۔۔۔



پنک روز بتاؤ کیسی لگ رہی میں۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنت روحا کے روم میں آتی تیار ہوتی بولی تھی۔۔۔

جہاں ریڈ ٹاپ کے ساتھ بلیک جینز پہنے باب کٹ بال بنامیک اپ کیے وہ ہاتھوں میں گن لیتی کھڑی تھی۔۔۔

گن پر ڈائمنڈ سے بے لکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

افففف بیٹا ایسے کپڑے نہیں پہنتے کل کو تمہاری شادی ہوگی بیٹیاں ایسی اچھی نہیں لگتی کل کو تمہارا اپنا گھر ہوگا یہ
گھر نہیں رہے گ۔۔۔

افففف ماما میں بابا کو کہہ کر یہی رہ لو گی پھر تو یہ گھر

میرا ہو گا۔۔

روح پریشان ہوتی پاس آتی بول رہی تھی جب جنت انہیں کمر سے پکڑتے آرام سے بولی تھی۔۔۔

سب سے بڑی ہوا تاج دیکھو حجاب چھوٹی ہو کر شادی شدہ والی بن گی بیٹا تمہاری شادی ہوتا کہ اپن۔۔۔

www.kitabnagri.com

ماما میں شادی خودی کر لو گی ایسے لڑکے سے جو گھر داماد بن جائے۔۔۔

پھر ہمیشہ آپ کے پاس رہو گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بات ختم اتنی پریشان مت ہو ورنہ مسٹر ہارون خان ہم معصوم بچوں کو گھر سے نکال دے گے یہ کہہ کر ہم ان کی پنک روز کو پریشان کرتے ہے۔۔۔

روح پھر بول رہی تھی جب جنت انہیں پر سکون کرتی بات کہہ کر وہاں سے بھاگ گی تھی۔۔۔

روحانے سر پکڑا تھا کیسے بچے ملے تھے اس کو جو زرا بات نہیں مانتے تھے۔۔۔



ہائے اتنی لمبی لائن۔۔۔

پلو شہ ٹاپ جینز پہنے تیار سی یونی میں آئی تھی جب ایڈمن بلاک کے آفس پر لڑکے لڑکیوں کی اتنی لمبی لائن دیکھ کر چلائی تھی۔۔۔

تم جلدی نہیں آسکتی تھی اب کھڑی رہو۔۔۔

زینب شدید غصے سے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار تیار ہو رہی تھی اچھا سوچ کیا کرے۔۔۔
پلوشہ اتنا رش دیکھتی بولی تھی۔۔۔

ہاں میں جیسا کہو ویسا ہی کرنا۔۔۔

پلوشہ کچھ سوچتی چیختی بولی تھی۔۔۔

میں ایسا ب۔۔۔



www.kitabnagri.com

زنیب سارا پلان سنتی بول رہی تھی جب پلوشہ زمین پر لیٹتی چیخی تھی۔۔۔

ہاے میرا پیٹ ہاے میں مرگی۔۔۔

پلوشہ اپنا سر پکڑے لیٹتے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں سب لڑکے لڑکیاں کھڑے اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔

ہاے میں مرگی ہاے میری فیس ضائع ہو جانی۔۔۔
پلو شہ اپنی ایک آنکھ کھولتے آس پاس رش دیکھتی پھر چلائی تھی۔۔۔

بس کر ڈرامہ سامنے دیکھ سر شاہ زین آرہے پاگل عورت۔۔۔

کافی دیر پلو شہ یہ ڈرامہ کرتی رہی سب جانتے تھے وہ ایسے ہی کام کرتی تھی تبھی کچھ اگنور کیے تو کچھ وہی کھڑے
دیکھ رہے تھے۔۔۔

اپنی کار سے نکلتا شاہ زین نے سامنے سے منظر دیکھا تھا تبھی بھاگتا ہوا وہ آیا تھا پاس۔۔۔

کیا ہوا پلو شہ۔۔۔

شاہ زین سب پیچھے کرتا پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاے کالے بندر تم کہاں سے آگے۔۔۔

پلوشہ براسا منہ بنائے بولی تھی۔۔۔

ہوا کیا ہے۔۔۔

شاہ زین اگنور کرتا نرم لہجے سے پوچھا تھا۔۔۔

پیٹ میں درد ہو رہا اور فیس بھی جمع کروانی۔۔۔

اٹھو یہاں سے پیٹ یہ ہوتا ہے سر نہیں اور ہاں فیس جمع نہیں ہوگی تمہاری۔۔۔

www.kitabnagri.com

شاہ زین اپنی مسکراہٹ روکے پلوشہ کا ہاتھ پکڑتے اسے اٹھاتے بولا تھا۔۔۔

سمجھ گیا تھا اس نے یہ تماشہ کیوں کیا۔۔۔

انہہ کالے بندر سارا کھیل خراب کر دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ اپنا ٹاپ جینز پر لگی مٹی کو صاف کرتی منہ بنائے بولی تھی۔۔

کلاس میں آجانا۔۔

شاہ زین سکون سے کہتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔

دیکھو سر میرا داغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں جلدی سے پلوشہ کی فیس جمع کرو۔۔

جنت ارتج پلوشہ ایڈ من بلاک کے سر کے آفس آئے تھی پلوشہ نے جب دیکھا ایسا کچھ کرنے سے فیس جمع نہیں ہوگی تبھی جنت کو فون کرتی یونی بلا چکی تھی۔۔

تبھی وہ ایک گھنٹے سے سر پر گن تانے دھکی دیتی بول رہی۔۔

جبکہ سر کا ایک ہی جواب تھا وہ ایسا نہیں کر سکتے۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو بیٹا پلوشہ کی فیس جمع نہ۔۔۔

کیوں نہیں ہو سکتی تم بڑے ہو ورنہ ابھی گولی سے اڑا دیتی۔۔۔

مسلسل دماغ خراب کر دیا تم نے۔۔۔

سر ڈرتے بول رہے تھے جب جنت بات کاٹتی بولی تھی۔۔۔۔

کیونکہ پلوشہ کی فیس ہمیشہ برہان سر یا بلانج جمع کروا دیتے ہیں ویسے بھی یہ یونی شاہ زین خان کی ہے تو انہوں نے پہلے ہی فیس جمع کروا دی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر بامشکل ساری بات بولے تھے۔۔۔

ہاے ہاے یہ تم پہلے نہیں بتا سکتے تھے میرا ٹائم ویسٹ کر دیا۔۔۔

جاؤ اب کافی بچوں کی فیس رہتی ہے وہ دیکھو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت پلوشہ کی طرف دیکھتی دانت پیستی ہوئی سر کے کندھے پر ہاتھ رکھتی بولتی وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔

جنت ہارون خان کی دہشت سے سارے لڑکے لڑکیاں ڈرتے ویسے کھڑے سب دیکھ رہے۔۔۔

ہاے جان بچ گی۔۔۔

سر شکر ادا کرتا سکون سے بولا تھا۔۔۔

انہیں ڈر تھا کہ جنت ان کو گولی نہ مار دے۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

جیسا تم نے مجھے سب بتایا ہے تو اس کا حل کیا ہے۔۔۔

زنیب پلوشہ کی ساری بات سنتی کیٹین پر بیٹھی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا کے بزنس سے جان چھڑوانی ہے تو مجھے شادی کرنی ہوگی تاکہ میری جان چھوٹ جائے۔۔

پلو شہ لیز کھاتی بولی تھی۔۔

ہاں تو کر لو شادی کسی بھی لڑکے سے تمہارے ایک اشارے پر سب تیار ہو جائے گے۔۔

زنیب اس کا خوبصورت چہرہ دیکھتی بولی تھی۔۔

مسئلہ صرف یہی ہے شادی تو کسی سے ہو جائے گی لیکن کوئی ایسا ہو جیسے میں جب چاہو تب طلاق دے مجھے میں تو

بس بابا کے بزنس سے جان چھڑاؤنا چاہتی ہو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پلو شہ اصلی مسئلہ بتاتی بولی تھی۔۔

ہمممم۔۔۔ پھر تو ایسا بندہ نہیں مل سکتا جو مل جائے۔

Posted On Kitab Nagri

تم ایسے لڑکے سے شادی کرو جو تمہارے جیسا امیر نہ ہو اور اتنا خوبصورت بھی نہ ہو تاکہ جب تم کہو تب وہ طلاق دے تمہیں۔۔۔

زنیب گہری سوچ میں ڈوبی بولی تھی۔۔۔

کہاں سے ڈھونڈ لو میں ا۔۔۔

میں بتا سکتی ہوں اگر تم سن لو۔۔۔۔

پلو شہ بول رہی تھی جب زنیب جلدی سے کرسی سے اٹھتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں بول تاکہ میں شادی کر سکوں۔۔۔

پلو شہ بے تاب ہوتی بولی تھی۔۔۔

شاہ زین سر سے شادی کر لو دیکھو یونی کے اونر ہونے کے باوجود وہ خود ایک ٹیچر کی طرح سب کو پڑھاتے ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب زنیب پر کافی گرنے کی بجائے پیچھے کھڑے شاہ زین کے اوپر گری تھی۔۔۔

اہہ۔۔۔۔

پلو شہ شاہ زین کو کافی میں بھیگے دیکھ بغیر شرمندہ ہوئے پاس سے گزار کے چلی گی تھی۔۔۔

شاہ زین اپنے بارے میں اتنی باتیں سنتا صرف مسکرایا تھا۔۔۔۔



میں آگے ہم کیا کرے گے ہمارے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے شاہ میر خانزادہ کتنا بڑا کرپٹ ہے۔۔۔۔

زینیہ کورٹ کے کوئیڈور سے گزار رہی تھی جب ساتھ چلتا سکریٹری بھی ساتھ چلتا پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

زینیہ شاہ ایڈوکیٹ تھی غریبوں بے سہارا لڑکیوں کا کیس وہ لڑتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس بھی کیس میں اس نے ہاتھ ڈالا تھا اس میں کامیاب ہوئی تھی۔۔۔

کچھ دن پہلے ایک کیس اس کے پاس آیا تھا شاہ میر خانزادہ نے اپنے ہی گھر کی نوکرانی کاریپ کیا تھا۔۔۔

نوکرانی نے اپنے اوپر ہوئے سارے ظلم زینیہ کے آفس آکر بتایا تھا۔۔۔

کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی جو اس کے ساتھ ہو اس کی کچھ سال کی بیٹی کے ساتھ بھی وہی ہو۔۔۔

زینیہ نے یہ کیس لے تو لیا تھا جبکہ شاہ میر خانزادہ دنیا کی نظر میں اچھا انسان تھا اس کے خلاف تک کوئی ثبوت نہیں آیا تھا۔۔۔

شاہ میر کی دھکی سے اب نوکرانی بھی آج سناوی میں مکرگی تھی اپنے بیان سے۔۔۔۔

زینیہ کو اپنی ہار قبول نہیں تھی تبھی اس نے جج سے کچھ دن کا ٹائم لیا تھا۔۔۔

تبھی وہ سوچ رہی تھی کیا کرے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم پریشان مت ہو میں روحان سے بات کرتی ہو۔۔۔

اس کیس میں زیان ہارون سبحان بابر روحان جنت سب اس کی مدد کر رہے تھے تاکہ زینیہ جیت جائے۔۔۔

ہاں روحان سب غلط ہو گیا یاد وہ نوکرانی مکرگی اپنے بیان سے ا۔۔۔

فکر مت کرو گھر آو بات کرتے ہے اب جلدی سے گاڑی میں بیٹھو گھر آؤ آنی غصے میں گھوم رہی ہے۔۔۔

زینیہ وہی ماتھا مسلتی ہوئی بول رہی تھی جب روحان جلدی سے بولتا فون کٹ کر چکا تھا۔۔۔

تو بہ ایک تو یہ بندہ بات بھی ایسے کرتا ہے جیسے ہوا کا جھوکا ہو۔۔۔

www.kitabnagri.com

زینیہ فون کو روحان سمجھتی گھورتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

چچا افسوس زینیہ دو نمبر کی وکیل کیس ہار رہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زینیہ کورٹ کے باہر اتنی گاڑیوں میں گارڈز دیکھتی اپنی کار میں بیٹھ رہی تھی جب پیچھے سے اسے عمار کی آواز سنائی دی۔۔۔

اور تم کیا ہو دو نمبر کے سڑک چھاپ پولیس والے اسی انسان کی حفاظت کر رہے جو حیوان ہے۔۔۔
زینیہ کو اپنا غصہ اتارنے کے لیے عمار مل گیا تھا تبھی وہ یونفارم پہنے وجہہ پر سنلٹی لے عمار کے سامنے آتی بولی تھی۔۔۔

ہاں کر رہا تمہیں اس سے کیا میں بس تمہیں وارن کرنے آیا ہو دور رہو اس کیس سے سمجھی۔۔۔

عمار اسے گھورتا سر دپن سے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں ڈر گے ا۔۔۔

ڈرتا نہیں ہو میں تم لڑکی ہو اور لڑکی کو اپنی عزت کی حفاظت کرنی چاہیے۔۔۔

زینیہ اسے طنزیہ نظروں سے دیکھتی بول رہی تھی جب عمار آس پاس دیکھتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ کافی لوگ زینیہ کو مسلسل گھور رہے تھے۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

مجھے اپنی عزت کی حفاظت کرنے آتی ہے بہتر ہو گا میرے کیس میں ٹانگ مت پھسائو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم ٹانگ کی بات کرتی ہو میں پورا کا پورا تمہارے کیس میں پھسا ہوا دیکھتا ہو کیسے تم یہ کیس جیتی ہو۔۔۔

زینیہ اسے دیکھتی پھر بول رہی تھی جب عمار اپنی بلیک گلاسز لگائے اسے کہتا شان سے اپنی کار میں جا کر بیٹھا تھا۔۔۔

اسہ دو نمبر سڑک چھاپ پولیس والا۔۔۔

زینیہ اسے ہی گھورتی اپنی کار میں بیٹھتی بولی تھی۔۔۔



www.kitabnagri.com

یہ کیا ہے۔۔۔

دائین بلال کے پاس آتی اسے لیپ ٹاپ یوز کرتا دیکھ بولی تھی۔۔۔

اسے لیپ ٹاپ کہتے ہے آؤ اس میں گمیز بھی ہے تم کھیلو گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال ریڈی ٹی شرٹ بیلو جینز رف سے حیلے میں بھی دل کش لگ رہا تھا۔۔۔

تبھی اپنے پاس آتی دانین کا ہاتھ پکڑے وہ بولا تھا۔۔۔

جی آپ سکھا دے مجھے۔۔۔۔

دانین جلدی سے اس کی گود میں آتی چپکتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

چلو پہلے ٹام اینڈ جیری کے کارٹون دیکھ لو میرے فیورٹ ہے۔۔۔

بلال اسے کمر سے پکڑے اپنی تھوڑی اس کے شو لڈر پر رکھے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں یہ اچھے ہے۔۔۔

دانین کارٹون دیکھنے میں بڑی ہوگی تھی جبکہ بلال اس کے گہرے کالے بالوں میں چہرہ چھپائے آنکھیں بند کیے اس کی قربت محسوس کر رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بے ہودگی ہو رہی ہے۔۔۔۔

بلال اور دانیل اپنے کام میں بڑی تھے جب زرینا اندر آتی شدید طش سے چلائی تھی۔۔۔۔

وہ۔ آپ۔۔۔۔

شیٹ اپ۔۔

زرینا کے بدن میں تو آگ ہی لگ گئی تھی بلال خان کی گود میں دیکھتے جواب ڈرتے اٹھتے بول رہی تھی جب زرینا نے اسے ڈانٹا تھا۔۔۔۔

بے ہودگی ہم نہیں تم کر رہی تھی ایک میاں بیوی کے روم میں آکر سو پلیز آج کے بعد آنا ہو تو ڈور کوناک کر کے آنا اب جاؤ یہاں سے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

دانیل کو کانپتا دیکھ بلال اٹھ کر کھڑا ہوتا زرینا سے بولا تھا۔۔۔۔

خون بہا میں آئی لڑکی ک۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیوی ہے میری اب شرافت سے باہر جاؤ گی یاد دھکا دو تمہیں۔۔۔

زرمینا بول رہی تھی جب بلال ضبط کرنے کے باوجود غرایا تھا۔۔۔

۔۔ یہ کیا رہی ہو دانی۔۔۔

بلال اسے باہر نکالتا جب دانی کی طرف دیکھتے پوچھا جو روتے ہوئے اپنی شرٹ کے بٹن کھول رہی تھی۔۔۔

وہ آپ کا لیپ ٹاپ ٹوٹ گیا مجھ تو آپ سزا دے گے مجھے۔۔۔

دانی اپنی شرٹ ساری اوپن کرتی روتے ہوئے زمین پر ٹوٹے لیپ ٹاپ کو دیکھتی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ڈر کی وجہ سے اسے وہ ٹوٹ چکا تھا۔۔۔

شش ریلکس میری جان یہ پوری حویلی تمہاری ہے جو مرضی چیزیں توڑوں کوئی کچھ نہیں کہے گا اب تو تمہارا دوست ہے یہاں تو کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال شوک ہوتا جلدی سے قریب آتا اس کی شرٹ کے بٹن بند کرتا آرام سے بولا تھا۔۔۔

پکایہ خان حویلی میری ہے۔۔۔

دائین آنسو بہاتی بلال کے بھاری سفید ہاتھ پکڑتی بولی تھی۔۔۔۔

ہاں دیکھو یہ روم بھی تمہارا یہ لوٹوٹ گیا اب دیکھو کوئی ڈانٹ رہا تمہیں۔۔۔۔

بلال سامنے پڑے شیشے کے ٹیبل پر اس گراتا سکون سے بولا تھا۔۔۔۔

یا ہوووو مطلب مجھے کوئی کچھ نہیں کہے گا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

دائین خوشی سے جھومتی ہوئی بلال کے سینے سے لگے بولی تھی۔۔۔

ہاں بس خوش ایسے ہی رہا کرو روتی ہوئی بھوتی لگتی ہو پوری۔۔۔

بلال اسے اپنے سینے سے لگائے بے اختیار اس کا ماتھا چھومتے بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خود حیران تھا کیوں اس ننھی سی جان کے لیے وہ اتنا نرم دل ہو گیا تھا۔۔۔

تم ایسا کرو آج شام کو کھانا بنا لینا میں سوچ رہی تھی کرن کو بلا لیتی کھانے پر۔۔۔

روح ملازمہ سے بات کرتی ہاں میں آئی تھی۔۔۔

ہاں میرے لیے کافی بنانا۔۔۔

روح اس سے پہلے کچھ کہتی جب ہاں میں انٹرہوتے ہارون بولے تھے۔۔۔

ہارو نننن۔۔۔

روح ان کی آواز سنتی بے تابی سے چلاتی ان کے سینے سے لگی روی تھی۔۔۔

جبکہ پاس کھڑے سفان خان نے یہ منظر پیار سے دیکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ آگے آپ جانتے میں کتنا روی ت۔۔۔۔

شششش بس پنک روز ایسا کرو گی تو میں واپس چلا جاؤ گا۔۔۔۔

ہارون ان کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے انہیں پر سکون کرتے بولے تھے۔۔۔۔

آپ ٹھیک تو ہے گولی لگی تو نہیں۔۔۔۔۔

روحا انہیں اب شولڈر سے چھوتی بولی تھی۔۔۔۔

اففف پنک روز میں بالکل ٹھیک ہوا اس سے ملو اس بچے نے جان بچائی میری۔۔۔۔

ہارون اب روحا کو الگ کرتے سفان سے ملاتے بولے تھے۔۔۔۔

شکریہ بیٹا آپ کا آؤ یہاں بیٹھو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحاسفان کے سر پر پیار دیتی نرمی سے بولی تھی۔۔۔

سفان نے سوالیہ نظروں سے ہارون کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

اوپسٹس ہم دونوں نے سفر ایک ساتھ کیا لیکن میں نے نام ہی نہیں بتایا۔۔۔

میں ہارون خان یہ میری بیوی ہے روحا ہارون خان مائی پنک روز۔۔۔۔

ہارون جلدی سے تعارف کرواتے بولے تھے۔۔۔

جیسے سنتے سفان کے چہرے پر سایہ لہرایا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مامامامامام۔۔۔۔

میں شادی کرنا چاہتی ہو اس لڑکے کے ساتھ آپ بس جلدی سے شادی کروادے میری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان بڑی مشکل سے بیٹھا تھا دل تو اس کا کر رہا تھا آگ لگا دے ہارون پیلس کو۔۔۔

روح ہارون پاس ہی بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب جنت جلدی سے اپنے ساتھ لائے لڑکے کو دیکھتی ایک ہی سانس میں بولی تھی۔۔۔۔

کیا طریقہ ہے جنت یہ۔۔۔

تمہاری شادی کہاں سے آگی۔۔۔۔

ہارون سفان کے سامنے شرمندہ ہوئے بولے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

کیا بابا شادی ہی کرنی ہے تو اس لڑکے سے کروادے اس کا نام نہال ہے۔۔۔

۔۔۔

بیٹا جاؤ روم میں آپ ہم بعد میں بات کرتے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحاجلدی سے جنت کے کندھے پر ہاتھ رکھتی بولی تھی۔۔۔

ریڈ ٹاپ ساتھ جینز پہنے خوبصورت چہرے پر صرف پنک لیپ گلوں لگایا تھا۔۔۔

منہ میں مسلسل چباتی ببل باب کٹ بال گہری کالی آنکھیں وہ ہو بہو روحا جیسی تھی۔۔۔

سفاں اسے ہی دیکھنے میں مگن تھا۔۔۔

لیکن م۔۔۔



بس بہت ہوا ابھی اور اسی وقت جاؤ یہاں سے جنت ہارون خان۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنت پھر بول رہی تھی جب ہارون شدید طش سے دھاڑے تھے۔۔۔۔

روحا کی سانسیں روکی تھی عرصے بعد اس نے ہارون خان کو شدید غصے میں دیکھا تھا۔۔۔

بابا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت بھی شوک ہوتی وہاں سے ناراض ہوتی بھاگتی اپنے روم میں چلی گی تھی۔۔۔

ہ۔ ہار۔ ہارون۔ وہ بیچ۔۔۔

جاؤ یہاں سے روحا تم بھی۔۔۔

روحا ڈرتے بول رہی تھی جب ہارون بات کاٹتے بولے تھے۔۔۔

انکل میں پھر کبھی آؤ گا۔۔۔

سفاں جلدی سے غصہ کنٹرول کرتا بنا سنے اپنی کہہ کر چلا گیا تھا۔۔۔

بیٹا آپ بھی جاؤ۔۔۔

ہارون اب نہال کی طرف دیکھتے بولے تھے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جانتے تھے جنت اسے دمھکا کر ساتھ لائی تھی جواب کا نپتا ہوا کھڑا تھا۔۔۔

انگل میں مہوش سے شادی کرنا چاہتا ہوا اور جنت مجھے دھکی دیتی ساتھ لے آ۔۔۔

اچھا جاؤ تم یہاں سے بیٹا۔۔۔

نہال بول رہا تھا جب ہارون سردین سے کہتے وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔

بہت شوق ہے مس جنت کو بیوی بنے کا چلو اب اسے بتایا جائے وہ کس کی بیوی بنے والی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

رات اپنے روم میں بیٹھے سفان سگریٹ پیتے طنزیہ مسکراہٹ لائے بولا تھا۔۔۔

ہمم اب تو ہارون اور روحا کو پتہ چلنا چاہے اپنی اولاد کا دکھ کیسا ہوتا ہے۔۔۔

سفان اپنی ہڈی پہنے اب روم سے باہر جاتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیسے بابا نے مجھ پر غصہ کیا کیسے۔۔۔

جنت شدید غصے سے اپنا نائٹ ڈریس پہنے روم میں چکر لگاتی بولی تھی۔۔۔

ہارون کے ڈائٹے پر روم سے باہر ہی نہیں نکلی تھی۔۔۔

اب تورات بھی ہو گی تھی لیکن وہ کسی سے ملنا ہی نہیں چاہتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت ہارون خان کو بابا نے کیسے ڈانٹ لیا۔۔۔

جنت پھر مسلسل سوچتی بولی تھی۔۔

جس باپ کو ہمیشہ دوست جیسا پایا آج ان کا ایسا روپ دیکھ اسے کافی دکھ ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ی۔ یہ لائٹ بھی ابھی بند ہونی تھی۔۔۔

روم کی لائٹ بند ہوتے دیکھ ایک منٹ کے لیے جنت گھبراتی بولی تھی۔۔۔

اہہ۔۔ اہہ کون ہے یہ جانور۔۔۔۔

جنت کھڑی تھی جب کوئی کھڑکی سے اندر آتا اسے پیچھے سے پکڑا تھا تبھی جنت جھٹکا کھاتی اسے گراتی بولی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہ بڑی ہمت والی ہو مس جنت۔۔۔۔

گرنے والا اب اٹھ کر کھڑا ہوتا جنت کو کمر سے پکڑے دیوار سے پن کرتا بولا تھا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

کون ہو تم۔۔۔

کھڑکی سے آتی چاند کی روشنی میں اسے صرف ماسک لگے چہرے پر گرین آنکھیں دیکھائی دے رہی تھی۔۔۔

دشمبرہ ننننن۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفن خان مسکراہٹ لائے اس کے دونوں بازو اپنے ایک ہاتھ میں پکڑے اس کی ٹانگوں کو اپنی ٹانگوں سے
لاک کیے اب وہ ایک ہاتھ سے جنت کی گردن سہلاتا بولا تھا۔۔۔۔

جنت کی سانسیں تیز ہوئی تھی اپنے اتنے قریب انجان لڑکے کو دیکھ۔۔۔۔

سفن کا بھاری سفید ہاتھ اب جنت کی شرٹ کے اندر جا رہا تھا۔۔۔۔

ب۔ بابا۔۔۔۔

جنت بولنے والی تھی جب اس کے لبوں پر سفن کا بھاری ہاتھ آیا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنت بے بس ہوتی کھڑی تھی اب۔۔۔۔

اہہ۔ اہہ کون ہے یہ جانور۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت کھڑی تھی جب کوئی کھڑکی سے اندر آتا اسے پیچھے سے پکڑا تھا تبھی جنت جھٹکا کھاتی اسے گراتی بولی تھی۔۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا بڑی ہمت والی ہو مس جنت۔۔۔۔

گرنے والا اب اٹھ کر کھڑا ہوتا جنت کو کمر سے پکڑے دیوار سے پن کرتا بولا تھا۔۔۔۔

کون ہو تم۔۔۔

کھڑکی سے آتی چاند کی روشنی میں اسے صرف ماسک لگے چہرے پر گرین آنکھیں دیکھائی دے رہی تھی۔۔۔



دشمبر نمٹنن۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سفان خان مسکراہٹ لائے اس کے دونوں بازو اپنے ایک ہاتھ میں پکڑے اس کی ٹانگوں کو اپنی ٹانگوں سے لاک کیے اب وہ ایک ہاتھ سے جنت کی گردن سہلاتا بولا تھا۔۔۔۔

جنت کی سانسیں تیز ہوئی تھی اپنے اتنے قریب انجان لڑکے کو دیکھ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان کا بھاری سفید ہاتھ اب جنت کی شرٹ کے اندر جارہا تھا۔۔۔

ب۔ بابا۔۔۔۔

جنت بولنے والی تھی جب اس کے لبوں پر سفان کا بھاری ہاتھ آیا تھا۔۔۔

جنت بے بس ہوتی کھڑی تھی اب۔۔۔

اہہ۔۔۔



جنت ہارون خان نام ہے مسٹر دشمن اتنی جلدی ہار نہیں مانتی۔۔

www.kitabnagri.com

اس سے پہلے سفان کا ہاتھ اس کی شرٹ کے اندر جاتا جب جنت اس کے ہاتھ پر کاٹتی ہوئی اس کی گرفت ڈھیلی پڑی دیکھ زور سے ٹانگ سفان کی ٹانگوں کے درمیان ماری تھی۔۔۔

سفان زمین پر گرا اسے ہی گھور رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہااہاہاہا کمزور جن۔۔۔

جنت بیٹا۔۔

سفان اٹھتا دوبارہ اس کے قریب جاتا بولنے والا تھا جب اسے باہر ہارون کی آواز سنائی دی تھی۔۔۔

بہت جلد ملے گے مس جنت۔۔

سفان ایک منٹ کے لیے اپنا ماسک اتارے جنت کو کمر سے پکڑے اس کی گردن پر دانت گاڑتے سرگوشی کرتا جیسے آیا تھا ویسے چلا گیا تھا۔۔۔



اہہ جنگلی۔۔

جنت جلدی سے کھڑکی کے پاس آتی بولی تھی۔۔

تب تک وہ جاچکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی بابا۔۔۔

اپنی حالت ٹھیک کرتی جنت ڈور اوپن کرتی بولی تھی اسی وقت لائٹ آئی تھی۔۔۔

بابا کی جان نے کھانا کیوں نہیں کھایا بھی تک۔۔۔

ہارون اسے گلے لگاتے پیار سے بولے تھے۔۔۔

ان کا پیار پاتے جنت کا سارا غصہ اڑ چکا تھا تبھی پر سکون ہوتی انہیں ہگ کر چکی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ پنک روز کھلائے گی مجھے۔۔۔۔

جنت روم میں آتی روحا کو دیکھتی شرارتی انداز سے بولی تھی۔۔۔

بلکل نہیں پنک روز میری ہے تم بابا سے کھالو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان روم میں انٹر ہوتا بولا تھا۔۔۔

جنت جانتی تھی سب اس کے لیے یہ سب کیا اور کیوں کر رہے تھے۔۔۔

یار یہ غلط ہے تم دونوں میری ہی پنک روز پر نظر لگا کر بیٹھے ہو مجھ معصوم پر ترس کھاؤ۔۔۔

ہارون روحا کو کمر سے پکڑے اپنے سینے سے لگائے بولے تھے۔۔۔

شرم کر لے ہارون بچے بڑے ہو گے لیکن آپ اففف تو بہ جنت تم کھانا کھا لینا۔۔۔

روحاسرخ چہرہ لیتی ہارون کے سینے پر مکہ مارتی جنت کو کہتی باہر چلی گی تھی۔۔۔

لو بابا اب تو پنک روز کی میری آپ سے ناراض ہو گی۔۔۔

روحان مسکرا ہٹ رو کے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منالو گاتم یہی پر رہو۔ انہ۔۔۔

ہارون جلدی سے روم سے باہر جاتے منہ بناتے بولے تھے۔۔۔

آؤ کھانا کھالو۔۔۔

روحان جنت کو بالوں سے کھیچتا ہوا بولا تھا۔۔۔

وہ مل جائے گی نہ روحان۔۔۔

اچانک جنت اس کے سینے سے لگتی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

بہت جلد میری جان ہم سب ڈھونڈ رہے ہے۔۔۔

روحان عقیدت سے اس کا ماتھا چومتا بولا تھا۔۔۔

ہمممم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت گہری سوچ میں ڈوبی تھی۔۔

آذان تمہارا بھی فرض ہے کچھ شجرت کو ہنڈل کر لیا کرو۔۔۔

حجاب شجرت کو آذان کی گود میں ڈالتی بولی تھی۔۔۔

جبکہ وہ اسی کے قریب بیٹھ چکی تھی۔۔۔

یار بزی ہوتا اچھا چلو میری بیٹی بتائے گی ماما کیسی ہے۔۔۔

آذان اپنا لپ ٹاپ سائیڈ پر کرتا شجرت کو پکڑتا بولا تھا۔۔۔

جبکہ حجاب یک ٹک اسے ہی گہری نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

حجاب نے ہمیشہ آذان سے محبت کی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن آذان نے دو سال پہلے اپنی کلاس فیلو علیشبہ سے پسند سے شادی کی تھی۔۔۔

سب نے اس بات پر اعتراض کیا تھا سوائے حجاب کے وہ سمجھتی تھی اس جیسی موٹی لڑکی سے کون شادی کر سکتا ہے
تبھی وہ سب بھلائے آذان کی شادی میں شریک ہوئی تھی۔۔۔

علیشبہ ایک نرم دل لڑکی تھی اس کی زیادہ حجاب سے بنی تھی۔۔۔

آذان اپنی لائف میں بہت خوش تھا۔۔

لیکن ایک دن علیشبہ کو پتہ چلا تھا وہ کینسر کی مرضی سے چکی ہے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جس دن اس نے اپنی بیٹی کو جنم دیا تھا اسی دن اس نے اپنی مرضی سے سب سے اجازت لے کر حجاب اور آذان کا
نکاح کروادیا تھا۔۔۔

وہ جانتی تھی حجاب سے زیادہ کوئی بھی شجرت کا خیال نہیں رکھ سکے گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حجاب کو ننھی سی شجرت بہت پسند آئی تھی وہ خودی سارا دن اسے ہینڈل کرتی تھی۔۔۔

دن بادن علیشبہ اپنی زندگی کی جنگ ہار رہی تھی۔۔۔

آذان کو

صرف علیشبہ کے سوا کچھ دیکھائی نہیں دیتا تھا۔۔۔

تبھی کچھ ماہ پہلے وہ اس دنیا سے چلی گی تھی۔۔۔

سب گھر والوں کے کہنے پر آذان راضی ہو گیا تھا حجاب کو گھر لانے پر کیونکہ شجرت اس کے بنا ایک پل نہیں رہتی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

آذان کے حساب سے انسان کی زندگی میں صرف ایک بار محبت ہوتی ہے۔۔۔

بابا کی جان بتائے ماما کیسی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شجرت تھی تو عیشہ کی بیٹی لیکن وہ کار بن کاپی حجاب جیسی تھی گول موٹی سی۔۔۔

م۔ ماما۔ پ۔ پیاری۔۔۔

شجرت اپنے ڈمپل شوکرواتی بولی تھی۔۔۔

ہاہا ہاہا میرا بیٹا۔۔۔

حجاب آذان کی رونی شکل دیکھتی تھقہ لگاتی شجرت کا گال چومتی بولی تھی۔۔۔

مطلب بابا کو ٹائم دینا پڑے گا اپنی بیٹی کو۔۔۔

آذان بھی شجرت کا گال چومتا بولا تھا۔۔۔

اچھا سنو شجرت کو انجکشن لگوانا ہے تم ہمارے ساتھ جاننا۔۔۔

حجاب اسے ہی دیکھتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ضرور تم مجھے بتا دینا۔۔

آذان شجرت سے کھیلتا ہوا بولا تھا۔۔۔

گہرے کالے بال جو ماتھے پر آرہے تھے۔۔
کالی گہری آنکھیں ہلکی شیو کسرتی جسم بھرپور پر سنلیٹی کا مالک آذان حجاب کا دل دھڑکانے پر تیار تھا۔۔

بہتنت پیارے ہوت۔۔۔

آذان جو شجرت سے کھیل رہا تھا حجاب حجاب اس کے گال پر لب رکھتی بول رہی تھی جب آذان نے اچانک اپنا چہرہ
اس کی طرف کیا تھا تبھی حجاب کے لب اس کے گال کے بجائے لبوں پر آئے تھے۔۔۔

حجاب جھٹکا کھاتی پیچھے ہونے والی تھی جب

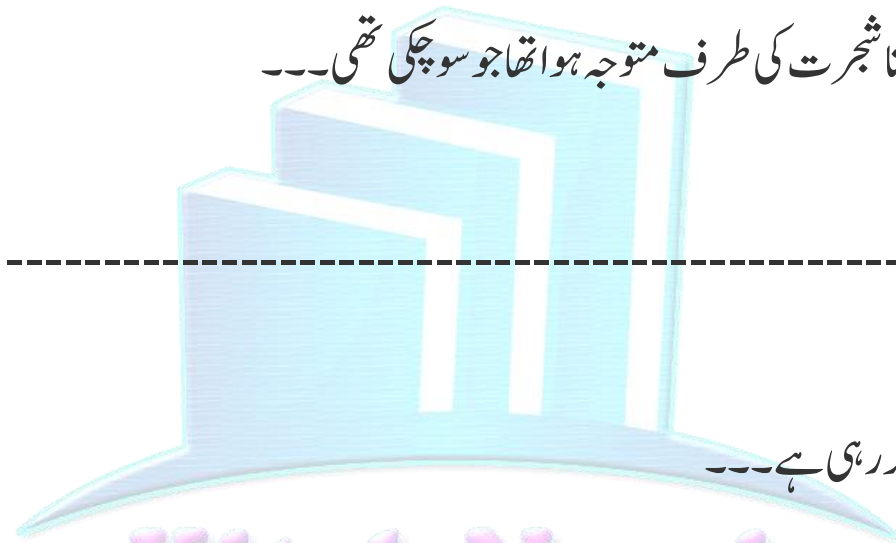
اپنے لبوں پر نرم گرم لمس پاتے آذان نے حجاب کو کمر سے پکڑے اپنے قریب کیے آنکھیں بند کیے اس کی قربت
محسوس کی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی آذان کو سمجھ آئی وہ کیا کر چکا ہے تبھی اسے چھوڑا تھا۔۔۔

حجاب سرخ چہرہ لیتی جان چھڑواتی باہر کو بھاگی تھی۔۔۔

آذان بھی شرمندہ ہوتا شجرت کی طرف متوجہ ہوا تھا جو سوچکی تھی۔۔۔



ارے میری جان کیا کر رہی ہے۔۔۔

پری صبح ناشتہ بنانے میں بڑی تھی جب برہان نے انہیں کمر سے پکڑتے کہا تھا۔۔۔
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



شرم کرے برہان بچے بڑے ہو گے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پری سرخ چہرہ لیتی انہیں پیچھے کرتی بولی تھی۔۔۔

کون ہے گھر تمہارا وہ نالائق بیٹا ڈاکٹر بلال ہاسپٹل ہوتا ہے اور میری شہزادی بیٹی پلوشہ سورہی ہے ابھی۔۔

برہان ان کے گال پر لب رکھتے بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نالائق نہیں میرا بیٹا اتنا بڑا کڑ ہے انہ آپ خود کم ہے۔۔۔

پری برامانتی بولی تھی۔۔۔

نالائق تو ہے جو اس نے ارتج کے ساتھ کیا اچھا نہیں کیا۔۔۔

برہان سیریس ہوتے بولے تھے۔۔۔

برہان وہ ایک غلط فہمی ہے آپ اسے سمجھائے وہ سمجھ جائے گا بچہ ہے۔۔۔

پری بھی پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہاں بچہ ہے مجھ سے قد بڑا ہے اس کا خیر میں اپنی بیٹی سے ملنے جا رہا تم آنا چاہو گی تو آ جاؤ۔۔۔

برہان بات چینی کیے کھڑے ہوتے بولے تھے۔۔۔

آپ جائے میں پلوشہ کو دیکھ لو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری نرمی سے برہان کے ماتھے پر لب رکھتی جلدی سے وہاں سے جاتی بولی تھی۔۔۔

ہااا اب کون بے شرم تھا۔۔۔

برہان قہقہہ لگاتے بولے تھے۔۔۔

مورنگ پیٹا۔۔۔

ارتج وک سے واپس آئی تھی جب سامنے ہال میں بیٹھے آسامہ کے ساتھ بیٹھے برہان نے مسکراتے کہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارے بابا آپ صبح آگے کیا ہو اپری ماما نے گھر سے نکال دیا کیا۔۔۔

ارتج خوشی سے چیختی برہان کے سینے لگی شرارتی انداز سے بولی تھی۔۔۔

ہاے بیٹا کیا بتاؤ بوڑھا ہو گیا تمہاری ماما نے نکال دیا سوچا اپنی پیاری سی بیٹی کے گھر چلا جاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

برہان ارتج کی گرے آنکھوں میں دیکھتے بولے تھے۔۔۔

غلط بات بیٹا بابا ہے تمہارے۔۔۔

عمارہ کافی لاتی ارتج کو ڈانٹا تھا۔۔۔

چھوڑو چھوٹی یہ بتاؤ میں اپنی بیٹی سے کچھ مانگنے آیا ہوں۔۔۔

برہان عمارہ کو جواب دیتے اب ارتج کی طرف دیکھتے بولے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار بہو ہے تمہاری ا۔۔۔

بہو بعد میں بیٹی ہے میری یہ۔۔۔

آسامہ مسکراتے بول رہے تھے جب برہان بات کاٹتے بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی بابا بولے۔۔

ارتج ان کا ہاتھ پکڑتی بولی تھی۔۔۔

دیکھو صاف بات ہے اب تو بوڑھا ہو گیا میں بلانج تو اپنا ہاسپٹل ہینڈل کرتا ہے اس کے پاس ٹائم نہیں ہے۔۔۔

میرا بزنس بھی میرا اینجنر ہینڈل کرتا ہے پر میں چاہتا ہوں اب وہ تم ہینڈل کرو بلکہ وہ تمہارا ہی بزنس ہے خودی دیکھ لو۔۔۔

برہان نے تفصیل سے ساری بات بتائی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈیڈ آپ کیا کہتے ہیں۔۔۔

ارتج نے ابھی نظروں سے آسامہ کی طرف دیکھتے پوچھا تھا۔۔۔

بیٹا برہان ٹھیک کہہ رہا ویسے بھی تم گھر فری رہتی ہو اس طرح بزی رہو گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسامہ پر سکون ہوتے بولے تھے۔۔۔

جی ٹھیک ہے بابا میں آ جاؤ گی پہلے زرارہ کے پاس کون جاتا ہے۔۔۔

ارتج حامی بھرتی اب شرارتی انداز سے اٹھ کر بھاگتی بولی تھی۔۔۔

میں پہلے جاؤ گا تمہاری ماما کے پاس۔۔۔۔
برہان بھی کافی کامن چھوڑے باہر اس کے پیچھے جاتے بولے تھے۔۔۔۔

اسامہ اور عمارہ مسکرائے تھے ارتج کی حرکت پر۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاے کتنا خوبصورت آفس ہے روحان کا۔۔۔

پلو شہ آج تیار ہوئی روحان کے آفس کے باہر کھڑی اوپر منہ اٹھائے شوک ہوتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں شیشے کی بنی خوبصورت بڑی بلڈنگ کے اوپر ڈائمنڈز سے آرائج کے ڈائمنڈ امپائر لکھاتھا۔۔۔

آہستہ آہستہ وہ اندراثر ہوتی منہ کھولے سب کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

جہاں ایسے لڑکیاں لڑکے فاسٹ کام کر رہے تھے جیسے ہوا کا کوئی جھوکا ہو۔۔۔

میں آپ کو جاب سے نہیں نکال رہا بس یہ کہو گا آپ میرے آفس کے اچھے آدمی ہے آپ گھر جائے سلیری آپ کو ویسے مل جایا کرے گی۔۔۔

بس میرے سامنے مت آنا۔۔۔

پلو شہ جیسے ہی روحان کے آفس میں انٹر ہوئی اسے اس کی بھاری خوبصورت آواز سنائی دی تھی۔۔۔

س۔ سرم۔ میری بیوی آپ۔ کی ماما سے۔ سو۔ ری۔۔۔

سوری نہیں چاہے میری ماما کو آپ میرے بابا کی اتج کے ہے تبھی سزا نہیں دے رہا ورنہ میری ماما کے ایک ایک آنسو کا بدلہ میں آپ کی سانس نکال کر لے سکتا ہوا ب جائے ٹائم ویسٹ مت کرے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

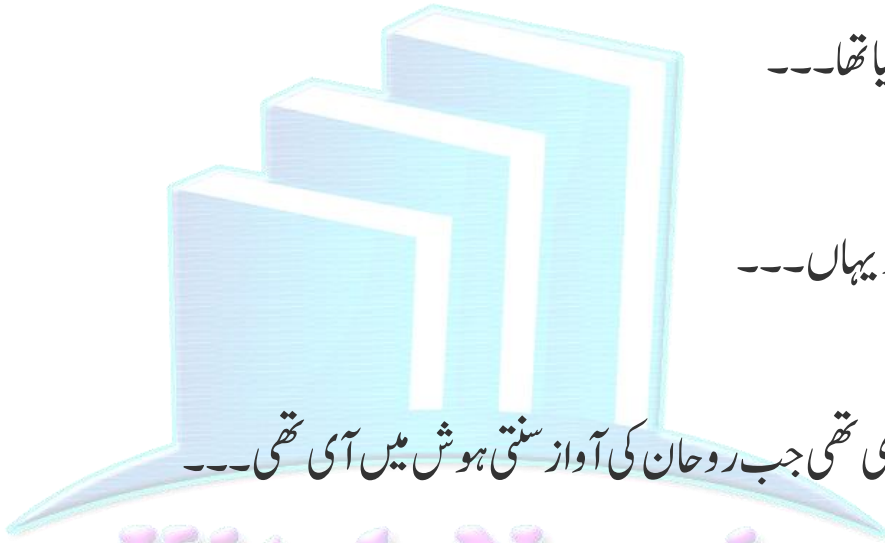
میخڑ ڈرتا بول رہا تھا جب روحان اپنی ڈراک براؤن آنکھوں میں سر دپن لائے بولا تھا۔۔۔

ج۔ جی۔۔

وہ سر جھکائے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

بولو پلوشہ کیوں آئی ہو یہاں۔۔۔

پلوشہ منہ کھولے کھڑی تھی جب روحان کی آواز سنتی ہوش میں آئی تھی۔۔۔



رائیل بلیو کلر کا تھری پیس پہنے بھورے بالوں کو جیل سے سیٹ کیے بڑی بڑی ڈراک براؤن آنکھیں آئی بروپر چمکتا ڈائمنڈ بھوری ہلکی شیو۔ کسرتی جسم عنابی ہونٹ جس میں دبی سگریٹ وجہہ پر سنلٹی لیے وہ اسے ہی گھور رہا تھا۔۔۔

و۔ وہ۔۔۔

جلدی بات کرو مجھے جلدی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلو شہ اس کے کورٹ پر لگے ڈائمنڈ پر وچ کو دیکھتی بول رہی تھی جب وہ بولا۔۔۔

شادی کر لو مجھ سے میں جانتی ہو عین سے عشق کرتے ہو لیکن صرف نکاح کر لو میں کچھ نہیں کہو گی بابا کو جیسے ہی کوئی ملے گا بزنس ہینڈل کرنے والا کچھ ماہ بعد مجھے طلاق دے دینا۔۔۔

مجھے صرف نام چاہے تم جانتے ہو یہ بزنس اسٹڈی مجھے بالکل نہیں پسند۔۔۔

جان بچانے کے لیے مجھے یہی راستہ ملا ہے۔۔۔

مجھے کچھ نہیں چاہے اپنا حق بھی نہیں بس شادی کر لو پ۔۔۔

www.kitabnagri.com

پانی پی لو۔۔۔

پلو شہ کرسی پر بیٹھتی ایک ہی سانس میں بولنا شروع ہو چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے اسے دوبارہ کبھی موقع نہیں ملے گا بولنے کا تبھی روحان اپنی مسکراہٹ روکے اسے پانی کا گلاس دیتا بولا
تھا۔۔۔

شکریہ روحان۔۔۔

پلوشہ پانی پیتی مسکراتی بولی تھی۔۔۔

پہلی بات باربی سے میں عشق کرتا ہو میرا عشق اس کی امانت ہے میں اس میں خیانت نہیں کر سکتا۔۔۔

شادی سے انکار ہے ہاں بزنس کی بات ہے تو میں خود ماموں جان سے بات کرتا ہو۔۔۔

Kitab Nagri

دوسری بات تم بہت خوبصورت ہو لیکن تم جنت آپو کی طرح میری بہن ہو۔۔۔

میں نے ہمیشہ ایسی کی عزت دی ہے میری لائف میں پہلی اور آخری لڑکی آنیہ روحان خان ہے۔۔۔

روحان تخیل سے بولا تھا جب پلوشہ سب سنتی اداس ہوئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو نکاح کر لو میں کچھ نہیں ک۔۔۔

ٹائم ختم ہوا جاؤ یہاں سے اور ہاں ماموں جان سے بات کر لو گا۔۔

پلوشہ رونی شکل بنائے بول رہی تھی جب وہ سکون سے بات کاٹا بولا تھا۔۔

بھاڑ میں جاؤ تم ایسے بھائی۔۔۔

تم پہلے جاؤ میں بعد میں آؤ گا وہ رہا دروازہ۔۔۔۔

پلوشہ ٹیبل پر پاؤں مارتی اٹھتی بول رہی تھی جب روحان پھر سکون سے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہمممم سوچ تو اچھی ہے اگر میری سن لو تو اچھی بات ہے۔۔۔

پلوشہ اب جنت کے پاس اس کے سنٹر آتی سب بتا چکی تھی جب وہ سوچتی بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بول یار میر اتو کھانا بھی حرام ہوا ہے یہی سوچ کر بابا یہ ظلم مجھ پر کرے گے۔۔۔

پلوشہ جلدی بولی تھی۔۔۔

شاہ زین سے ش۔۔۔

وہ کالا بندر کہی کا کبھی بھی نہیں۔۔۔

جنت بول رہی تھی جب پلوشہ حقارت سے بولی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر ٹھیک ہے جاؤ یہاں سے۔۔۔

جنت اپنی گن جینز میں ڈالتی اٹھتی بولی تھی۔۔۔

اچھا بولو۔۔۔

پلوشہ ہارمانتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ زین سے شادی کر لو پہلی بات وہ دل کے بہت اچھے ہے دوسرا تمہارے کہنے پر طلاق بھی دے گے۔۔۔

جنت اسے سارا پلان سمجھاتی بولی تھی۔۔۔

ہمممم میں یہ قربانی دینے کو تیار ہو شاہ زین کو منالو گی تم۔۔۔

پلوشہ بھاری دل سے حامی بھرتی بولی تھی۔۔۔

جنت ہارون خان نام میرا تم فکر مت کرو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت اسے ساتھ باہر لے کر جاتی مسکراتے بولی تھی۔۔۔

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟ "مولوی صاحب نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ شاہ زین بجائے جواب دینے کے حیران پریشان سا ان سب کامنہ دیکھے جا رہا تھا۔۔

جو دس لوگ اس پر بند و کیں تانے کھڑے تھے۔۔

جبکہ جنت خود ایک طرف اپنی اسی ڈریسنگ بلیک جینز اور بلیک ہی شرٹ میں ملبوس تھی۔۔
اور ایمر جنسی کے طور پر اس نے اسی ڈریس کے اوپر پریل لہنگا پہنا ہوا تھا۔۔

اپنے چہرے پر دلکش مسکراہٹ سجائے وہ شاہ زین کو دیکھنے میں مصروف تھی۔۔

جسے وہ اسکے گھر سے اٹھوا کر لائی تھی اور ایمر جنسی شیر وانی پہنائے اب بند و کوں کی نوک پر اس سے نکاح پڑھوا
رہی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ ریڈ لہنگا پہنے پلو شہ براسا منہ بنائے بیٹھی تھی۔۔۔

جنت اپنے بندوں سے شاہ زین کو بے ہوش کروا کر گھر سے اٹھوا چکی تھی۔۔۔

تبھی وہ ہوش میں آتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا ہے جنت۔۔۔

شاہ زین نے سکون سے پوچھا تھا۔۔۔

دیکھو شاہ زین بھائی پلوشہ کو شادی کرنی آپ سے تو آپ کر لے۔۔۔

جنت اسے سارا مسئلہ بتا چکی تھی تبھی پلوشہ کی طرف اشارہ کرتی بولی تھی۔۔۔

ریڈ لہنگا پہنے بنامیک اپ کیے بکھرے بال براسا منہ بنائے پلوشہ کو اسی روپ میں بھی دیکھ کر شاہ زین کی دھڑکین تیز ہوئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری ایک شرط ہے جو صرف پلوشہ کو بتاؤ گا۔۔۔

شاہ زین مسکراہٹ روکے بولا تھا۔۔۔

ہاں جلدی بولو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ اپنا کان شاہ زین کے پاس لاتی بولی تھی۔۔۔

جبکہ اب اس کی شرط سنتے پلوشہ کا چہرہ سرخ ہوا تھا۔۔۔

مجھے منظور ہے۔۔۔

پلوشہ اپنا دھواں ہوتا چہرہ لیے بولی تھی۔۔۔

ہاں یار جلدی کرو، میرے سے یہ تھان نہیں سنبھالا جا رہا،

جنت اپنا لہنگا پکڑتی برے منہ سے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

پلوشہ کی وش تھی شادی ایک ہی دفعہ ہوتی ہے تبھی خود اپنا جنت اور شاہ زین کو ایسا تیار کیا تھا اس نے چاہے شادی

کو ٹریکٹ ہی سہی لیکن تھی اس کی شادی۔۔۔

چلیں مولوی سرکار شروع کرے مجھے غصہ دلانا ہے کیا۔۔۔

ورنہ یہ گولیاں تجھے مار دو گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اسکی دھمکی کارگر بھی ثابت ہوئی تھی، مولوی صاحب نے نکاح پڑھانا شروع کر دیا۔

نکاح ہو چکا تھا پلوشہ نے سائن کرتے اپنے سارے حقوق شاہ زین خان کے نام کر چکی تھی۔۔

جبکہ نکاح ہوتے ہی جنت اور اسکے آدمیوں نے دل کھول کر فائرنگ کھول دی۔۔

بس کرویار چلو اب چلتے ہے نکاح ہو گیا۔۔۔

پلوشہ جلدی سے اٹھتی جنت کو روکتی ساتھ جاتی بولی تھی جب شاہ زین نے روکا تھا۔۔

Kitab Nagri

تم جاؤ جنت پلوشہ کو میں لے جاؤ گا پھوپھو کے پاس اب بیوی ہے میری۔۔۔

شاہ زین مسکراتا بولا تھا۔۔۔

ہاں یہ ٹھیک ہے اب میں بھی شادی کر لو کسی کو ڈھونڈ کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت اپنے بندوں کو ساتھ لے کر جاتی بولی تھی۔۔۔

تو مس وائف شرط پوری کرو گی۔۔۔۔

شاہ زین زرد چہرہ لیے پلوشہ کو کمر سے پکڑتے دیوار کے ساتھ لگاتے بولا تھا۔۔۔۔



ہ۔ ہا۔ ہاں ضرور ڈرتی نہیں میں۔۔۔

پلوشہ ہکلاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

ہمم۔۔

شاہ زین اسے گہری نظروں سے دیکھتا اس پر جھکا تھا۔۔

وہی ضبط سے پلوشہ نے آنکھیں بند کی تھی۔۔۔

اب تو پھس چکی تھی شاہ زین سے شادی کر کے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

م۔ میں۔ ک۔ کتنی گندی لڑکی ہو چھج مجھے خود سے گھن آتی ہے۔۔۔

کمرے میں فل اندھیرہ کیے وہ حجاب لیے جائے نماز پر بیٹھی خود سے نفرت کرتی اکیلی بیٹھی روتی بولی تھی۔۔۔

ج۔ ج۔ مجھے مرنا چاہے ہاں مجھے مرنا جیسے مجھ جیسے ناپاک لڑکی اس دنیا میں نہیں رہنی چاہے بلکل نہیں رہنی چاہے۔۔۔

وہ اپنے جسم کو نوچتی ہوئی اب آس پاس کچھ ڈھونڈتی چلائی تھی۔۔۔

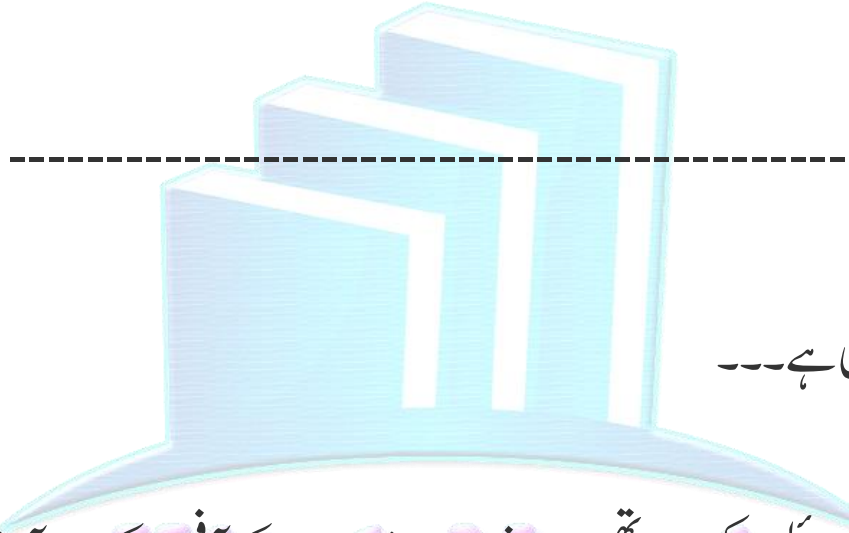
م۔ مجھے تو میرے اپنوں نے چھوڑ دیا تو کس کے لیے ایسی رہو می۔ میں۔۔۔

میر۔ میرا کوئی نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے بیڈ کے سائیڈ پر پڑے شیشے کے جگ پر ہاتھ مارتی اس کو توڑتی اس کا ٹوٹا شیشہ اٹھائے اپنی نبض پر رکھتی وہ بولی تھی۔۔۔

م۔ میں لڑکی کہلانے کے لائق نہیں ہو۔۔
یہ کہتے ساتھ ہی وہ اپنی نبض کاٹ چکی تھی۔۔



مس زینہ ایڈوکیٹ کیسی ہے۔۔

زینہ اپنے آفس میں بیٹھی فائل دیکھ رہی تھی جب شاہ میر خان زادہ اس کے آفس کے اندر آیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

تمہیں تمیز نہیں ہے اجازت لے کر آ۔۔۔

اففف کتنی خوبصورت ہو تم۔۔

Posted On Kitab Nagri

زینیہ اسے اپنے آفس میں دیکھتی آپے سے باہر ہوتی اٹھ کر چلائی تھی جب شاہ میر اپنی ٹانگ ایک کرسی پر رکھے سکون سے بولا تھا۔۔۔

کس وجہ سے آئے ہو۔۔۔

زینیہ اپنے آفس سے باہر اس کے گارڈز اور اپنے گارڈز دیکھتی بولی تھی۔۔۔

کیس سے پیچھے ہو جاؤ ورنہ ت۔۔۔

ورنہ کیا کرو گے۔۔۔



شاہ میر بول رہا تھا جب زینیہ دانت پیستی بولی تھی۔۔۔

سوچو اکیلی آفس میں ہو کچھ بھی ہو سکتا ہے تم عورت ہو میں مرد ت۔۔۔

شاہ میر اسے ڈراتا ہوا جان بوجھ کر بات آدھوری چھوڑی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چٹا خنخنخ۔۔۔

عورت ہو تو کیا کرو گے اپنی یہ بزدلی صرف عورتوں پر نکال سکتے ہو ہمت ہے تونج کے سامنے یہ گندی زبان کھولو

۔۔۔

ابھی چاہو تو تم پر ہر اسمنٹ کا کیس کر سکتی ہو گندی نالی کے کیڑے۔۔۔

زینیہ شدید طش میں آتی شاہ میر کے گال پر تھپڑ مارتی چلائی تھی۔۔۔

یو۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

غلطی سے بھی چھو نامت مجھے جانتے ہو کون

میں۔۔

لڑکی سمجھ کر مجھے کمزور بنا رہے ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ میر زینیہ کی کلائی پکڑتے بولنے والا تھا جب وہ بولی تھی۔۔۔

یہ تھڑ بہت بھاری پڑے گا تم پر۔۔۔

شاہ میر اسے دھکی دیتا بولا تھا۔۔۔

جاؤ پہلے اپنے گارڈ سنبھالو۔۔۔

زینیہ پیچھے کی طرف اشارہ کرتی بولی تھی۔۔۔

شاہ میر پیچھے دیکھتا شوک ہوا تھا۔۔۔

یہ ڈور لگوا لینا اب ٹوٹ گیا۔۔۔

روحان شیشے کے ڈور سے ویسے ہی اندر آتا زینیہ کو دیکھتا بولا تھا۔۔۔

شاہ میر کے گارڈز سارے زخمی نیچے گرے پڑے تھے۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

کیوں پیسے دوم۔۔

آی جی کی بیٹی کو خودی لگوا لینا۔۔

زینیہ مسکراتے بول رہی تھی جب روحان قریب آتا بولا تھا۔۔۔

تمہاری یہ ہمت تم ن۔۔۔

اوو وہلیو مسٹر ہاتھ پیچھے کرو میرا کورٹ گندہ ہو جائے گا۔۔۔

شاہ میر روحان کے شولڈر پر ہاتھ رکھتے غصہ سے بولا تھا جب روحان اس کا ہاتھ دور کرتا سکون سے بولا تھا۔۔۔

تم جانتے ہو میں کیوں نہیں ڈری تم جیسے حیوان سے۔۔۔

جس بیٹی کے پاس زیان شاہ اور ہارون خان جیسا باپ۔۔ روحان ہارون خان جیسا بھائی ہو وہ لڑکی کبھی نہیں ڈرتی
سمجھ آئی سو پلیز گیٹ آؤٹ فرام ہئیر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زینیہ شاہ میر کی آنکھوں میں دیکھتی اس پر چلائی تھی۔۔۔

جبکہ ڈور کے پاس کھڑے عمار کی طرف شکوہ کرتی نگاہوں سے دیکھا تھا زینیہ نے۔۔۔



جی مامی بات کرنی تھی آپ سے۔۔۔

ہارون کے گھر نسرین بیگم آئی تھی جب انھوں سے کہا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں بولو بیٹا کیا بات ہے۔۔۔

نسرین بیگم اپنا ہاتھ ہارون کے سر پر رکھتی بولی تھی۔۔۔

وہ مامی آپ کو تو پتہ ہو گا وہ کہاں ہے کیونکہ آپ ہی ہے جس کو پتہ میں چاہتا تھا وہ آجائے اور جن۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا آپ میری شادی کروادے میں کسی بھی لڑکے سے کرنے کو تیار ہو جلدی کروائے میں یہاں رہو گی۔۔۔

ہارون ہمت جمع کرتے بول رہے تھے جب جنت بنا دیکھے اندر آتی بولی تھی۔۔۔

بیٹا تمہاری شادی نہیں ہو سکتی۔۔۔

لیکن کیوں بابا۔۔۔

ہارون خان اسے سمجھاتے بول رہے تھے جب جنت ضدی انداز سے بولی تھی۔۔۔

تم۔۔۔ جا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں پہلے آپ بتائے کیوں شادی نہیں ہو س۔۔۔۔

کیونکہ تمہاری شادی ہو چکی ہے سنا تم نے۔۔۔۔

جنت پھر ان کی بات کا ٹٹی بولی تھی جب ہارون خان شدید غصے سے چلائے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ک۔ کس۔ سے۔۔۔

جنت ہکلاتی بولی تھی۔۔۔

سفان خان سے شادی ہوئی ہے تمہاری۔۔۔

ہارون پھر چلائے تھے۔۔۔

م۔ میری ش۔ شادی ہو۔ گ۔۔۔

جنت پہلی دفعہ گھبراتی بولتی بے ہوش ہوتی وہی گری تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹا بیٹا۔۔۔۔

ہارون جلدی سے اسے پکڑتے چلائے تھے جو بالکل دنیا سے بے خبر بے ہوش پڑی تھی۔۔۔

کیا تھا یہ انکل۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت کو بیڈروم میں لے آئے تھے جب ہارون نے بلاج کو فون کیا تھا۔۔

تبھی بلاج چیک کرتا زرا سختی سے بولا تھا۔۔۔

بیٹا میں بھی کیا کرتا یہ۔۔۔ تم یہ بتاؤ جنت کیسی ہے اب۔۔۔

ہارون شرمندہ ہوتے بات چینج کیے بولے تھے۔۔۔

انجکشن لگا دیا ہے کافی بہتر ہو جائے گی آگے سے خیال رکھے گا انکل آپ سب جانتے ہے وہ ہارٹ پیشٹ ہے ایسے
میں اگر ج۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں میری بیٹی کو ایسا نہیں ہو گا کچھ بھی تم کچھ بھی کرو بلاج بیٹا۔۔۔

بلاج پریشان ہوتا بول رہا تھا جب روحا مسلسل روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ریلکس پھوپھو سب ٹھیک ہے خیال رکھے ہم سب جانتے ہیں روحاب کے جانے کے بعد ہم سب نے کیسے جنت کو ہنڈل کیا تھا۔۔۔

روحاب کے کڈنیپ ہونے پر جنت کو گیارہ سال میں ہارٹ اٹیک آیا تھا یہی وجہ تھی وہ ہارٹ پیشٹ بن چکی تھی۔۔۔

مامی آپ بات کرے سفان سے اسے کہے میری بیٹی کو اتنی بڑی سزا مت دے اگر نہیں رہنا چاہتا تو طلاق دے تاکہ میں اپنی بیٹی کو اس سے آزاد کروادوں۔۔۔

ہارون نسرین بیگم کا ہاتھ پکڑتے بولے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں تم فکر مت کرو میں فون کرتی آج ہی۔۔۔

نسرین بیگم روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

یہ میری ماما ہے سمجھے دور رہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گیارہ سالہ جنت نے بارہ سالہ سفان کو غصے سے دھکا دیتے کہا تھا۔۔۔

جور و حاکی گود میں سر رکھے لیٹا تھا۔۔۔۔

کیوٹ لیڈی اسے کہو آپ میری ہے۔۔۔

سفان اپنی گرین آنکھوں میں نفرت لائے بولا تھا۔۔۔

میری ماما ہے اپنی ماما کے پاس جاؤ۔۔۔۔

جنت پھر بولی تھی۔۔۔

میری ماما ہی نہیں ہے ت۔۔۔

اچھا ایسا کرو تم میری ماما جیسی لڑکی سے شادی کر لو تا کہ میری ماما کا پیچھا چھوڑ دو۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

سفان اچانک اداس ہوتا بول رہا تھا جب جنت حال نکالتی بولی تھی۔۔۔

کیوٹ لیڈی آپ مجھے دے گی اپنے جیسی لڑکی جو بالکل آپ جیسی ہو۔۔۔

سفان روکا کا ہاتھ پکڑتے پیار سے بولا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا ہا میری جیسی تو میری سیٹیاں ہے۔۔۔

روح اس کی بات سنتی قمقمہ لگاتی بولی تھی۔۔۔

تو اپنی کسی بیٹی سے شادی کروادے تاکہ میرے پاس بھی کیوٹ سی لیڈی ہو۔۔۔

www.kitabnagri.com

سفان اپنی سمجھ سے بولا تھا۔۔۔

تم مجھ سے شادی کر لو سفان بالکل ماما جیسی ہو۔۔۔

جنت اپنے بالوں کو جھٹکادیتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی شکل دیکھی ہے بندر ہو کیوٹ لیڈی جیسی کوئی نہیں میری ہے یہ۔۔۔

سفان برا سامنہ بنائے بولا تھا۔۔۔

م۔ ما۔ ماما میری ہے۔۔۔

جنت ہوش میں آتی چلائی تھی۔۔۔۔

ابھی اس نے گھور نہیں کیا تھا کوئی اس کے قریب بیٹھا اس کی سانسوں کو سن رہا تھا۔۔۔۔

کیوں سفان کیوں کیا اتنی چھوٹی بات پر تم نے مجھے چھوڑ دیا کہ تمہیں ماما جیسی لڑکی چاہے تھی۔۔۔۔

نفرت ہے مجھے تم سے سفان خان نفرت۔۔۔

جنت اپنے اور سفان کے بارے میں سوچتی روتے ہوئے چلائی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

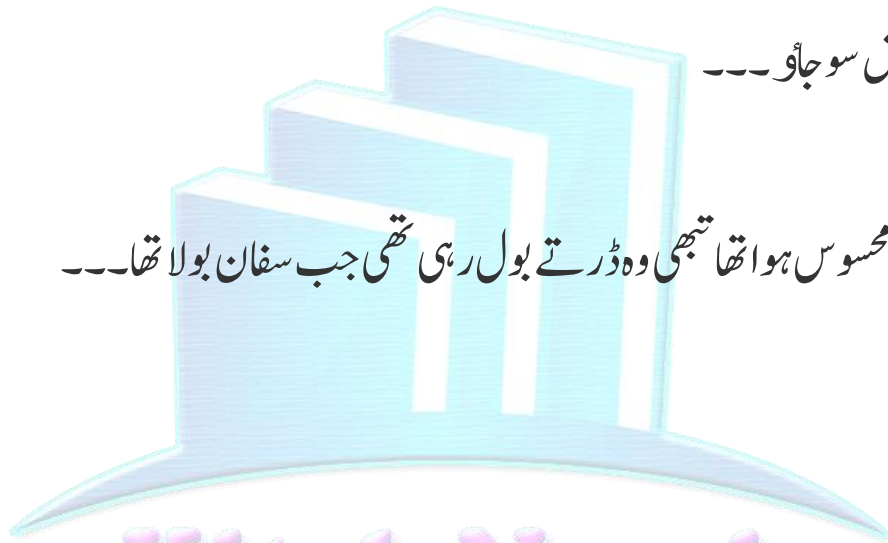
کیونکہ اسے بس اتنا یاد تھا بچپن میں نکاح کے بعد ایک دن سفان سے لڑائی ہوئی تھی اس کے بعد سفان نے کبھی پاکستان رابطہ نہیں کیا تھا۔۔۔

روحاب کو ڈھونڈنے کے چکر میں بھول ہی چکی تھی کہ اس کی شادی ہوئی تھی۔۔۔

ک۔ کو۔ ن۔۔ ششش سو جاؤ۔۔۔

جنت کو اپنی کمر پر ہاتھ محسوس ہوا تھا تبھی وہ ڈرتے بول رہی تھی جب سفان بولا تھا۔۔۔

بابا کدھر ہے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت بچوں جیسی شکل بنائے اسی کی گود میں سر رکھے بولی تھی۔۔۔
اس کو یہ لمس انجانا نہیں لگا تھا۔۔۔

جبکہ سفان سکون سے بیٹھا اس کا جواب نہ دیتے سلا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ اپنی تیز ہوتی سانسوں پر قابو پائے کب سے آنکھیں بند کیے کھڑی تھی جب اسے شاہ زین کا لمس محسوس نہیں ہوا تو جھٹ سے آنکھیں کھولی تھی۔۔۔

میں مجبوری سے فائدہ نہیں اٹھاتا خیر آؤ گھر چلتے ہے۔۔۔

شاہ زین مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ہمم۔۔۔

پلوشہ گہرا سانس لیتی ساتھ جاتی بولی تھی اس کے لیے یہی کافی تھا شاہ زین سے بچ گئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاے بھائی ابھی تک جاگ رہے آپ۔۔۔

حجاب آذان کے ساتھ بابر سے ملنے گھر آئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب سجان کے روم میں شرارتی انداز سے بولی تھی۔۔

نیند نہیں آرہی تم سناؤ کیسی ہو موٹی۔۔

سجان کافی پیتا ہوا بولا تھا۔۔

بھائی تمہیں سونا چاہیے ایک بھی رات ایسی نہیں جو سوئے نہ ہو۔۔۔

حجاب فکر مند ہوتی بولی تھی۔۔



ریکس مجھے جب نیند آئے گی تب سو جاؤ گا۔۔۔
www.kitabnagri.com

سجان اسے پرسکون کرتا بولا تھا۔۔

اُو میرے ساتھ میں بھی دیکھتی ہو کیسے نہیں سوتے۔۔

Posted On Kitab Nagri

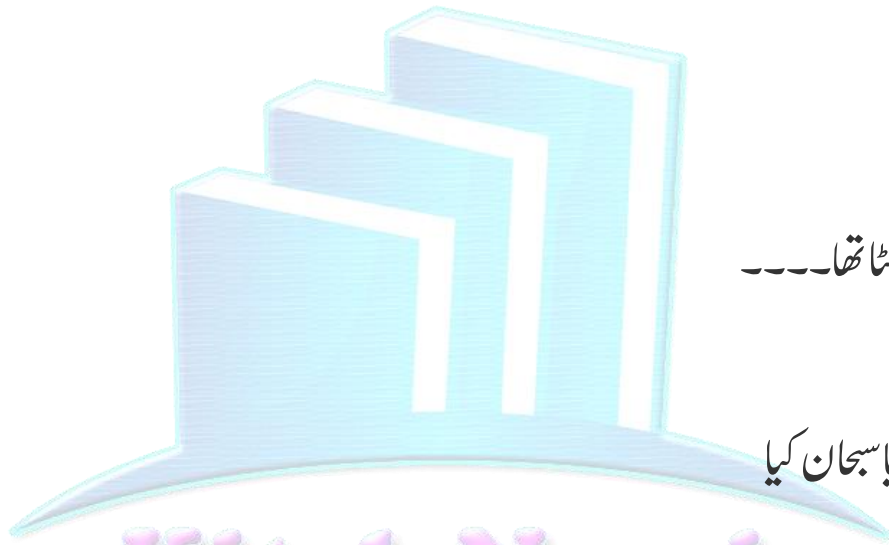
کیوں اس کی وجہ سے خود کو سزا دے رہے ہو۔۔۔۔

حجاب زبردستی اس کا ہاتھ پکڑتی بیڈ پر لیٹاتی ہوئی زرا سختی سے بولی تھی۔۔۔

ہمممم۔۔۔

سبحان بھی ہار مانتا ہوا لیٹا تھا۔۔۔۔

تم۔۔ نے مجھے نہیں بچایا سبحان کیا



ایسے دوست ہوتے ہے نفرت ہے مجھے نفرت۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

تمہارے باپ نے تمہیں بچایا۔۔۔

اہہ اہہ نہیں نہیں روحی ایسا مت کہو۔ م۔ میں۔ نے تمہیں بچانے کی کوشش کرو۔ گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی اسے لیٹے پانچ منٹ ہی ہوئے تھے جب اسے دس سالہ روحاب خواب میں آتی خون سے لت پت شرٹ پہنے وہ روتی ہوئی اس سے شکوہ کر رہی تھی۔۔۔

وہی وہ چیختے چلاتے اٹھ کر بیٹھتا پھوٹ پھوٹ کر روتا بولا تھا۔۔۔

یہ روزانہ کا کام تھا یہی وجہ تھی سبحان رات کو سوتا نہیں تھا اسے پچھتاہوا ہوتا تھا۔۔۔

سبحان میرا بچہ ایسے م۔۔۔

ماما وہ آئی آج کہتی میں نے بچایا نہیں اسے کیوں نہیں بچایا میں نے صرف آپ کے شوہر کی وجہ سے۔۔۔

علیزے بابر آذان اس کے چیخنے کی آواز سننے اندر آتی وہ بول رہی تھی جب سبحان بیڈ سے اٹھاتا ہوا بابر کی طرف دیکھتا بولا تھا۔۔۔

بیڈ میں کوشش کر تو رہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کوشش کر رہے آپ اگر کرتے کچھ تو آج میرے پاس ہوتی کتنے مان سے اس نے مجھے بلایا تھا کتنے مان سے کہا
تھا سبحان مجھے بچاؤ۔۔۔

آ اور آپ پیپ۔۔۔

بابر شرمندہ ہوتے بول رہے تھے جب سبحان اپنی سرخ سنہری آنکھیں لاتے غراتے ہوئے وہاں سے واک
اُٹ کر چکا تھا۔۔۔

ماما۔۔۔



شش میری جان کچھ نہیں ہو اسب ٹھیک ہے تم جاؤ ریست کرو۔۔۔
www.kitabnagri.com
حجاب ڈرتی آنسو بہاتی بول رہی تھی جب علیزے اسے گلے لگاتی پر سکون کرتی بولی تھی۔۔۔

آذان اسے پکڑے اپنے ساتھ گھر لے گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ی۔ یہ کیا طریقہ ہے پلوشہ۔۔۔

پری پلوشہ کولنگے میں دیکھتی زرا سختی اور ڈرتے بولی تھی۔۔۔

ماماشادی کرلی میں نے ا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

پلو شہہ۔۔۔

پھوپھو یہ کیا کر رہی ہے۔۔۔

پلو شہہ مسکراتی بول رہی تھی جب پری نے جیسے ہی غصے سے اسے تھپڑ مارنا چاہا تبھی شاہ زین نے روکا تھا۔۔۔

دیکھو اس۔۔۔ ک۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھوپھو پلو شہہ سے میں نے شادی کی کیونکہ مجھے پسند تھی یہ۔۔۔

شاہ زین پری کو پر سکون کرتا جھوٹی بات بتا چکا تھا۔۔۔

تو بیٹا ہمیں بتا دیتے ہم شادی کا انتظام کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے انکل سب کچھ تو ہے میرے پاس آپ بس سادگی سے رخصتی کروادے۔۔۔۔

برہان مسکراتے ہوئے پاس آتے بول رہے تھے جب شاہ زین نے پھر سکون سے کہا۔۔۔۔

ہمم۔م۔۔

برہان سمجھ گے تھے شاہ زین جھوٹ بول رہا کیونکہ پلو شہ ہکا بکا منہ کھولے کھڑی سب سن رہی تھی۔۔۔۔

۔ شادی کر تولی رخصتی ضروری ہے کی۔۔۔

پلو شہ ہکلاتی ہوئی بول رہی تھی جب پری کی گھوری سے چپ کر چکی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

ہممم چلو میں روحا آپ سے پوچھتا ہوں تم یہاں روکو گے یا گھر چلے جاؤ گے۔۔۔

برہان سوچتے ہوئے بولے تھے۔۔۔۔

نہیں میں گھر جا رہا آپ بس رخصتی کروادے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سن

سن۔۔۔

شاہ زین کہتا مسکراتا ہوا ہال سے باہر جا رہا تھا جب پلو شہ غصے سے بھاگتی ہوئی اس کے پیچھے آئی تھی جب لڑکھڑاتے ہوئے گرنے والی تھی جب رخ موڑے شاہ زین نے اسے باہوں میں پکڑا تھا۔

رخصتی کی اتنی جلدی ہے جو باہوں میں آئی۔

شاہ زین مسکراتے بولا تھا۔

تم جیسے کالے سے شادی کر لی اب رخصتی کروارہے ہو ایسی تو کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔

www.kitabnagri.com

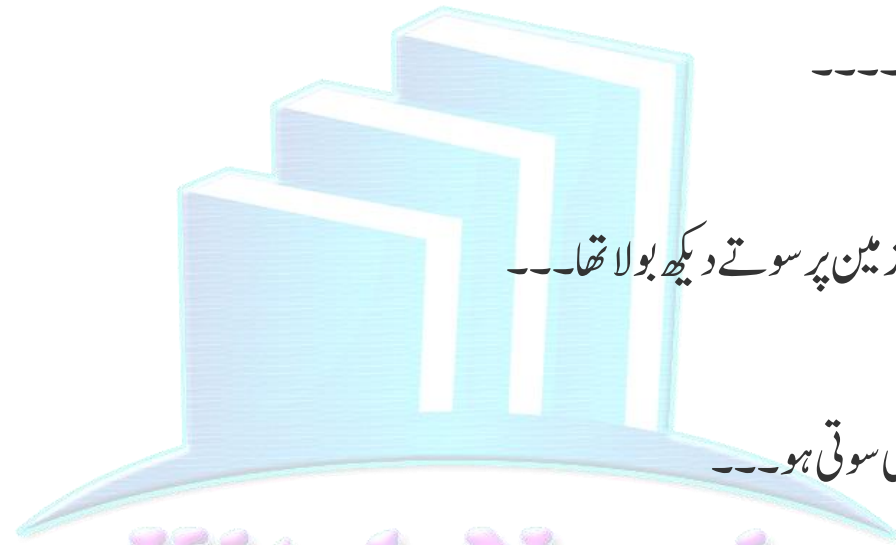
پلو شہ دور ہوتی جلدی سے منہ بنائے بولی تھی۔

وہ کیا ہے ناں مس وائف جب تک تم سے اپنا حق نہ لے لو تو چھوڑو گا کیسے۔

شاہ زین آرام سے بات کرتا پلو شہ کا سکون برباد کرتا چلا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ کارونے والا چہرہ بن چکا تھا۔۔۔



یہاں کیوں سو رہی تم۔۔۔۔

بلال رات کو دانیل کو زمین پر سوتے دیکھ بولا تھا۔۔۔

روزانہ رات کو ایسے ہی سوتی ہو۔۔۔

دانیل معصومیت سے بولی تھی۔۔۔۔

یہاں آؤ ہم دوست ہے تو ایک ساتھ سوئے گے۔۔۔

بلال دکھی دل ہوتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین کی باتیں سنتے وہ اکثر دکھی ہو جاتا تھا وہ سمجھتا تھا یہ دکھ اس کی وجہ سے ملا ہے۔۔۔

اچھا یہ بتاؤ کبھی یاد نہیں آتی ممالوگوں کی اور یہ شادی کے لیے کیسے مانی تھی۔۔۔

بلال دائین کو اپنے سینے سے لگائے بولا تھا۔۔۔

ممالوگوں کی یاد بہت آتی ہے۔۔۔

جس دن آپ کے ساتھ شادی کا مانے کہا تو مجھے نہیں تھا پتہ یہ ہوتی کیا ہے۔۔۔



اب پتہ شادی کیا ہوتی۔۔۔

www.kitabnagri.com

دائین بول رہی تھی جب بلال اس کی آنکھوں میں دیکھتا بولا تھا۔۔۔

ہاں شادی کا مطلب اچھا دوست آپ جیسا آج سے میں آپ کو جو کہو گی آپ وہی کرے گے مطلب کھیلنا کو دنا
کھانا پینا ڈانس کرنا سب کچھ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین اپنے ننھے سے ذہن سے جو سمجھ آیا بولی تھی۔۔۔

اچھا تمہیں پتہ خون بہا کیا ہوتا۔۔۔

بلال نے ایک نیا سوال پوچھا تھا۔۔۔

ماما نے کہا تھا یہ گیم ہے جیسے مجھے کوئی کچھ بھی کہے میں نے اچھے سے سب کام کرنا اور جیتنا ہے جس دن جیت گی
اسی دن میں اپنی ماما کے پاس چلی جاؤ گی۔۔۔

یہ دیکھو کمریہ زرینا آپی اور وہ افشاں جو ملازمہ ہے روز مارتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

اور وہ رزتا ج آئی ہے وہ کپڑے استری کرواتی تو ہاتھ پر لگا دیتی میرے۔۔۔

دائین اٹھ کر بلال کو اپنی کمر گردن بازو ہاتھ اپنی ٹانگیں

دیکھاتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ت۔ تمہیں پتہ تم جیت گی گیم دانین میری جان اب تم جب چاہو ماما کے پاس جاسکتی ہو۔۔۔۔

بلال اپنی نیلی آنکھوں سے ضبط کرتا دانین کے زخموں پر لب رکھے بامشکل بولا تھا۔۔۔

اس کا دل پھٹا جا رہا تھا کیا وہ اتنا بے خبر رہا اس معصوم سی ننھی جان سے جو روز درد سہتی تھی۔۔۔

یا ہو و و و مطلب میں جاسکتی ہو ماما کے پاس آپ بھی ساتھ جانا میرے۔۔۔

دانین اپنی خوشی سے پاگل ہوتی بلال کو ہگ کرتی بولی تھی۔۔۔

اچھا بتاؤ بس ہگ کرنا آتا ہے تمہیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

بلال دانین کے گلانی لب دیکھتا شرارتی انداز سے بولا تھا۔۔۔

نہیں کس بھی آتی ہے۔۔۔

دانین سرخ گال لیے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا تو کرو۔۔۔

بلال اپنی مسکراہٹ روکے بولا تھا۔۔۔

ہاں ضرور آپ کی بات نہیں منع کر سکتی ورنہ گیم ہار جاؤ گی۔۔۔۔

دانیل اپنے ننھے لب بلال کی گال پر رکھتی بولی تھی۔۔۔۔

اہہ اسے کس کہتے ہے مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلال دانیل کے سامنے حیران ہونے کا ڈرامہ کرتا بولا تھا۔۔۔

آپ کو کیسے پتہ ہو گا اتنے بڑے ہو گے مجھے سے عقل لیا کرے دیکھے سب جانتی ہو۔۔۔

دانیل فخریہ انداز سے معصومیت سے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں یار مجھے تو پتہ نہیں چلو تم روز سکھا دیا کرنا مجھے۔۔۔

بلال بھی اپنے لب اس کے گال پر رکھتا بولا تھا۔۔۔

چلو پکا آج سے آپ کو سکھاؤ گی۔۔۔

دائین اسے ہگ کرتی لیٹتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

دائین کا لمس پاتے بلال بھی سکون میں آتا سوچ رہا تھا آج سے وہ دائین کے ساتھ مل کر ہر کام کرے گا جس سے وہ خوش ہو۔۔۔



www.kitabnagri.com

تم بہت پیارے ہو بہارے کو پسند آئے۔۔۔

بہارے آج پھر باہر آتی سب لڑکوں کو دیکھ رہی تھی جب اسے سامنے بیٹھے سرخ سنہری آنکھیں لیے شانی دیکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی سب کو اگنور کیے اس کی طرف ہاتھ بڑھاتی بولی تھی۔۔۔

مجھے بھی تم پسند آئی مس بہارے۔۔۔

شانی بھی ہاتھ پکڑتا اٹھ کر کھڑا ہوتا بولا تھا۔۔۔

ہممم چلو ساتھ میرے۔۔۔

سب نے حسرت بھری نگاہوں سے بہارے اور شانی کو دیکھا تھا جو پہلی دفعہ خود کسی لڑکے کو اپنے روم میں لے کر جا رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہارے روم میں شیشہ نہیں۔۔۔

شانی اس کے خوبصورت روم کو دیکھتا بولا تھا جہاں ہر چیز تھی سوائے شیشے کے۔۔۔

شیشے کا تب استعمال کیا جائے جب انسان خوبصورت ہو۔۔۔

کیوں تم خوبصورت نہیں کیا۔۔۔

بلکل نہیں بد صورت لڑکی ہو مجھے نفرت ہے اپنی خوبصورتی سے تبھی شیشہ نہیں دیکھتی۔۔۔

بہارے اپنی کیپ اتارتی بولی تھی۔۔۔

بالوں اور آنکھوں سے لگتا نہیں کہ تم بد صورت ہو۔۔۔۔۔

پاپا پاپا پاپا پاپا پاپا

تم جانتے نہیں اس لیے خیر مجھے میرے شوہر نے چھوڑ دیا تم کیا چیز ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شانی اس کے ڈراک براؤن بالوں کو کمر سے نیچے جھولتے دیکھ بول رہا تھا جب بہارے اب دستانے اتارتی بولی تھی۔۔۔

مطلب شادی شدہ۔۔۔۔

شانی جو اچانک اداس ہوتے بول رہا تھا جب بہارے کے اگلے مرحلے پر وہ شوک ہوتا چپ ہو گیا تھا۔۔۔

ڈراک براؤن آنکھیں صاف شفاف چہرہ چھوٹی سی ناک میں پہنی ڈائمنڈ کی نوز رنگ گلابی لب سفید رنگ ڈراک براؤن بال گردن پر گہرے کٹ کا نشان جو اس وقت نیلا ہوا تھا۔۔۔



www.kitabnagri.com

بہارے اپنا ماسک اتار چکی تھی۔۔۔

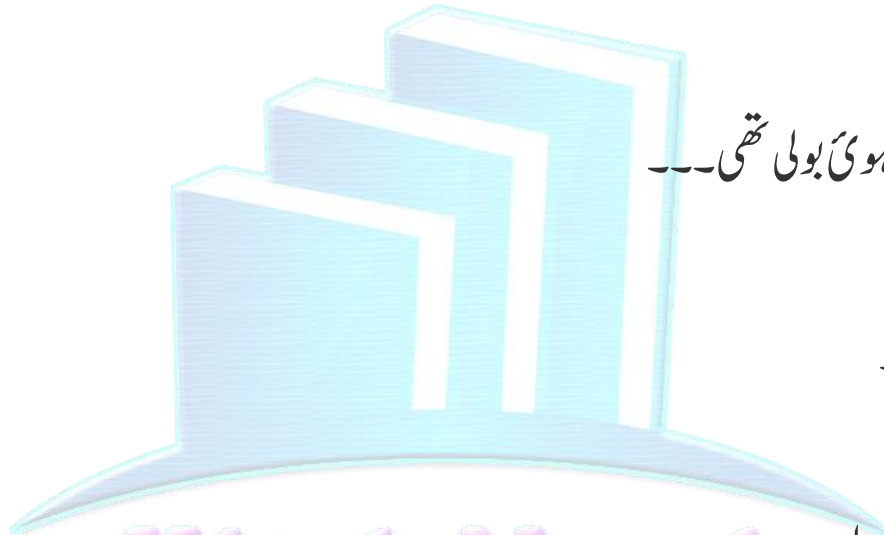
شانی کی نظروں میں اپنے لیے پسندگی دیکھ بہارے کا دل دھڑکا تھا۔۔۔

ی۔ یہ کیا کر رہی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شانی کو سکتے کی حالت میں کھڑا دیکھ بہارے نے اپنی شرٹ کے بٹن کھولنے سٹارٹ کیے تھے جب وہ شوک سے واپس آتا چلا یا تھا۔۔۔

وہی جو تم جیسے مرد کرتے ہے دیکھو میں کتنی بد صورت ہوا اب یہ تم بھی جانتے ہو میں تمہیں کس لیے لائی ہو روم میں۔۔۔



بہارے اب زہرا لگتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

تم ہوش میں توہ۔۔۔

ہوش میں ہو میں تبھی بول رہی ہو۔۔۔

www.kitabnagri.com

شانی غصے سے غراتا پاس جاتے بولا تھا۔۔۔

جب بہارے بھی چیختی بولی تھی۔۔۔

تم سب مردوں کو یہی چاہے ہوتا ہے تو لو حاصل ک۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

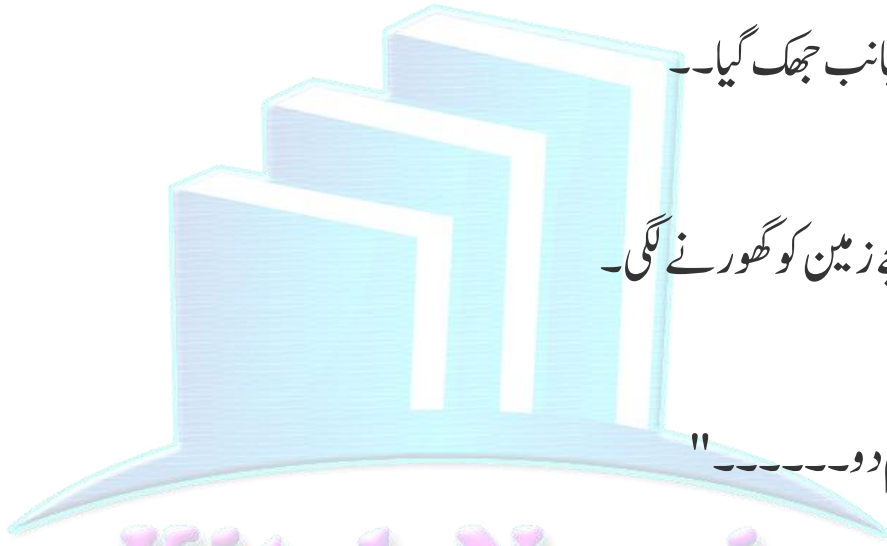
چٹاخ۔۔۔

بہارے اپنی شرٹ کو شولڈر سے سرکتی ہوئی نفرت سے بول رہی تھی جب شانی نے اسے روزدار تپھر مارا تھا۔۔۔

بہارے کا چہرہ دائیں جانب جھک گیا۔۔

بہارے اب لب بھینچے زمین کو گھورنے لگی۔

"اپنی اس زبان کو لگام دو۔۔۔۔۔"



شانی اسے جھنجھوڑتا ہوا بولا۔۔

تمہیں میں ایسا لگتا ہو۔۔۔

"آئینہ دکھا رہی ہوں تو تکلیف ہو رہی ہے۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

بہارے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتی ہوئی بولی۔۔

"عورت ہو تبھی چھوڑ رہا ورنہ میں اچھے سے بتاتا میں ہو کون۔۔۔"

تم اپنی حد میں رہو ورنہ میرے ہاتھوں سے گناہ ہو جائے گا۔۔۔

شانی کرخت لہجے میں بولا۔۔

"تم کون سا یہاں نیکی کرنے آئے ہو۔۔"

یہاں رات کے اندھیرے میں سب لوگ گناہ ہی کرنے آتے ہے پھر تمہارے جیسے رئیس زادے رات کو یہاں گناہ کرتے پھر دن کی روشنی میں اچھے بن جاتے ہے۔۔۔۔

بہارے اس کے غصے کا اثر لئے بنا بولی۔۔

شادی کرو گی مجھے سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شانی غصہ کنٹرول کیے بولا تھا۔۔۔

مجھ جیسی بد صورت طوائف سے کون شادی ک۔۔۔۔

بہارے خود کا مذاق بناتی بول رہی تھی جب شانی شدید غصے میں اسے گردن سے پکڑے اپنے لب اس کے لبوں پر رکھ چکا تھا۔۔۔۔

بہارے کا جسم کا نپا تھا اسے امید نہیں تھی شانی ایسا کام کرے گا وہ تو بس اسے غصہ دلا رہی تھی۔۔۔۔

شادی کر لو میں رات کیا دن کو بھی تمہیں بتایا کرو گا تم کتنی خوبصورت ہو مس بہارے۔۔۔۔

شانی اسے نرمی سے چھوڑے اس کا سرخ چہرہ دیکھتے وہ سکون سے بولا تھا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

دفع ہو جاؤ میں ٹھیک کہتی تھی تم جیسے مرد بس ہو س پوری ک۔۔۔۔

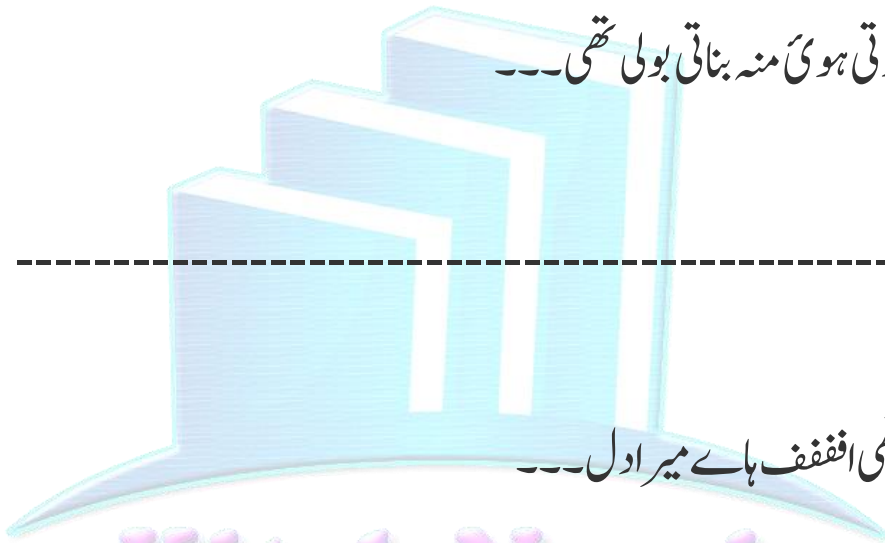
تیار رہنا مس بہارے بہت جلد ملے گے شادی کے دن۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہارے شدید غصے میں شانی کی کمرپرلات مارتی بول رہی تھی جب شانی دوبارہ اس کی سانسوں کو قید کرتا نرمی سے چھوڑتا باہر جاتا بولا تھا۔۔۔

انہہ ڈرامے باز۔۔۔

بہارے اپنے لب رگڑتی ہوئی منہ بناتی بولی تھی۔۔۔



وہی تھی ڈائمن وہی تھی اففف ہاے میرا دل۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شانی خوشی سے پاگل ہوتا بولا تھا۔۔۔

ڈائمن سمجھ سکتا تھا اس کی حالت کو۔۔۔

میں بہت خوش ہوں تمہارا بچپن کا عشق مل گیا مبارک ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈائمن خودی خوشی سے پاگل ہوتا بولا اسے ہگ کرتا بولا تھا۔۔۔

لیکن وہ ایسی کیوں تم تو جانتے ہو وہ کتنی ڈرپوک تھی پ۔۔۔

ریکس تم اسے جلدی سے لے آؤ پھر سب پوچھ لے گے۔۔۔

شانی اچانک پریشان ہوتا بول رہا تھا ڈائمن اسے پرسکون کرتا بولا تھا۔۔۔

ہاے آج تو مجھے خوشی سے نیند ہی نہیں آئی۔۔۔

ہاں سو جا اب میرا خود دل کر رہا ہے ملو جا کر پر مجبور ہوا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اچھا بس کر میری ہے وہ چل بھاگ جا یہاں سے۔۔۔

ڈائمن مسکراتا ہوا بول رہا تھا جب شانی براسا منہ بنائے بولا تھا۔۔

آج تو میں تمہیں اچھی نیند دوں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈائمن اب سردپن سے شانی کو ٹانگ سے پکڑتا اپنے ساتھ گھیسٹا ہوا جاتا بولا تھا۔۔۔

وہی شانی اب پیچھتا رہا تھا کیوں ڈائمن کو چڑچکا تھا۔۔۔



بابا آپ میری ب۔۔۔۔

صبح بلاج ہاسپٹل سے سیدھا برہان کے آفس میں آتا بول رہا تھا جب سامنے ارتج کو برہان کی چیئر پر بیٹھے وہی رک گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

بے بی پنک کلر کا تھری سوٹ پہنے بالوں کا بن بنائے ناک پر غصہ گرے آنکھوں میں نفرت لیے گلابی ہونٹ صاف شفاف چہرہ لیے ارتج اسے ہی طنزیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

تم یہاں کیوں نکلو باہر بابا کا آفس ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایکسوزمی مسٹر بلاج آپ زرا ڈورناک کر کے آئے باس ہو میں جائے۔۔۔

بلاج غصے سے دانت پیستا ہوا بول رہا تھا جب ارتج اپنا سفید ہاتھ سے اشارہ کرتی سکون سے بولی تھی۔۔۔

تم سمجھی کیا ہوا اپنے آپ کو یونی کیا کم پڑگی جواب آفس آکر بھی سب کو اپنا یہ حسن دیکھاتی ہ۔۔۔۔

ڈاکٹر بلاج جاؤ باہر یہ آفس میری بیٹی کا ہے اجازت لو ڈورناک کرو پھر اندر آؤ۔۔۔۔

بلاج دانت پیستا ہوا ارتج کے پاس جاتا بول رہا تھا جب برہان کافی کاگ لاتے اسے انور کیے بولے تھے۔۔۔



لیکن باب۔۔۔

دیکھو یہ کافی میں نے بنائی اپنی بیٹی کے لیے۔۔۔

بلاج بول رہا تھا جب برہان ارتج کوگ دیتے بولے تھے۔۔۔

بہت یچی ہے بابا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلانچ آپ سے باہر ہوتا اندر آتا رتج کو بازو سے پکڑتے دانت پیتا بول رہا تھا جب برہان دھاڑے تھے۔۔۔

ڈاکٹر بلانچ اتنا مت گراؤ اپنے آپ کو میری نظروں میں۔۔۔

تم نے چاہے محبت نہ کی ہو لیکن میں نے ہمیشہ عشق کیا ہے تم سے سو سوچ سمجھ کہ بولا کرو۔۔۔

ارتج سکون سے بولتی وہاں سے وک آؤٹ کر چکی تھی۔۔۔

میں جانتا ہو یہ ڈارمہ سارا ہے تاکہ میرے بابا نفرت کرے مجھ سے۔۔۔

دور جاتی ارتج کو دیکھتے بلانچ وہی سے دھاڑا تھا کیونکہ برہان بھی اسے نفرت سے گھورتے چلے گئے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارے ایس پی آے ہے کیوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہارے اگلے دن جب اپنے روم سے باہر آئی تو سامنے عمار کو پولیس یونفارم میں دیکھتی طنزیہ مسکراہٹ لائے
بولی تھی۔۔۔

کام کر سکتی ہو بدلے میں پیسے ملے گے۔۔۔

عمار سیدھی بات پر آیا تھا۔۔۔

پیسے کیسے نہیں اچھے لگتے میں حیران ہو میری جیسی طوائف کے پاس ہی کیوں آ۔۔۔

شاہ میر خان زادہ تمہارے اوپر مرتا ہے کام یہ کرنا ہے کیسے بھی اپنے جال میں پھسالا باقی کام میرا۔۔۔

بہارے نائٹ ڈریس پہنے ماسک لگائے سکون سے کھڑی بول رہی تھی جب عمار بولا تھا۔۔۔

جاؤ دروازہ اُدھر ہے میں ایسا کام نہیں کرتی کبھی خود چل کے کسی کے پاس جائے۔۔۔

بہارے ساری بات سنتی آرام سے اشارہ کرتی وہاں سے جاتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان ہارون خان کو جانتی ہو۔۔۔

عمار ضبط کرتا اٹھ کر کھڑا ہوتا بولا تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔

بہارے بنا موڑے ایک لفظ بولی تھی۔۔۔

ویسی ہو تم زہریلی وہ بھی بلکل ایسا ہی ہے۔۔۔

انسہ کام ہی بتایا تھا تمہیں میں نے۔۔۔

عمار غصے سے کہتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

بہارے کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

ہاں زینیہ تمہارا کام ہو جائے گا میں دیکھ لیتی ہو۔۔۔

جنت بلیو جینز نیلی ہی شرٹ پہنے ساتھ لونگ شوز ہاتھوں میں گن لیے وہ سنسنان راستے پر اکیلی کھڑی تھی۔۔۔

جب اسے زینیہ کا فون آیا تھا۔۔۔

یار میں کروالیتی کام روحان بھائی کو پتہ چلا تم اپنے روم کی بجائے کدھر ہو تو پکا کیس سے پہلے میری موت ہو گی۔۔۔



زینیہ پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

تم آنی کو کہو پراٹھے بنائے میں آکر کھاتی ہو ٹھیک ہے۔۔۔

جنت سامنے سے ایک ٹرک کو آتے دیکھ وہ سکون سے بولتی فون کٹ کر چکی تھی۔۔۔۔

ہاے اللہ جنت کو کچھ نہ ہو سچی ورنہ خالو اور روحان سے کون بچائے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زینیہ جنت کے روم سے باہر نکلتی نیچے کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

جہاں زیان حسنین روحا ہارون روحان ہال میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ زینہ جنت کو اپنے کام کا بتایا تھا جیسے سنتی جنت ایک منٹ میں سب سے بچتی باہر چلی گی تھی۔۔۔

روکو۔۔۔

جنت اپنی گن سے ٹرک کے ٹائر پر فائر کرتی چلائی تھی۔۔۔

اے لڑکی جا یہاں سے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹرک سے ایک لڑکا باہر آتا شدید غصے سے بولا تھا۔۔۔

کیوں تمہاری سڑک ہے۔۔۔

جنت سکون سے کھڑی اس کی ٹانگ پر فائر کرتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم ایسے نہیں مانو گی۔۔۔۔

لڑکا سے دیکھتا گہری نظروں سے دیکھتا ٹرک میں بیٹھے لڑکوں کو اشارہ کرتا بولا تھا۔۔۔۔

جبکہ دور اپنی گاڑی میں بیٹھے سفان خان سکون سے یہ منظر دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

ارے واہ کیا مال ہے آج تو مزہ آئے گا۔۔۔۔

ٹرک سے بیس پیچیس باڈی بلڈروالے لڑکے نکلتے باہر آتے سامنے اکیلی جنت کو کھڑا دیکھ بولے تھے۔۔۔۔



ہاں آو ایسی حالت کرو گی یاد کرو گے کس سے پالا پڑا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ایک منٹ کے لیے جنت ڈری تھی لیکن ہمت کرتی بولی تھی۔۔۔۔

جنت کی بات سننے سب ہی اس پر حاوی ہو چکے تھے۔۔۔۔

جنت نے اپنے پاس آتے دو لڑکوں کی ٹانگوں پر فائر کیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب پیچھے کھڑے لڑکے نے جنت کی شرٹ کو چاقو سے کاٹا تھا۔۔۔

تمہیں زیادہ شوق ہے مرنے کا۔۔۔

جنت رخ موڑے اسی لڑکے کو گردن سے دبوچتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

تم جیسی لڑکی ہو وہاں مرنے کو تیار ہے۔۔۔

ایک اور لڑکے نے جنت کا بازو پکڑتے کہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آجا مرنے کو۔۔۔

جنت پہلے اس کے پیٹ میں ٹانگ مارتی دوسرے کے اوپر سے گھومتی ہوئی شولڈر پر بیٹھی تھی۔۔۔

سفاں یہ شو سکون سے بیٹھا دیکھ رہا۔۔۔

مسلسل ایک گھنٹے سے سب لڑکوں کو جنت اکیلی مار رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باہر سے ٹرک بند تھا کوئی نہیں جانتا تھا اس کے اندر کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔

اتنا لڑانے اور رات سے طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے جنت نڈھال ہو چکی تھی۔۔۔۔

تبھی اب وہ گھبرائی تھی ان سب کو دیکھ کر۔۔۔۔؛

اصلی مرد تم نے دیکھے ہی نہیں۔۔۔۔

جنت ٹرک کے اندر جیتنی بھی ڈر گزرتی اس کی ویڈیو بناتی زینہ کو سینڈ کر چکی تھی۔۔۔۔

تبھی اب ٹرک سے باہر آہی رہی تھی جب وہی سارے لڑکے زخمی حالت میں آتے جنت کو وہی گراتے اس کے اوپر آتے بولے تھے۔۔۔۔

باہر سے ٹرک بند تھا کوئی نہیں جانتا تھا اس کے اندر کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔

اتنا لڑانے اور رات سے طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے جنت نڈھال ہو چکی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی اب وہ گھبرائی تھی ان سب کو دیکھ کر۔۔۔

بچ۔ چھوڑو۔ مجھے۔۔۔

جنت نے ہمت جمع کرتے پھولے سانس سے کہا تھا۔۔۔

ارے اصلی مرد بتا رہے۔۔۔

ایک لڑکے نے کہتے جنت کی شرٹ کا بازو پھاڑا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنگلی انسان کیا اتنا کمزور سمجھ لیا ہے مجھے۔۔۔

جنت شدید غصے میں آتی زور سے ٹانگ مارتی اٹھتی ٹرک سے باہر گی تھی۔۔۔

جب دوسرے لڑکے نے پکڑ کر اسے دوبارہ قابو کیا تھا۔۔۔

جنت ہمت ہارتی آنکھیں بند کر چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اصلی مرد تو دیکھے ہی نہیں تم نے۔۔۔

اس سے پہلے کوئی کچھ کرتا جب ٹرک کا دروازہ توڑتے اندر آتے سفان سرد مہری سے بولا تھا۔۔۔

اس کی گرین آنکھیں آگ اگل رہی تھی۔۔۔

جبکہ چہرے پر ماسک لگائے نیلی ہی ہڈی پہنے وہ شان سے کھڑا تھا۔۔۔

ابے تو کون ہے۔۔۔



سب بد مزہ ہوتے بولے تھے۔۔۔

سفان جو خود واپس چلا گیا تھا جب کچھ سوچتے اس نے گاڑی موڑی تھی۔۔۔

ٹرک کے اندر جاتے جنت اور لڑکوں کو دیکھتے وہ ماسک لگائے اندر کی طرف بھاگا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نفرت ہی سہی لیکن جنت اس کی بیوی تھی۔۔۔

تبھی وہ بچانے آگیا تھا۔۔۔

اب کیا ہوا تم سب کو۔۔۔

جنت سفان کی باڈی اور آنکھیں ہی دیکھ کر فدا ہو گئی تھی تبھی خود بھی اٹھ کر ان سب کو مارتی بولی تھی۔۔۔

اب دونوں مل کر سب کو مار رہے تھے۔۔۔

ش۔ک۔ شکریہ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب کو ڈھیر کرتے جنت سفان کے پاس آتی پھولے سانس سے بولی تھی۔۔۔

جبکہ سفان کی نظریں اس کی گردن پر لگا چوٹ کا نشان اور برہنہ شولڈر دیکھنے میں مگن تھا۔۔۔

ہاں جاؤ اب یہ پہن لو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان ہوش میں آتا اپنی ہڈی جنت کو پہناتے بولا تھا۔۔۔۔

۔۔۔۔

اس سے پہلے جنت کچھ کہتی جب زخمی لڑکا چاقولے جنت کے شولڈر پر وار کیا تھا تبھی سفان اسے اپنے سینے سے لگائے اپنا رخ لڑکے کی طرف کر چکا تھا۔۔۔۔

جنت خاموشی سے سفان کے دل کی دھڑکن سن رہی تھی ویسے ہی اسے پسینے چھوٹ رہے تھے۔۔۔۔

اب بھاگو یہاں سے۔۔۔۔
جنت جو آنکھیں بند کیے ساتھ لگی کھڑی تھی جب سفان کی رعب دار آواز سے ہوش میں آتی بنا دیکھے باہر کو بھاگی تھی۔۔۔۔

ہاں ڈانمن کافی لوگ ہے میرے خیال سے دل ہمارے کام آئے گا۔۔۔۔

ہاں بھیجو آدمی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفاں ڈائمن کو فون ملاتا ہوا جلدی سے بولا تھا۔۔۔
جبکہ ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ تھی۔۔۔



زینیہ جاؤ جنت کو بلاؤ۔۔۔

سب لان میں بیٹھے تھے جب روحان بولا تھا۔۔۔

ک۔ کیوں۔۔۔

زینیہ گھبراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

وہ دیکھو ہم سب نے ریس لگائی ہے جنت کو بلاؤ جلدی۔۔۔

روحان سب دیکھتے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں ہارون زیان بابر اسامہ برہان گل خان سب کھڑے تھے۔۔۔

اچھا وہ سورہی ہے۔۔۔

زینیہ اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتی بولی تھی۔۔۔
کیونکہ جنت ابھی تک نہیں آئی تھی۔۔۔

بابا جنت سورہی آپ ریس لگائے۔۔۔

روحان اونچی آواز سے بولا تھا۔۔۔



یا ہو و و ہارون بھائی اور تیز بھاگے۔۔۔

حنین جوش میں آتی چیختی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

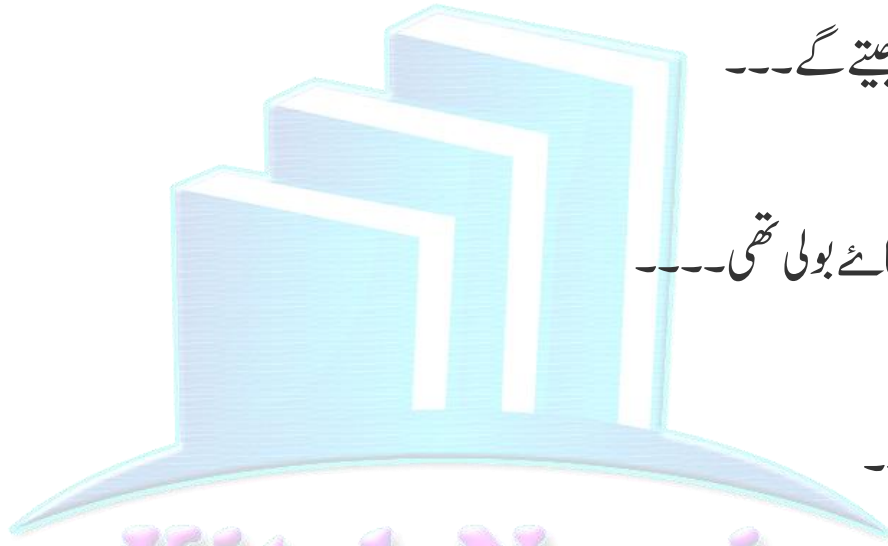
نہیں زیان لالہ آپ جیتے گے۔۔۔

روح ابراسامہ بنائے حنین کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔

ن۔ نہیں میرے بابا جیتے گے۔۔۔

آنیہ معصوم سی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔

تم چاہتی ہو بابا جیتے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

باربی کی طرف دیکھتے روحان نے کہا تھا۔۔۔

جبکہ سب بھاگ رہے تھے۔۔۔

گل بابا کو جیتنا چاہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان آنیہ کی طرف دیکھتا خود اٹھ کر بھاگتا ہوا بولا تھا۔۔۔

سب کے چہروں پر ہنسی آئی تھی۔۔۔



میں تمہارا باپ ہو۔۔۔

ہارون مسکراہٹ روکے بولے تھے۔۔۔

یہ بھی بابا میرے۔۔۔

روحان اپنے دانت نکالتے گل خان کو اپنے شولڈر پر اٹھا چکا تھا۔۔۔

ارے بیٹا یہ ک۔۔۔

بابا بیٹا بھی کہتے ہیں اور یہ بات بھی کہہ رہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے یار یہ غلط اب مجھے کون اٹھائے گا۔۔۔

ہارون خوش ہوئے تھے چاہے روحان پوری زندگی باہر رہا تھا پر تربیت بالکل ٹھیک ہوئی تھی جانتا تھا ہر رشتہ کیسے پورا کرنا تھا۔۔۔

ارے بابا میں ہونہ آپ کے پاس۔۔۔

جنت پھولے سانس سے بھاگتی ہوئی آتی ہارون کو اپنے شولڈر پر اٹھا چکی تھی۔۔۔

کرن زینہ ارتج حجاب پلو شہ حنین روحا عمارہ علیزے سب کامنہ کھول چکا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جب جنت نے ہارون کو اپنے شولڈر

بیٹھا یا تھا۔۔۔

پھر تو ہم بھی اٹھائے گے اپنے بابا کو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمار بھی مسکراتا ہوا زیان کو اپنے شولڈر پر اٹھا چکا تھا۔۔۔

آذان اسامہ کو سبحان بابر کو اپنے شولڈر پر اٹھا چکا تھا۔۔۔

بلال اور شاہ زین اپنے کام کی وجہ سے نہیں آئے تھے۔۔۔

تبھی اب برہان اکیلے کھڑے تھے۔۔۔

پری کا دل دکھی ہوا تھا سب کے بیٹے وہاں تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو اب سٹارٹ کرتے ہیں۔۔۔

جنت یہ کہتی ڈور لگا چکی تھی۔۔۔

اب روحان اور جنت بھاگنے میں سب سے آگے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یاہوووو جنت جلدی ہارون بھائی جیتنا چاہے۔۔۔

حنین اٹھ کر کھڑی ہوتی چلائی تھی۔۔۔

ارے آنی دیکھنا میں جیتنو گی۔۔۔

جنت روحا کے قریب جاتے بولی تھی۔۔۔

سب کے چہروں پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔۔

اس سے پہلے روحان عمار جنت سبحان آذان میں سے کوئی بھاگتاریس کی لاسٹ لائن تک جاتے جب سب کو
کراس کرتے کوئی برہان کو اپنے شولڈر پر بیٹھائے سب کو ہار اچکا تھا۔۔۔
www.kitabnagri.com

وہی تزیلہ بیگم روحا حنین پری علیزے کرن نسرين بیگم سب کا منہ حیرت سے کھولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا چلے ہم جیتے گے ضرور۔۔۔

برہان وہی کھڑے تھے جب پیچھے سے بلال خان آتا مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

بل۔ بلا۔۔۔

ارے جلدی کرے بابا ہم نے جیتنا ہے۔۔۔

برہان ہکلاتے شوک ہوتے بول رہے تھے جب بلال انہیں شولڈر پر آٹھائے بھاگا تھا۔۔۔

یا ہوووو یا ہوووو ہم جیت گے دوست۔۔۔

www.kitabnagri.com

سب ویسے ہی بلال کے شولڈر پر برہان کو دیکھ رہے تھے جو ریس جیت چکے تھے۔۔۔

اس سے پہلے کوئی کچھ کہتا جب شارٹ فرائک ساتھ جینز پہنے بالوں کی دوپونیاں بنائے پھولے گال لیے دانیں
بھاگتی ہوئی سب کو انور کیے بلال کے سینے سے لگی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پریسہ اور برہان حیران تھے کیسے دانیل بلال خان کے ساتھ خوش رہ سکتی ہے۔۔۔

ہاں ہم جیت گے اب خوش ہو۔۔۔

بلال بھی سب کو انور کیے بولا تھا۔۔۔

بہت بہت بہت ہاے میرے بابا جیت گے۔۔۔

دانیل خوشی سے پاگل ہوتی اب بلال کے گال پر لب رکھے بولی تھی۔۔۔

جہاں بلال شرمندہ ہوا تھا وہی سب نے مسکراہٹ روکی تھی دانیل کی حرکت پر۔۔۔

www.kitabnagri.com

""ایک سال پہلے۔۔۔

ڈاکٹر ڈاکٹر دیکھو میرے پوتے کو کیا ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلشیر خان اپنی رعب دار آواز سے ہاسپٹل آتے غراے تھے۔۔۔۔

جی سر کیا ہوا آپ کے پوتے کو۔۔۔

بلال اپنے ہی ہاسپٹل اتنا شور سنتا اپنے کین سے باہر آتا بولا تھا۔۔۔

دیکھو میرے پوتے کو یہ الٹیاں کر رہا ہے۔۔۔۔

دلشیر خان پریشان ہوتے اپنے پندرہ سالہ پوتے کو دیکھ بولے تھے۔۔۔۔

دیکھے سریہ نشے کی وجہ سے ہوا ہے آپ ایسا کرے کبھی اور لے جائے کیونکہ کافی ڈاکٹرز نے ہر تال کی ہے اور میں ہارٹ سرجن ہو۔۔۔۔

بلال کو جتنا سمجھ آیا چیک کرنے کے بعد سکون سے بولا تھا۔۔۔۔

تم ڈاکٹر ہو کرو علاج جلدی ورنہ پورے ہاسپٹل کو آگ لگا دو گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دلشیر خان غراے تھے۔۔۔

۔۔۔

ڈاکٹر بلال میر انام بلال خان ہے دلشیر خان کا بڑا پوتا آپ مجھے بتائے کیا ہوا۔۔۔

بائیس سالہ سلجھا ہوا بلال اپنی نیلی آنکھوں میں نرمی لائے بولا تھا۔۔۔

دیکھو بلال نشے کی وجہ سے اس کا جگر خراب ہو چکا ہے یا صاف کہو تو پھٹنے پر آچکا ہے اور تمہارے دادا مان ہی نہیں رہا ایسا کرو جگر والے ڈاکٹر کے پاس لے کر جاؤ میں بتا دیتا ہوں۔۔۔

www.kitabnagri.com

بلال اسے سمجھاتے بولا تھا۔۔۔

ہاں میں بھی دارجی کو یہی کہہ رہا تھا چلو کوئی بات نہیں میں لے جاتا ہوں۔۔۔

بلال اپنا غصہ کنٹرول کیے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ وہ خود کتنی بار کہہ چکا تھا۔۔

لیکن دار جی مان ہی نہیں رہے تھے۔۔۔

دار جی چلے ہم ک۔۔۔

دار جیسی۔۔۔

بلال بلال کے کین سے باہر آتا بول رہا تھا جب اسے کے پیچھے آتے بلال پر انھوں نے فائر کیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تبھی بلال چلایا تھا۔۔۔

مار دیا اس نے میرے پوتے کو مار دیا ڈاکٹر تو بچاتا ہے۔۔

دار جی ہوش میں تو ہے کچھ نہیں ہوا آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال جلدی سے اپنے بھائی کے پاس آتا اس کی سانسیں چیک کرتا بولا تھا۔۔۔

جواب زندگی کی بازی ہارتا سکون سے سو رہا تھا۔۔۔۔

چلے دار جی یہاں سے۔۔۔

بلال دار جی کو ہنڈیل کرتا اپنے ساتھ لے کر جاتا بولا تھا۔۔۔۔

کیونکہ وہ سمجھ گیا تھا بلال کی بات سہی تھی نشے سے اس کا جگر پھٹ گیا تھا۔۔۔

لیکن دار جی اسی پر الزام لگا رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""دودن بعد۔۔۔

یہ کیا طریقہ ہے دار جی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پریسہ اور برہان بلال کو دلشیر خان کے آدمی پکڑے اس کے گاؤں لے آئے تھے۔۔۔۔

تبھی بلال حیران ہوتا بولا تھا۔۔۔

اس دن کی بات وہ برہان اور پریسہ کو بتا چکا تھا۔۔۔

خون بہا ہو گا جو تم پورا کرو گے لڑکے۔۔۔

دارجی اپنی پنچایت پر بیٹھے رعب سے بولے تھے۔۔۔

آجکل کے زمانے میں خون بہا سسٹم خیر میں نے پہلے ہی کہا تھا آپ کے پوتے کی موت نشے کی وجہ سے ہوئی تھی
زیادہ نشہ کرنے سے

اس کا جگر پھٹ گیا تھا۔۔

آپ کو جیتنے پیسے چاہے ہم دینے کو تیار۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیسوں کی کمی نہیں ہمارے پاس خون بہا کا مطلب موت کے بدلے موت۔۔۔

یا پھر شادی۔۔۔۔

بلال غصہ سے بول رہا تھا جب دار جی سکون سے بولے تھے۔۔۔

ٹھیک ہے میں شادی کر لیتا ہوں۔۔۔۔

نہیں تمہاری شادی نہیں تمہاری بہن کی شادی میرے پوتے بلال خان سے ہوگی۔۔۔

بلال خان جو پنچایت پر آ بھی آ رہا تھا یہ الفاظ سنتے وہ رک چکا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلکل نہیں دار جی اگر آج تک میں چپ ہو کر سب برداشت کر رہا اس کا مطلب نہیں آپ کچھ بھی کرے۔۔۔۔

ایک ایسی لڑکی سے میری شادی کروا رہے جیسے میں جانتا ہی نہیں وہ انسان ہے کوئی بھیڑ بکری نہیں۔۔۔

اس سے پہلے بلال بولتا جب بلال رعب سے آتا چلا یا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ساری پنچایت کھڑی ہو چکی تھی۔۔۔

کیونکہ اس گاؤں کا ہونے والا سردار تھا بلال خان۔۔۔

اس گستاخی کی سزا مل۔۔۔

سو سزا بھی قبول ہے دار جی لیکن میں ایسی لڑکی پر ظلم ہر گز نہیں کروں گا۔۔۔۔

میں یہ قانون ختم کرنا چاہتا ہوں آپ ایسا کر رہے۔۔۔

Kitab Nagri

اس گاؤں کا سردار میں ہو تو میرا یہی فیصلہ ہے یہ سب یہاں نہیں ہو گا۔۔۔۔

سوری بلال تمہیں میری وجہ سے اتنی پریشانی اٹھانی پڑی آؤ میں تمہیں گھر چھوڑ دو۔۔۔

دار جی بول رہے تھے جب بلال بھی اپنی کہتا پریسہ برہان بلال کو اپنے آدمیوں سے چھڑواتا ہوا پنچایت سے باہر جاتا
بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت شکریہ بیٹا یقیناً تمہاری ماں نے اچھی تربیت کی تھی جو ہر ماں کا دکھ سمجھ گے میری بچی بہت چھوٹی ہے۔۔۔

پریسہ ساتھ جاتی روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ارے آنٹی بس کرے سب ٹھیک ہو گا بس دار جی زرا سخت مزاج کے ہے۔۔۔

بلال انہیں پر سکون کرتا بولا تھا۔۔۔

وہاں سے پریسہ برہان بلاج واپس اپنے گھر چلے گئے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رو کو بلال اگر تم یہاں سے گے تو میرا مرا ہوا منہ دیکھو گے۔۔۔

پریسہ لوگوں کی گاڑی ابھی گاؤں کی حدود سے باہر نہیں نکلی تھی جب دار جی کے آدمیوں نے قابو کر لیا تھا وہی

بلال کو دیکھتے وہ گن اپنے سر پر رکھے بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں دارجی آپ ایسا ظلم کرنا چاہتے ہیں خون بہا ہی کرنا ہے تو زرمینا کی شادی کروادے میری ہی کیوں۔۔۔۔

بس بہت ہوا تم ابھی اور اسی وقت اس ڈاکٹر کی بہن سے شادی کرو گے۔۔۔

بلال واپس پریشہ لوگوں کو آتا دیکھتے بول رہا تھا جب دارجی بولے۔۔۔

دارجی میں نکاح کرنے کو تیار ہو آپ کی پوتی سے پر میری بہن پر ایسا ظلم مت ک۔۔۔

بلال خان کی شادی تمہاری چھوٹی بہن دانین برہان سے ہوگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلال جانت پیتے ہوئے بول رہا تھا۔۔۔

جب دارجی سکون سے بولے تھے۔۔۔۔

نہیں نہیں میری بیٹی بہت معصوم ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ریلکس آنٹی ایسا کچھ نہیں ہونے والا دارجی بس ویسے ڈرار ہے۔۔۔

پریسہ روتی ہوئی بول رہی تھی جب بلال خود پریشان ہوتا اسے پرسکون کرتا بولا تھا۔۔۔

جس سسٹم کو وہ ختم کرنا چاہتا تھا وہ خود کیسے یہ سب کر سکتا تھا۔۔

بلال کا یہی سوچ کر دماغ پھٹ رہا تھا۔۔۔

تم ایسے نہیں مانو گے۔۔۔

دارجی نے جب دیکھا بلال کسی طور نہیں مان رہا تبھی اپنی ٹانگ پر گولی چلائی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

دارجی۔۔۔۔

بلال درد سے تڑپتے ان کے پاس بیٹھا تھا جن کی ٹانگ سے خون نکل رہا تھا۔۔۔

شادی کرو ابھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دارجی بولے تھے۔۔۔

اپنے ماں باپ کے بعد دارجی کو ہی بلال نے اپنے قریب پایا تھا جن کا وہ اکلوتا پوتا اور وارث تھا۔۔۔

میں تیار ہو۔۔۔

بلال ہار مانتا حامی بھرچکا تھا۔۔۔

وہ بھی اسے ظلم میں شامل ہو گیا تھا۔۔۔

جیسے تیسے کرتے بلال نے بلاج کو تسلی دی تھی وہ اس کی بہن کا خیال رکھے گا وہی بلاج راضی ہوتا دانیں کا نکاح بلال سے کروا چکا تھا۔۔۔



لیکن دانیں سے نکاح کے بعد دارجی نے بلال کو ملک سے باہر بھیج دیا تھا۔۔۔

پریسہ برہان بلاج کی نظر میں بلال دانیں کا خیال رکھ رہا تھا جبکہ دور بلال تنہا بیٹھا بچہ تھا رہا تھا کیوں وہ دانیں کو بنا دیکھے دارجی کے کہنے پر یہاں آ گیا تھا۔۔۔

وہی معصوم سی دانیں پر ظلم کے پہاڑ توڑے جاتے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین میرا بچہ۔۔۔

پریسہ کب سے دائین کو اپنے سینے سے لگائے اپنی پیاس بجھا رہی تھی۔۔۔

بلال بلاج کو سب کچھ بتا چکا تھا بلکہ شرمندہ بھی تھا وہ دائین کی حفاظت نہیں کر سکا تھا۔۔۔

لیکن بلاج خوش تھا اس کی بہن بلال کے ساتھ خوش تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماما بس کرے دیکھیں میں نے گیم پاس کر لیا۔۔۔

دائین اب برا سامنہ بنائے بولی تھی۔۔۔

ہاں میرے بچے نے گیم پاس کر لیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

برہان پیار سے اس کا ماتھا چومتے بولے تھے۔۔۔

چلو بہت باتیں ہوگی سب آرام کرے شام کو مہندی ہے سب تیاری کرو۔۔۔

مہر صاحب سب کو متوجہ کرتے بولے تھے۔۔۔

کیونکہ شام کو شاہ زین پلوشہ جنت سفان کی مہندی تھی۔۔۔

نسرین بیگم نے بتایا تھا سفان پاکستان آگیا تھا وہ کہہ رہا تھا شام تک آجائے

گا تبھی سب نے یہ پلان کیا تھا پلوشہ کے ساتھ جنت کی بھی رخصتی کر دی جائے۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنت بھی خاموشی سے سب سن رہی تھی اب وہ کوئی بات نہیں ٹالنا چاہتی تھی ہارون اور روحا کی۔۔۔

سب باری باری دامن سے ملتے چلے گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کیسی لگ رہی ہو۔۔۔

شام کو آنیہ یلیو کلر کا لہنگا پہنے بنامیک اپ کیے روحان کے روم میں آتی بولی تھی۔۔

بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔

روحان اسے گہری نظروں سے دیکھتا بولا تھا۔۔۔

م۔ م۔ میک اپ۔۔ تو۔ ک۔ ہی نہیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آنہ براسا منہ بنائے بولی تھی۔۔۔

لومیک اپ ابھی ہوگا۔۔۔

روحان مسکراہٹ روکے بولا تھا۔۔۔

اب روحان لیپ بام اپنی ڈر سینگ ٹیبل سے اٹھاتا جلدی سے اس کی آنکھوں اور لب پر لگاتا بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن مجھے نظر نہیں آرہا میک اپ۔۔۔

آنیہ شیشے کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو سب سے پوچھنا تعریف ہوگی۔۔۔

روحان اب اس کے بالوں کا جوڑا بنائے پیار سے بولا تھا۔۔۔۔

اچھ۔ل۔ اچھا ٹھیک ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آنیہ اپنی طرف سے مکمل تیار ہوتی باہر جاتی بولی تھی۔۔۔

ہا ہا ہا ہا۔۔۔

روم میں آتی روحا کا قہقہہ گونجا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ وہ آنیہ کا چہرہ دیکھ چکی تھی جس کے لبوں پر صرف لیپ بام لگی تھی۔۔۔

کیا ماما۔۔۔

روحان اپنی مسکراہٹ رو کے اپنا سر جھکائے بولا تھا۔۔۔۔

کالے تم بڑے خوش ہو گے آخر اتنی خوبصورت بیوی جو ملنے والی ہے۔۔۔

مہندی کلر کافل نیٹ کا لہنگا پہنے ہلکے میک اپ میں پلوشہ ساتھ بیٹھے شاہ زین کے ساتھ جھولے پر بیٹھی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

تبھی وہ براسا منہ بنائے بولی تھی۔۔۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔۔۔

شاہ زین اس کی بات اگنور کیے اس کے کان میں سرگوشی کرتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہہ کالا۔۔۔

پلوشہ اپنے سرخ گال لیتی سامنے دیکھتی بولی تھی۔۔۔

وہی شاہ زین نے اپنی مسکراہٹ روکی تھی۔۔۔

میم کیا نیم لکھنا ہے آپ کے ہاتھ پر۔۔۔

جنت بھی سیم پلوشہ جیسی تیار ہوئے اپنے جھولے پرا کیلی بیٹھی تھی کیونکہ سفان ابھی تک نہیں آیا تھا۔۔۔

جنت کے شولڈر لیس شرٹ ساتھ شرارہ پہنا تھا۔۔۔

کیونکہ لہنگا سے ہنڈل نہیں ہوتا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

مہندی لگانے والی نے اسے چپ دیکھتے پوچھا تھا۔۔

جنت ہارون خان۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت مسکراتی بولی تھی۔۔۔

میم شوہر کا نام لکھن۔۔۔

شوہر آگیا جو اس کا نام لکھو تم میرا نام لکھو میں بیٹھی ہو یہاں۔۔۔۔

لڑکی بول رہی تھی جب جنت غصے سے دانت پیستی بولی تھی۔۔۔۔

لان میں آئے کافی مہمان باتیں کر رہے تھے یہ کیسی دلہن تھی جس کا شوہرا بھی تک نہ آیا تھا۔۔۔۔



سب بھی سفان کا ویٹ کر رہے تھے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جو سکون سے اپنے روم میں بیٹھا مسلسل سگریٹ پینے میں بڑی تھا جیسے گہری سوچ میں ہو۔۔۔۔

ارے دیکھو دو نمبر کی وکیل بھی آئے ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شارٹ شرٹ کیپری پہنے ہلکا میک اپ کیے سامنے سے چلتی ہوئی آتی زینہ کو دیکھتے عمار بولا تھا۔۔

ہاں جہاں رشوت خور ملازم ہو وہاں مجھے آنا پڑتا ہے۔۔۔

زبان سبھنال کر بات کرو۔۔۔

زینہ بھی حساب برابر کرتی بول رہی تھی جب عمار آگ بگولہ ہوتا بولا تھا۔۔۔

کیوں آگ لگی انہہ۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زینہ اسے انکسور کیے وہاں سے جاتی بولی تھی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

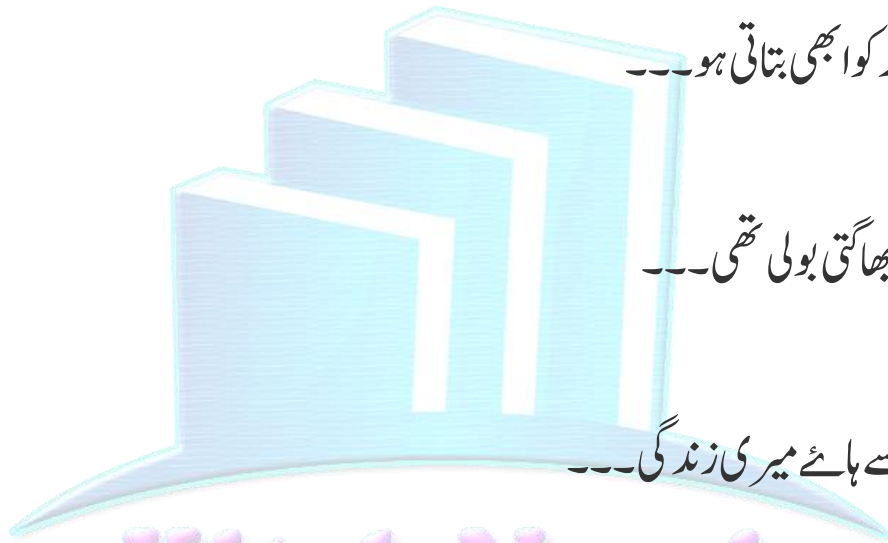
ہاں بالکل چڑیلیں لگ رہی ہو۔۔۔

سبحان وہاں آتا مسکراتا بولا تھا۔۔۔

تم بھوت لگ رہے ہو رکو ابھی بتاتی ہو۔۔۔

حجاب سبحان کے پیچھے بھاگتی بولی تھی۔۔۔

ہاے بچاؤ اس موٹی سے ہائے میری زندگی۔۔۔



پورے لان میں سبحان آگے جبکہ حجاب اسے کے پیچھے بھاگ رہی تھی۔۔۔

اہہ اہہ۔۔۔

سامنے سے آتے آذان سے سبحان اور حجاب ٹکراے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان تو جلدی سے دور ہوا تھا جبکہ اپنے دھیان میں بھاگتی سیدھی آذان کے اوپر گری تھی۔۔۔

ت۔ تم دیکھ نہیں سکتے تھے۔۔۔

حجاب اپنا سرخ چہرہ لیے بولی تھی۔۔۔

بالوں کا جوڑا بنائے ہلکے میک اپ ناک میں نوز رنگ پہنے سرخ سفید رنگ ہاتھوں پر مہندی لگائے حجاب آذان کے اوپر گری بجلیاں گراتی بولی تھی۔۔۔

نہیں تمہارے علاوہ کچھ دیکھائی نہیں دیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آذان سب کچھ بھلائے حجاب کی گردن کو چھوتا ہوا بولا تھا۔۔۔

آ۔ آذان آٹھا۔ مہندی لگی ہاتھوں کو۔۔۔

حجاب گھبراتے ہوئے لہجے سے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہ۔ ہاں ضرور۔۔۔۔

آذان بھی ہوش میں آتا بولا تھا۔۔۔

تبھی حجاب کو کروٹ کے بل کرتے اب اوپر آتے اسے اپنی باہوں میں آٹھا چکا تھا۔۔۔۔

میں ن۔ نے کہا تھا مجھے اٹھاؤں یہ نہیں کہہ تھا باہوں میں آٹھا لو۔۔۔۔

آذان حجاب کو باہوں میں آٹھائے اب چلتا جنت کے پاس جا رہا تھا تبھی مہمانوں کو اپنی طرف گھورتا پاتے حجاب
شرمندہ ہوتی بولی تھی۔۔۔۔



پھر کیا ہو۔۔۔۔

آذان اس کی بات سنتا اسے اپنے قریب کرتا اپنا منہ اس کی گردن میں چھپائے بولا تھا۔۔۔۔

پ۔ پاپا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شجرت جلدی سے بولی تھی جو سبحان کی گود میں بیٹھی تھی۔۔۔

اگر بیوی سے فرست میں ملے جائے تو بیٹی کو بھی گود میں آٹھالو۔۔

سبحان مسکراہٹ روکے بولا تھا۔۔

ہاں تجھے بھی اٹھالیتا ہو۔۔

آذان حجاب کو اتارے شرمندہ ہوئے بنا جلتے بولا تھا۔

ہاں ضرور۔۔



www.kitabnagri.com

سبحان مسکراہٹ روکے آذان کی طرف آتا بولا تھا۔۔

جایہاں سے فوجی تیری نیت خراب ہے۔۔

آذان اس کے سینے پر مکہ مارتے بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ ڈائمنڈز اتنے فالتو ہے تو کچھ ہمیں بھی دے دو۔۔۔۔

بلال روحان کی طرف دیکھتا بولا تھا۔۔۔

سبحان بلال عمار بلال آذان سب روحان کے پاس بیٹھے تھے جب وہ بولا تھا۔۔

کیونکہ روحان نے دامن کو ڈائمنڈ کی رنگ دی تھی۔۔۔



ہاں کافی ہے لینے تو نے۔۔۔

www.kitabnagri.com

سب لڑکوں نے سیم ڈر سینگ کی تھی جس پر روحان کے دے ڈائمنڈ پر وچ لگے تھے۔۔۔

دوست مجھے تیار تو کر دیتے۔۔۔

دامن بناتیار ہوئے وہی بلال کے پاس آتی روٹھے لہجے سے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہاں آکر بھی وہ بلال سے سارے کام کروا رہی تھی۔۔۔

یہاں آو میرا بچہ۔۔۔۔

بلال جانین کو اپنی گود میں بیٹھائے بولا تھا۔۔

اما سے تیار ہو جاتی وہ شوہرہ۔۔۔

دوست بھی ہے تو یہی تیار کروائے گے۔۔۔

بلال اسے سمجھا رہا تھا جب دانین اٹھتی بلال کا ہاتھ پکڑے وہاں سے جاتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہا ہا ہا ہا اپنی ہے ابھی۔۔۔

بلال خود قہقہہ لگاتا بولا تھا۔۔۔

ہاں شوہر کو بھی بچہ بنا لیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان سامنے دیکھتا بولا تھا جہاں بلال کے شولڈر پر بیٹھی دانیہ دانت نکالے جا رہی تھی۔۔۔

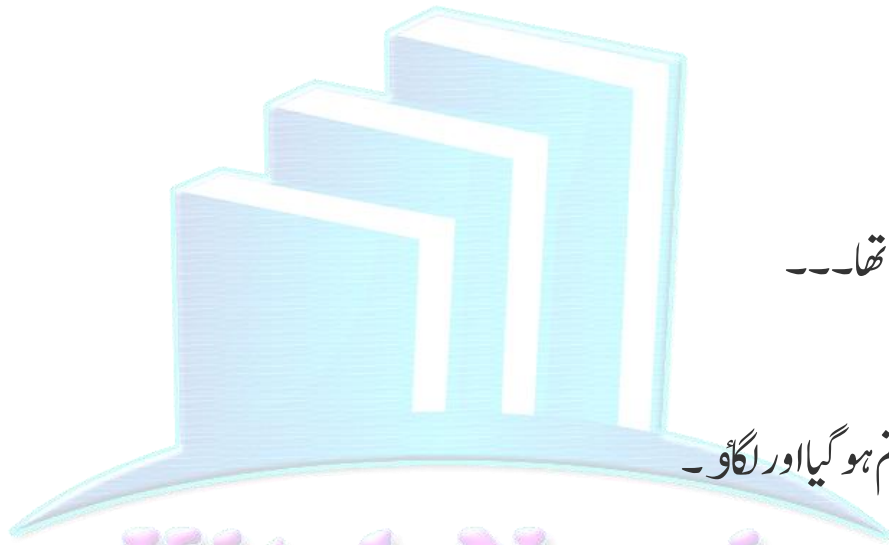
ہ۔ ہیر و۔۔۔

سب ابھی وہی دیکھ رہے تھے جب آنیہ منہ پھولاے آتی روحان کو دیکھتی بولی۔۔۔

بولو باربی۔۔۔

روحان سنجیدہ ہوتا بولا تھا۔۔۔

یہ دیکھو لپ گلوں ختم ہو گیا اور لگاؤ۔



آنہ اپنے لبوں کی طرف اشارہ کرتی بولی تھی۔۔۔۔

بہت زیادہ لپ گلوں لگا ہے دیکھو سبحان۔۔۔۔

روحان اب سبحان کی طرف دیکھتا بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں سبحان بلاج آذان نے روحان کے گھورنے پر سرہاں میں ہلا کر بتایا تھا کہ آنیہ کے لبوں ہر لپ گلوں لگا ہے

ا۔ اچھ۔ اچھا۔ ٹھیک۔۔

آنیہ خوش ہوتے روحان کے گال پر لب رکھتی وہاں سے جاتی بولی تھی۔۔۔

کیوں جھوٹ بولتے ہو حالانکہ ہم سب جانتے تھے آنیہ نے آج میک اپ نہیں کیا پھر بھی ہم یہی کہہ رہے کہ

م۔۔۔

میری باریبی ہے مجھے ایسی ہی پسند ہے اگر میک اپ کرے گی تو صرف میرے لیے جیسے صرف میں ہی دیکھو گا تم
ابھی زبان کم چلایا کرو ایس پی عمار رر رر رر۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

عمار جو جلتا ہوا بول رہا تھا تبھی روحان بھی اٹھ کر دانت پیتا ہوا کہتا وہاں سے واک آؤٹ کر چکا تھا۔۔۔

انہہ باریبی تمہاری ہے کہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمار بھی اس کی نقل اتارتا ہوا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

آنیہ کی وجہ سے کبھی روحان اور عمار کی نہیں بنی تھی۔۔۔



تم صرف یہ کپڑے پہنو گی۔۔

بلال منہ کھولے بس دانیں کے کپڑے دیکھ رہا تھا۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا دانیں کو کیسے سمجھائے۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں کیوں مسئلہ ہے۔۔۔

دانیں معصوم سی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔

نہ۔ نہیں وہ اچھا تم رکومیں پری ماما کو بلاتا ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال نروس ہوتا جلدی سے باہر جاتا بولا تھا۔۔۔۔

ارے شکر آنٹی آپ آگی پلیر دانیں کو تیار کر دے۔۔۔

بلال جیسے ہی باہر آیا سامنے سے آتی روحا کو دیکھتے وہ بولا تھا۔۔۔

اچھا بیٹا۔۔۔

روحا مسکراہٹ روکتی بولی تھی جان گی تھی وہ کیوں نروس ہوا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شکریہ۔۔۔

بلال جلدی سے کہتا وہاں سے گیا تھا۔۔۔

ہاں تم پاکستان آؤ مجھے ضرورت ہے یار دانیں بچی ہے اور اسے نہیں پتہ کیا کپڑے پہنے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلو شہ کی رسم ہو چکی تھی کافی دیر جب سفان نہیں آیا تبھی جنت بیزار ہوتی اٹھ کر اپنے روم میں آچکی تھی۔۔۔

نسرین بیگم ہارون روحاسب پریشان تھے سفان کے نہ آنے سے کافی لوگ باتیں کر رہے تھے۔۔۔

چھوڑ کیوں نہیں دیتی اس شخص کو جس سے شادی کرنے والی ہو۔۔۔

جنت اپنے مہندی لگے ہاتھوں سے جیسے تیسے ڈوپٹہ اتار چکی تھی۔۔۔

جب روم میں اندھیرہ ہوتے سفان اندر آتا اسے کمر سے دبوچتے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ک۔ کو۔ کون ہو۔ چھوڑو مجھ۔۔۔

جنت اچانک کسی کی گرفت پاتی ڈرتے بولی تھی۔۔۔

بتایا تو تھا دشمن ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان جنت کے باب کٹ بالوں کو چھوتا بولا تھا۔

پ۔

پلیز چھوڑ دو۔ میں شادی شدہ ہو۔۔

جنت پہلی دفعہ گھبراتی بولی تھی۔۔

وہ ابھی تک حیران تھی کون تھا ایسا جو ہارون خان اور روحان ہارون خان کی موجودگی کے باوجود بنا ڈرے اندر آ جاتا تھا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سفان کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ آئی تھی۔۔

سسسی۔۔

جنت اپنی گردن پر بنے زخم پر سفان کے دانت محسوس کرتی تڑپی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ج۔ چھوڑ۔۔۔۔

جنت اسے خود سے دور کرتی بولی تھی۔۔۔۔

کیوں چھوڑو تمہیں میں نے تمہاری جان لینی ہے۔۔۔۔

سفان دور ہونے کی بجائے جنت کا منہ دیوار سے لگتا اس کے شولڈر پر بنے زخم کو کاٹتا بولا تھا۔۔۔۔

سسسی۔۔۔

شولڈر پر تازہ بنے زخم سے لگتا خون نکلتے جنت درد سے کرائی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیونکہ سفان نے اتنی شدت سے کاٹا تھا جیسے چھڑی ہو۔۔۔۔

ایسی درد بھری آواز میں سنا چاہتا تھا۔۔۔۔

سفان دوبارہ اس کے زخم پر کاٹتا بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ک۔ کیو۔ کیوں۔۔۔

جنت اتنا خون بہنے کی وجہ سے نڈھال ہوتی بولی تھی۔۔۔

اپنے بچاؤ کے لیے جنت نے رخ موڑتے مہندی والے ہاتھ سفان کی شرٹ پر مارے تھے۔۔۔

جس سے مہندی بھی خراب ہو چکی تھی۔۔۔

بتا تو رہا دشمن ہو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سفان سکون سے بولتا اب جنت کو بیڈ پر گراے بولا تھا۔۔۔

پ۔ پلیز۔ مت کرو۔۔

جنت اب واقعی گھبراتی منت کرتی بولی تھی۔۔۔

اس میں اتنی ہمت نہیں تھی جو چیخ چلا کر کسی کو بلا لے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا سمجھتی ہو خوبصورت ہو تو کیا تمہیں یوز کرو گا بلکل بھی نہیں تیار رہنا فیس ٹو فیس ملنے کے لیے۔۔۔

سفان اس پر جھکے دوبارہ گردن کے زخم کو کاٹنا اٹھتا ہوا کہتا جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا تھا۔۔۔

جبکہ شولڈر سے بہتا مسلسل خون کی وجہ سے جنت اپنے حواس کھور ہی تھی۔۔۔
"یہ شادی ہر گز نہیں ہوگی۔؟؟"

تین سو چالیس افراد جو سیاہ کپڑوں میں ملبوس ہاتھوں میں ہتھیار لیے شادی ہال میں داخل ہوئے تو انکے پیچھے سے
ایک انتہائی دبنگ نسوانی آواز گونجی۔۔۔

Kitab Nagri

، جسے سنتے ہی جو نہال اپنی دلہن کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا خوف سے دلہن مہوش کے دوپٹے کو منہ میں ڈال کر اپنی
چینوں کا گلا گھونٹنے لگا۔۔۔

"کیا کہا تھا کہ تم صرف میرے ہو۔ تمہیں دیکھنے اور تمہیں چھونے کا حق صرف میرا ہے تو پھر تمہاری ہمت کیسے
ہوئی اس کبوتری کو یہ سارے حق دینے کی ہاں بتاؤ مجھے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

گرے بھاری لہنگا پہنے بنامیک اپ کے وہ گن لیے مسکراتی ہوئی جنت نہال کے پاس آتی

صوفے کے ہتھے پر اپنی ایک ٹانگ رکھ کر وہ اُس کے اوپر جھکتے ہوئے غرا کر بولی۔۔

۔ تو وہ اُسے اپنے اوپر جھکتے ہوئے دیکھ کر خود میں سمٹنے لگا۔۔

ج۔ جن۔ جنت یہ کیا حرکت ہے۔۔۔ م۔ میری شادی۔۔۔ ہے۔۔۔

تبھی اُسکی دلہن مہوش جو کہ ابھی بنی نہیں تھی۔۔۔

اس نے بری ہمت جتا کر ڈھارتے ہوئے کہا۔۔

تو جنت اُسکی ڈھار پر اپنی ٹانگ صوفے سے ہٹا کر غصے سے اُسکی جانب بڑھی۔۔۔

جو اُسے اپنی جانب بڑھتے دیکھ کر اب اپنی کم عقلی پر ماتم کر رہی تھی کہ کیوں اُس شیرنی کو اپنی جانب متوجہ کیا اُس نے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں کیا کہہ رہی تھی۔ مس کبوتری کہ میں کون ہوں۔؟۔"

وہ اُسے چہرے سے پکڑ کر اوپر اٹھاتے ہوئے بولی۔۔

، اُسکا لہجہ نہایت ہی خطرناک تھا جسے سن کر مہوش زور سے کانپنے لگی۔۔۔

ی۔ یار نہ کروت۔ ترس کر وکلاس فیلو ز ہے ہم۔۔۔

پلیز شادی ہونے دو بڑی مشکل سے سب مانے ہے تم آگے ہماری شادی روکنے۔۔۔

مہوش اُسکی سخت گرفت پر روتے ہوئے بولی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو وہ اُسے وہی صوفے پر پٹک کر اب اُسکی جانب بڑھی جو صوفے کے پیچھے چھپا اُن دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

اُسے اپنی جانب بڑھتے دیکھ کر نہال نے ایک چیخ مار کر وہاں سے اٹھا اور ہال کے دروازے کی جانب بڑھا۔۔۔

نہ۔ ک۔ کرو جنت۔ میں ہ۔ ہارون انکل کو فون کرتا۔ ہ۔ ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہال اب دروازے تک جاتا ڈرتے ہوئے بولا تھا۔۔

پکڑو اسے۔۔۔

جنت پستول غصے سے نیچے پھینکتے ہوئے ڈھار کر بولی۔۔

تو وہ دروازے پر دو سانڈ نما آدمیوں کو کھڑے دیکھ کر
خوف سے اپنے قدم پیچھے لینے لگا۔۔

"دیکھو مم، مجھے جانے دو مم۔ میں نے آخر تمہارا کیا باگاڑا ہے جج۔ جو تم میرا پیچھا نہیں چھوڑ رہی گرل باس
ای۔ ایسا مت کرو یا ر۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ ہکلاتے ہوئے بولا تو اُسکی بات پر گرل باس نے زوردار قہقہہ مارا اور پستول نیچے سے اٹھا کر اُسکے چہرے پر
پھیرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

بابا کے سامنے کہہ دیتے کہ تمہیں مجھ سے شادی کرنی ہے میں ترس کھا کر لیتی پر تم بزدل انسان۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خیر مولوی صاحب نکاح کروادان کا جلدی۔۔۔

جنت مسکراتی ہوئی کہتی اب مولوی کو دیکھ بولی تھی۔۔۔

ش۔ شک۔ شکریہ۔۔۔۔

ابے چھوڑ شکریہ تم جانتے ہو میرا جو شوہر ہے بڑا خوبصورت ہے شکر تمہارے جیسے انگور سے شادی نہیں کی۔۔۔

نہال خوش ہو کر بول رہا تھا جب جنت مسکراتی ہوئی بولتی اب دونوں کا نکاح کرواتی وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

جبکہ اس کے جانے کے بعد بھی نہال اس کی دہشت سے کانپ رہا تھا ابھی تک۔۔۔

ہاے مسٹر ہارون خان۔۔

کیسے ہو آج بھی ویسے ہی ڈیشنگ ہینڈ سیم ہو لگتے ہی نہیں تین بچوں کے باپ ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلیک شلوار کرتا پہنے اپنے بالوں کو جیل سے سیٹ کیے کالی گہری آنکھوں پر گلاسز لگائے عنابی ہونٹ مسکراتا چہرہ
آج بھی لاکھوں لڑکیوں کا دل دھڑکاتے تھے۔۔۔

تبھی ہال میں انٹر ہوتی تاشہ سیدھی ہارون کے پاس آتی مسکراتی بولی تھی۔۔۔



آپ کون۔۔

ہارون خان زرا سختی سے بولے تھے۔۔۔

ہاے یہ رعب اففف بڑا مس کیا کاش میرے ہوتے۔۔۔

ہارون۔۔۔

تاشہ فدا ہوتی اپنا ہاتھ ہارون خان کے چہرے پر لگاتے بول رہی تھی جب سامنے سے روحا آتی بولی تھی۔۔۔

بلیک نیٹ کی ساڑھی پہنے بالوں کا جوڑا بنائے ہلکا سا میک اپ کیے خوبصورت چہرے پر پریشانی سجائے وہ ہارون کے
پاس آئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ریلکس پنک روز جنت آجائے گی میری جان پریشان نہیں ہوتے۔۔۔

ہارون ان کو شولڈر سے پکڑتے ان کا ماتھا چومتے بولے تھے۔۔۔

یہ منظر دیکھتے تاشہ نے برا سامنہ بنایا تھا۔۔۔

ی۔ یہ کون ہے۔۔۔

روح سامنے تاشہ کو دیکھتی پریشان سی بولی تھی۔۔۔



یہ آنی ہے میری۔۔۔

سفان جلدی سے پاس آتا بولا تھا۔۔۔

اہہ پہلے بتاتے آپ بیٹا آپ کی آنی ہے آئے میں لے کر چلتی ہو آپ کو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روح اچانک مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔

ایک پل کے لیے سفان کو ترس آیا تھا روحا پر جو پریشان ہونے کے باوجود بھی سب سے مسکراتے مل رہی تھی

یہ کیسے شادی ہو سکتی ہے جب تمہاری بیٹی ہی بھاگ گ۔۔۔۔

تاشہ۔۔۔۔

سفان کی رشتے دار ہو

تبھی میں چپ ہو گیا ورنہ میرے بچوں کے لیے کوئی بکواس کرے ہارون خان زبان کاٹ دیتا ہے۔۔۔

آپ آئی شادی میں تو انجوائے کرے ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔

سفان لے جاؤ اپنی آنی کو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تاشہ مسکراتی بول رہی تھی جب ہارون خان دھاڑے تھے۔۔۔

کیا ہوا ہارون بھائی۔۔۔

حنین پریشان آتی بولی تھی۔۔۔

ہانی یہ کہتی میری جنت بھاگ گی ہے شادی م۔می۔

ششش ریکس آپو ایسا کچھ نہیں ہوا جنت آجائے گی آپ جانتی ہے اسے مذاق کی عادت ہے۔۔۔

روحا حنین کے گلے لگتی پھوٹ پھوٹ کر روتی بول رہی تھی جب حنین تاشہ کو گھورتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

روحا کے آنسو دیکھ کر ہارون خان کا پارہ ہای ہوا تھا۔۔۔

ت۔۔۔

بابا۔۔۔

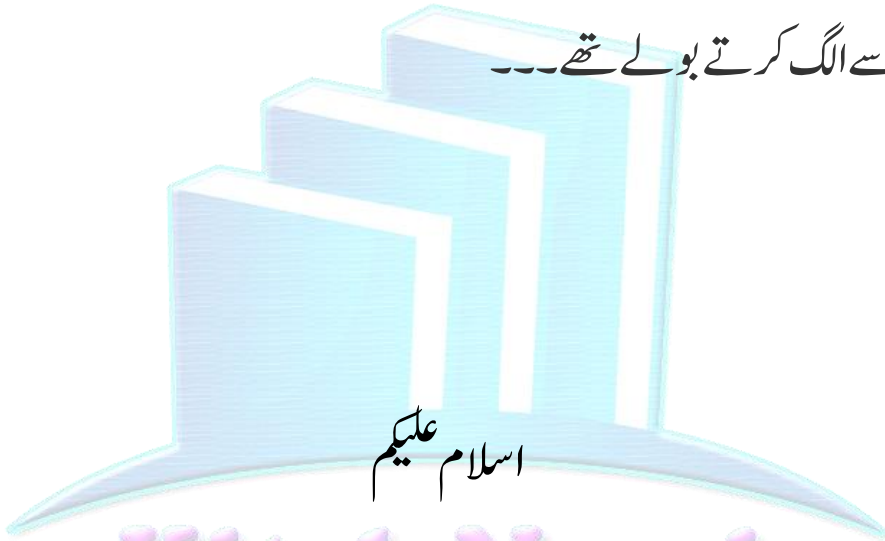
Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے ہارون خان بولتے جب جنت ہال میں انٹر ہوتی چلاتی ہارون کے سینے سے لگی تھی۔۔۔

وہی روک جاؤ جنت تم میری بیٹی ہر گز نہیں ہو۔۔۔

ہارون خان اسے خود سے الگ کرتے بولے تھے۔۔۔

لیکن۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



مرگی تم میرے لیے جنت اتنا ذلیل کروادیا تم نے دفع ہو جاؤ۔۔۔

میں تمہیں اپنے گھر نہیں رکھ سکتا آج سے تم مرگی میرے لیے۔۔۔

ہارون خان پھر دھاڑے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

تم کیوں مسکرا رہے ہو۔۔۔

تاشہ سفان کو سوچ میں گم مسکراتے دیکھ پاس آتی غصے سے بولی تھی۔۔۔

دیکھا آنی ہارون انکل نے کیسے جنت کو ڈانٹا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں ڈانٹ رہا ہارون دیکھو کیسے سینے سے لگایا ہے۔۔۔

سفان بول رہا تھا جب تاشہ سامنے دیکھتی بولی۔۔۔

سفان نے حیران ہوتے سامنے دیکھا جہاں جنت سب سے مسکراتی ہوئی مل رہی تھی۔۔۔

مطلب یہ خیال تھا میرا۔۔۔

سفان برا سامنے بنائے بولا تھا۔۔۔



www.kitabnagri.com

بیٹا مجھے بتا کر جاتی آپ میں ہنڈل کر لیتا سب کچھ۔۔۔

جنت مسکراتی ہوئی سب ہارون کے سینے لگی بتا چکی تھی کیسے نہال کی شادی کروا کر آئی تب وہ مسکراتے بولے
تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے بابا ما کہاں جانے دیتی مجھے تبھی خالو سے پلان شیئر کر کے میں نے سب کچھ کیا۔۔۔

جنت اب زیان کے سینے سے لگی بولی تھی۔۔۔

ہارون کا منہ کھولا تھا۔۔

سنجیدہ انسان تم ایسا بھی کر سکتے تھے میں شوک ہو۔۔۔

ہارون مسکراتے بولے تھے۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔



www.kitabnagri.com

اب میری بیٹی کی فرمائش تھی تو مانی ہی تھی میں نے۔۔۔

زیان قہقہہ لگاتے بولے تھے۔۔۔

مجھے بتا دیتے تو اچھا تھا میری پنک روز نے رو رو کر برا حال کر لیا اپنا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون روحا کو اپنے سینے سے لگے مسکراتے بولے تھے۔۔۔

بابا میرے خیال سے آپ کو ماما کے علاوہ کچھ دیکھائی نہیں دیتا۔۔۔

روحان بھی پاس آتا بولا تھا۔۔۔

بے شرم۔۔۔

روحا ہارون کے کان میں سرگوشی کرتی پیچھے ہوئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

جیسے تمہیں باربی دیکھائی دیتی ویسے ہی مجھے پنک روز نظر آتی ہے۔۔۔

ہارون مسکراتے آنکھ و نک کرتے بولے تھے۔۔۔

ارے بٹی میری ہے تو میرے جیسی ہی ہوگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون خان اب سفان پر بمب گراے سکون سے کہتے سب کو لے ہال سے چلے گے تھے۔۔۔

لیکن انکل می۔۔

سوری بیٹا جہاں میری پنک روز کی عزت نہیں وہاں میری پھول جیسی بیٹی کی بھی عزت نہیں ہوگی۔۔

میری بیٹی کے لیے ہم سب کافی ہے تم جلد ہی طلاق کے کاغذ بھیج دینا۔۔۔

سفان کارنگ اڑا تھا تبھی وہ بھاگ کر ہارون کا ہاتھ پکڑے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب وہ مسکراتے کہتے وہاں سے چلے گے تھے۔۔۔

اتنا تو میں جانتی ہو تمہیں مجھ سے دھواں دار عشق نہیں تھا۔۔۔

یہ تم جو بھی کر رہے مجھے اور بابا کو ذلیل کرنے کے لیے کر رہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پرافسوس مسٹر سفان خان تم بھول گے یہ ساری میری فمیلی ہے دیکھو سب میرے ساتھ ہے جب تک یہ سب میرے ساتھ ہے تب تک جنت ہارون خان کبھی بھی کمزور نہیں ہو سکتی۔۔۔

مبارک ہو تمہارا پلان فاپ ہو گیا۔۔۔

جنت جلدی سے سفان کے پاس آتی مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

اور ہاں یاد آیا۔۔۔

جنت کہتی واپس جا رہی تھی جب پھر پاس آتی بولی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈانمن کی بہن ہو میں مجھے اتنے ہلکے میں مت لینا۔۔۔

پیپر ز بھیج دینا مجھے۔۔۔

جنت شیطانی مسکراہٹ لائے سفان کو آنکھ و نک کرتی وہاں سے بھاگ گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

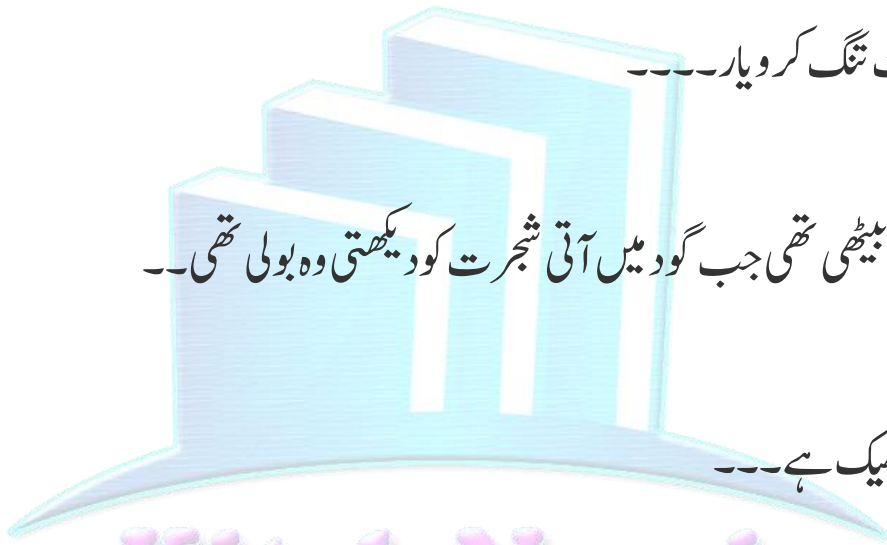
سُفان تو ابھی تک ہکا بکا تھا سب فمیلی کا اتنا پیار دیکھ کر۔۔۔

تاشہ تو کب سے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

اففف شجرت پیٹا مت تنگ کر دیار۔۔۔

حجاب بیڈ پر نڈھال سی بیٹھی تھی جب گود میں آتی شجرت کو دیکھتی وہ بولی تھی۔۔

کیا ہوا حجاب طبعیت ٹھیک ہے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آذان نائٹ ڈریس پہنے بیڈ پر آتا پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

ہاں بس تھک گی شاہد اس لیے۔۔۔

حجاب مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں تھک گی ہوگی تم ریست کرو شجرت مجھے دو آج بابا کے ساتھ سوئے گی۔۔۔

آذان براسا منہ بنائے شجرت کو گود میں آٹھائے بولا تھا۔۔۔

ن۔ نہی۔ م۔ ماما۔۔

شجرت اس کی گود سے نکلتی ہوئی حجاب کے پاس آتی روتے بولی تھی۔۔۔

ارے ماما کی جان آؤ یہاں ہم سوتے۔۔۔

حجاب جلدی سے اسے پکڑے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کی جان بستی تھی ننھی سی شجرت میں تبھی اپنی تھکن کی پرواہ کیے بنا وہ بولی تھی۔۔۔

ی۔ یہ۔ ک۔ ا۔۔۔

ششش تم شجرت کو سلاو آرام سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آذان تھکن سے چور ہوتی حجاب کو دیکھتے اس کے پیچھے آتا بیٹھ کر اس کے شو لڈ رد بار ہا تھا حجاب حجاب ڈرتے بولی
تبھی وہ بولا تھا۔۔۔

حجاب کی مکیسی کا تھوڑا سا گاؤن اتارے آذان اپنے بھاری سفید ہاتھ سے اس کے شو لڈ رد بار ہا تھا۔۔۔

جبکہ حجاب کی گود میں سوتی شجرت اور آذان کا لمس پاتے حجاب کی تھکن جارہی تھی اور نیند اس پر حاوی ہو رہی
تھی۔۔۔۔

شکریہ حجاب میری بیٹی کو۔۔



ہ۔ ہماری بیٹی ہے آذان۔۔۔

آذان نرمی سے اس کے کان کی لوچو متا بول رہا تھا حجاب نیند میں جاتی حجاب بولی تھی۔۔۔

اوووو سوری میں بھول گیا تھا ہماری بیٹی۔۔۔

آذان اب اپنے ہاتھ حجاب کے پیٹ پر رکھتے بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا میں س۔۔۔

آذان اب حجاب کی کمر اپنے سینے سے لگائے بیڈ کے ساتھ خود کو لگائے بول رہا تھا جب اسے حجاب کی نیند میں جاتی گہری سانسوں کی آواز سنائی دی تبھی وہ چپ ہو گیا۔۔۔

اہہ شجرت کی ماما۔۔۔

آذان پیار سے حجاب کا گال کیچھتا ہوا بولا تھا۔۔۔



وہ خوش تھا اپنی فمیلی میں۔۔۔

کیا حرکت تھی آنی یہ جنت آج میرے پاس ہوتی سب آپ کی وجہ سے ہوا۔۔۔

سفاں غصے سے اپنے پلیس میں انٹر ہوتا ہال میں کھڑی نشے سے جھولتی تاشہ کو دیکھتے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ت۔ تم م۔ مجھ۔ کیوں ب۔۔۔

ششش آئی آپ نے شراب پی ہے اور یہ کیا پہنا ہے پاکستان ہے انگلینڈ نہیں ہے۔۔۔

چھوٹی سی ریڈ کلر کی نائی میں ملبوس نشے سے جھولتی تاشہ کو دیکھ سفان شوک ہوتا نظریں چڑاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

تم نہیں جانتے اس روحا کی وجہ سے میری بہن ہمیشہ ہر خوشی کے لیے ترستی رہی ہے۔۔

سہاگن ہو کر بھی انھوں نے بیوہ کی زندگی گزاری اور میں ہمیشہ ہارون خان کے لیے ایسی ہی رہی کبھی شادی نہ کی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب اس روحا ہارون خان کی وجہ سے ہوا تم مجھے ہی بول رہے۔۔۔

ارے تمہیں تو چاہے اپنی بیوی کو ساتھ لاتے زبردستی ہی سہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہسہ تم بھی اپنے باپ کی طرح روحا کی بیٹی پر مر مٹے جیسے وہ پوری زندگی بس روحا کے لیے تڑپتا رہا آخری ٹائم بھی اسے تمہاری بجائے روحا کی پرواہ تھی۔۔۔۔

تاشہ شراب پیتی روز کی طرح آج بھی اپنے دل کی بھڑاس نکال رہی تھی۔۔۔

سفان کا دماغ پھٹا تھا آج بھی سب کچھ سنتے تبھی وہ غصے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔

اچھایہ تو بتاؤ نہال کے پاس کیسے گی تم۔۔۔۔

روحان کے روم میں جنت آئی تھی جب وہ اسے بیڈ پر بیٹھائے آرام سے بولا تھا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

وہ زبان خالو نے اپنے آدمی باہر کھڑے کیسے تھے میں نے نہال کی شادی پر بھی جانا تھا سوکھڑکی سے باہر نکل گی سامنے آدمی تھے تو ان کو لے کر میں چلی گی۔۔۔

جنت سفان کی بات گول کرتی جھوٹ بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ سفان کے آدمیوں سے ہی زیان کے آدمیوں نے بچایا تھا جنت کو۔۔۔

اچھا خالو کی بجائے مجھے بتا دیتی تم میں مدد۔۔۔۔

کیا روحان میں سونے آئی ہو تم یہاں یہ پوچھ رہے ہو۔۔

روحان بول رہا تھا جب جنت روٹھے لہجے سے بولا تھا۔۔۔

ہممم آؤ سو جاؤ مرو یہاں پر۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحان اسے بیڈ پر جگہ دیتا برا سامنہ بنائے بولا تھا۔۔۔

جانتا تھا جنت کیا کرنے والی ہے۔۔۔۔

وہی ہوا جو وہ سوچ رہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت اسے ٹانگ مارتی بیڈ کر گراتی خود پورے بیڈ پر سو چکی تھی۔۔۔

جبکہ قالین پر روحان گرا ہوا تھا۔۔۔

ڈائمن ہوم۔۔۔

ڈائمن کی بہن میں ہو سمجھے۔۔۔

روحان دانت پیستے بول رہا تھا جب جنت بیڈ کے نیچے کی طرف سر کیے بولی تھی۔۔۔

جبکہ روحان کے روم کی کھڑکی پر وہ کھڑی شخصیت ہمیشہ کی طرح منہ پر ماسک لگائے آنسو بہاتی یہ بہن بھائی کا پیار دیکھ رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ۔ سب۔ خوش۔ ہے۔ سب۔ ب۔ بھول۔ گ۔ گے۔ مجھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچ۔ اچھی با۔ بات ہے سب بھ۔ بھول گے۔ مج۔ مجھ جیسی گندگی۔ ک۔ و۔ یاد کرنا چاہے۔ گا۔۔

م۔ میں۔ گندی ل۔ لڑکی ہو۔۔۔

ک۔ کیوں نہیں مر جاتی۔۔

چچ گھن آتی مجھے اپنے آپ سے۔۔۔

یلکک۔۔۔

وہ آج بھی جائے نماز پر بیٹھی اپنے جسم کو نوچتی پھوٹ پھوٹ کر روتی چلا رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس کے چلانے کی آوازیں روم سے باہر جا رہی تھی۔۔۔

م۔ مجھے موت کیوں

نہیں آتی میں گندی لڑکی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے مرنا۔ چاہے۔ مجھے سب نے چھ۔ چھوڑ د۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے آہستہ آہستہ جائے نماز پر لیٹتی بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔۔

روزانہ وہ اپنوں کو یاد کرتی ایسے ہی رات کے اندھیرے میں روتی تھی۔۔۔

ہاے کالے کیسے ہو آخر مجھ جیسی لڑکی سے شادی ہو ہی گی تمہاری۔۔۔۔

شاہ زین سب مہمانوں کو فارغ کرتا روم میں آیا تھا جب ریڈ ناٹی پہنے پلوشہ اپنے ہاتھوں پر روشن لگاتی بولی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

شاہ زین کا بنگلہ دیکھ کر پلوشہ کا شوک سے منہ کھولا تھا لیکن جلد ہی وہ اپنی حیرت پر قابو پا چکی تھی۔۔۔

شاہ زین کے ماں باپ اس کی کم عمری میں ہی وفات پا چکے تھے پری نے ہی شاہ زین کی پرورش کی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بچپن میں بھی پلوشہ کے مذاق کا نشانہ وہ بنتا تھا۔۔۔

لیکن نرم مزاج شاہ زین ہمیشہ اس کی ہر بات کو انور کر دیتا تھا۔۔۔

پلوشہ نے شروع سے ہی یہی سوچا تھا شاہ زین غریب ہے جو ان کے ساتھ گھر رہتا تھا۔۔۔

لیکن اب اس کی امیری دیکھ وہ حیران ضرور ہوئی تھی۔۔۔۔

روم میں آنے کے بعد پلوشہ نے جلدی سے لہنگا اتار کر جان بوجھ کر نائی پہنی تھی تاکہ شاہ زین اس کو ڈانٹے۔۔۔

لیکن پہاڑ تو تب اس پر گرا جو شاہ زین نے اسے کہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہاں سو جاؤ آرام سے میں دوسرے روم میں جا رہا ہوں۔۔۔

کوئی چیز چاہے ہو تو لے لینا کیونکہ آج سے یہ سب تمہارا ہے۔۔۔

ایسے کپڑے پہن سکتی ہو تم کیونکہ ہم دونوں کے علاوہ اس بڑے سے بنگلے میں کوئی نہیں ہوتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گھر کے میل ملازم اپنے کورٹر میں ہے۔۔۔

شاہ زین روم کے ڈور پر ہی کھڑا سکون سے بولتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔

انہہ کالا۔۔۔

پلوشہ جلتی ہوئی بیڈ پر لیٹ گئی تھی۔۔۔



آجاؤ کیا ہوا بھوک لگی کیا۔۔۔

کافی دیر کروٹیں چلنچ کرتے پلوشہ آخر بیزار ہوتی شاہ زین کے روم کے قریب آئی تھی جب اسے شاہ زین کی سکون بھری آواز سنائی دی تھی۔۔۔

ہاں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ اندر آتی بول رہی تھی شوک ہوتی الفاظ وہی رک گئے تھے۔۔۔

جہاں بلیک شارٹس پہنے بلیک ہی بینان پہنے شاہ زین کی ہیوی باڈی دیکھ رہی تھی۔۔۔

پلوشہ تو شوک تھی سادہ سا نظر آنے والا شاہ زین کی باڈی اتنی خوبصورت اور ہیوی ہو بھی سکتی ہے۔۔۔

وہ بڑی لیپ ٹاپ یوز کرتا بنا دیکھے بولا تھا۔۔۔

آجاؤ تمہارا ہی سب کچھ ہے اب۔۔۔

شاہ زین اب لیپ ٹاپ چھوڑے اٹھ کر پلوشہ کے پاس آتا اس کا ہاتھ پکڑتے بیڈ بیٹھاتے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ لو سنید وچ کھا۔۔۔

اپنے کالے ہاتھ دور کرو میں اپنے ہاتھ سے کھا سکتی ہو۔۔۔۔

شاہ زین سنید وچ کی پلیٹ لاتا خود کھلا رہا تھا جب ہوش میں آتی پلوشہ زرا سختی سے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا۔۔۔

شاہ زین مسکراتا ہوا کہتا اپنی جگہ پر بیٹھ کر لیپ ٹاپ یوز کرنے لگ گیا تھا۔۔۔

پلو شہ کو تو آگ ہی لگ گئی تھی شاہ زین کو پر سکون دیکھ کر تبھی پلیٹ اٹھاتی وہاں سے اپنے روم میں چلی گئی تھی۔۔۔

شاہ زین کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔



ہاے ماموں۔۔

آدھی رات کو عمار زیان کے گھر آتا بولا تھا۔۔۔

ارے بیٹا آؤ آؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

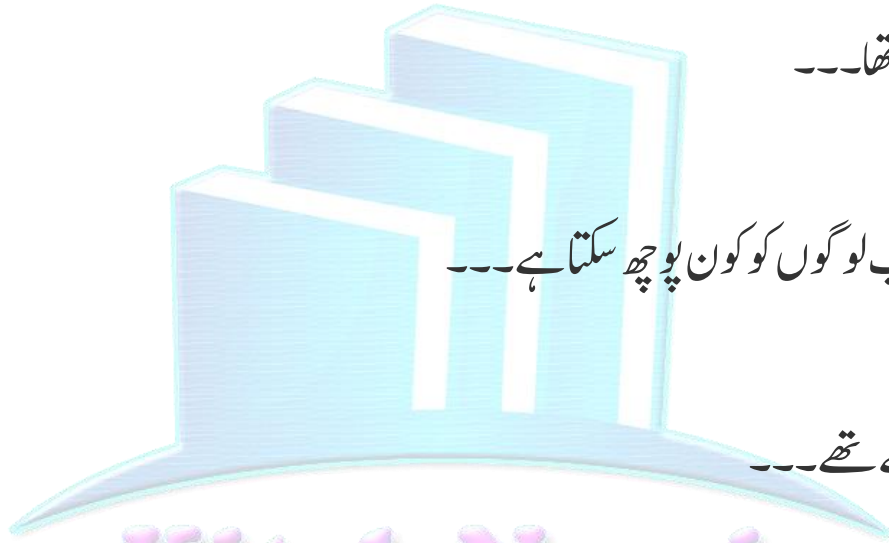
زبان مسکراتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

جی بس زینبیہ سے ملنا تھا۔۔۔

عمار دانت نکالے بولا تھا۔۔۔

ابا ہا ہا ہا ابا ہم غریب لوگوں کو کون پوچھ سکتا ہے۔۔۔

زبان قہقہہ لگاتے بولے تھے۔۔۔



ارے ماموں جان شرمندہ کروا رہے آپ م۔۔۔
www.kitabnagri.com

تمہارے ماموں کبھی خود شرمندہ نہیں ہوتے تبھی یہ کرتے ایسا تم جاؤ بیٹا زینی کے پاس۔۔۔

عمار سرخ چہرہ لیے بول رہا تھا جب حنین وہاں آتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم جو ہوسب کو شرمندہ کروانے کے لیے۔۔۔

زیان مسکراہٹ روکے حنین کا ہاتھ اپنے لبوں سے لگاتے بولے تھے۔۔۔

ہا ہا ہا ہا مامی اب آپ شرمندہ ہوگی ماموں واقعی دوسروں کو شرمندہ کرواتے ہے۔۔۔

عمار حنین کا سرخ چہرہ دیکھتا تھقہ لگاتا وہاں سے بھاگتا بولا تھا۔۔۔۔

آپو ایویں ہارون بھائی کو بے شرم کہتی ہے بے شرم تو آپ ہے زیان کچھ شرم کرتے عمار کے سامنے۔۔۔

حنین اپنا سرخ چہرہ لیتی اب زیان کو گھورتی بول رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

تم نے کہا میں شرمندہ کروانا ہو بس وہی بتا رہا تھا کیسے کروانا ہو۔۔۔

زیان حنین کو اپنی گود میں بیٹھائے مسکراتے بولے تھے۔۔۔

زیان آپ بھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حنین شرماتی کہتی ان کے سینے میں منہ چھپا چکی تھی۔۔۔۔

ہاے صبح جانا پڑے گا شاہ میر کا منہ دیکھنے۔۔۔

زینہ نائٹ ڈریس پہنتی شیشے کے سامنے کھڑی برا سا منہ بنائے بولی تھی۔۔۔۔

ا۔۔

زینہ سوچ ہی رہی تھی جب کسی کے ہاتھ اپنی کمر پر محسوس کرتی وہ چپ ہوئی تھی۔۔۔۔

د۔ دور رہو عمار۔۔۔

زینہ جلدی سے خود سے عمار کو دور کرتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ دل کی دھڑکن تیز ہوئی تھی۔۔۔

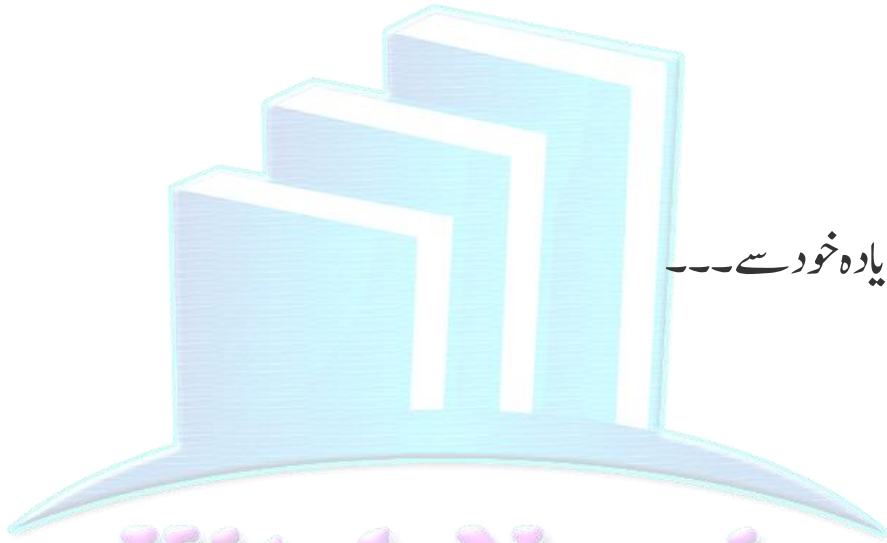
کیوں ایسا کرتی ہو زینی۔۔۔

عمار دوبارہ اسے کمر سے پکڑے بولا تھا

تھا۔۔۔

شرم آتی مجھے تم سے زیادہ خود سے۔۔۔

گھن آتی خود سے۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس رات کا سوچو تو دماغ پھٹنے پر آجاتا میرا۔۔۔۔

زینیہ غصے سے دور جاتی چلاتی بولی تھی۔۔۔

شرم کیوں زینی میں ت۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شرم اس بات پر کیسے اپنے بابا ماما کو جواب دو میں کیسے اپنے آپ کو دیکھو۔۔۔

جو شرم حیا تمہارے سامنے تھا وہ تم نے ختم کر دیا۔۔۔

اور خود کو دیکھو گناہ کر کے ا۔۔۔۔

عمار شرمندہ ہوتا پاس آتا بول رہا تھا جب زینہ نفرت سے دیکھتی بولی تھی۔۔۔

جب وہ بولا۔۔۔

گناہ نہیں تھا زینہ میرا عشق تھا حق تھا میرا تم پر ہاں مانتا ہوں اس رات میں بہک گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عمار اس کا چہرہ پکڑے بولا تھا۔۔۔

رات کے اندھیرے میں جو رشتہ بنایا جائے وہ گناہ۔۔۔

بیوی ہو میری تم سمجھی یہ بات تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتی میں مان تو رہا غلطی ہو گی جو کہ تمہاری نظر میں ایسا

ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ مجھے پتہ وہ ہمارا رشتہ ہے تم ہمارے پاک رشتے کو گالی نہیں دے سکتی۔۔۔

اب جلد ہی تیار رہو ماموں سے رخصتی کی بات کرتا ہوں۔۔۔

تم ایسا بالکل نہیں کچھ کرو گے عمار میں پہلے ہی شرمندہ ہو کسی سے آنکھ ملانے کے قابل نہیں رہی میں۔۔۔

عمار بھی طش میں آتا چلا رہا تھا جب زینہ روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

تیار رہنا عمار کی دلہن بن کر میری بیوی ہو پورے حق سے لے کر جاؤ گا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عمار اس کا ماتھا چومتا واپس جاتا بولا تھا۔۔۔

نہیں کرو گی میں رخصتی۔۔۔

زینہ روتی ہوئی بیڈ پر گرتی اب اس رات کا واقعہ سوچتی اور زیادہ پھوٹ پھوٹ کر روتی تھی۔۔۔

”

Posted On Kitab Nagri

ب۔ بھائی۔۔۔۔ با۔ بابا۔۔۔۔

جنت درد سے تڑپتی ہوئی چلا رہی تھی۔۔۔

ساؤنڈ پروف روم ہونے کی وجہ سے کسی کو آواز سنائی نہیں دے رہی تھی۔۔۔

جنت تم ایسا کر۔۔۔

جنت جنت کیا ہوا۔۔۔

سبحان جو اپنے دھیان میں روح کا پیغام لیے اندر آتا بول رہا تھا جب سامنے جنت کی حالت دیکھتا پاس جاتا بولا

تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ی۔ یہ سب کس نے کیا تمہارے ساتھ۔۔۔۔

پھٹے ہونٹ شرٹ گردن سے نیچے سر کی اور گردن پر مسلسل خون نکلتا ساتھ ہی شولڈر سے خون نکل کر پورے

بیڈ پر بکھرا پڑا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت آہستہ آہستہ اپنے حواس کھو چکی تھی۔۔۔

سبحان نے جلدی سے اپنی شرٹ اتارے جنت کو پہناتے گود میں آٹھائے باہر کو بھاگا تھا۔۔۔

کیونکہ جنت کا علاج صرف بلانج کر سکتا تھا سب کو پتہ تھا جنت ہارٹ پیشٹ ہے۔۔۔



ارے میری گڑیا بہت پیاری ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحان دانین کے گال کھپچتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ہاں آپ کو پتہ مجھے کس بھی آتا ہے۔۔۔

دانین شرماتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس وقت سب ہارون کے پیلس ہال میں بیٹھے دانیل کی باتیں سنتے مسکرا رہے تھے جو بلال کے شولڈر پر سر رکھے بول رہی تھی۔۔۔۔

پھر تو پہلے میرا بچہ مجھے کرے گا۔۔۔۔

دانیل کے آنے پر سب سے زیادہ خوشی پلوشہ کو ہوئی تھی۔۔۔۔۔

کیونکہ دانیل اس کے لیے بالکل بیٹی جیسی تھی شاہ زین بڑے غور سے پلوشہ کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ رہا تھا۔۔۔



جی آپ۔۔۔

کیا ہوا جنت کو سبحان۔۔۔

دانیل بول رہی تھی جب اچانک تنزیلہ بیگم کی نظر سیڑھیوں سے نیچے آتے سبحان کے سینے سے لگے خون اور جنت کو اس کی باہوں میں دیکھتی گھبراتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا کیا جنت کو۔۔۔

ہارون روحان بھی اچانک پاس آتے بولے تھے۔۔۔

پتہ نہیں خالو آپ آے ساتھ جلدی جنت کی سانسیں کم چل رہی ہے۔۔۔

سب پریشان ہوتے کھڑے ہو چکے تھے جب سبحان بنا کسی کو دیکھتے باہر بھاگتا بولا تھا۔۔۔

بلال بھی اپنے ہاسپٹل میں ڈاکٹرز کو الٹ کر چکا تھا۔۔۔

جنت میری بچی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحاروتی ہوئی حنین کے گلے لگی تھی۔۔

ریکس آپو جنت کو کچھ نہیں ہوگا۔۔۔

حنین نے روتے ہوئے حوصلہ دیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ڈائمن اتنی رات کو بلا لیا۔۔۔

سفاں اپنے روم میں ابھی آیا تھا جب اسے ڈائمن کی کال آئی تھی۔۔۔

جبھی جلدی سے اس کے پلیس آیا تھا۔۔۔

جہاں سو سے زیادہ آدمی باری باری سر جھکائے کھڑے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ ڈائمن طوفان بنا چکر لگا رہا تھا۔۔۔

کیسے ہوا یہ سب بتاؤ مجھے کوئی ڈائمن کے گھر آکر اسی کی بہن پر تشدد کرتا چلا گیا۔۔۔

کہاں مر گے تھے سارے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈائمن غرایا تھا۔۔

س۔ سوری س۔۔۔

کیا سوری میری بہن کو کسی نے نشانہ بنایا کون ہے ایسا دشمن جو وہاں گیا۔۔۔

پتہ لگاؤ جلدی دفع ہو جاؤ سارے ورنہ ایک منٹ میں دل نکال لو گا تم سب کا۔۔۔

ڈائمن شدید غصے سے غرایا تھا۔۔۔

کیا جنت ڈائمن کی بہن۔۔۔ نہیں نہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

سفاں گھبراتا ہوا سوچ رہا تھا جب خود کو تسلی دیتا بولا تھا۔۔۔

سفاں اچھا ہوا تم آگے کام کرو مجھے O- خون چاہے تم یہاں سب کے باری باری خون لے کر چیک کروا دے کام

دس منٹ میں ہونا چاہیے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خاموش کھڑے سفان کو دیکھتے ڈانٹمن اپنی کہہ کر چلا گیا تھا۔۔۔

وہی سفان کی دل کی دھڑکن تیز ہوئی تھی۔۔۔

نہیں میرا وہم ہو گا جنت اس کی بہن کیسے ہو سکتی ہے۔۔۔

سفان خود کو تسلی دیتا اب آدمیوں کا بلڈ نکال رہا تھا۔۔۔



ہارون آپ پریشان م۔۔۔

پنک روز مجھے لگتا میرا یہ مکافات عمل ہے جیسے تمہیں دکھ تکلیف دی ویسے ہی میری سیٹیاں دکھ درد میں ہے

۔۔۔

خون کا بندوبست ہو گیا تھا سفان نے آکر خون دے دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی جنت بے ہوش تھی بلاج نے کہا تھا صبح تک اسے ہوش آجائے گا۔۔۔

تبھی اس کے بیڈ کے قریب بیٹھے ہارون آنسو بہا رہے تھے جب روحا پاس آتی بولی تبھی وہ ان کے گلے لگتے بولے
تھے۔۔۔

غلط بات ہارون آپ نے کب مجھے دکھ درد دیا بلکہ آپ تو میری پوری زندگی ہے مجھے کبھی دکھی نہیں ہونے دیا
آپ نے تو اپنے عشق سے مجھے مکمل کیا ہے۔۔۔

روحا انہیں پیار سے سمجھا رہی تھی۔۔۔

پنک روز تم سے زبردستی نکاح کیا تھا تب تم روی تھی رخصتی کروای اس کے بعد بھی کافی دفعہ تمہیں رولا یا تھا

www.kitabnagri.com

یہ اسی کی سزا ہے جو میری دونوں سیٹیاں جھیل رہی ہے۔۔۔۔

ہارون ان کے ہاتھ پکڑتے بولے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون وہ آزمائش تھی یہ بھی آزمائش ہے آپ کا کوئی قصور نہیں ہے جس کے پاس آپ جیسا شوہر اور باپ ہو اس لڑکی کو کبھی بھی دکھ نہیں مل سکتا آپ تو بیسٹ ہے بہت پیارے ہے۔۔۔

جو شخص غریب لڑکیوں کی شادیاں کرواتا ہو جو ہر غریب

کے گھر راشن جاتا ہو وہ انسان کتنا اچھا ہے یہ مجھ سے بہتر کوئی نہیں جاتا۔۔۔

ویسے ہی روحاب کا ہم سے دور جانا بھی آزمائش ہے مجھے یقین ہے ایک دن وہ بھی ہمارے پاس آجائے گی۔۔۔

سفاں بہت اچھا ہے ہماری بیٹی کو ہمیشہ خوش رکھے گا۔۔۔

جنت خوش رہے گی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلے یہ بچوں جیسی شکل مت بنائے ورنہ میں رو دوں گی۔۔۔

روحا انہیں آہستہ آہستہ سمجھاتی ہوئی ان کے ہاتھ پکڑی وہاں لب رکھتے بولی تھی۔۔۔

پنک روز تم بہت اچھی ہو میں بہت خوش نصیب ہو تمہیں پا کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون ان کا تھا چومتے بولے تھے۔۔۔

بہت اچھی بات یہاں رو مینس چل رہا۔۔۔

حنین پری برہان زیان اندر آتے بولے تھے۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

روح کی بات سنتے پری حنین کے ساتھ ہارون کا بھی منہ کھولا تھا۔۔۔

ہارون قمقہ لگاتے بولے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہی سب نے مسکراہٹ روکی تھی کیونکہ ہارون کے آنکھوں کو نہ دیکھ کر نے پر روحاشرمای تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس اتنا بدلہ تھا تمہارا۔۔۔

فجر کے وقت سفان ابھی ہال میں انٹر ہوا تھا جب تاشہ نفرت سے باہر آتی بولی تھی۔۔۔

کیا کر دیا۔۔۔

سفان دو ٹوک بولا تھا۔۔۔

درد دوا سے اکیلا کرو جیسے تم ہوئے اس کی ماں کی وجہ سے۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ درد دینے کا فائدہ ابھی بھی وہ وہی سب کے پاس ہے۔۔۔

تاشہ بولی تھی۔۔۔

ہممم بات تو سہی کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفاں گہری سوچ میں ڈوبا بولا تھا۔۔۔

وہی تاشہ کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔



ارے یار کچھ نہیں ہوا کیسے سب بیٹھ گئے ہو۔۔۔۔

جنت کو ہوش آچکا تھا جب سب کو دیکھتی وہ زبردستی مسکراتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کون تھا۔۔۔

روحان نے سرد مہری سے پوچھا تھا۔۔۔

وہ وہاں کل کسی سے لڑائی ہوئی تھی تو وہ لڑکے نے یہاں چاقو سے وار کیا تو رات کو ڈریس چینیج کرنے والی تھی

جب یہ زخم پر ہاتھ لگا اور خون ن۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کتنی بڑی ہوگی تم اب جھوٹ بھی بولو۔۔۔

جنت بہانہ بناتی بول رہی تھی جب روحان سنجیدہ ہوتا بولا تھا۔۔۔

وہی جنت نے ہار ماتے دانت نکالے تھے۔۔۔

شکر آپ آٹھک ہو میں کس کرو گی سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔

دائین جلدی سے بیڈ پر چڑتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں کرو کس۔۔۔

جنت بھی مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

تبھی دائین نے اس کے گال پر لب رکھے تھے۔۔۔۔

درد کم ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین نے معصومیت سے پوچھا تھا۔۔۔۔

ہاں کم ہو اور د۔۔۔۔

جنت مسکراہٹ روکے بولی تھی۔۔۔

بس بلاج بھائی ءاب سے میں ڈاکٹر چلے کس کرو سب کو درد ختم ہو جائے گا۔۔۔۔

دائین اٹھ کر کھڑی ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاے کتنے بڑے ہو سب میں تو چھوٹی سی ہو سارے بیٹھ جاؤ۔۔۔۔

دائین وہی لائن پر سب کو کھڑا کیے بولی تھی۔۔۔۔

بلاج عمار آذان شاہ زین بلال سبحان روحان کو دیکھتی بولی تھی جن کی ٹانگوں کے برابر وہ آرہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں اب بتاؤ درد کم ہوا۔۔۔

سب نیچے جھکتے داینین سے اپنے اپنے گال پر کس لے رہے تھے جب وہ تراتی بولی تھی۔۔۔

ہاں درد کم ہوا۔۔۔

بلال مسکرا ہٹ روکے بولا تھا۔۔۔

مجھے بھی کس ملے گی۔۔۔



روحان فون سنے باہر گیا تھا جب سفان اندر آتا مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارے سفان تم کب آئے۔۔۔

بلال اس سے ہاتھ ملاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

جی ابھی آیا ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سُفانِ جنت کی طرف دیکھتا بولا تھا۔۔۔

جو منہ کھولے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

بھورے بال بھوری ہلکی شیو کسرتی جسم گرین آنکھیں عنابی ہونٹ خوبصورتی کا شاہکار لے وہ جنت کے دل کی
دھڑکن تیز کر چکا تھا۔۔۔

اُو جنت سے مل لو۔۔۔



سبحان مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

ہاں میں اپنی بیوی سے ہی ملنے آیا تھا۔۔۔

سُفانِ مسکراتا ہوا اس کے پاس بیٹھتا بولا تھا۔۔۔

اگر اچھے سے میرا معائنہ کر لیا ہو تو بندہ سلام کا جواب دے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان اسے گھورتا بولا تھا۔۔۔

ہاں۔۔۔ و علیکم السلام کیسے ہو۔۔۔

جنت ہکلاتے ہوش میں آتی بولی تھی۔۔۔

ٹھیک۔۔۔

سفان اسے گہری نظروں سے دیکھتا بولا تھا۔۔۔



www.kitabnagri.com

بہارے کہاں جا رہی ہو۔۔۔

اماں اسے دیکھتی بولی تھی وہ تیار سی باہر جا رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیسے کمانے اماں وہ پولیس والے کے پاس جا رہی ہیں۔۔۔

بہارے بیل کھاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

لیکن کیوں ی۔۔۔

اماں کتنی دفعہ کہو یہ حرام ہے مجھے نہیں پسند۔۔۔

اماں اسے دیکھتی بول رہی تھی جب بہارے کہتی باہر چلی گی تھی۔۔۔۔



اففف لڑکی کیا کرو اس کا۔۔۔

اماں اپنا ماتھا پیٹتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

بولو پولیس والے کیا کرنا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمار اپنے آفس میں بیٹھا تھا جب بہارے اندر آتی بولی تھی۔۔۔۔

بیٹھو گی نہیں ک۔۔۔۔

نہیں میں صرف کام کرو گی تم بتاؤ۔۔۔۔

عمار شوک ہوتا بول رہا تھا جب بہارے کھڑے

ہی بولی تھی۔۔۔۔

عمار کو امید نہیں تھی بہارے اتنی جلدی مان جائے گی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں کام یہ شاہ میر ک۔۔۔۔

تم میرا کام کرو گی مس بہارے۔۔۔۔

عمار اٹھ کر پاس آتا بول رہا تھا جب زینہ اندھی طوفان بنی اندر آتی بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب یہ کون ہے۔۔۔

بہارے زینیہ کو دیکھتی بولی تھی۔۔۔

یہ میری ب۔۔۔۔

کزن ہو۔۔۔

عمار بول رہا تھا جب زینیہ دانت پیستی بولی تھی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرے خیال سے دونوں لڑلو پھر مجھے بتا دینا۔۔۔

عمار اور زینیہ آپس میں لڑ چکے تھے۔۔۔

تبھی بہارے باہر جاتی بولی تھی۔۔

پیسوں کی فکر مت کرو میں تمہیں دو گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زینیہ باہر اس کے پیچھے آتی بولی تھی۔۔۔

یہ پاگل ہے میری بات سنو شاہ میر کو ایسا پھساؤ اپنے جال میں اسے پتہ بھی نہ چلے۔۔۔

عمار غصے سے باہر آتا بولا تھا۔۔۔

تمہیں میری بات سمجھ نہیں آرہی وہ انسان اچھا نہیں اسے بھیجو گے اگر یہ لڑکی ہو کر جاسکتی ہے تو میں کیوں
نہی۔۔۔



زینیہ۔۔۔

زینیہ آپے سے باہر ہوتی چلاتی بول رہی تھی جب عمار دھاڑا تھا۔۔۔

بہارے یہ کاڈر رکھو میں تمہیں فون کر کے خود بلاؤ گا۔۔۔

زینیہ کو غصے سے پولیس اسٹیشن سے باہر جاتے دیکھ اس کے پیچھے بھاگتے ہوئے عمار نے بہارے کو کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عجیب پاگل لوگ ہے۔۔۔

بہارے دانت پیستی ہوئی بولتی وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔

کیا رخصتی کیوں مامی اتنی جلدی جنت کو ٹھیک ہونے دے اور پلو شہ کی کر دیتے ہے۔۔۔

جنت کو گھر لے آئے تھے جب نسرین بیگم نے اپنا فیصلہ سنایا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بابا آپ کروادے میں راضی ہو۔۔۔۔

جنت پاس بیٹھی سنجیدہ ہوتی بولی تھی۔۔۔

لیکن بیٹ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے بابا کر دے ویسے بھی روحان نے پھر شادی کرنی ہے۔۔۔

سنجیدہ بیٹھے روحان کو دیکھتی جنت آنکھ و نک کرتی مزاحیانہ از سے بولی تھی۔۔۔

ویری فنی۔۔۔

روحان برا سامنہ بنائے کہتا وہاں سے اٹھ کر چلا گیا تھا۔۔۔

اچھا بابا آپ تیاری کرے میں زرا اپنے بھائی کو منالو۔۔۔

جنت جلدی سے اٹھ کر بھاگتی ہوئی روحان کے روم کی طرف جاتی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

کوئی ادا اس ہو رہا شاہد۔۔۔

جنت روم میں آتی روحان کو بیک ہگ کرتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں میں تو بہت خوش ہو شکر تم جا رہی ہو اب میں سکون سے باربی سے شادی کرو گا۔۔۔

تمہاری جیسی جلاد نند چلی جائے گی۔۔۔۔

روحان آنسو ضبط کرتا جنت کا ہاتھ پکڑتا سامنے لاتا بولا تھا۔۔۔۔

ہاں کرو تیرے بچے ہو گے دیکھنا مارا کرو گی۔۔۔

جنت اس کا ناک کھیچتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سفاں بہت اچھا ہے جنت تمہارا خیال رکھے گا۔۔۔

روحان اس کے سر پر ہاتھ رکھتے بولا تھا۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت گہرا سوچتی اس کے سینے سے لگ چکی تھی۔۔

روحان اس بات پر سکون سے تھاسفان خان جنت کا شوہر ہے۔۔۔

ارے سبحان یہاں آنا زرا۔۔

ارتج پلوشہ کی رخصتی پر تیار ہوئی لان میں آئی تھی جب سامنے سے آتے سبحان کو دیکھتی بولی تھی۔۔

جو شجرت کو لے آذان کے پاس جا رہا تھا۔۔۔

ہاں بولو ویسے پیاری لگ رہی ہو۔۔۔

بے بی پنک کلر کی لونگ فراک پہنے سادہ سے میک اپ میں ارتج بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

جبکہ اس کی گرے آنکھیں چمک رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم بھی بہت پیارے ہو۔۔۔

ارتج سجان کی طرف دیکھتی بولی تھی جو فل بلیک کلر کے کرتے شلوار میں ملبوس کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔

اچھا کام بتاؤ پھر حجاب کے پاس جانا۔۔

سجان مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔

ہاں یہ جنت کو دینے تھے تم اگر دے آؤ۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارتج گلاب کے گجرے اسے دیتی بولی تھی۔۔۔

تم جانتی ہو وہ میری شکل دیکھ کر ہی نفرت کرتی ہے۔۔

تم ہی رکھو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان گجرے اس کے ہاتھ پر دو بارہ رکھتا مسکراتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

یہ منظر دور سے آتے بلانج نے دیکھا تھا۔۔۔

باہر کے لڑکوں سے دل نہیں بھرا جو گھر کے ل۔۔۔۔

پہلے بھی کہا تھا اب بھی کہتی ہو سوچ سمجھ کر بولا کرو ورنہ اپنی ہی نظروں میں گر جاؤ گے۔۔۔

بلانج پاس جاتا طش سے بول رہا تھا جب ارتج بات ٹوکتی اپنی کہتی وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔

انہمہ چور کو جب ڈر ہو تبھی وہ اگلے بندے پر الزام لگا دیتا ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

بلانج نفرت انگیز نظروں سے دور جاتی ارتج کو دیکھتے بولا تھا۔۔۔۔

مجھے مٹھائی مت کھلاؤ یا ر سچی کبھی اتنا میٹھا نہیں کھایا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال لوگ ابھی ہال میں آئے تھے جب بلال عمار آذان سبحان کے ہاتھ وہ لگا تھا۔۔۔

تبھی وہ ڈرتا بولا تھا۔۔۔

زیادہ میٹھا کھانے سے اکثر اس کی طبیعت خراب ہو جاتی تھی۔۔۔

جبکہ وہ ان سنا کرتے مسلسل اس کے منہ میں برنی رس گلا گلاب جامن ڈال رہے تھے۔۔۔

د۔ دوست یہ کیسے پہنتے ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہال میں آتی دانیں ایک شاپنگ بیگ لاتی بولی تھی۔۔۔

بیگ سے باہر آتی چیزیں دیکھ بلال کے ساتھ ساتھ بلال آذان

سبحان عمار چہرہ سرخ ہوا تھا کیونکہ دانیں چہریں ٹیبل پر نکال چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روم کی ساری لائٹس آف کیے بلال دانیں کو کپڑے پہناتے آرام آرام سے بول رہا تھا۔۔۔

اچھا دوست لیکن لائٹ کو آن کر دو۔۔۔

دانیں اندھیرے میں ہی بلال کا شولڈر پکڑے معصومیت سے بولا تھا۔۔۔

بس ایک منٹ۔۔۔

بلال کہتے ہی دانیں کا رخ موڑے اس کی شرٹ کی زپ بند کرتا بولا تھا۔۔۔

ہاں ی۔۔۔

اہہ اہہ۔۔۔

لائٹس آن کرتے بلال بول رہا تھا جب اسے پیٹ میں شدید درد ہوا تھا تبھی وہ تڑپتے ہوئے بیڈ پر بیٹھا تھا۔۔۔

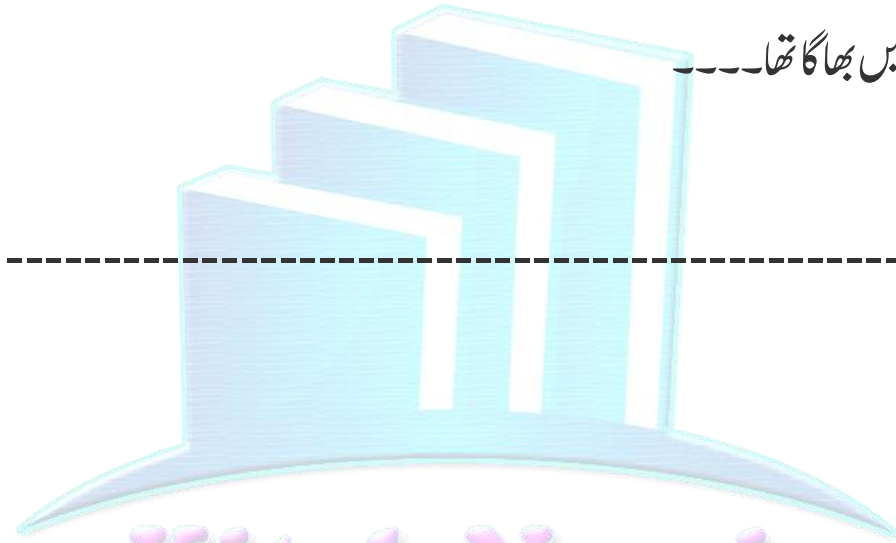
کی۔ کیا ہوا دوست۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین جلدی سے اس کے پاس آتی بولی تھی۔۔۔

بلال کو بلاؤ۔۔۔

بلال یہ کہتا واش روم میں بھاگا تھا۔۔۔



بھائی۔ بھائی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دائین سیڑھیوں سے نیچے آتی گھبراتی بولی تھی۔۔۔

وہ سب وہی بیٹھے تھے۔۔۔

آرام سے میرا بچہ کیا ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال جلدی سے پریشان ہوتا بولا۔۔۔

وہ دوست کو درد ہو رہا۔۔۔

دائین جلدی سے بولتی واپس بھاگی تھی۔۔۔

"کمینوں، کمبختوں کہا تھا میں نے کہ مجھے مزید مت کھلاؤ۔!"

درد سے دوہڑے ہوتے ہوئے بلال اٹھ کر بیٹھتے ہوئے بمشکل ان سب کو کو ساتھ جنھوں نے میٹھائی کھلائی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"مجھے کیا پتا تھا۔؟ کہ تو اتنا نازک مزاج نکلے گا۔!" اپنے آپ کو خان کہتے ہو خان تو بڑے طاقتور ہوتے ہے۔۔۔

بلال نے بیزاری سے کہا کر پہلو بدلا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بلال کندھے اچکاتا "مجھے کیا پتا" والا ایکسپریشن چہرے پہ سجائے دانیں کو دیکھنے لگا جواب کچھ کہنے کے لیے لب کھول رہی تھی۔۔

آپ جلدی سے بات مجھے بتادے۔

تاکہ آپ کا درد جلدی سے ٹھیک ہو جائے!۔۔

...

دانیں نظریں اس کے چہرے پر ٹھکائے بولی تھی۔۔۔

بلال سبحان آذان عمار بلال سب نے آنکھیں پھاڑے دانیں کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ک.ک. کون سی بات۔۔۔

بلال نے پیٹ کے درد پر ضبط کرتے ہوئے دانیں سے پوچھا تھا۔۔۔

جو اور پاس آس کے قریب آگئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کے پیٹ میں کوئی بات وہ بتادے درد ختم ہو جائے گا اور پلو شہ آپو ایسے ہی کرتی تھی جب ان کے پاس کوئی بات ہوتی جب تک وہ نہیں بتاتی تھی تب تک وہ درد سے تڑپتی رہتی تھی۔۔۔

تو آپ بھی بتادو۔۔۔

دائین اپنے حساب سے معصومیت لائے بولی تھی۔۔۔

دائین کی بات سنتے سب کا دل کیا اپنا سردیو ار پر مار لے۔۔۔

اور بلال خان وہ تو پیٹ کا درد بھلائے گھرے صدمے میں چلا گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارے بچہ میں نے "لوزز موشن" کہا تھا۔۔۔

بلانج اپنی مسکراہٹ روکے پیار سے بولا تھا۔۔۔

جب وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

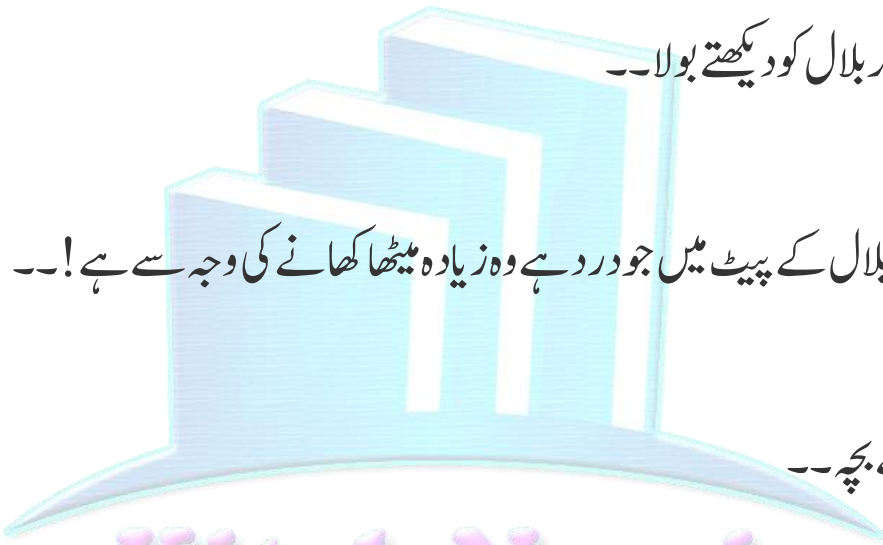
لوزز موشن مطلب؟۔۔

دائین نے ابھی نظروں سے بلانج کو دیکھتے پوچھا۔۔

تو وہ گہری سانس بھر کر بلال کو دیکھتے بولا۔۔

لوزز موشن کا مطلب بلال کے پیٹ میں جو درد ہے وہ زیادہ میٹھا کھانے کی وجہ سے ہے!۔۔

اور کوئی بات نہیں ہے بچہ۔۔



بلانج نے دائین کو سمجھایا تو وہ سر اثبات میں ہلاتی اچھا بولی تھی۔۔۔

سالے صاحب بیوی اتنی چھوٹی بھی نہیں ہونی چاہیے۔۔۔

کمرے کی خاموشی کو بلال خان کی صدمے سے بھر پور آواز نے توڑا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمار کو اس پر بے حد ترس آیا تھا۔۔

جبکہ سبحان اور آذان کے چہرے اپنے قہقہے روکنے کے چکر میں بری طرح لال ہو چکے تھے۔۔

تمہیں ہی شوق تھا خون بہا کی لڑکی سے شادی کرنے کا میں نے بتایا بھی تھا میری دانی ابھی بچی ہے۔۔

بلال مسکرا ہٹ رو کے مضو عنی ہمدردی سے بلال کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا۔۔

انسہ اتنی بچی ہو گی یہ نہیں جانتا تھا میں۔۔

بلال بیڈ سے ایک جھٹکے میں اٹھا نتیجہ پیٹ میں سے گڑ بڑ کی آواز آئی تو وہ اونچی اونچی بڑبڑاتے ہوئے واشروم کی طرف بھاگتے بولا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

تو پھر وہاں کہاں جا رہا ہے؟

دانیں یہاں بیٹھی ہے واشروم نہیں!۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال کے بڑبڑانے پر آذان نے پیچھے سے ہانک لگائی۔۔

تو وہ غصے میں واش روم میں بولا تھا۔۔۔

تم سب کی ایسی حالتیں ہو اور میں سب واش رومز بند کر دو۔۔۔

بلال کی بات سنتے بلاج آذان سبحان عمار کا قہقہہ گونجا تھا۔۔۔۔

اب یہ کیوں بول رہے ان کو کہو واش روم میں بولنا منع ہے۔۔

دائین پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہا ہا ہا ارے بچہ کچھ نہیں تم ایسا کرو یہ میڈیسن دینا۔۔۔

بلاج قہقہہ لگاتا میڈیسن باکس سے گولی نکالے بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

اسٹیج پرد لہن بنی پلوشہ کو دیکھ شاہ زین مسکراتے سرگوشی کرتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گولڈن کلر کا بھاری لہنگا پہنے ساتھ ڈراک میک اپ کیے تیار سی پلوشہ شاہ زین کی نظروں کا مرکز بنی ہوئی تھی۔۔۔

جبکہ گولڈن ہی شروانی پہنے شاہ زین بھی خوبصورت لگ رہا تھا۔۔

انہ۔۔۔ کالا۔۔۔

پلوشہ اپنا سرخ چہرہ لیے بولی تھی۔۔۔

اس کا مقصد صرف اتنا تھا شاہ زین اس کے قریب نہ آئے جبکہ وہ بنا بات پر غور کیے سب اگنور کر رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اچھا یہ بتاؤ میرے سامنے ہی چپ رہتی ہو۔۔۔

شاہ زین اب بھی مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

انہہ کالے منہ بند کرو اگر بول نہیں رہی اس کا مطلب یہ نہیں ڈرگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چپ کر کے بیٹھو۔۔

پلو شہ بیزار ہوتی بولی تھی۔۔

شاہ زین مسکراتے اب بالکل چپ ہو گیا تھا۔۔

ہاے ماما آپ آگے شکر ہے جلدی سے بند کر دے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت اپنے روم میں کسی کی آہٹ پاتی جلدی سے بولی تھی۔۔

لہنگا وہ پہن چکی تھی جبکہ شرٹ وہ پہن رہی تھی۔۔

باب کٹ بالوں کی وجہ سے اس کا صاف شفاف شولڈر دیکھ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

شولڈر سے نیچے آتی شرٹ جس کو بند کرنے کی کوشش وہ کر رہی تھی۔۔۔

سفان شوک ہوتا جنت کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

وہ رخصتی کے لیے تیار ہو رہی تھی جبکہ سفان ہارون خان کو ذلیل کرنے کے لیے اسے اغواہ کرنا چاہتا تھا۔۔۔

اتنی بھی پیاری نہیں ہو تم۔۔۔

سفان پاس جاتا اس کی شرٹ کی زپ بند کرتا طنزیہ بولا تھا۔۔۔

میں نے کہا بھی نہیں تھا تم مجھے پیاری کہو۔۔۔

www.kitabnagri.com

ویسے کیوں آئے ہو۔۔۔

گرے ثروانی پہنے خوبصورت سا تیار ہوئے سفان کی طرف دیکھتی جنت بولی تھی۔۔۔

اغواہ کرنے آیا ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان اسے ڈارتے بولا تھا۔۔۔

ہاے سچی میری وش تھی میں اغواہ ہو جاؤ پھر ہیر و نکاح کرے میں رو تڑپو کاش ایسا ہوتا لیکن ایسا نہیں ہو
سکتا۔۔۔

جنت سفان کی بات کو ہلکا لیتی بیڈ پر پڑے ڈوپٹے کو پکڑتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

افف کیوں بھول جاتا ہو یہ عام لڑکیوں کی طرح نہیں ہے۔۔۔

سفان نے توقع رکھی تھی جنت روے گی تڑپے گی منت کرے گی جبکہ وہ تو خود سکون سے بول رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اغواہ تو تم ہو گی مس جنت اگر ایسا نہیں ہو تو تمہارا باپ کیسے ذلیل ہو گا سب کے سامنے۔۔۔

سفان سرد مہری سے کہتا جنت کو کلائی سے پکڑے بولا تھا۔۔۔

م۔ مطلب کیا ہے اس بات کا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت طش میں آتی ہکلاتے بولی تھی۔۔

ارے میری جان مطلب تو جلدی سمجھ آ جائے گا ویسے بھی کام تو ہونے دو۔۔۔

سفان اس کی گردن کو چھوتا ہوا بولا تھا۔۔۔

بکواس بند کرو میں سمجھی تھی تم مذاق کر رہے ہو جبکہ یہ سب میرے بابا کا کیا قصور ہے۔۔۔

جنت بھی اسے گردن سے دبوچتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی تو گیم سٹارٹ ہوا ہے آگے آگے دیکھو ہوتا کیا ہے۔۔۔

سفان یہ کہتا جنت کی گردن پر بے ہوشی کا نمبشکن لگاتا بولا تھا۔۔۔

ک۔ک۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے جنت کچھ کہتی جب وہ بے ہوش ہوتی اسی کی باہوں میں جھولی تھی۔۔۔

اب مزہ آئے گا مس روحا ہارون خان کہ تڑپ کیسی ہوتی ہے۔۔۔

بے ہوش جنت کو اپنے کندھے پر ڈالے سفان کھڑکی سے باہر نکلتا سفاکیت سے کہتا چلا گیا تھا۔۔۔

سفان نے جان بوجھ کر یہ بات اپنے آدمیوں کے ذریعے شادی ہال میں پھیلا دی تھی۔۔

رخصتی کے وقت جنت کسی لڑکے کے ساتھ بھاگ گئی ہے۔۔۔

وہی سارے پریشان ہوتے مہمانوں کی بھی باتیں سن رہے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنت کے جانے کی خبر سنتے روحان اور ہارون نے یہی فصد کیا تھا پلو شہ کی رخصتی کر دی جائے۔۔۔

پلو شہ بھی روتی ہوئی رخصت ہو چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوری سفان جنت یہی ہوگی تم جانتے ہو اسے مذاق کی عادت ہے۔۔۔

سفان جو سکون سے جنت کو ٹھکانے لگائے خود معصوم سادھی ایسٹچ پر دلہا بنے سب کی سنتا دل میں خوش ہو رہا تھا۔۔۔

جب وہاٹ کرتا شلوار پہنے روحان جلدی سے ایسٹچ پر آتا بولا تھا۔۔۔

ڈا۔ ڈائی۔ ڈائمن ت۔۔ تم۔۔۔

سفان اچانک اٹھتا ہوا ہکلاتا بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا ہوا سب خیریت ہے سفان میں ڈائمن ہو تو یہ جان کر شوک کیوں ہوئے۔۔۔

ویسے بھی جنت کی عادی ہے مذاق کرنے کی یہی ہوگی۔۔۔

روحان پر سکون ہوتا بولتے وہاں سے واپس چلا گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ج۔ جنت ڈائمن کی بہن ہے مط۔ مطلب میری موت۔۔۔۔

سفان اب واقعی گھبراتا ہوا اسپیچ سے اترتے فون ملا رہا تھا۔۔

ج۔ جنت کو چھوڑ دو جلدی جہاں سے پکڑا تھا وہی چھوڑ دو۔۔۔۔

سفان اپنا بیسنہ صاف کرتا بولا تھا۔۔

ج۔ جی سر وہ میڈم یہاں نہیں پتہ نہیں کہاں گی ہے وہ۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سفان کا آدمی ڈرتا ہوا بولا تھا۔۔

کیا بکواس ہے یہ۔۔

سفان کا دل بند ہوا تھا یہ جان کر کہ وہاں بھی جنت نہیں جہاں وہ خود چھوڑ کے آیا تھا۔۔

دور کھڑے روحان روحا ہارون سفان کی حالت دیکھتے یہی سمجھ رہے تھے کہ وہ جنت کے لیے پریشان تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب کوئی نہیں جانتا تھا جنت کی کہاں تھی۔۔

شکریہ اس کافی کا بابا۔۔۔

صبح ڈاننگ ٹبل پر روحان آتا کافی کا گپکڑتے بولا تھا۔۔۔

جہاں روحا خاموش بیٹھی تھی جبکہ ہارون اپنے ہاتھوں سے کافی بنا کر دے رہا تھا۔۔

رکھو یہی پر یہ پنک روز کی ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنی خودی بناؤ۔۔۔

ہارون خان برا سامنہ بنائے بولے تھے۔۔۔

بابا پنک روز بھی میری ہے تو آپ دوسری بنالے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان آرام سے روحا کے پاس بیٹھتا ہوا بولا تھا۔۔۔

کوئی نہیں تم مجھے یہی دو چلو جاؤ شاہاں اپنی بناؤ۔۔۔

ہارون خان اس کے ہاتھ سے مگ لیتے بولے تھے۔۔۔۔

پنک روز کچھ تو بولے بابا یہ کیا کر رہے ہیں۔۔۔

روحان روحا کے شولڈر پر سر رکھے پیار سے بولا تھا۔۔۔

نہ کرے ہارون بیٹا ہے ہمارا۔۔۔

روحابیزار ہوتی بولی تھی۔۔۔

پکڑو کافی اور تم آؤ میرے ساتھ کل رات سے ایسی شکل بنائی ہے تم نے۔۔۔

جانتی ہو تم مجھے ایسی پسند نہیں ہے۔۔۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روح کی بات سنتے ہارون مگ واپس روحان کو دیتے روحا کا ہاتھ پکڑے اپنے پاس لاتے بولے تھے۔۔۔

بابا ایسا کرتے ہے آپ کی شادی کر دے اور پھر اپنی بیوی کے پاس رہنا پنک روز ہماری پھر کیوں روحان میں ٹھیک
کہا رہی۔۔

جنت بھی نیچے آتی ہوئی ہارون خان کے شولڈر پر ہاتھ رکھتی بولی تھی۔۔۔

ہاں کرواؤ بابا کی شادی پھر پنک۔۔۔

خبردار ہارون اگر آپ نے کسی رنگ برنگ عورت سے شادی کی میں گھر سے نکال دو گی آپ۔۔

www.kitabnagri.com

روحان مسکرا ہٹ روکے بول رہا تھا جب روحان کا کالر پکڑتے دانت پیستے بولی تھی۔۔۔

بابا بابا بابا الو میں معصوم تو صرف اپنی پنک روز کا ہو۔۔

ہارون خان کو جب اپنی پنک روز دیکھتی ہے تو میں پاگل ہو گیا جو کسی غیر عورت کو دیکھو تو بہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون خان روحا کے ہاتھ پکڑتے اسے چومتے بولے تھے۔۔۔

توبہ آپ جیسے معصوم اگر دنیا میں آجائے توب۔۔۔

آہم آہم ماما آپ کے معصوم والے بچے بھی یہی ہے۔۔۔

روحاسکراہٹ رو کے ہارون خان کے گلاسز اتارے ان کی آنکھوں پر لب رکھتی بول رہی تھی جب جنت متوجہ
کرواتے ہوئے بولی تھی۔۔۔



ہاہاہاہاہاہاہیہ بھی معصوم ہے ہاے۔۔۔

www.kitabnagri.com

روحاقہ لگاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ہارون کے پلیس کے ہال میں انٹر ہوتے سفان نے بڑی مشکل سے یہ ہپی فمیلی والا سین دیکھا تھا۔۔۔

السلام وعلیکم کیوٹ لیڈی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان زبردست مسکراہٹ لائے ان سب کے پاس آتا بولا تھا۔۔۔

وعلیکم السلام بیٹا کیسے ہو۔۔۔

روح مسکراتی ہوئی اٹھ کر سفان کو گلے لگائے بولی تھی۔۔۔

جبکہ جنت اور ہارون وہاں سے اسے انور کیے چلے گئے تھے۔۔۔۔

سوری بیٹا وہ تمہارے انکل ت۔۔۔

کوئی بات نہیں کیوٹ لیڈی آنی کی غلطی تھی میں معافی مانگتا ہو۔۔۔

روح اثر مندہ ہوتی بول رہی تھی جب سفان نرمی سے بولا تھا۔۔۔

بیٹے معافی نہیں مانگتے بیٹا تم تو بڑے پیارے بیٹے ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روح مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

سفان خاموش بیٹھے روحان کی طرف بھی دیکھ رہا تھا جو گہری نظروں سے اسے ہی گھور رہا تھا۔۔۔

ہاے آنی یہ ظلم ہے صبح صبح مجھ معصوم پر میری آنی پر قبضہ ہو گیا۔۔۔

سبحان جم ڈریس پہنتا ہوا مسکراتا اندر آتا بولا تھا۔۔۔

سبحان کو دیکھ کر سفان نے روحان کی طرف شوک ہوتے دیکھا تھا۔۔۔

روحان نے اکندھے اچکائے تھے۔۔۔

اب تم لیٹ آؤ گے تو کیوٹ لیڈی میری ہی ہوگی۔۔۔

سفان اٹھ کر سبحان سے گلے ملتا ہوا بولا تھا۔۔۔

روحانی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان خان جنت کا شوہر ہے۔۔

سبحان حیران ہوتا بول رہا تھا جب روحان سنجیدہ ہوتا جواب دیتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

سفان کو فرق پڑا تھا لیکن اسے روحا کو منانا تھا جانتا تھا وہ مان گی تو ہارون خان بھی مان جائے گا رخصتی کے لیے۔۔۔



دوست یہ کون ہے۔۔۔

صبح دینین ہال میں آتی بولی تھی جب بلال کے پاس کھڑی لڑکی کو دیکھ بولی تھی۔۔۔

یہ بھی تمہاری دوست ہے یہ بتایا کرے گی تم کیسے کپڑے پہنو گی کیا کھاؤ گی کیسے بولو گی۔۔۔

بلال اسے کمر سے پکڑے اپنے سینے سے لگائے سامنے کھڑی اذکی کو دیکھ بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نہیں بنا رہی صرف آپ دوست میرے انہ۔۔۔

دائیں اذکی کی طرف دیکھتی ہر سامنے بنائے وہاں سے جاتی بولی تھی کیونکہ وہ بلال کی سیم اتج تھی۔۔۔

یار سوری وہ چھوٹی۔۔۔

کوئی بات نہیں لالہ آپ کے ساتھ ہی حویلی جا رہی آہستہ آہستہ میرے ساتھ بھی دوستی کر لے گی۔۔۔

اذکی مسکراتی بولی تھی۔۔۔

اسے اپنی یہ کیوٹ سی بھا بھی پسند آئی تھی۔۔۔

ہاں یار چھوٹی کافی ہے بس تم اس کو سمجھاؤ گی کیا برا کیا اچھا ہے تم سمجھ گی میرا مطلب۔۔۔

بلال نروس ہوتا بولا تھا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

اذکی قمقہ لگاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ہاے تمہاری

بھابھی کو ہنڈیل کر لو۔۔۔

بلال کچھ یاد آتا روم کی طرف بھاگتا بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارے میری ننھی سی جان کیا رورہی۔۔۔

بلال روم میں آتا داین کے پاس آتی بولا تھا جو پھولے منہ کے ساتھ سو سوں کرتی آنسو بہا رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

م۔ میر۔ میرے ہے آپ۔۔۔

دائیں روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

میری جان میری ہی ہے دیکھو اس سے دوستی کر لو ورنہ پھر وہ مجھ سے دوستی کر لے گی پھر میرے پاس آ جائے گی

--

بلال اسے پکڑے اپنی گود میں بیٹھائے آرام سے بولا تھا۔۔۔

م۔ مجھے آپ اچھے لگتے بلال۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاے ے دوبارہ نام لو آج سے بلال ہی کہو گی۔۔۔

بلال خوش ہوتا دائیں کا گال چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

مجھے شرم آتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائیں شرماتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

ہاہااا چھامیں نے ناشتہ نہیں کیا جاؤ اپنے دوست کے لیے ناشتہ لے کر آؤ۔۔۔

بلال اس کے بالوں کو سہلاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

وہ چاہتا تھا دائیں اب ہر کام خود کرے تاکہ اسے پتہ چلے وہ بچی نہیں بیوی ہے بلال خان کی۔۔۔

ہاں ابھی لے کر آتی ہو پھر دونوں مل کر کھاتے ہے۔۔۔

دائیں خوش ہوتی بیڈ سے چھلانگ لگاتے باہر جاتی بولی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاے میری چھوٹی بیوی۔۔۔

بلال مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا میں سوچ رہ۔۔۔

پری کے بیٹے ہو میرے نہیں۔۔۔

بلا ج برہان کے روم میں آتا بول رہا تھا جب برہان دانت پستے بولے تھے۔۔۔

کیوں بابا ایسا کرتے ہے بیٹا ہو میں آپ اس لڑکی کے لیے ایسا ک۔۔۔

بھول گے تم وہ لڑکی تمہاری بیوی ہے بیٹی ہے میری۔۔۔

بلا ج طش سے بول رہا تھا جب برہان سکون سے بولے تھے۔۔۔

پری تو شوک ہوتی دونوں میں پھس چکی تھی۔۔۔

بڑا شوق اسے بلا ج کی بیوی بنے گا میں بتاؤ گا بیوی ہوتی کیا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی وجہ سے دو سال ہو گے مجھ سے بات تک نہیں کر رہے آپ جو دیکھا وہی سچ تھا۔۔

اس کا کردار۔۔

چٹا خنچ۔۔

دفع ہو جاؤ یہاں سے تم میرے بیٹے ہو ہی نہیں سکتے۔۔۔

سمجھ نہیں آتا کہاں کمی ہو گی تمہاری تربیت میں وہ معصوم بچی اگر خاموش ہے تو صرف ہماری وجہ سے۔۔۔

بلاج غصے سے باہر آتا بول رہا تھا جب برہان آپ سے باہر ہوتے تھپڑ مارتے پیختے بولے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

بلاج تھپڑ کھاتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

برہان یہ کیا کیا بچہ ہے ہمارا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری برہان کے پاس آتی پریشان ہوتی بول رہی تھی جب برہان اشارہ کرتے غصہ سے اسٹڈی روم کی طرف چلے گئے تھے۔۔۔

بڑا شوق تمہیں میری بیوی بننے گا۔۔۔

بلاج آگ بگولہ ہوتا سیدھا رتج کے روم میں آتا شدید غصے سے بولا تھا۔۔۔

وہ جو باتھ لیے آفس کے لیے تیار ہونے والی تھی جب سامنے بلاج کو انٹر ہوتا دیکھ طنزیہ مسکراہٹ لائی تھی۔۔۔

ظاہر سی بات ہے بیوی ہو تمہاری اس بات پر کوئی بھی انکار نہیں کر سکتی یہاں تک میں بھی نہیں۔۔۔

ارتج اپنے بالوں کو ٹاول سے خشک کرتی بولی تھی۔۔۔

ہممم لیکن میں تمہیں چھونا بھی پس۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلانج میں نے پہلے ہی کہا تھا وہی بولا کرو کہ بعد میں خود سے نظریں ملا پاؤ تم۔۔۔

بلانج کا غصہ کسی طور ختم نہیں ہو رہا تھا تبھی دانت پیستے ہوئے وہ بول رہا تھا جب ارتج طش سے چلائی تھی۔۔

ہا ہا ہا ہا کیا ہوا دکھ ہوا۔۔۔

بلانج اس کے قریب آتا مقہ لگتا بولا تھا۔۔۔۔

کچھ بھی سن سن سکتی ہو لیکن بلانج میں اپنے کردار کے بارے میں ایک لفظ نہیں سنو گی سمجھ تم۔۔۔

اگرچہ ہو تو اس وجہ سے تمہارے عشق نے مجھے باندھ کر رکھا ہے جس دن اس قید سے باہر آئی اسی دن تم ارتج کو نیورپ میں دیکھو گے س۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارتج اسے انگلی دیکھاتی بول رہی تھی جب بلانج اس کی خوبصورت ہونٹ جو باتھ لینے سے گیلے تھے بہکتا ہوا اس کی سانسوں کو قید کر چکا تھا۔۔۔۔

بچ۔ چھ۔ چھوڑو مج۔ مجھے بلانج اب کیسے تم میرے۔ پاس آئے م۔ میں وہی ہو بد کردار ارتج۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارتج کو سمجھ ہی نہیں آیا تھا کیا ہوا تبھی ہوش میں آتی اسے خود سے دور کرتی چلائی تھی۔۔۔

کیا ہوا ڈر گی تم۔۔۔

ارتج کے دونوں ہاتھ پکڑتے وہ طنزیہ مسکراہٹ لائے بولا تھا۔۔۔

ڈرتی نہیں ہو تم سے۔۔

تم اس لیے میرے پاس آئے تاکہ یہ بتا سکو میں بیوی تم شوہر ہو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم میرا صبر مت آزماؤ بلانج ورنہ م۔۔۔

ارتج سرخ چہرہ لیتی بول رہی تھی جب بلانج نے دوبارہ وہی عمل کیا تھا۔۔۔

د۔ دفع ہو جاؤ۔

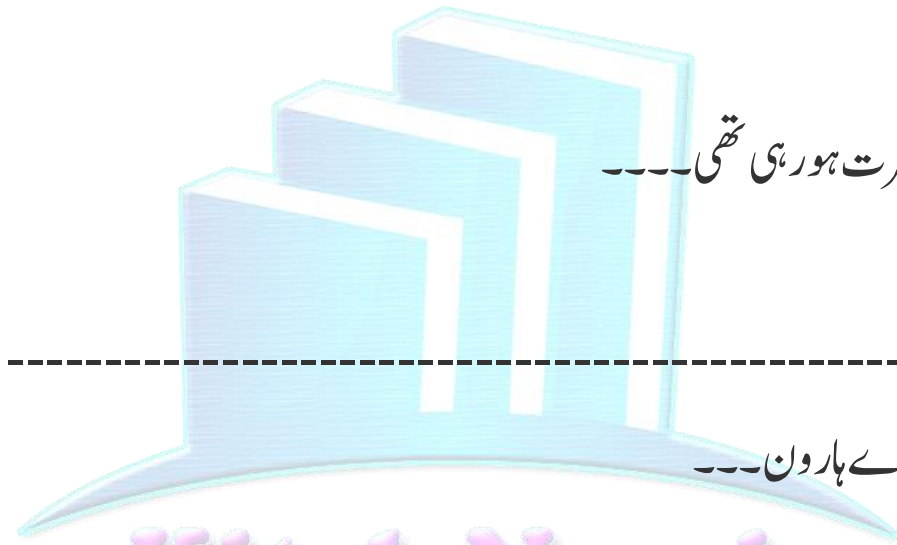
Posted On Kitab Nagri

ارتج اب زور لگاتی اسے خود سے دور کرتی روتی ہوئی واش روم بھاگ گی تھی۔۔۔

بلانج کے ہر طنز کو وہ ہنس کر برداشت کر جاتی تھی۔۔۔

لیکن آج بلانج کی قربت پاتے وہ بکھری تھی۔۔۔۔

اسے اپنے آپ سے نفرت ہو رہی تھی۔۔۔۔



جنت کی رخصتی کروادے ہارون۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحاروم میں آتی جنت اور ہارون پر بمب گرا چکی تھی۔۔۔

لیکن پنک روزت۔۔۔

آپ تیاری کرے ہارون اگر آپ نے میری بات نہیں مانی میں بابا کے پاس چلی جاؤ گی

Posted On Kitab Nagri

--

جنت اب بڑی ہو چکی ہے ویسے بھی سفان اچھا لڑکا ہے۔۔

ہارون حیران ہوتے بول رہے تھے جب روحادو ٹوک بولی تھی۔۔۔

کوئی نہیں جانتا تھا سفان نے روحا کو کیسے منایا تھا رخصتی کے لیے۔۔۔

تم جانتی ہو وہ کس کا بیٹا ہے ہاشم کا بی۔۔

جانتی ہو اچھے سے ضروری نہیں ہوتا ہارون جیسا باپ ہو ویسا بیٹا بھی ہو۔۔۔

www.kitabnagri.com

سفان نے بتایا ہے روحان اس کا دوست ہے۔۔۔

بچپن میں بھی میں نے نکاح کروایا تھا۔۔

میں جانتی ہو سب۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ تیاری کرے بس۔۔

ہارون پاس آتے بول رہے تھے جب روحاروحان کو اشارہ کرتی اپنی کہتی روم سے باہر چلی گی تھی۔۔

باباماٹھیک کہہ رہی ہے سفان اچھا لڑکا ہے۔۔

روحان بھی مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔

ہممم۔۔



مسٹر سفان تیار رہنا تمہاری زندگی جہنم بنا دو گی۔۔

www.kitabnagri.com

جبکہ دوسری طرف سفان بھی جنت کی زندگی جہنم بنانے کا سوچ رہا تھا۔

اب دونوں نہیں جانتے تھے کس کی زندگی جہنم بنے والی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا دیکھے میرے کتنے اچھے مار کس آئے ہے۔۔۔

پانچ سالہ سفان اپنے باپ کے پاس آتا مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

میری ہے یہ صرف میری۔۔۔

ہاشم سفان کی بات کو انور کیے روحا کی پک دیکھتا بول رہا تھا۔۔۔

بابا میں بیٹا ہو آپ کا پلیر میری طرف دیکھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پانچ سالہ سفان گرین آنکھوں میں آنسو لاتا بولا تھا۔۔۔

دو دور رہو میری ہے یہ صرف میری جاؤ یہاں سے۔۔۔

ہاشم شدید غصے میں آتا اب سفان کو دھکا دیتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہے یہ عورت آپ کی سمجھے نفرت ہے مجھے اس سے نفرت۔۔۔

سفان شدید غصے میں آتا روحا کی پک لیتا بنا دیکھے پھاڑتا بولا تھا۔۔۔

ت۔ تم دشمن میرے۔۔۔

ہاشم اب پاگلوں کی طرح اب سفان کو بے دردی سے مارتا ہوا پک کے ٹکڑائے اٹھائے روم سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

جبکہ زمین پر گرے سفان کے دل میں روحا کے لیے شدید نفرت آئی تھی۔۔۔



www.kitabnagri.com

بہارے یہ کیا کرنے والی ہو تم۔۔۔

اماں اسے شاہ میر کو اپنے روم میں لے کر جاتے بولی تھی۔۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

www.kitabnagri.com

اماں کام کرنے دے۔۔۔

بہارے برا سامنہ بنائے کہتی اسے اپنے روم میں لے گی تھی۔۔۔

آج بہارے نے خود شاہ میر کو اپنے پاس بلایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو تھا ہی دیوانہ جلدی سے بھاگتا ہوا آگیا تھا۔۔۔

ہمممم تو مسٹر شاہ میر کیا کر سکتے میرے لیے۔۔۔

بہارے اس کو بیڈ پر بیٹھائے اسے شراب کا گلاس دیتی بولی تھی۔۔۔

جو تم کہو بس ایک بار اپنا چہرہ دیکھا دو۔۔۔

تمہاری تو آنکھیں ہی بہت پیاری ہے۔۔۔

شاہ میر نشے میں جاتا بولا تھا۔۔۔

چلو پھر تم مجھے یہ بتاؤ اس رات کیا ہوا تھا جب ملازم۔۔۔

بہارے ابھی بول رہی تھی جب شاہ میر اسے بازوؤں سے پکڑے بیڈ پر گرتا خود اس کے اوپر آیا تھا۔۔۔

کیا اتنا کمزور سمجھ لیا تم اس ایڈوکیٹ زینیہ شاہ کی بات مان کر مجھے پھسار ہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

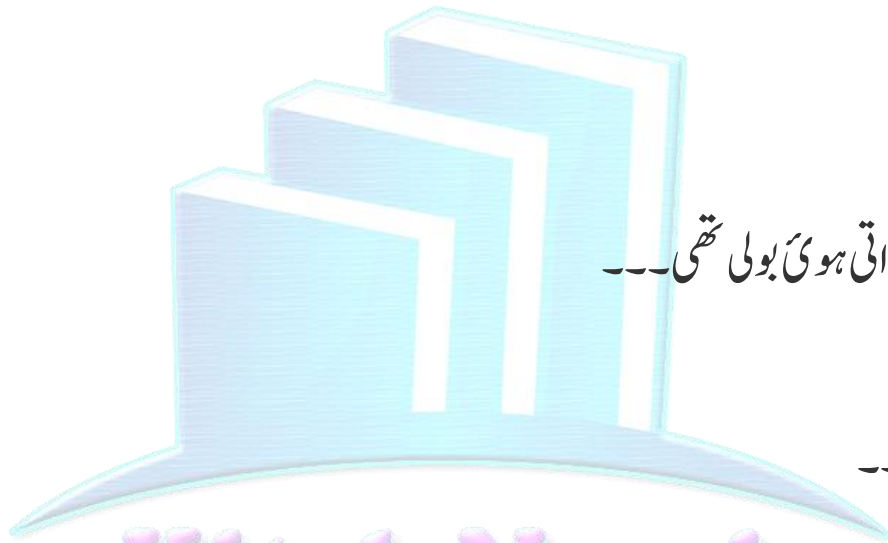
بہارے کارنگ اڑا تھا آج پھر کسی نے اس چھوڑا تھا۔۔۔۔

شاہ میر شیطانی مسکراہٹ لائے بولا تھا۔۔۔

بچ۔ چھوڑو۔۔۔

بہارے اپنا آپ چھڑواتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

جب شاہ میر بولا تھا۔۔۔



ہاے ہاے کتنی خوبصورت ہو یہ آنکھیں یہ ہونٹ یہ گال۔۔۔

شاہ میر اس کا ماسک اتارے بہکے ہوئے انداز سے بولا تھا۔۔۔۔

بہارے کو گھن محسوس ہو رہی تھی خود سے کیونکہ شاہ میر کے منہ سے آتی شراب کی بدبو سے وہ خود کو گندہ محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آ۔۔۔ اہہ آہہ۔۔۔

اس سے پہلے شاہ میر اس کے چہرے پر جھکتا جب اچانک اندر آتے شانی نے زور سے شاہ میر کو پکڑے زمین پر گرایا تھا۔۔۔

ہمت بھی کیسے ہوئی میری روحی کو ہاتھ لگانے کی ہاتھ توڑ دینا میں نے۔۔۔

سبحان اب اپنے روپ میں آتا اس کا ہاتھ پکڑتا توڑتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ک۔۔۔ کون۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تیری موت بہت جلد تجھے دوگا۔۔۔

شاہ میر اتنی مار کھاتے غنودگی میں جاتا بول رہا تھا جب سبحان اس کے منہ پر مکہ مارتا ہوا بولا تھا۔۔۔

لے کر جاؤ اسے رکھو ڈاکٹرن کے ٹارچر ہاوس میں جب تک میں نہ کہو چھوڑنا نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان اپنے آدمیوں کو اندر بلاتا ہے ہوش پڑے شاہ میر کو آٹھانے کا کہتا بولا تھا۔۔۔

ت۔ تم ج۔۔۔

روحی ہو میری تم صرف میری سمجھی۔۔۔

پہلی دفعہ بہارے کا پنی تھی۔۔۔

وہ ہمت کرتی بول رہی تھی جب سبحان اسے گردن سے پکڑے اپنے چہرے کے قریب لاتا بولا تھا۔۔۔

اس کی سنہری شیشے جیسی آنکھیں سرخ انگارہ ہو چکی تھی غصے سے۔۔۔

د۔ دروہو میں بہارے ہو تمہاری روحی نہیں ن۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم روجی ہی ہو چلو میرے ساتھ۔۔۔۔

بہارے اپنا پیسنہ صاف کرتی بول رہی تھی جب سبحان اسے گود میں آٹھائے باہر جاتا بولا تھا۔۔۔

بچ۔ چھوڑو پتہ نہیں کون ہے میں نہیں جانتی ت۔۔۔ تمہیں۔۔۔

ہیلو ڈائنمن میں آ رہا ہو تم تیار رہنا۔۔۔

بہارے چیخ چلا رہی تھی جبکہ سبحان اسے اگنور کرتا جاتا ہوا کان میں لگے ایئر پیس پر بولا تھا۔۔۔

ت۔ تم اپنی ہوس پوری کرنا چا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بہارے کو وہ گاڑی میں بیٹھا رہا تھا جب وہ اسے مکہ مارتی بول رہی تھی۔۔۔

تبھی سبحان اس کے لبوں کو قید کرتا اس کی گردن پر بے ہوشی کا انجشن لگا چکا تھا۔۔۔

جبکہ گود میں اب روحاب کا سر رکھے وہ مسکراتے کار چلا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خوش تھا اسے اپنی روحی مل چکی تھی۔۔۔

روحی میری بہن۔۔۔

سبحان اسے گود میں آٹھائے سیدھا ڈائنمن کے فارم ہاوس لایا تھا۔۔۔

جب سامنے ڈائنمن خود بے ہوش پڑی روحاب کو گود میں لیتا بولا تھا۔۔۔

ہاں یہ روحی ہے پرمانتی نہیں ہے ہمیں کچھ کرنا ہو گا ڈائنمن۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سبحان اس کے ساتھ چلتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ہممم کرتے ہے کچھ پہلے روحی کو آرام چاہیے۔۔۔

میں چاہتا ہوں ہم دونوں کے علاوہ کسی کو پتہ نہ چلے یہ روحاب ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم سمجھ سکتے ہو میں ایسا کیوں کر رہا۔۔۔

ہاں سمجھ گیا شاہ میر بھی اس فلشن میں آ رہا۔۔۔

سبحان اس کی سنتا ہوا خود روح اب کے سرہانے بیٹھتے بولا تھا۔۔۔

اوے اوے مجنوں گھر جاؤ یہاں روح۔۔۔۔

نہیں روحان پلیز مجھے رہنے دو یہاں میری بیوی ہے یہ مجھ پر اعتبار کرو پلیز۔۔۔

ڈائمن مسکراہٹ روکے بول رہا تھا جب سبحان التجا کرتا بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اچھا ٹھیک ہے کوئی مسئلہ ہو مجھے بتا دینا۔۔۔

ڈائمن مسکراتا ہوا بولتا اب روم سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا یہ غلط بات ہے میں رخصتی ہر گز نہیں کروا رہی۔۔

زینہ کو جیسے ہی پتہ چلا اس کی رخصتی ہونے والی وہ بھی اتنی جلدی تبھی وہ آگ بلوگہ ہوئے زیان شاہ کے روم میں آتی بولی تھی۔۔۔

شرم کرو زینہ کوئی ایسا بولتا ہے ک۔۔۔

حنین کیا ہو گیا بیٹی ہے ہماری یہاں آؤ بیٹا۔۔۔

حنین زینہ کا لہجہ سنتی طش سے بول رہی تھی جب زیان شاہ دونوں کو مخاطب کرتے بولے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھو میرا بیٹا۔۔۔

سب جانتے تھے تمہاری اور عمار کی کبھی نہیں بنی تھی لیکن ایک دن تمہاری ضد پر کہ تمہیں عمار سے محبت ہے ہم سب نے دو سال پہلے نکاح کروا دیا۔۔۔

تم نے کہا مجھے آگے پڑھنا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے اجازت دے دی۔۔۔

تم نے کہا تمہیں وکالت کرنی ہے تمہاری ماما کے خلاف جا کر میں نے اپنی بیٹی کو سپورٹ کیا۔۔

جانتی ہو ایک وکیل کی زندگی بھی پولیس اور آرمی جیسی ہوتی ہے ہر موڑ پر جان کو خطرہ۔۔

تم ہم دونوں کی پوری زندگی کی نشانی ہو ہم دونوں نے تمہاری ہر بات مانی۔۔۔

تمہارا ہر شوق پورا کیا اب تمہاری شادی ہونی چاہے۔۔۔

زبان زینہ کو اپنے سینے سے لگائے آہستہ آہستہ سمجھاتے بول رہے تھے۔۔۔

جبکہ حنین بھی سکون سے ان کے پاس بیٹھی تھی۔۔۔

میں آئی جی ہو میری جان کو بھی خطرہ ہے اس کے ساتھ میری فمیلی کی بھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں اب چاہتا ہوں میری پیاری بیٹی شادی کر کے عمار کی زمہ داری بن جائے۔۔۔

میں نہیں چاہتا جیسے ہارون کی فمیلی کے ساتھ ہو اوہ میری بیٹی کے ساتھ بھی ہو۔۔۔

روح اب کو سب ڈھونڈ رہے ہم سب جانتے ہیں ہر وقت مسکراتے ہارون کے دل پر کیا گزارتی ہو گی اپنی بیٹی کے لیے۔۔۔

سالوں ہو گئے لیکن ہمیں روح اب نہ ملی کتنی کوشش کی ہم نے۔۔۔

زیان آبدیدہ ہوتے بول رہے تھے۔۔۔

ان کا اکثر دل روتا تھا ہارون خان کو دیکھ کر جو بڑے صبر سے ہر کسی سے پیار سے بات کرتے تھے۔۔۔

م۔ میں بوجھ ہو گی۔۔۔

زینہ آنسو بہاتی ہوئی بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

سیٹیاں کبھی بھی ماں باپ پر بوجھ نہیں ہوتی بیٹا وہ تو رحمت ہوتی ہے۔۔۔

میں تو بڑا خوش نصیب ہو جو مجھے تم ملی۔۔۔

بس یہ کہنا چاہتا ہوں عمار بہت اچھا بیٹا ہے میرا تم سے عشق کرتا ہے اب اس کے ساتھ رہتا کہ وہ میری شیرنی کے ساتھ خوش رہے۔۔۔

اب جاؤ بیٹا تیری کرو میرا پیارا بیٹا۔۔۔

زیان اس کا ماتھا چومتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہی زینہ خاموشی سے اٹھ کر چلی گئی تھی۔۔۔

اب وہ اپنے باپ کو انکار نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

ارے واہ میرے ساتھ رہ کر تم ذہین ہو گے مسٹر زیان۔۔۔

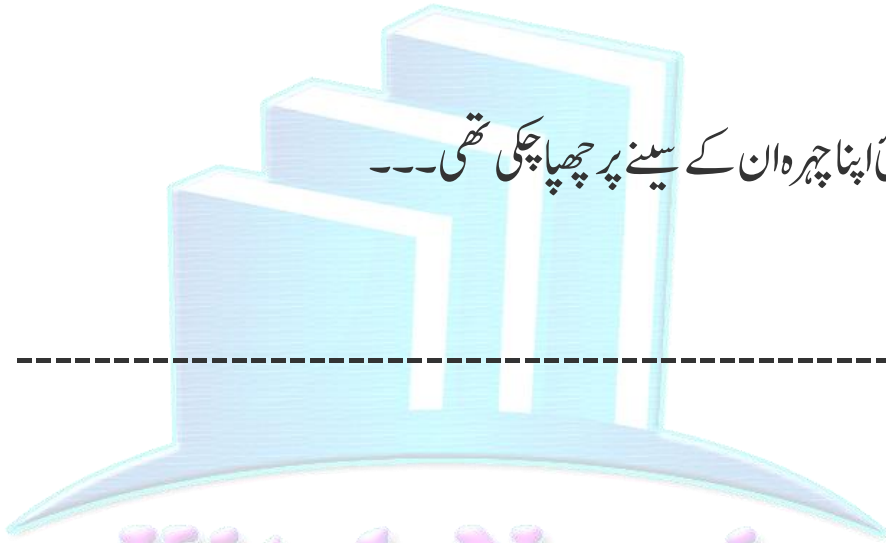
Posted On Kitab Nagri

حنین مسکراتی زیان کے سینے پر سر رکھے مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ہا ہا ہا اتم جیسی کے ساتھ میں ذہین ہو گا۔۔۔

زیان قہقہہ لگاتے حنین کا ماتھا چومتے بولے تھے۔۔۔

وہی حنین شرماتی ہوئی اپنا چہرہ ان کے سینے پر چھپا چکی تھی۔۔۔



اہہ میرا سر۔۔۔

روحاب کو جیسے ہی ہوش آیا اپنا سر پکڑے وہ اٹھتی بولی تھی۔۔۔

وہ سبحان کے روم میں لیٹی تھی۔۔۔

ک۔ کیا میں سبحان کے گھ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔

روحاب جلدی سے روم سے باہر آتی آس پاس دیکھتی بولی تھی۔۔۔

میں جیتی معافی مانگو ہاروں وہ کم ہے۔۔

روحاب خود جلدی جلدی سیڑھیاں اتر رہی تھی جب ہال میں کسی کی سرگوشیاں سنتی وہی روک گی تھی۔۔۔

ارے یار کیوں معافی مانگ رہے تمہارا قصور بالکل نہیں ہے یہ تو بس قسمت میں ایسا لکھا تھا۔۔

روح اور میری ہم دونوں کی آزمائش ہے یہ ہمارا رب دیکھنا چاہتا ہے ہمارے اندر کتنا صبر ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

مجھے یقین ہے ایک دن آئے گا جب میری روحی میرے پاس ہوگی۔۔۔

بابر کو ایک مجرم ملا تھا جس نے باقی لوگوں کے

مل کر روحاب کو کڈنیپ کیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابر نے تبھی ہارون کو اپنے گھر بلایا تھا۔۔

لیکن اس سے پہلے وہ آدمی کچھ کہتا جب اس نے خود کشی کر لی۔۔۔

اب ہارون بابر کے ساتھ فجر کے وقت اسی کے گھر تھا تبھی وہ شرمندہ ہوتا بول رہا تھا۔۔۔

جب ہارون خان مسکراتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

بلیک پینٹ چاکلیٹ براؤن ٹی شرٹ پہنے جو ہارون کے کسرتی جسم پر خوب اچھی لگ رہی تھی۔۔

ہال ف سیلو سے اس کے ہیوی مسلنز کالے گہرے بال جو ماتھے پر بکھرے کانپٹی پر ہلکی سی سفیدی خوبصورت آنکھوں پر گلاسز لگائے خوبصورت چہرے پر مسکراہٹ سجائے روحاب کو اپنا باپ ویسا ہی نوجوان لگا تھا۔۔۔

جیسے ہارون خان کو وقت چھوئے بنا گزار گیا ہو۔۔۔۔

تمہارا صبر بہت ہے یار میری دعا ہے روحی مل جائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابران کے گلے لگتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

مل جائے گی مجھے اپنے رب پر پورا یقین ہے وہ اپنے بندوں کو مایوس نہیں ہونے دیتا۔۔۔

اچھا میں چلتا ہو پنک روزیٹ کر رہی ہو گی۔۔۔

ہارون خان اب مسکراتے واپس جاتے بولے تھے۔۔۔۔

کیا چوری چوری دیکھا جا رہا روحی۔۔۔

روحاب جو اپنے باپ کو دیکھتی آنسو بہاتی سیڑھیوں سے نیچے دیکھ رہی تھی جب سبحان اسے بیک ہگ کیے بولا
تھا۔۔۔

م۔ میں بہارے ہو سمجھے۔۔۔

روحاب جلدی سے خود پر قابو پاتی اسے دھکا دیتی روم میں جاتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے تم روح۔۔

مجھے جانے دو میں تمہیں نہیں جانتی۔۔

سبحان اس کے پیچھے آتا بول رہا تھا جب وہ بولی تھی۔۔

ہاں چلی جانا کل میری دو کزنوں کی شادی ہے وہ دیکھ لو پھر مس روجی۔۔

سبحان مسکراتا ہوا روح اب کے قریب آتا اس کی پلکوں پر پھونک مارتا ہوا کہتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں عمار تم میرے ساتھ ایسا کر سکتے مجھے وہ سب یاد آ۔۔

ریکس زینی میرے پاس آ جاو میں نے تمہیں ج در دیا اس کا مرہم میں بنو گا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم بس سو جاؤ کل ملے گے۔۔۔

زینیہ اب غصے سے فون پر بات کرتی بول رہی تھی جب عمار سکون سے کہتا فون کٹ کر چکا تھا۔۔۔

کیسے بھول جاؤ عمار میں کیسے۔۔۔

زینیہ بیڈ پر گرتی مسلسل روتے ہوئے چلائی تھی۔۔۔



""ایک سال پہلے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب خوش ہو تم عمار تمہارا بر تھ ڈے اچھا گزارا۔۔۔

زینیہ عمار کے سامنے مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت بہت خوش میری جان تم جانتی نہیں ہو کب ہماری لڑائی محبت میں بدلی میں بھی نہیں جانتا اب تو تم میرا
عشق بن چکی ہو۔۔

عمار بھی خوش ہوتا زینہ کو گلے لگائے بولا تھا۔۔

شرم کرو عمار۔۔

زینہ جلدی سے اس سے دور ہوتی شرماتے بولی تھی۔۔

سال پہلے عمار نے زینہ کو پرپوز کیا تھا وہ اس سے محبت کرتا ہے زینہ بھی اس سے محبت کرتی تھی۔۔

کچھ ماہ پہلے عمار نے اپنے ایک مشن کے لیے کوئٹہ جانا تھا تبھی وہ زیان سے ضد کرتا زینہ سے نکاح کر چکا تھا۔۔

سب خوش تھے ٹام انیڈجیری جیسے لڑاتے اب محبت کرنے لگ گئے تھے زینہ بھی عمار کا ساتھ پاتی بہت خوش تھی

عمار کی برتھ ڈے تھی وہ چاہتا تھا زینہ اس کے پاس آے اور وش کرے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی زینہ کسی کو بناتائے اکیلی کوئٹہ عمار کے بنگلے میں ملنے آچکی تھی۔۔۔

ویسے بھی اب وہ اس کی بیوی تھی کہی بھی جاسکتی تھی اس کے ساتھ۔۔۔

زیان تو بے حد خوش تھے عمار جیسا بیٹا پا کر انہیں اس پر پورا یقین تھا۔۔۔

کسی شرم یار بیوی ہو میری۔۔۔

عمار اسے دوبارہ کمر سے پکڑے بولا تھا۔۔۔



ع۔ عمار پل۔۔۔

www.kitabnagri.com

شش ریلکس میں مذاق کر رہا تھا ویسے بھی میں بہت جلد تمہیں پورے حق سے اپنے گھر لانا چاہتا ہو بس یہ مشن پورا ہو جائے۔۔۔

آؤ کیک کٹ کرے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زینیہ پھر اس سے دور ہوتی گھبراتے ہوئے بول رہی تھی جب عمار اسے پرسکون کرتا بیڈ روم میں لے کر جاتا بولا
تھا۔۔۔

لیکن عمار برتھ ڈے تو ہو گیا تمہارا۔۔۔

زینیہ آرام سے اندر آتی بولی تھی۔۔۔

وہ دوستوں کے ساتھ منایا تھا اب میں اپنی بیوی کے ساتھ منانا چاہتا تھا۔۔۔

عمار اس کے سامنے ٹیبل پر خوبصورت سا کیک رکھتا بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اچھا۔۔۔

زینیہ کو پتہ تھا عمار بالکل زیان کی طرح سنجیدہ تھا وہ اگر بولتا تھا تو صرف زینیہ کے سامنے اور زینیہ کو ہی پورا حق تھا
وہ اسے تنگ کرتی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہی برتھ ڈے عمار مائی لو۔۔۔

کک کٹ کرتے زینیہ نے کک کا چھوٹا سا پیس اٹھائے عمار کو کھلاتے شرماتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

شکریہ میری جان۔۔۔

عمار کک کھاتا نرمی سے زینیہ کا ماتھا چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

اچھارات کافی ہوگی تم یہی رہو میں دوسرے روم میں جاتا ہو کوئی مسئلہ ہو مجھے بتا دینا۔۔۔

عمار روم سے باہر جاتا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمم سہی۔۔۔

زینیہ حامی بھرتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آہہ آہہ بچاؤ۔۔۔

عمار جو بیڈ پر ابھی شرٹ اتارے لیٹا تھا جب اسے زینیہ کے چلانے کی آوازیں آئی تھیں۔۔۔

تبھی پاگلوں کی طرح ویسے ہی

باہر بھاگا تھا۔۔۔

کیا ہوا زینیہ کیا۔۔۔۔

عمار جلدی سے روم میں آتا بول رہا تھا جب سامنے کھڑی زینیہ نے کیک اس کے چہرے پر لگایا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ کیا حرکت تھی زینیہ میری جان نکل گئی کہ کیا ہوا تمہیں۔۔۔

ریڈ کلر کی فل میکسی پہنے جس پر ریڈ ہی لونگ کورٹ پہنا ہوا تھا ڈراک میک اپ کیے زینیہ کھڑی مسکرا رہی تھی

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمار اسے گھورتا اب اندر آتا زرا سختی سے بولا تھا۔۔۔

دیکھو کیک ضائع ہو رہا تھا میں نے سوچا ختم کر دو۔۔

زینیہ ابھی بھی کیک ہاتھوں میں لیتی عمار کے پورے چہرے پر لگاتے بولی تھی۔۔۔

زینیہ بس کروکتی دفعہ کہا مجھے یہ سب نہیں پسند جاؤ سو جاؤ۔۔۔

اچانک عمار غصے سے اسے گھورتا بولا تھا۔۔۔

دفع ہو جاؤ تم یہاں سے سڑک چھاپ پولیس والے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زینیہ ابھی غصے میں آتی اب اپنا لونگ کورٹ اتارتے عمار کے منہ پر مارتی روٹھتی ہوئی بیڈ کی طرف رخ موڑے
کھڑی ہو چکی تھی۔۔۔

عمار کو احساس ہوا تھا وہ کتنا غصہ کر چکا ہے تبھی شرمندہ ہوتا کیک کا ایک پیس اٹھائے اب زینیہ کے پاس آ رہا
تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اس کی میکسی پہنے بیک لیس برہنہ کمر کو دیکھتے عمار آہستہ آہستہ اس کے پاس آ رہا تھا۔۔۔

سوری میری جان۔۔۔

عمار وہ کیک کا پیس اس کی برہنہ کمر پر لگائے آہستہ سے سرگوشی کرتا بولا تھا۔۔۔

وہی زینیہ کی دل کی دھڑکن تیز ہوئی تھی۔۔۔

اس نے کبھی امید نہیں رکھی تھی عمار اسے ایسے منائے گا۔۔۔



www.kitabnagri.com

زینی میری جان اٹھ جاؤ پار لرجانا ہے تم نے۔۔۔

زینیہ روتے ہوئے ویسے ہی سوچکی تھی جب صبح ہوتے حنین اس کے پاس آتی اسے اٹھاتے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماما سونے دے۔۔۔

زینیہ اپنا سر ان کی گود میں رکھتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

بیٹا اٹھ جاؤ رخصتی بھی کروانی ہے۔۔۔

حنین اس کا ماتھا چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

رخصتی۔۔۔

زینیہ شوک ہوتی اب اٹھ کر بیٹھتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جلدی آو۔۔

حنین اسے ہکا بکا چھوڑتی باہر جاتی بولی تھی۔۔۔

اس رات کا منظر سوچتے زینیہ کی آنکھوں سے آنسو آئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت یہ کیا بیٹا تمہاری رخصتی ہے کسی جنگ میں نہیں جا رہی تم۔۔۔

روح جنت کے روم میں آتی طش سے بولی تھی۔۔

کیونکہ جنت اپنے سوٹ کیس میں کپڑوں کی بجائے گنر چاقو بمب رکھ رہی تھی۔۔

ماما وہاں جنگ۔۔۔

یہاں آویٹا میرا بیٹا بہت پیارا ہے کبھی اپنے ماما بابا کی تربیت پر کوئی غلط لفظ نہیں آنے دے گی۔۔

جنت بول رہی تھی جب روح اسے اپنے پاس بلائے آرام سے سمجھاتی بولی تھی۔۔

کسی کی جرات نہیں ماما جو آپ لوگوں کو کچھ کہے میں زبان ک۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو یہ والی زبان یوز نہیں کرنی میری جنت تو بہت پیاری ہے کبھی بھی کسی کو شکایت کا موقع نہیں دے دی میں
جانتی ہو۔۔۔

جنت پھر بول رہی تھی جب روح اس کا ماتھا چومتی بولی تھی۔۔۔

آپ کیا چاہتی ہے ماما۔۔۔

جنت ان کا ہاتھ پکڑتی سنجیدہ ہوتے بولی تھی۔۔۔۔

وہاں خوش رہنا بیٹا کبھی اپنے شوہر کو شکایت مت کرنے دینا ہم نے تمہاری تربیت کیسی کی ہے بلکہ بتانا کہ تم ہارون
خان کی بیٹی ہو۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کبھی کچھ ہو جائے تو مجھ سے شیئر کرنا یا اپنے بابا ہے۔۔۔

ایک اور بات تاشہ سفان کی خالہ ہے اسے کم ہی بلایا کرنا بڑی چالاک عورت ہے بلا وجہ بولتی ہے باقی میری بیٹی
بہت پیاری ہے وہ سب کو خودی ہنڈل کر لے گی۔۔۔

سفان کو بیوی کا پیار دینا تم سمجھ رہی میری بات یہ ڈریسنگ بھی مت کیا کرنا اچھے ڈریس پہنا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روح اسے اب آہستہ آہستہ سمجھا رہی تھی۔۔

افف ماما ریکس جنت ہارون خان نام میرا آپ ٹیشن مت لے۔۔

جنت انہیں پر سکون کرتی اب اٹھ کر واش روم جاتی بولی تھی۔۔

بہت پیاری لگ رہی ہو باربی۔۔

آنیہ کو صرف سادہ سی ریڈ فرائ میں دیکھتے روحان اس کے روم کے ڈور کے پاس کھڑا ہوتا اسے گہری مسکراہٹ لائے بولا تھا۔۔۔

کہ۔ ل۔ کہاں۔ اچھی لگ رہی میں ہیر و کو۔ کوئی میک اپ کیا ہی نہیں۔۔

آنیہ برا سامنہ بنائے پاس جاتی بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری نظروں سے دیکھو دنیا کی سب سے خوبصورت باربی لگ رہی ہو۔۔۔

روحان آہستہ سانیچے جھکتے بہت نرمی سے آنیہ کی ناک چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ت۔ تم مج۔ مجھے ہاتھ کیوں۔ نہیں لگاتے کیا میں بری ہو۔۔۔

آنیہ برا سامنہ بنائے بولی تھی۔۔۔

روحان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی اس کی بات سن کر۔۔۔

جس دن شادی کرو گاتب ہاتھ لگاؤ گا۔۔۔

میں نہیں چاہتا کوئی غلطی کر دو۔۔۔

چلو آ جاؤ جلدی جنت ویٹ کر رہی ہو گی۔۔۔

روحان اسے دیکھتا ہوا اب نیچے جاتا بولا تھا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

آنیہ کا چہرہ بلیش کیا تھا اس کی بات پر۔۔۔

تمہیں چین نہیں ہے کیا جو تنگ کر رہی ہوا بھی توڑ دو گا بے شرم دلہن۔۔۔

اسیٹج پر جنت اور سفان بیٹھے تھے۔۔۔

پنک کلر کے شرارے پہنے ہلکے میک اپ کیے وہ سادہ سی تیار رخصتی کے لیے بے چین ہوتی بیٹھی تھی۔۔

جبکہ سنجیدہ شکل لیے گولڈن شلوار کرتے میں بیٹھا سفان تھا۔۔۔

جنت کب سے اس کی ٹانگ پر اپنی ہیل والے شوز مار رہی تھی تبھی وہ چڑاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

تمہارا ٹانگ کیا جسم کے دو ٹکڑے ڈانٹمن کرے گا زرا شرم کرو۔۔۔

جنت دانت نکالے سامنے سے آتے روحان کو دیکھتے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہ۔ ہاے ڈائمن۔۔۔

روحان نام میرا۔۔۔

سفان ڈراتا ہوا اٹھ کر روحان سے گلے ملتا ہوا بول رہا تھا جب وہ ٹوکتا ہوا بولا تھا۔۔۔

اسے نہیں پسند تھا کام کے علاوہ سفان یا شانی اسے ڈائمن کہے۔۔۔

کیسے ہو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحان اس کی گرین آنکھوں میں دیکھتا ہوا تھا۔۔۔

ٹ۔ ٹھیک۔۔۔

سفان گہرا سانس لیتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے یار اتنا ڈر کیوں رہے ہو۔۔۔

روحان اسے بیٹھاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

تیری بہن جنگلی ہے بس اس لیے۔۔۔

سفان زبردستی مسکراہٹ لائے بولا تھا۔۔۔

ہاہاہاہاہاہن کس کی ہے یہ بھی دیکھ۔۔۔

روحان قہقہہ لگاتا آنکھ و نک کرتا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ جنت اس کے شولڈر پر اپنا چہرہ رکھے سفان کو سکون سے زبان دیکھا رہی تھی۔۔۔

ہال میں آئے سب مہمانوں کا حیرت سے منہ کھولا تھا سیٹچ پر کرتب کرتی جنت کو دیکھ جو ایسے خوش تھی جیسے اس کی شادی نہیں کوئی نارمل سی پارٹی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

توبہ توبہ آجکل کی لڑکیاں کیسے دانت نکال رہی ہے۔۔

وہ دیکھو زیاں کی بیٹی کیسے خاموش بیٹھی ہے سبھی ہوئی بیٹی ہے لگتا خوش نہیں بچاری اپنی شادی میں۔۔

دو عورتیں سامنے دیکھتی کھڑی ہوتی چغلی کر رہی تھی۔۔

جنت اور سفان کے دوسری سائیڈ پر بے بی پنک کلر کا لہنگا پہنے ڈراک میک اپ کیے وہ سکون سے خاموش بیٹھی تھی جبکہ عمار بلیک شروانی پہنے سب سے ہنس بول رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج تو وہ روحان سے بھی ہنس کر بول رہا تھا۔

ایسی ہی لڑکیاں ہوتی جس کا بھائی اور باپ خود اپنی بیٹی کو کسی کام کے لیے نہ روکے تو بیٹیاں ایسی ہی بنتی ہے۔۔

دوسری عورت اب سامنے دیکھتی بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں اب جنت ہارون اور روحان کے ساتھ مل کر وہی کھڑی قہقہ لگاتی سفان کا مذاق بنا رہی تھی۔۔۔

جبکہ روحان ہارون ہنستے مسکراتے ہوئے اس کا ساتھ دے رہے تھے۔۔۔

کیوں آنٹی اگر دلہن سنجیدہ ہو کر بیٹھ جائے آپ کی نظروں میں اس پر ظلم ہو رہا اگر دلہن ہنس بول کر بات کر لے تو وہ بری لڑکی بن جاتی ہے واہ۔۔۔

کیا لو جک ہے آپ سب کا بیٹی ہے کوئی کھلونا نہیں جہاں آپ لوگوں نے کہہ دیا بیٹی وہی کرے۔۔۔

ویسے بھی اگر اس کے باپ اور بھائی کو اعتراض نہیں آپ سب کو بھی نہیں ہونا چاہیے۔۔۔

بیٹیاں سب کی ہوتی ہے بلکہ ہر دلہن کو اپنی خوشی ظاہر کرنی چاہیے وہ خوش ہے یا نہیں انہوں نے زندگی گزارنی ہے آپ لوگوں نے۔۔۔

آئندہ خیال کرنا آپ سب کسی کا دل دکھ بھی جاتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحاب جو بلیک شرٹ پہنے ریڈ ٹاپ پہنے چہرے پر ماسک لگائے سبحان کی ضد پر ہال میں آئی تھی جب دو عورتوں کی بات سنتی ان کے قریب جاتی کھری کھری سناچکی تھی۔۔۔

انہہ۔۔

عورتیں برا سامنہ بناتی وہاں سے ہٹ گی تھی۔۔۔

روحاب خوش تھی اس کی ساری فیملی ہنسی خوشی رہ رہی تھی کوئی بھی اسے یاد نہیں کر رہا تھا۔۔۔

وہ خوش تھی اس جیسی گندی لڑکی کو یاد کرنا بھی نہیں چاہے تھا۔۔۔

اسیٹچ پر اب سارے فوٹو شارٹ کروا رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آؤ میرے ساتھ ملو سب سے۔۔۔

سبحان اس کا ہاتھ پکڑے اسیٹچ کی طرف لے کر جاتا بولا تھا۔۔۔

ک۔ کیوں جاؤ تم وہاں پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روح پہلے گھبراتے بعد میں زرا سختی سے بولی تھی۔۔۔

ہائے اس سے ملو میری دوست ہے۔۔۔

سبحان اس کی بات سنے بنا سیٹج پر آتے بولا تھا۔۔۔

یہ تم نے ماسک لگایا ہے۔۔۔

ارتج روحاب سے ملتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

وہ۔۔۔

اسے کرونا ہے اس لیے۔۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

www.kitabnagri.com

سبحان روحاب کی طرف دیکھتا اس کی بات کاٹا بولا تھا۔۔۔

وہ سب سے مل چکی تھی۔۔۔۔

سب کا قہقہہ گونجنا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا نام ہے تم بہت پیاری ہو تمہیں پتہ میری بھی اسی بہن ہے کیوٹ سی۔۔۔

روح اب جنت کے پاس ملنے آئی تھی جب روح اب کا چھوٹا ملائم سا ہاتھ پکڑتی اچانک آبدیدہ ہوتی بولی
تھی۔۔۔۔



ب۔ بہارے نام میرا۔۔۔

روح اب اپنے آنسوؤں کا گلا گھونٹنے بامشکل بولی تھی۔۔۔

بہت پیارا ہے۔۔۔

جنت نرمی سے اس کا ماتھا چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

یہ میری مام۔۔۔۔

جنت سامنے اسٹیج پر آتی روح کو دیکھ بول رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے وہ گرتی جب روحاب نے جا کر پکڑا تھا ان کو۔۔۔

دھیان سے ماں۔۔۔۔

روحاب کے منہ سے اچانک یہ لفظ نکلے تھے۔۔۔

م۔ مطلب آنٹی۔۔۔

روحاب اب روحا کا ہاتھ پکڑے گھبراہٹ پر قابو پاتے بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کوئی بات نہیں بیٹا آپ مجھے ماں کہہ سکتی ہو۔۔۔

روحاپیار سے اس کے چہرے کو چھوتی بولی تھی۔۔۔

ج

جی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روح اب ان کو ساتھ لائے جنت کے ساتھ کھڑا کیا تھا

--

سب اپنی اپنی فمیلی کے ساتھ کھڑے فوٹو شارٹ کروارہے تھے جبکہ روح اب سائیڈ پر اکیلی کھڑی تھی۔۔۔

یہاں آو۔۔۔

روحان سے رہ نہیں گیا تھا اپنی جان سے پیاری بہن کو اکیلا کھڑا دیکھ تبھی ایک سائیڈ پر جنت دوسری سائیڈ پر روح اب کو کھڑا کیے وہ بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت کی سائیڈ پر روحا کھڑی تھی جبکہ روح اب کی سائیڈ پر ہارون خان مسکراتے کھڑے تھے۔۔۔

ب۔ بابا۔۔۔

روح اب اپنے شولڈر پر ہارون خان کے ہاتھ کا لمس پاتی ایک دم ان کی طرف دیکھتی شوک ہوتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کتنے سال وہ اپنے ماں باپ کے لمس کے لیے ترس رہی تھی۔۔۔۔

کیا ہوا بیٹا آپ ٹھیک ہے۔۔۔

ہارون خان پریشان ہوتے اس کا ماتھا پسینے سے بھگے دیکھ بولے تھے۔۔۔۔

ن۔ نہیں وہ گھر جانا میں نے اماں ویٹ کر رہی۔۔۔۔

روحاب قابو سے باہر ہوتی اسپتال سے بھاگتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹا۔۔۔

ریکس خالو میں دیکھ لیتا ہوں۔۔۔

روحان بھی پریشان ہوا تھا پر جانتا تھا سبحان سب ہنڈل کر لے گا تبھی وہ ہارون کو دیکھتے کہتا وہاں سے جاتا بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اہہ اہہ۔۔۔

اچانک ہال کی ساری لائٹس آف ہوئی تھی۔۔۔

تبھی روح چلائی تھی۔۔۔

ج۔ جنت کہاں ہے۔۔۔

ہال میں دوبارہ لائٹس آئے دیکھ سب حیران ہوتے اب جنت کو وہاں نہ پاتے بولے تھے۔۔۔

جنت کہاں ہے سفان یہ حرکت تمہاری ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحان غصے سے غراتے اب سفان کو دیکھتا بولا تھا۔۔۔

ن۔ نہیں یار۔۔۔

سفان گھبراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

یہاں ہو میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت ہال میں اپنی فیورٹ بائیک لائے مسکراتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

بیٹا یہ کیا سفان ک۔۔۔

اففف ماما شادی میری ہے تو مجھے انجوائے کرنے دے۔۔

کیوں مسٹر سفان آئے رخصتی کروائے۔۔۔

روح پریشان ہوتی بول رہی تھی جب جنت ہکا بکا کھڑے سفان کو آنکھ و نک کرتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب کے چہروں پر دبی دبی مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

میں بھول گیا تھا جنت ڈائمن کی بہن ہے اتنی آسانی سے میرے ساتھ جانے والی نہیں۔۔۔

سفان زبردستی مسکراہٹ لائے روحان کی طرف دیکھتا طنزیہ بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہاہا اظاہر سی بات ہے یار بہن میری ہے۔۔۔

روحان قہقہہ لگاتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

آجاؤ جلدی تمہاری چڑیل آنی مطلب آنی ویٹ کر رہی ہوگی ہمارا۔۔۔

سفن سب کو دیکھتا سیٹج سے اترتا ہوا جنت کے پاس آیا تھا جب جنت اسے اپنے پیچھے بیٹھاتی مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

بڑا شوق ہے رخصتی کا۔۔۔

سفن کو توہین محسوس ہوئی تھی بانیک کے آگے جنت اور وہ خود اس کے پیچھے بیٹھا تھا تبھی دانت پستے ہوئے وہ سر گوشی کرتا بولا تھا۔۔۔

ہاں۔۔

جنت ویسے ہی بانیک سٹارٹ کرتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو جلدی جلدی ملو میری رخصتی ہونے والی ہے۔۔۔

جنت اب سب کو دیکھتی جلدی جلدی شور مچاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

میں یہ تو نہیں کہو گا کہ میری بہن کا خیال رکھنا اتنا مجھے پتہ ہے میری بہن کو ہمیشہ خوش رکھو گے کیونکہ تم بہت اچھے ہو۔۔۔

پر یہ یاد رکھنا جنت ہارون خان ڈائمن کی بہن ہے تھوڑا سا درد بھی دیا میری بہن کو سیدھی موت دو گا باقی عقل مند کو اشارہ کافی ہوتا۔۔۔

Kitab Nagri

روحان ویسے ہی سفان سے گلے ملتے آہستہ سی سرگوشی کرتا بولا تھا۔۔۔

ہ۔ ہاں پتہ مجھے۔۔۔

سفان گہرا سانس لیتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت سب سے دعائیں لیتی رخصت ہو چکی تھی۔۔۔

جبکہ سب مہمانوں کے چہروں پر مسکراہٹ تھی ایسی انوکھی رخصتی پر۔۔۔۔

وہی زیاں اور حنین کی دعاؤں کے سایہ نیچے زینہ عمار کے ساتھ رخصت ہو چکی تھی۔۔۔۔

بس بہت ہوا میں تمہیں بتاؤ گا بایک کیسے چلاتے ہے مس جنت۔۔۔۔

ہال سے باہر آتے جنت بلا وجہ اسے تنگ کرتی کبھی صبح راستے سے بایک کو لاتی تو کبھی جنگل جیسے راستے سے لاتی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سفان بالآخر تنگ آتا اس کا شولڈر پکڑے بولا تھا۔۔۔

ڈرپوک۔۔۔

جنت طنزیہ مسکراہٹ لائے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈرپوک تم ہو۔۔۔۔۔

سفان شیطانی مسکراہٹ لائے جنت کو ایک ہاتھ سے پیٹ سے پکڑے جبکہ دوسرے ہاتھ سے بانیک کو پکڑے
اب وہ سیپڈ سے تیز کرتا چلانا شروع کر چکا تھا۔۔۔

آگے بیٹھی جنت اب پوری سفان کے قبضے میں آچکی تھی۔۔۔۔

ب۔ بس۔ بس کرو سفان۔۔۔

آندھی طوفان کی طرح بانیک چلاتے سفان کا ہاتھ پکڑے جنت نے پھولے سانس سے کہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیونکہ اسے ڈر لگتا تھا فل سیپڈ سے۔۔۔

کیا ہوا مس جنت ڈر گی ابھی تو آگے بہت کچھ باقی ہے ڈر گی تم۔۔۔

سفان اپنا چہرہ اس کے شولڈر پر رکھتے سکون سے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے لب اس کی گردن پر بار بار ٹچ ہو رہے تھے۔۔۔

ڈ۔ ڈرتی نہیں۔ ہ۔ ہو تم سے سمجھے۔۔۔

سفان کا لمس پاتے جنت اپنی تیز سانسوں سے بامشکل بولی تھی۔۔۔

ابہ کیا ہوا ابھی تو میں نے کچھ کیا ہی نہیں مس جنت ابھی سے نڈھال ہو گئی۔۔۔

جنت کی گردن ماتھے پر پیسنہ اور پھولا سانس غیر ہوتی حالت دیکھتے سفان اب سپیڈ کم کرتا طنزیہ بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ش۔ شیٹ اپ۔۔۔

جنت اس کے پیٹ پر کہنی مارتی ہوئی غرای تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آگے تم اتنی دیر بھی کوئی لگاتا ہے۔۔۔

ارے تاشہ آنی دیر ہو جاتی ہے رخصتی تھی میری۔۔

جنت بانیک سے اترتی سکون سے سفان کے پلیس میں انٹر ہوتی سامنے کھڑی تاشہ کو دیکھتی بولی تھی۔۔۔

انہ۔۔۔

تاشہ برا سامنہ بنائے بولتی اندر چلی گی تھی۔۔۔



www.kitabnagri.com

یہ کیا ہے سفان مجھے تو ایسے لگا جیسے یہ گھر اس کا ہے اتنی وہ خوش دیکھ رہی تھی۔۔۔

تاشہ روم میں آتی آگ بگولہ ہوتی بولی تھی۔۔۔

آنی ریلکس میں دیکھ لوگ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا دیکھ لو گے جو لڑکی پہلے ہی دن حکمرانی کرتی آرہی تم اسے کچھ کرو گے۔۔

جاؤ ہو تو ہاشم کے ہی بیٹے جیسے وہ پوری زندگی روحا کا دیوانہ بنا گزار گیا ویسے تم بھی اس کی بیٹی کے پیچھے پاگل ہو۔۔

سفان انہیں پر سکون کرتا بول رہا تھا جب تاشہ بات ٹوکتے نفرت سے چلائی تھی۔۔۔

تبھی سفان غصے سے روم سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم میرے سر پہ زبردستی مسلط کی گئی ہو

یہ دلہن بن کر بیٹھنا تمہیں زیب نہیں دیتا مس جنت اب دیکھنا اس کا خمیازہ تمہیں ساری عمر بھگتنا پڑے گا "سفان اس کے سر پہ کھڑا چیخ رہا تھا۔۔

"زیادہ چلانے کی ضرورت نہیں ہے میں خود تمہاری شکل نہیں دیکھنا چاہتی تھی کجا تمہارے ساتھ شادی انکار۔

Posted On Kitab Nagri

کیا اک دفعہ چھوڑ ہزار دفعہ کیا لیکن میری بھی کسی نے نہیں سنی "ماما نے بھی میری بات نہ مانی کتنا اچھا ہوتا تمہاری یہ منحوس شکل نہ دیکھنی پڑتی۔۔

جنت نے جھٹکے سے گھونگھٹ اٹھاتے کہا تھا۔۔

"اک تو ہم لڑکیوں کو پہلے ماں باپ کی۔ ایمو شئل باتیں سن کر ناچاہتے ہوئے بھی شادی کے لیے ہاں کرنی پڑتی اور اوپر سے پھر تم جیسے سر پھرے لوگوں کی باتیں اور سوکا لڈ بدلہ بھی چپ چاپ برداشت کرو لڑکیاں فالتو ہوتی ہیں نہ" اس نے دونوں ہاتھوں سے اپنا لہنگا سنبھالتے بیڈ سے اترتے دانت پیس کر کہا تھا۔۔

وہ تو روحا کی بات مان کر شرافت سے بیڈ پر بیٹھی اچھی دھونوں کی طرح ویٹ کر رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

جبکہ اندر آتے سفان کو غصے سے چلاتے دیکھ وہ بھی اب سب بھلائے اس کے روبرو آتی بولی تھی۔۔۔

جبکہ اس کی باتیں سن کر وہ غصے سے لال پیلا ہوا جا رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اوہ یو سمجھتی کیا ہو تم اپنے آپ کو؟ چاہوں تو اک منٹ میں تمہاری اکڑ ختم کر سکتا ہوں پھر اس زبان کو کہی بھی چلانے سے پہلے ہزار بار سوچو گی"۔۔

سفان خان نام میرا تنے بھی ہلکے میں مت لینا۔۔

اس نے انگلی اٹھا کر اسے وارن کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

"شدید غلط فہمی میں مبتلا ہو تم" اس نے اطمینان سے کہتے نامحسوس انداز میں ہاتھ اپنی گردن پر پھیرا تھا۔۔

جبکہ اس کی بات نے سفان کو جلتی پہ تیل کا کام کیا تھا وہ سرخ چہرے پہ غضبناک تاثرات لیے اس کی طرف بڑھا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے قدم بڑھاتے اس نے بھی میں ہاتھ ڈال میں پکڑی چھوٹی سی سپرے نکالی تھی۔۔

اور اس کے قریب آتے ہی اس نے اس کے کچھ سمجھنے سے پہلے ہی اس کے ناک پر سپرے کر دیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کلور وفام کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے سیکنڈز میں ہی سفان بے ہوش ہو کے اس کی طرف لڑھکا تھا اس نے تیزی سے اسے بیڈ پہ دھکا دیا تھا اسے یقین تھا۔۔

اسے ایسی سیچویشن سے لازمی گزرنا پڑے گا اس لیے اس نے پہلے سے ہی بندوبست کیا ہوا تھا۔۔

"ہو نہہ آیا بڑا دھمکیاں دینے والا"۔۔

ہارون خان کی بیٹی ہو ہارنا تو کبھی سکھا ہی نہیں۔۔۔

اسے اک نظر دیکھتے وہ بڑبڑائی تھی اور پھر واش روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔

Kitab Nagri

جلدی سے نائٹ ڈریس پہنا پھر باہر آتی سیدھا بیڈ کی طرف بڑھی۔۔

جہاں وہ بیڈ کے نیچے و نیچے دنیا جہان سے بیگانا پڑا ہوا تھا۔۔

"اففف سوؤں کیسے یہ تو پورے بیڈ پہ پھیلا ہوا ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے اسے گھورا تھا جیسے وہ جان بوجھ کے ایسے سو رہا ہو پھر ہمت کرتے جیسے تیسے کر کے اسے سیدھا کر کے اک سائیڈ پہ کیا اور اس کا کھسہ اتار کر رکھا تھا اور پھر بیڈ کی دوسری سائیڈ پہ آکر لیٹ گئی تھی۔۔

"پتہ نہیں صبح اٹھ کے کیاری ایکشن ہو گا اس کا" اک لمحے کو اسے پریشانی نے گھیرا تھا
"خیر جو بھی ہو گا صبح دیکھا جائے گا" دوسرے ہی لمحے اس نے لاپرواہی سے کہتے آنکھیں موند لی تھی۔۔

کافی دیر کروٹیں لینے کے بعد جنت نے موڑ کر بے خبر سو رہے سفان کی طرف دیکھا تھا۔۔

جو گہری نیند میں سو رہا تھا۔۔۔

ہاں اب نیند آئے گی میرا سر ہانہ بھی ساتھ نہیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت سفان کی طرف جاتی اس کے سینے پر سر رکھے باہوں سے زور سے ہگ کیے اب سکون سے آنکھیں بند کرتی سو چکی تھی۔۔۔

نیند میں جاتی جنت کو ہنسی بڑی آئی تھی سفان کی ایسی حالت دیکھ جو خود اسے ڈرانے آیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

زینیہ کیا کر رہی ہوا بھی مجھے دیکھنے تو دیتی ت۔۔۔

زینیہ جو شدید غصے میں روم میں آتی اپنے لہنگے کا ڈوپٹہ اتارے اب جیولری اتار رہی تھی۔۔

جب کافی دیر بعد عمار ہمت کرتا اندر آتا بولا تھا۔۔

کیوں پہلی دفعہ تم نے مجھے دیکھنا ہے پہلے بھی تو ہزار دفعہ دیکھا تم نے۔۔۔

زینیہ طنزیہ نظروں سے اسے دیکھتی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

لیکن دلہن تم میری اب بنی ہو میرے لیے تیار ہوئی ہو جی بھر کر دیکھنے تو دو۔۔۔۔

عمار اپنی شروانی اتارے سکون سے زینیہ کو پکڑے بیڈ پر بیٹھاتے بولا تھا۔۔۔

جانتا تھا وہ صرف غصہ سے یہ سب کر رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے ہٹو اپنا حق تم لے چکے ہو اس رات اب میرے پاس کیوں آرہے ہو۔۔۔

زینیہ اسے خود سے دور کرتی بولی تھی۔۔۔

بھول کیوں نہیں جاتی اس رات کو میں پہلے ہی شرمندہ ہو زینیہ خود سے۔۔۔

عمار بھکے ہوئے انداز سے زینیہ کی گردن پر لب رکھے بولا تھا۔۔۔

ک۔ کیسے بھول جاؤ۔ عمار۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زینیہ روتے ہوئے اسے دور کرتی بولی تھی۔۔۔

“ایک سال پہلے۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمار کو احساس ہوا تھا وہ کتنا غصہ کر چکا ہے تبھی شرمندہ ہوتا کیک کا ایک پیس اٹھائے اب زینیہ کے پاس آ رہا تھا۔۔۔

جبکہ اس کی میکسی پہنے بیک لیس برہنہ کمر کو دیکھتے عمار آہستہ آہستہ اس کے پاس آ رہا تھا۔۔۔

سوری میری جان۔۔۔

عمار وہ کیک کا پیس اس کی برہنہ کمر پر لگائے آہستہ سے سرگوشی کرتا بولا تھا۔۔۔

وہی زینیہ کی دل کی دھڑکن تیز ہوئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے کبھی امید نہیں رکھی تھی عمار اسے ایسے منائے گا۔۔۔

ع۔ ما۔ ر عمار جاؤ یہاں سے۔۔۔

زینیہ اسے خود سے دور کرتی کانپتی آواز سے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب روٹھی بیوی کو منانا بھی تو ہے میں نے کتنی بڑی غلطی کر دی میں نے۔۔

عمار آہستہ آہستہ اس کی کمر پر لگے کیک کو اپنے لبوں سے کھاتا مدہوش ہوتا بولا تھا۔۔

م۔ میں ناراض نہیں ہو جاؤ عمار پلیز۔۔۔

زینیہ جلدی سے اسے دور کرتی ڈرتے ہوئے بولی تھی جبکہ وہ گھبراتے ہوئے پینے سے بھیک چکی تھی۔۔۔

ایسے کیسے جاؤ یا اب منانا تو پڑے گا ویسے اتنا ڈر کیوں رہی بیوی ہو میری۔۔

عمار کوئی بات پر توجہ نہ دیتا اسے کمر سے پکڑے اب بیڈ پر گراے بولا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

نکاح ہوا ہے رخصتی نہیں جو ایسا کر رہے عمار میں نے غلطی کی تمہارے پاس آکر۔۔۔

زینیہ اپنے اوپر جھکے عمار کو دیکھتی زرا سختی سے بولی تھی۔۔۔

بیوی ہو میری پورا حق ہے مجھ گھبراؤں مت کچھ نہیں کرتا میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمار نرمی سے اس کا ماتھا چومتا ہوا اٹھتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

ع۔ م۔ عمار لائٹ چلی گی م۔ مجھے ڈر لگ رہا ہے پلیز کچھ کرو۔۔۔

اس سے پہلے عمار اٹھتا جب لائٹ جاتے دیکھ زینیہ نے ڈرتے ہوئے عمار کو شولڈر سے پکڑے اپنے چہرے پر جھکاتے بولی تھی۔۔۔۔

ریکس زینیہ کچ۔۔۔

نہیں کیوں گی لائٹ تم جانتے ہو مجھے ڈر لگتا ہے عمار اور یہ جگہ بھی بڑی ڈروانی ہے مجھے ڈر لگ رہا بابا کو فون کرو میں نے بابا کے پاس جانا ہے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

عمار کے لبوں پر زینیہ کی گرم سانسیں پڑ رہی تھی وہ مدہوش ہوتا بول رہا تھا جب اچانک زینیہ روتے ڈرتے ہوئے چلاتے بولی تھی۔۔۔۔

ت۔ م۔ بچ۔ چپ تو کرو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمار اب اپنی ہوش کھوتا ہکلاتے ہوئے بول رہا تھا جب زینیہ بولی تھی۔۔۔۔

م۔م۔ مجھے بچاؤ عمار یہ جگہ کتنی خوفناک ہے۔۔۔

زینیہ ڈر سے عمار کو خود کے اتنا قریب کرتی بول رہی تھی جب عمار نے بے اختیاری سے اپنے لب اس کے لبوں پر رکھے تھے۔۔۔

زینیہ عمار کا پہلی بار لمس پاتی جھٹکا کھاتی اسے خود سے دور کیا تھا۔۔۔

لیکن عمار اسے دوبارہ اپنی گرفت میں لیتا اپنے لب اس کی گردن پر رکھ چکا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ع۔م۔ عمار یہ غلط ہے پلیز بچ۔۔۔۔ چھوڑ۔۔۔

زینیہ منت کرتی تڑپتی ہوئی بول رہی تھی جب عمار دوبارہ اس کی بولتی بند کروا چکا تھا۔۔۔۔

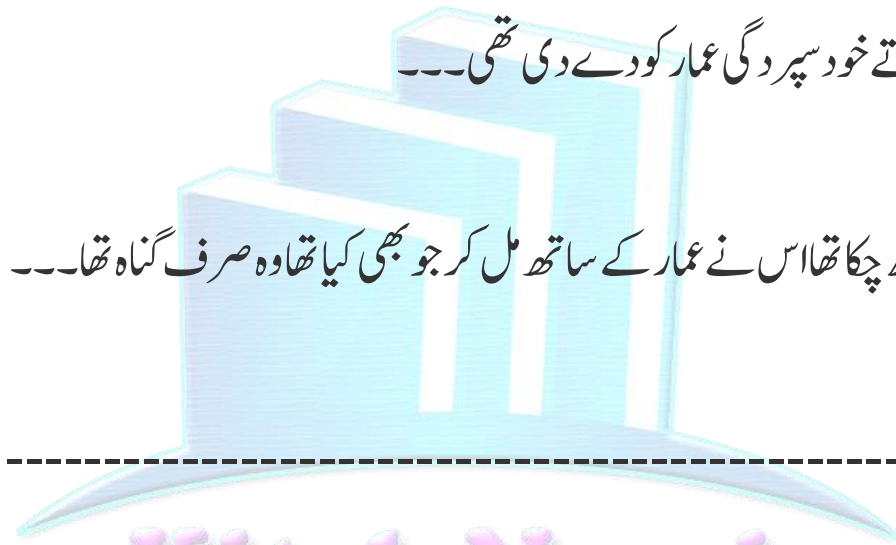
Posted On Kitab Nagri

اپنے عشق کو بیوی کے روپ میں اپنی سانسوں کے قریب پاتے عمار سب کچھ بھولتا اب اپنی شدتوں کو اس پر لٹا رہا تھا۔۔۔۔

زینیہ کی کوئی بھی مزاحمت اس کے کام نہیں آئی تھی۔۔۔

اس نے بھی آنسو بہاتے خود سپردگی عمار کو دے دی تھی۔۔۔

زینیہ کے دماغ میں بیٹھ چکا تھا اس نے عمار کے ساتھ مل کر جو بھی کیا تھا وہ صرف گناہ تھا۔۔۔



اگلی صبح زینیہ روتی ہوئی بنا عمار کی طرف دیکھتے جلدی سے وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔

عمار جب جاگا تو رات کا سب سوچتا بہت شرمندہ ہوا تھا۔۔۔

وہ بھی سب بھلائے جلدی سے زیان کے گھر آسلام آباد آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن زینہ نے اس کی نہ سنتے انسلٹ کرتے گھر سے نکال دیا تھا۔۔۔

عمار اپنے کیے پر بہت شرمندہ تھا۔۔۔

دیکھو زینہ میں اپنے کیے پر بہت شرمندہ ہو پورا سال ہو گیا تم نے مجھے انکسور کر کے بہت سزا دی۔۔۔

میں نے بہت ہمت سے تمہاری بے رخی برداشت کی ہے۔۔۔

تم کیوں شرمندہ ہوتی ہو بیوی ہو میری شرمندہ تب ہوتی اگر ہم دونوں کے درمیان ایسا رشتہ نہ ہوتا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عمار زینہ کے بالوں کا جوڑا کھولے بڑے آرام سے بول رہا تھا۔۔۔

جبکہ زینہ بہت رو رہی تھی۔۔۔

ع۔م۔ عمار میں بابا کو کیا جواب دو گی وہ رات مجھے نہیں بھولتی میں مانتی ہو اس رات وہ سب کچھ بے خودی میں ہوا

لیکن ایسی بھی کیا بے خودی تھی عمار تمہاری تم نے میری ایک بھی منت مزاحمت نہیں سنی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں تو بابا کی اچھی والی بیٹی تھی تمہاری وجہ سے میں نے ایک سال ایک مجرم کی طرح گزاری ہے وہ شرم حیا جو تمہارے سامنے تھی وہ ساری چلی گی م۔۔۔۔

ششش ریلکس زینی ایسا کچھ نہیں ہوا جو بھی تھا وہ ہم دونوں کے درمیان ہوا تھا۔۔۔

اور تم ماموں کی اچھی والی بیٹی ہوا بھی بھی میرا عشق ہو۔۔۔۔

پلیز مجھے اتنی اجازت دو میں نے تمہیں جو دکھ دیا اس کا ازلہ کر سکو۔۔۔۔

عمار اپنے لبوں سے زینیہ کے آنسو صاف کرتا بولا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ت۔ تم ٹھیک کہہ رہے کیا عمار کیا میں واقعی اچھی بیٹی بابا کی۔۔۔۔

زینیہ عمار کے ہاتھ پکڑتی روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

ہاں تم بہت پیاری اور اچھی بیٹی ہو میری خوبصورت

Posted On Kitab Nagri

بیوی ہو۔۔۔

عمار آہستہ سے زینہ کی ساری جیولری اتارے بولا تھا۔۔۔

ت۔ تم بابا کو بتاؤ گے میں نے اس رات کچھ نہیں کیا۔۔۔

زینہ ابھی ابھی ایک ہی سوچ لے بولی تھی۔۔۔

ہاں بتا دو گا یا راب چپ کرو گی۔۔۔



عمار اب سنجیدہ ہوتا بولا تھا۔۔۔

مجھے بولے ہو تم رکوا بھی بتاتی ہو میں۔۔۔

زینہ اب غصے میں آتی اسے مکتے مارتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے میری جنگلی بلی اپنے شوہر کو ایسے مارتے کیا گناہ ملے گا۔۔۔

عمار اس کے دونوں ہاتھوں کو قابو میں کرتا بیڈ پر گراتے اس پر جھکے بولا تھا۔۔۔۔

ہاں میں تو م۔۔۔

زینیہ اپنا سرخ چہرہ لیتی بول رہی تھی جب عمار نرمی سے اس کے لبوں کو قید کر چکا تھا۔۔۔۔

زینیہ نے بھی شرماتے ہوئے اپنی خود سپردگی اسے دی تھی۔۔۔۔

وہ جانتی تھی اس کے عشق میں عمار ایک سال کتنا ٹرپا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اسے اس کی رد عمل پر اندازہ ہو گیا تھا۔۔۔

زینیہ خوش تھی عمار کا ساتھ پاتے۔۔۔۔

اماں مجھے روحاب سے ملنا ابھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان ہال سے سیدھا کوٹھے پر آتے اماں کے پاس آتے بولا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔ روحاب کو۔۔۔۔۔

بہارے ہی روحاب ہے مجھے ملنا ہے ابھی اس سے۔۔۔

اماں ہکلاتے بول رہی تھی جب سبحان زرا سختی سے بولا تھا۔۔۔

لیکن روحاب اس ٹائم کسی سے نہیں ملتی فجر کا وقت ہو گیا تم جاؤ یہا۔۔۔

شوہر ہو اس کا میں جب چاہے مل سکتا ہو آپ روکنے والی نہیں ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اماں اسے منع کرتی بول رہی تھی جب سبحان طش سے کہتا روحاب کے روم کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

دیکھا میں کہتی تھی وہاں کسی کو میرا خیال نہیں آتا کسی کو پرواہ نہیں سب خوش ہے اپنی لائف میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ا۔ اچھی۔ ب۔ بات ہے مجھ جیسی گندی لڑکی کو یاد بھی نہیں کرنا چاہے نفرت ہے مجھے اپنے آپ سے کیوں مجھے موت نہیں آتی کیوں۔۔۔

سبحان روم میں انٹر ہوا تو اس کی سماعتوں میں یہ الفاظ پڑے تھے۔۔۔

مرنا چاہے مجھے ہاں اماں روز بچا لیتی مجھے۔۔۔

وہ اب جائے نماز سے اٹھتی واش روم بھاگی تھی۔۔۔

وہاٹ شلوار کرتے میں ملبوس سادہ کا چہرہ لیے ڈوپٹے سے حجاب کیے سبحان کو وہ بہارے لگی ہی نہیں جو دن کی روشنی میں بہار دھوتی تھی۔۔۔

یہ تو اس کی معصوم ڈری سمی روح اب تھی جو بھاگ کر واش روم گی تھی۔۔۔

روحی روحی یہ کیا کر رہی ہو پاگل ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان کچھ غلط محسوس کرتا اس کے پیچھے بھاگا تھا جو فنائل کی بوتل اپنے لبوں سے لگا رہی تھی تبھی وہ طش میں آتا
چلا یا تھا۔۔۔

ت

تم۔ کون ہو جا۔ مجھے مرنے دو جاؤ۔۔۔

روح اب ویران نظروں سے سبحان کو دھکادیتی بولی تھی۔۔۔۔

میں تمہارا شانی یاد کرو روحی تم بیوی ہو میری ہمارا نکاح ہوا تھا۔۔۔۔

سبحان اب آہستہ سے اسے شولڈر سے پکڑے اپنے ساتھ لگائے باہر لاتا ہوا نرمی سے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ش۔ شانء۔ نی شانی مطلب م۔ میرا سبحان۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحانیت آنسو بہاتی اب سبحان کی شیو کو چھوٹی بولی تھی۔۔۔

ہاں میں ہو محسوس کرو میری جان۔۔۔

سبحان اس کے چھوٹے سفید ہاتھ پکڑتا نرمی سے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

و۔ وہل۔ لوگوں ن۔ نے مج۔ مجھے گندہ ک۔ کردیات۔ تم بھی دور رہو سب چھوڑ گے مجھے شانی م۔ مجھے نفرت ہے۔۔۔

روح اب اچانک طش سے چلاتی سبحان کے مکے مارتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

تم بہت پیاری ہو میری جان بلکہ اچھی ہو کوئی گندی نہیں ہوئی اچھا شادی کرو گی مجھ سے دیکھنا میں رکھو گا اپنی روحی کا خیال۔۔۔

سبحان اسے زبردستی سینے سے لگائے بولا تھا۔۔۔

ل۔ لیکن ماما لوگوں ن۔ نے مجھے۔۔۔ چھوڑ د۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھوڑا نہیں تھا وہ سب ڈھونڈ رہے سب اپنی روحی سے بہت محبت کرتے ہے یا تم ہو ہی اتنی پیاری۔۔۔

روح اب سو سوں کرتی روتی بول رہی تھی جب سبحان اس کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ایچ۔ اچھا واقعی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحاب بچوں جیسی خوش لاتے چہرے سے بولی تھی۔۔۔

ہاں واقعی اب ہم دونوں شادی کر لے گے تو اور زیادہ والی پیاری لگو گی۔۔۔

سبحان اس کا ماتھا چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ت۔ تو جلدی شادی کرو می۔ میں اپنے بابا کے پاس جانا چاہتی ہو شانی۔۔۔۔

سبحان نے اس کی گردن پر نیند کا انجکشن لگایا تھا جب وہ نیند میں جاتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہممم اب کیا کرنا شانی۔۔۔

سبحان اب ڈانمن کو ہر بات بتا چکا تھا جیسے سن کر وہ اور زیادہ پریشان ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے اپنی روحی کے لیے سب کرنا پڑے گا میں اسے ایسے حالت میں نہیں دیکھ سکتا۔۔۔

سبحان خود اپنا ماتھا مسلتا ہوا بولا تھا۔۔۔

تم اسے گھر ل۔۔۔

نہیں ڈائمن وہ خوف کھاتی ہے ہم سب سے پتہ نہیں اس کے ذہن میں کیا ڈالا گیا ہے اپنے آپ کو اول فول بول رہی ہے اس کی ایسی حالت نہیں وہ ہمارے ساتھ رہ سکے مجھے رہنے دو اس کے ساتھ پلیز۔۔۔

ڈائمن بول رہا تھا جب سبحان التجا کرتا بولا تھا۔۔۔

ہمم چلو مرضی ہے ویسے بھی روحی تمہاری بیوی ہے تم اچھے سے ہینڈل کر سکتے ہو۔۔۔

ڈائمن بھی حامی بھرتا ہوا فون کٹ کر چکا تھا۔۔۔

اماں آپ سب کچھ بتائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس آپ ہی ہے جو سب جانتی ہے۔۔۔

سبحان اب اماں کے روم میں آتا بولا تھا۔۔۔

م۔ میں ک۔۔۔

پلیز مجھے بتائے میرے لیے ضروری ہے جاننا ورنہ میری روحی ایسی نہیں تھی۔۔۔

اماں پریشان ہوتی بول رہی تھی جب سبحان منت کرتا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

میں بس اتنا جانتی ہو جب مجھے روحاب ملی تب وہ دس سال کی تھی۔۔۔۔

میں تو خواجہ سرا ہو ایک رات میں کسی کی شادی سے واپس آرہی تھی سنسنان راستے سے وہاں مجھے روحاب سکول
یونفارم میں بے ہوش ملی تھی۔۔۔۔

پ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آگے کیا ہوا۔۔۔

اماں آنسو بہاتے بول رہی تھی جب سجان اپنی سنہری

سرخ آنکھیں لیتا بولا تھا۔۔۔

روحاب کو اٹھا کر میں یہاں لے آئی شاہد دو ہفتوں بعد اسے ہوش آیا تھا۔۔۔

جب اسے ہوش آیا تو اس کی زبان پر صرف یہی لفظ تھے وہ گندی ہو چکی ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

م۔ مطلب۔۔۔

سجان نے ڈرتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

اس کا کہنا تھا اس کا ریپ کیا گیا تھا یہ میں نہیں جانتی روحاب سچ کہا رہی یا اپنے دماغ کے فتور سے ایسا بول رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن مجھے یقین کرنا پڑا اس پر۔۔۔

اس دن کے بعد روحاب کے کبھی مجھے نہیں بتایا اس کے ساتھ کیا ہوا تھا کہاں تھی وہ۔۔۔

یہاں رہنے لگ گی وہ یہاں کی لڑکیوں سے یہ لفظ سنتے وہ گندی ہے اس جیسی لڑکیوں کا گھر نہیں ہوتا اس کے ماں باپ نہیں رکھتے اپنے پاس بلا بلا بلا۔۔۔

بس یہ سنتے وہ بڑی ہوئی تھی۔۔۔

دن کی روشنی میں وہ بہارے بنی تھی لیکن رات کی تنہائی میں جیسے ہی اکیلے ہوتی روحاب بن جاتی۔۔۔

کوئی ایسی رات نہیں آئی جب وہ اپنے رب کے آگے روتے ہوئے معافی نہ مانگی ہو بلکہ وہ خود کی جان لینے سے بھی ڈرتی نہیں تھی یہ تو میں اسے بچا لیتی تھی۔۔۔

اماں روتی ہوئی سبجان کو سب کچھ بتا چکی تھی۔۔۔

ک۔ کبھی آپ نے اسے نہیں کہا وہ چلے جائے اپنے گھر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان شوک ہوتا ضبط کرتا بولا تھا۔۔

بہت دفعہ کہا لیکن اس کے ذہن میں بات بیٹھ چکی ہے آپ سب لوگ اسے اپنائے گے نہیں۔۔۔

ہم جیسوں کی اولاد نہیں ہوتی لیکن میں نے ہمیشہ روحاب کو بیٹی سمجھ کر پالا ہے۔۔۔

میں چاہتی ہوں تم اسے یہاں سے لے جاؤ۔۔۔

اماں سبحان کا ہاتھ پکڑتی پھوٹ پھوٹ کر روتی بولی تھی۔۔۔۔

میں لے جاؤ گا فکر مت کرے آپ ویسا ہی کرے جیسا میں کہو آپ کو بس یہی حل ہے روحاب اپنے اس ٹراما سے باہر آ جائے گی۔۔۔۔

سبحان کچھ سوچتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

دل سے اسے ڈر تھا کہ جو وہ کرنے جا رہا وہ غلط ہو گا یا صحیح لیکن وہ اپنی روحی کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابہ میرا سرا ماں آ۔۔۔۔

صبح روحا اپنے بیڈ سے اٹھتی سر پکڑتے بول رہی تھی جب اپنے ساتھ لیٹے شرٹ لیس سبحان کو دیکھتے وہ شوک
ہوئی تھی۔۔۔۔

ت۔ تم یہاں کیسے۔۔۔



روحا شوک ہوتی اسے گھورتی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ظاہر سی بات ہے شوہر ہو تو بیوی کے پاس ہی ہوگا۔۔۔

سبحان سکون سے آنکھ ونک کرتا اس کی طرف دیکھتا بولا تھا۔۔۔

ک۔ کیا مطلب ی۔ یہ لہ۔ لہنگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روح اب اپنی حالت دیکھتی ہکلاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

بکھرے بال صاف شفاف چہرہ سرخ عروسی لہنگا جس کی کرتی کے اوپری بٹن کھولے ہوئے تھے۔۔۔

تبھی وہ اپنی حالت پر حیران تھی اسے یاد نہیں آ رہا تھا ہوا کیا ہے۔۔۔

یار رات نکاح ہوا پھر ررررر۔۔۔

سبحان اپنا سرا اس کی گود میں رکھتے زرا شوخ ہوتا جان بوجھ کر بات ادھوری چھوڑتا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ا۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔

کیوں نہیں ہو سکتا بہارے۔۔۔

روح اب اسے خود سے دور کرتی بیڈ سے اٹھتی بول رہی تھی جب سبحان گہری نظروں سے دیکھتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ک۔ کیونکہ میں بہارے نہیں روحاب ہارون خان ہو سمجھے تم شانی۔۔۔

روحاب اب چلاتے ہوئے چیختی تھی۔۔۔

تم واقعی روحاب ہو۔۔۔

سبحان خوشی سے پاگل ہوتا اس کے قریب جاتا بولا تھا وہ خوش تھا اس کا یہ جھوٹا پلان کامیاب ہوا وہ یہی چاہتا تھا
روحاب خود سے قبول کرے وہ ہے کون۔۔۔

دور رہو مجھ سے میں گندی ہو چکی ہو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریلکس روحی کچھ نہیں ہوا تھا ایسا میری جان۔۔۔

کیوں ہاتھ لگایا مجھے وحشت ہو رہی مجھے۔۔۔

روحاب سبحان کی ہر بات اگنور کیے اسے دور کرتی چلاتے ہوئے بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بکواس ہے کتنی دفعہ کہا ایسا کچھ نہیں ہوا تھا پھر بھی۔۔۔

اس کی بات سنتے سبحان کا دماغ بھک سے اڑا تھا تبھی اسے پکڑتے غصہ سے بولا۔۔۔

ہوا تھا سب کچھ ہوا تھا یہاں یہاں اس کے ہاتھ مجھے نوچ رہے تھے۔۔۔

تم نے فیل نہیں کیا لیکن یہ درد میں نے آج تک محسوس کیا ہے۔۔۔

اس کا وحشت بھرا لمس مجھے آج بھی محسوس ہو رہا ہے۔۔۔



دیکھو یہاں چھو تھا اس نے۔۔۔

روح اب پاگلوں کی طرح چیختی اسے بتاتی اپنا عروس لہنگا نوچتی بولی رہی تھی۔۔۔

جبکہ آنکھوں سے مسلسل آنسو گر رہے تھے۔۔۔

میری طرف دیکھو میں شوہر ہو تمہارا مجھ سے بہتر کوئی نہیں جان سکتا ایسا کچھ نہیں ہوا تم سمجھتی کیوں نہیں ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں جان چکا ہوں تم گندی نہیں ہو بلکہ میری روحی ہو

سبحان اب بے بس ہوتا اس سے جھوٹ بولتا اس کے قریب جاتا ہوا بولا۔۔۔

کیسے دیکھ لیتا اسے درد میں جس سے وہ عشق کرتا تھا۔۔۔

بچ۔ چھوڑو م۔ میں گندی۔ ہوت۔ تم جھوٹ بول رہے۔۔۔

روح اب اس سے دور ہوتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں جھوٹ کیوں بولو گا یا تم اچھی ہو۔۔۔

سبحان اسے سمجھاتا اب اپنے ہونٹ اس کے ماتھے پر رکھتا آنسو بہاتا بولا تھا۔۔۔

نہیں نہیں چھوڑو مجھے دیکھو وہ نوج رہا مجھے۔۔۔

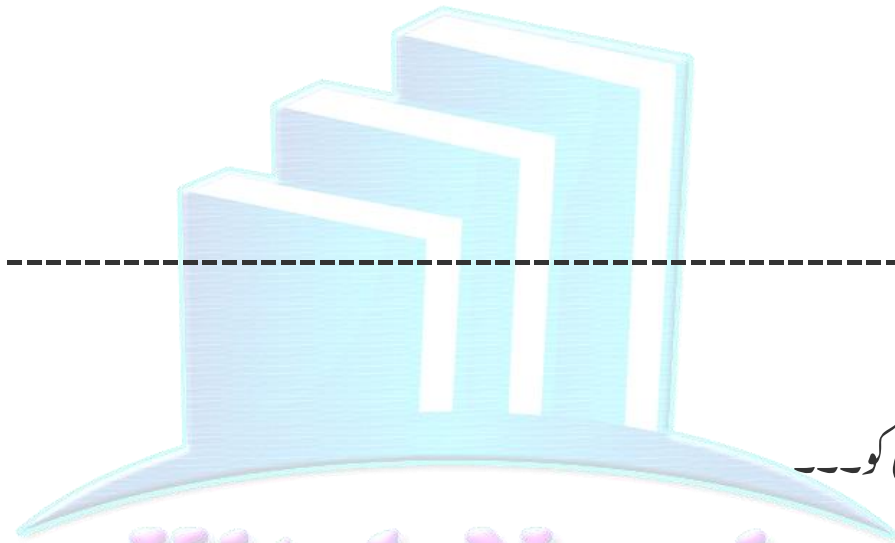
Posted On Kitab Nagri

روح اب اسے پیچھے کرتی چمکتی ہوئی بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔

روح سیپی۔۔۔

اپنی باہوں میں جھولتی روح اب کو دیکھ سبجان چیخا تھا اس کی پوری زندگی جیسے ختم ہوگی

تھی۔۔۔



ڈاکٹر ڈاکٹر کیا ہوا روحی کو۔۔۔

سبجان اسے اٹھائے ہاسپٹل لایا تھا جب کافی دیر چیک اپ کرنے کے بعد ڈاکٹر باہر آیا تھا جب سبجان بے تاب ہوتا بولا تھا۔۔۔۔

نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے کسی بات کا گہرا صدمہ لیا ہے۔۔۔

بس دعا کرے ہوش آجائے ورنہ کوما میں جانے کے چانس زیادہ ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر اپنی خبر سے سبحان اور آندھی طوفان بن کر آتے روحان پر بجلی گرا چکا تھا۔۔۔

م۔ می۔۔۔

تمہاری وجہ سے ہوا کیا ہوتا اگر تم روجی کو گھر لے آتے ہمارے ساتھ رہتی وہ لیکن تمہیں بس اپنی پڑی تھی۔۔۔

پہلے بھی کہا تھا میری بہن کو تکلیف دی تو سانسیں چپھن لوگا تمہاری شانی۔۔۔

سبحان اپنے سامنے روحان کو دیکھتا بول رہا تھا جب روحان پاگلوں کی طرح اسے مارتا ہوا بولا تھا۔۔۔

بسبسبس بہت ہو گیا روجی پہلے تم سب کی ذمہ داری تھی اب میری ہے بہت برداشت کر لیا میں نے یہ سب اور نہیں روجی کو میں ٹھیک کرو گا اور سالے صاحب یہ زور آزمائی کم کیا کرو منہ توڑنا مجھے بھی آتا ہے سمجھ بھول گے میجر سبحان ہو میں۔۔۔

سبحان اب خود روحان کو زور زور سے مارتا اپنے دل کی بھڑاس نکالتا بولا تھا۔۔۔

اور تو بھول گیا میں کون ہو ڈائم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈائمن ہو گے سب کے میرے لیے سالے ہی ہو سمجھے زرا تمیز سے بات کیا کرو اب جاؤ یہاں سے۔۔۔

روحان اپنے لبوں سے نکلتا خون صاف کرتا بول رہا تھا سب سجان روحاب کے روم میں جاتا آنکھ ونک کرتا زور سے ڈور بند کر چکا تھا۔۔۔

روحان مسکرایا تھا سجان کی حالت پر۔۔۔

ہاے بچارے کو زیادہ مار دیا۔۔۔

روحان دل میں سوچتا اب واپس جاتا بولا تھا۔۔۔

اسے یقین تھا سجان روحاب کو بہت جلد گھر واپس لائے گا۔۔۔

بابا میں ہر گزار تج سے شادی کرو گا سمجھ آپ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ناشتے کے ٹیبل پر برہان پری کو بتا رہے تھے وہ جلد ہی ارتج کو بہو بنا کر اپنے گھر لانا چاہتے ہے جب بلاج طش میں آتا بولا تھا۔۔۔

وہ ضرور آئے گی چاہے تم راضی ہو یا نہ ہو۔۔۔

برہان بھی طش میں آتے بولے تھے۔۔۔

میں یہ گھر چج۔۔۔



شوق سے چھوڑ دو بلکہ بھاڑ میں جاؤ۔۔۔

بلاج دھکی دیتا بول رہا تھا جب برہان بھی بولتے وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔

انہ۔۔

بلاج بھی بننا ناشتہ کیے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پری نے دکھ سے اپنا سر پکڑا تھا۔۔۔

ہاں سرفراز ایسا کرو رات کا ڈنر رکھ لو تاکہ میٹنگ کرنے میں آسانی ہو ورنہ میں ہر گز نہیں آؤ گی۔۔۔

ارتج ناشتے کی ٹیبل پر اکیلی بیٹھی فون پر اپنے سکیرٹری کو فون کرتی بول رہی تھی۔۔۔

تم باز نہیں آؤ گی اپنی حرکتوں سے۔۔۔

بلال اب اپنا غصہ اتارنے ار تج کے پاس آتا بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

آؤ بلال چائے پیو۔۔۔

ارتج سکون سے فون بند کرتی اب بلال کو چائے کا مگ دیتی بولی تھی۔۔۔

کچھ تو شرم کرو ارتج کیوں چاہتی ہو میں تمہیں طلاق دے دو کتنی محبت سی نکاح کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے اپنے عشق میں باندھ کر تم نے ہر دفعہ مجھے دھتکارا ہے مسٹر بلانج تیار رہنا بہت جلد میں تمہارے ساتھ ایسا کرو گی۔۔۔

کیونکہ میرے صبر کا پیمانہ ختم ہوتا جا رہا ہے۔۔۔۔

سنا تم نے۔۔۔

طلاق کا لفظ سننے پر تج سب کچھ بھلائے طش سے کہتی وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔

انہ۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلانج بھی برا سامنہ بنائے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

""دو سال پہلے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اففف اففف ارو میں اتنا خوش ہو مجھے میرا عشق مل گیا ہاے۔۔۔

ارتج اور بلاج کا نکاح ہو چکا تھا جب بلاج ارتج کے روم میں ملنے آتا بولا تھا۔۔

جہاں ارتج مسکراتی ہوئی اپنی جیولری اتار رہی تھی۔۔۔

یار تم سنتی نہیں ہو میری بات۔۔۔

بلاج اسے بڑی دیکھتا کمر سے پکڑے اپنی تھوڑی اس کے شولڈر پر رکھے بولا تھا۔۔۔

بلاج سن تو رہی میں مجھے ہنسی آرہی تمہارا عشق دیکھ کر کیسے بچوں جیسا خوش ہو رہے۔۔۔

ارتج اپنا رخ بلاج کی طرف کرتی مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

اہہ تمہیں ہنسی ہی آئے گی عشق جو نہیں ک۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

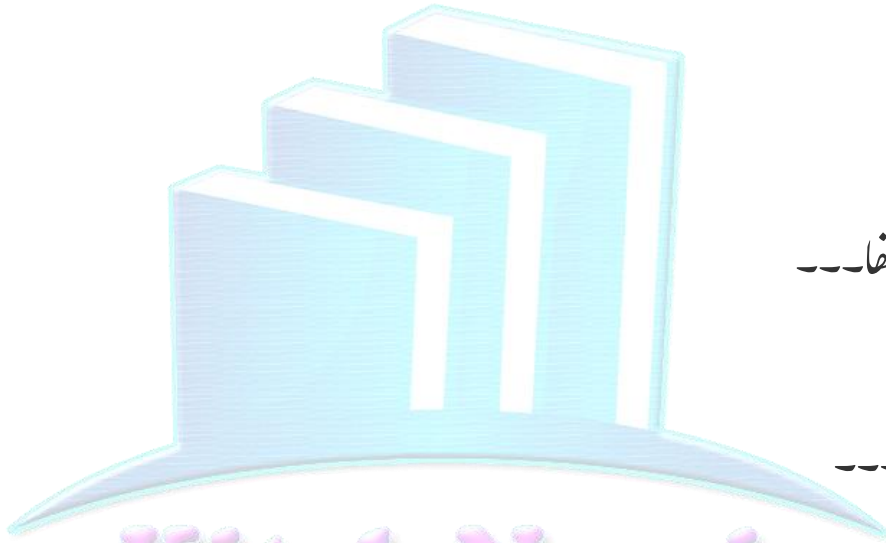
میں تم سے عشق کرتی ہو مسٹر بلاج لیکن میں شرط لگا کر کہہ سکتی ہو میرا عشق تمہارے عشق سے زیادہ والا پکا ہے

بلاج اس کی ناک کو چومتا ہوا بول رہا تھا جب ارتج بھی اس کی ناک کو چومتی بولی تھی۔۔۔

دیکھے گے۔۔۔

بلاج یہ کہتا اس پر جھکا تھا۔۔۔

جب ارتج نے روکا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بس چلو جاؤ صبح میں نے یونی جانا ہے جاو بھاگو یہاں سے۔۔۔

ارتج اسے دور کرتی اب واش روم جاتی بولی تھی۔۔۔

اہہ ایک چھوٹی سی کس ہی دے دو یار بندہ خوش ہو جاتا ہے اپنے نکاح پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلا ج اس کے پیچھے جاتا ہوا رونی شکل بنائے بولا تھا۔۔۔

اب جاؤ۔۔۔

ارتج شرماتے ہوئے بلا ج کے گال پر کس کرتی بولی تھی۔۔۔

جب بلا ج بھی مسکراتا ہوا روم سے چلا گیا تھا۔۔۔



ارے یار یونی آنا تھا تم لوگوں نے یہاں بلا لیا۔۔۔

صبح ارتج ایک ہوٹل میں آتی اپنے دوستوں سے ملتے بولی تھی۔۔۔

یار پارٹی کرتے ہے تمہارا کل نکاح ہوا ہے۔۔۔

ارتج کی دوست گل تاشہ مسکراتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ضرور میں دو گی۔۔۔

ارتج بھی حامی بھرتی ہوئی سب کے لیے آڈر دے رہی تھی۔۔۔۔

دور بیٹھا اپنے دوست کے ساتھ آیا بلاج یہ منظر دیکھتا خوش ہو رہا تھا۔۔۔

اچھایار میں چلتی ہو اب۔۔۔

کھانے پینے کے بعد ارتج اب سب کو بائے کرتی اٹھی تھی جب چکر کر کرسی پر گری تھی۔۔۔۔

سب کے چہروں پر شیطانی مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ بے ہوش پڑی ارتج کو اٹھا کر اوپر بنے روم میں لے گئے تھے۔۔۔۔

یار مجھے ڈر لگ رہا ہے اگر ارتج کو ہوش آیا تو کافی غصہ کرے گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دو گھنٹے ار تاج کو بیڈ روم میں لیٹائے سب دوستوں نے اب اپنے دوست ارسلان کی شرٹ اتارے ار تاج کو پہنائی تھی۔۔۔

جب گل تاشہ پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

ارے یار یہ جیسٹ مذاق ہے ار تاج نے ہم سب کو یونی میں چار سال جینا حرام کیا تھا اتنا تو بنتا ہے ویسے بھی ہم کچھ غلط نہیں کر رہے ار تاج جاگ جائے تو بتا دے گے۔۔۔

ارسلان کو وہ باہر ہی کھڑا کر چکی تھی جبکہ خود وہ ار تاج کے ساتھ تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آگیا ہوش ارسلان ار تاج کو جلدی آؤ۔۔۔

اس کی دوست ار تاج کو ہوش میں آتی دیکھ بولی تھی۔۔۔

جب پلان کے مطابق ارسلان اندر آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بکواس ہے ارسلان منہ توڑ دوگی میں تمہارا۔۔۔

ارسلان مسکراہٹ روکے جھوٹ بول رہا تھا جب ارتج دانت پیستی ہوئی بولی تھی۔۔۔

کیا یار کسی لڑکی ہو ہم نے سوچا تھا تم روگی چلاؤ گی لیکن تم کتنے نڈر انداز سے کہا رہی ہو ہم نے مذاق کیا ہاں یا یہ مذاق تھا۔۔۔

ارتج کی دوست اب رونی شکل بنائے پاس بیٹھتی بولی تھی۔۔۔

کیونکہ انھوں نے یہی توقع کیا تھا ارتج روکے گی لیکن وہ تو سکون سے بیڈ پر بیٹھتی دانت نکال رہی تھی۔۔۔

تم سب بھول گے شیطان کی نانی ہو میں بچو۔۔۔

ارتج اب مسکراتی اٹھتی بولی تھی۔۔۔

جبکہ ارتج کو نہ پا کر بلانج اب پریشان ہوتا اوپر کی رومز کی طرف آ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں ڈر نہیں کیا اگر یہ سب سچ ہوتا تو فرض کرو بلاج بھائی یہاں ہوتے تو کیا کرتی۔۔۔

ارسلان ویسے ہی بیڈ پر شرٹ لیس لیٹتے بولا تھا۔۔۔

بلاج کو یقین ہے مجھ پر ویسے بھی عشق میں اپنی عاشق کی ہر بات پر یقین کیا جاتا ہے میں تبھی گھبرای نہیں تھی۔۔۔

ارتج ویسے ہی مسکراتے فخر سے بول رہی تھی۔۔۔

اچھا بندر اپنی شرٹ لو میں ا۔۔۔



بل۔ بلاج ب۔ بھائی۔۔۔

ارتج واش روم کی طرف جاتی بول رہی تھی جب روم میں انٹر ہوتے طش میں آتے بلاج کو دیکھ سب ہکلاے تھے۔۔۔

ارے بلاج تم آگے م۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چٹا خنچ۔۔۔

ارتج مسکراتی ویسے ہی بلانج کے سامنے آتی بول رہی تھی جب بلانج نے تھپڑ مارتا تھا۔۔۔۔

ب۔۔۔ بل۔۔۔

شیٹ اپ جیسٹ شیٹ اپ۔۔۔

ارتج اپنے گال پر ہاتھ رکھتی شوک ہوتی بول رہی تھی جب بلانج بولتا دانت پیستے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔



بلانج بلانج۔۔۔

www.kitabnagri.com

سوری ارتج ہماری وجہ سے ایسا ہوا ہم معافی مانگ ل۔۔۔

میں دیکھو لوگی ویسے ہی غصے میں ہو گا۔۔۔

ارسلان لوگ پریشان ہوتے بولے رہے تھے جب ارتج کہتی اب بلانج کے پیچھے بھاگی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلا ج بلا ج میری بات سنو پلیز۔۔۔

ارتج بلا ج کے پیچھے آتی اب پریشان ہوتی برہان پلیس آئی تھی۔۔۔

کیا ہوا بیٹا۔۔۔

برہان باہر ہال میں آتے بولے تھے۔۔

بابا پلیز بلا ج کو کہے وہ سب مذاق تھا۔۔

یہ تھپڑ کس نے مارا بیٹا۔۔۔

ارتج اب روتی ہوئی برہان کے پاس آتی بول رہی تھی جب اس کا سرخ گال دیکھتے وہ پریشان ہوتے بولے
تھے۔۔۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارتج کو بس بلاج کی پرواہ تھی۔۔۔

بابا اس لڑکی کو کہے میں کس کی شکل نہیں دیکھنا چاہتا بلکہ میں اسے ابھی طلا۔۔۔

چٹاخ خنخ۔۔۔

بلاج آگ بگولہ ہوتا چیختا بول رہا تھا جب ارتج کی ساری بات سنتے برہان نے بلاج کے تھپڑ مارا تھا۔۔۔

زبان کاٹ کر رکھ دو گا دفع ہو جاؤ یہاں سے تم میرے بیٹے نہیں ہو سکتے۔۔۔



برہان آپے سے باہر ہوتے چلائے تھے۔۔۔

ارتج تو بلاج کی اتنی بے اعتباری دیکھ کر ہی اندر سے ٹوٹ گئی تھی۔۔۔

بلاج نے اس دن کے بعد اسے نہیں بلایا تھا ارتج بھی سب بھلائے ہنسی مسکراتی اپنی زندگی گزار رہی تھی۔۔۔

ارتج کو بہت فرق پڑا تھا بلاج کی بے رخی دیکھ کر پر وہ خاموش سب سہم رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے بات کرنی ہے۔۔۔

ارتج میٹنگ سے فارغ ہوتی رات کو آفس آئی تھی جب نڈھال سے بلانج کو دیکھتے وہ حیران ہوئی تھی۔۔۔

ہاں کرو بات۔۔۔

ارتج حیران ہوتی بولی تھی ابھی صبح ہی وہ اس سے لڑکر گیا تھا اور یہ والا بلانج

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو کوئی اور تھا۔۔۔

وہ اروگل تاشہ ن۔ نے سب مجھے بتا دیا اس دن ک۔ کیا ہوا تھا۔۔۔

بلانج شرمندہ ہوتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلاج اپنے ہاسپٹل کے کیبن میں بیٹھا تھا جب ارسلان اور گل تاشہ نے آکر اسے سب بتا دیا تھا۔۔۔

دو سال پہلے ارتج ان سب کو بھی منع کر چکی تھی بلاج کو کچھ نہ بتائے لیکن اب ارتج کو اتنا اکیلا دیکھ ارسلان اور گل تاشہ شرمندہ ہوتے بلاج کے پاس آتے بتا چکے تھے۔۔۔

بلاج سب سنتا شرمندگی کے مارے مرنے والا ہو گیا تھا۔۔۔

تبھی اب وہ مجرم نڈھال سا بنا ارتج کے آفس آیا تھا۔۔۔

ارے واہ مسٹر بلاج کچھ جلدی نہیں آگے آپ ارتج اب بلاج کو شرمندہ دیکھ خود نفرت انگیز لہجے سے بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیونکہ اب وہ اپنے عشق کی زنجیروں سے آزاد ہو چکی تھی وہ اس لیے اتنے سال چپ تھی بلاج خود اس سچائی کے پاس پہنچے۔۔۔

ارتج دیکھو تم بیوی ہو میری۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلان کمزور لہجے سے بولا تھا۔۔

آج کیسے یاد کر لیا بھول گے کیا میں وہی لڑکی ہو جو ہر رات لڑکوں کے ساتھ گزارتی ہے۔۔

ارتج اسے اپنے سامنے آفس میں دیکھتی غراتے ہوئے بولی۔۔

یہی سنایا تھا تم نے مجھے ان دو سالوں میں بلانج۔۔

بکواس بن۔۔



اوو مسٹر براگ کیا ہاے تب کہاں تھے جب سب کے سامنے میری عزت کا جنازہ نکالا تھا۔۔

میں نے اپنے دوستوں کو فخر سے بتایا تھا بلانج ایسا نہیں جبکہ تم نے کر کے بتایا سب کو کتنی گندی سوچ کے مالک تھے۔۔

چلے جاؤ یہاں سے دفعہ ہو جاؤ ورنہ میں بھول جاؤ گی تم باس کے شریف بیٹے ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

برہان بابا کی وجہ سے میں تمہاری ہر بکواس سن لیا کرتی تھی کیونکہ نہیں چاہتی تھی ایک باپ اپنے اکلوتے بیٹے سے نفرت کرے۔۔۔

وہ اس کی بات کا ٹٹی غصہ سے بولی۔۔۔

بھول رہی ہو تم میری بیوی۔۔۔

کوئی بیوی نہیں شوہر ایسا ہوتا کیا اپنی بیوی کو ذلیل کر دے جاؤ یہاں سے ورنہ میں خود چلی جاؤ گی۔۔۔



وہ پھر اس کی بات کاٹتے سر پکڑے چلاتے ہوئے بولی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اچھا میں جاتا ہوا اپنے آپ کو دکھ مت دو پتہ ہے تمہیں عشق۔۔۔

آئی سے گیٹ آؤٹ فرام ہسیر

وہ پھر درد سے چلاتے بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اس کی گرے آنکھیں ضبط سے سرخ ہو چکی تھی۔۔۔

بلال اب نڈھال سا ہوتا آفس سے باہر آنسو بہاتا چلا گیا تھا۔۔۔

وہ جانتا تھا رنج اتنی جلدی اسے معاف نہیں کرے گی۔۔۔

ر۔ر کو دینیں بس کرو میں تھک گیا یا رہاگ کر۔۔۔

بلال اسے اپنے ساتھ گاؤں لے آیا تھا جب دینیں اب حویلی میں آتی مسلسل اس سے پکڑ پکڑای کھیلتی ہوئی اکیلی ہال میں بھاگ رہی تھی جبکہ بلال بھی بچہ بنا اس کا ساتھ دے رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ی۔ یہ اتنے موٹے ہے آپ پکڑ کر دیکھائے مجھے۔۔۔

دینیں اس کی طرف منہ کرتی پھولے سانس سے پھولی تھی۔۔۔

کہاں موٹا ہو یا دیکھو میں ہار گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین کے سرخ پھولے گال دیکھتے بلال اب ڈرامہ کرتا بولا تھا۔۔۔

یا ہووووم۔۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔۔

دائین خوشی سے اچھلتی بول رہی تھی جب ہال میں اسے رعب دار آواز سنائی دی۔۔۔

د۔د۔دار جی آ۔پ۔۔۔



اپنے سامنے سفید کرتے شلوار کندھوں پر کالی شال لیے سرخ سفید رنگ لیے نیلی آنکھیں بڑی بڑی مونچھوں والے رعب دار سے کھڑے دار جی کو دیکھ دینے ہکلاتی بولی تھی۔۔۔

یہ کیا گستاخی ہے بلال خان بھول گے تم سردار ہو یہ اس لڑکی کے ساتھ تم بچے بنے ہو کیا ایسے مردہ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مرد وہی ہوتا دار جی جو اپنی بیوی کو عزت دے محبت دے اس کی ہر چھوٹی چھوٹی بات کو مانے تاکہ اس کی بیوی خوش رہے وہ مرد ہوتا۔۔۔

جو آپ بتا رہے وہ مرد نہیں ہوتے جو مظلوم عورت پر ظلم ڈھائے وہ مرد انگی نہیں ہوتی۔۔۔

دار جی اب بلال کو پیسنے میں دیکھتے غصے سے بول رہے تھے جب بلال خان دانیں کو پیسنے سے لگائے سکون سے بولا تھا۔۔۔

جو تھر تھر کانپ رہی تھی۔۔۔



دار جی آپ۔ بھی کھیلے گ۔۔۔

www.kitabnagri.com

بلال لال لال اس لڑکی کو لے جاؤ یہاں سے ورنہ میں بھول جاؤ گا یہ تمہاری بیوی ہے۔۔۔

دانیں کے ساتھ اتنے نرمی سے برتاؤ کرتے بلال کو دیکھ دار جی پہلے ہی غصے میں تھے جب دانیں کی بات سنتے طش سے چلائے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہممم۔۔

بلال بھی غصے سے دانیں کولے اپنے روم میں چلا گیا تھا۔۔

ی۔ یہ دارجی ایسے کیوں کرتے ہے کیا میں نے ان کی چاکلیٹ چڑائی ہے بلال۔۔

کافی دیر سوچنے کے بعد دانیں پریشان سی اب بلال کے پاس آتی بولی تھی۔۔

کیونکہ وہ بیٹھا اپنی ضروری فائلز چیک کر رہا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں تم نے ان کا خوبصورت پوتا چڑایا ہے اس لیے وہ غصے میں رہتے ہیں۔۔

بلال مسکراتا ہوا اپنا کام چھوڑے دانیں کا ہاتھ پکڑتے بولا تھا۔۔

اچھا لیکن آپ ان کے بھی ہے بات تو سہی کہی ایسا کرنات ان کے ساتھ سو جانا پھر وہ خوش ہو گے۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین اپنی طرف سے حال نکالتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

لیکن مجھے اب تمہارے سوانید بھی نہیں آتی اب کیا کرو۔۔۔

بلال اپنی مسکراہٹ روکے اب دائین کو اپنی گود میں بیٹھائے معصومیت سے بولا تھا۔۔۔

آپ ایسا کرنا میں کس کرو گی یہاں پھر جلدی نیند آ جائے گی ماما ایسا کرتی تھی میرے ساتھ۔۔۔۔

دائین اس کے ماتھے پر اپنے ننھے لب رکھتی اپنے طور سے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں یہ ٹھیک چلوا بھی کرو مجھے کس۔۔۔

بلال اس کی گال سہلاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

لیکن آپ کو نیند نہیں آرہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین پریشان سی اس کی آنکھوں میں دیکھتی بولی تھی۔۔۔

تم کرو کس مجھے نیند آ جائے گی دیکھنا۔۔

بلال اب اس کے سرخ پھولے گال پر لب رکھتا بولا تھا۔۔

اچھا۔۔

دائین نے راضی ہوتے اپنے لب اس کے ماتھے پر رکھے تھے۔۔۔



www.kitabnagri.com

اب کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی۔۔

بلال اس سے کس لینے کے بعد دوبارہ فائلز میں بزی ہو گیا تھا جبکہ دائین کب سے ویٹ کر رہی تھی بلال سو کیوں نہیں رہا تبھی وہ اب اسے غصے سے گھور رہی تھی۔۔۔

تبھی بلال مسکرا ہٹ رو کے اس کی طرف دیکھتا بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ سوئے نہیں وجہ۔۔۔

دائین اب لڑاکا عورتوں کی طرح منہ بنائے کھڑی ہوتی بولی تھی۔۔۔

یہ کس غلط تھی اس سے نیند نہیں آتی۔۔۔

بلال بھی کھڑا ہوتا اسے کمر سے پکڑے سکون سے بولا تھا۔۔۔

اچھا میں ٹھیک والی کس کرتی ہو زرا نیچے آؤ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دائین اب اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے بولی تھی۔۔۔

میں بتاتا ہو ٹھیک والی کس کو نسی ہوتی ہے جانِ بلال۔۔۔

بلال کو دائین کی حرکتیں کیوٹ لگ رہی تھی تبھی اسے دوبارہ گود میں آٹھاتے اس کا چہرہ اپنے چہرے کے پاس لاتا
بہکے ہوئے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بتاؤ ت۔۔۔۔

دائین راضی ہوتی بول رہی تھی جب اس کی گردن نیچھے کو جھکاتے ہوئے بلال نرمی سے اس کے گلابی ہونٹ اپنی گرفت میں لے چکا تھا۔۔۔

دائین کے لیے یہ سب نیا تھا تبھی اسے مکے مارتی نیچے اترتی اپنے لبوں پر ہاتھ رکھتی اب بلال کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

ی۔یہ۔ کیا تھا۔۔۔



دائین اپنی آنکھیں بڑی کرتی بولی تھی۔۔۔

یہ کس تھی ٹھیک والی جب ہم کسی سے پیار کرتے ہے تب کی جاتی ہے۔۔۔

بلال اس کے پاس آتا اس کے بلش کرتے گال سہلاتا بولا تھا۔۔۔

م۔ مطلب میں کسی کو بھی کر سکتی ہو میں ابھی دارجی کو کر کے آتی ہو مجھے وہ اچھے لگتے بلکل بابا جیسے ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین اپنی سمجھ سے کہتی روم سے باہر جاتی بولی تھی۔۔۔

جبکہ بلال کے پینے چھوٹے تھے اس کی بات پر تبھی اس کے پیچھے بھاگا تھا۔۔۔

۔۔۔ رو کو یہ صرف تم مجھے کر سکتی ہو۔۔۔

بلال جلدی سے اسے پکڑے پیار سے بولا تھا۔۔۔

دارجی کو نہیں کیا۔۔۔

دائین اس کی طرف سوالیہ انداز سے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

و۔ وہ ہاں یاد آیا۔۔۔

دارجی تو دوست نہیں تمہارے وہ تو بابا جیسے ہے تو ہم ان سے ایسے والا پیار نہیں کر سکتے تم مجھ سے کرو میں دوست
تمہارا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا پھر میری بات سنے آپ۔۔۔

دائین راضی ہوتی اب بلال کے ہاتھوں کو پکڑتی روم میں جاتی بولی تھی۔۔

بلال نے سکون سے سانس لیا تھا۔۔

ہاں بولو جان۔۔

بلال اسے لیے اب بیڈ پر بیٹھتے بولا تھا۔۔

م۔ مجھے جب بھی آپ پر پیار آئے گا میں ایسے کرو گی ٹھیک ورنہ میں دارجی کو دو گی انہیں دوست بنالو گی۔۔

www.kitabnagri.com

دائین اب شرماتے ہوئے معصومیت سے بولا تھا۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا جان ضرور اب تو صرف تمہارا ہو۔۔۔

بلال اس کی بات سنتا قمقمہ لگاتا دائین کی ناک کو چومتا ہوا بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔

بلال تمہیں دارجی بلارہے ہے۔۔۔

اس سے پہلے دانیں اور کچھ کہتی جب زرینا اندر آتی بولی تھی۔۔۔

پڑھی لکھی ہونے کا فائدہ تمہارا زرینا ہے تو جاہل ہی یہ نہیں پتہ ایک کپل کے روم میں آنے سے پہلے نوک کرتے
ہے۔۔۔



www.kitabnagri.com

بلال زرینا کو گھورتا ہوا اٹش سے بولا تھا۔۔۔
تو کپل کو چاہے یہ رومینس رات کو کرے دن کو نہیں انہ۔۔۔

زرینا بے باک کہتی وہاں سے جلتی ہوئی چلی گی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا سنو جان اذکی کے ساتھ رہنا میری غیر موجودگی میں اسی کے ساتھ رہ کر وہ چڑیل ہے اس کے پاس مت آنا

اب میں آؤ تو اچھے سے تیار رہناؤ کے۔۔۔

بلال اپنی ہنسی کنٹرول کرتا دین کو دیکھتا بولا تھا جو زربینا کو بری نظروں سے گھور رہی تھی۔۔۔

اچھا۔۔

دین اچھے بچوں کی طرح بات مان چکی تھی۔۔۔



www.kitabnagri.com

یہ کیا طریقہ ہے بلال خان تم اس گاؤں کے سردار ہو تمہیں یہ سب بچوں جیسی چیزیں زیب نہیں دیتی۔۔۔

اس لیے تمہاری شادی اس لڑکی سے کروائی میں نے بدلہ لینا تھا لیکن یہاں تم ہی بچے بنے ہو اس کے ساتھ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال دارجی کے پاس آیا تھا جب وہ آگ بگولہ ہوتے بولے تھے۔۔۔

دارجی شادی آپ نے کروائی تھی اگر آپ کو یاد ہو۔۔۔

دوسری بات بیوی ہے میری میرا فرض بنتا ہے اسے ہر خوشی تھی پہلے ہی آپ نے یہ ظلم ہم دونوں پر کم نہیں ڈھایا
ایک کم عمر لڑکی کی شادی مجھ سے کروا کر۔۔۔

اس کی عمر کی لڑکیاں اپنا بچپن انجوائے کر رہے جبکہ دانیل۔۔۔

میں نہیں چاہتا دانیل بھی ایسی زندگی گزارے جیسے میری ماں نے گزاری تھی۔۔۔

آپ نے تب بھی میری ماں کی پرواہ کیے بنا بابا کی دوسری شادی ایک ایسی عورت سے کروادی جس کی پہلے ہی اولاد
تھی۔۔۔۔

میں کب کا یہ گاؤں چھوڑ چکا ہوتا اگر میری ماں نے مجھے یہ نہ کہا ہوتا بلال تم اس حویلی کے اکلوتے پوتے ہو۔۔۔

آپ کی میں بہت عزت کرتا ہوں دارجی میرے دادا ہے اس لیے چپ رہتا ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں یہ سسٹم ختم کرنے والا ہو بہت جلد۔

ویسے بھی میرا یہ شوق نہیں ہے میں ڈی ایس پی بلال خان ہودار جی آپ سمجھے کچھ۔۔۔

بلال بھی تحمل سے ساری بات بتا چکا تھا۔۔۔

یہ کیا کہہ رہے ہو بلال یہ ساری زم۔۔۔

میں جانتا ہوں یہ سب میرا ہے لیکن دار جی میری بات بھی سننے اگر دائین کے ساتھ ایسا برتاؤ ہوا جیسے خون بہا لڑکی کے ساتھ ہوتا ہے میں ایک منٹ میں آپ کو اور گاؤں کو چھوڑ دوں گا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر اس پوتی زرینا کو دینا سب۔۔

بس بہت ہوا اب میں وہ کم عمر بلال نہیں رہا جو اپنی امی کی وجہ سے چپ کر جاتا تھا۔۔۔

آپ کا ہی خون ہو میں دار جی یہ تو آپ بھی جانتے ہیں میں غصے کا کتنا برا ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دارجی شوک ہوتے بول رہے تھے جب بلال دوبارہ سکون سے بولتا اب روم سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

میں یہاں ایک سادہ سی بات کرنے آیا ہوا امید ہے سب میری بات سمجھ جائے گے۔۔

بلال اپنی حویلی کے باہر پورے گاؤں کو اکھٹا کیے سکون سے بولا تھا۔۔

پورا گاؤں اپنے نرم مزاج سردار کو دیکھ رہے تھے جو مسکراتا ہوا سب کو دیکھ رہا تھا۔۔

جیسا کہ سب جانتے ہیں اس گاؤں کا سردار ہو تو میرا حکم چلے گا۔۔

اس گاؤں میں خون بہا۔۔ کم عمر میں شادی۔۔

بچیوں کو اعلیٰ تعلیم دلا و نہ یہ سارے سسٹم اب ختم ہو۔۔

بلکہ میں یہاں گالز کے لیے سکول کالج بنارہا ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ سب ویسے ہی رہے جیسے ہم سب رہتے ہے یہ بھول کر کس کی بیٹی خون بہا میں آئی یا گی۔۔۔

آپ سب کا سوال ہو گا میں یہ سب ختم کر رہا تو خود ایک ایسی لڑکی سے شادی کیوں کی۔۔۔

بلا اپنے گاؤں کے لوگوں کے چہروں پر حیرت دیکھتا ہوا مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

تب میں بے بس تھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اریٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

تھا اپنے دار جی کے آگے لیکن اب نہیں اور ایک بات میں اس گاؤں کے سردار ہونے کے ساتھ ڈی ایس پی بھی ہو کوئی مسئلہ ہو میرے پاس آنا۔۔

یہ ہے مسز بلال خان میں چاہتا ہو جیسے آپ لوگ مجھے عزت اور محبت دیتے ہے ویسے ہی میری بیوی کو دی جائے گاؤں میں بھی اور حویلی میں بھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

جس دن کسی نے برابر تاو کیا دانیں کے ساتھ میں اسے فوراً گاؤں سے نکال دو گا چاہے وہ حویلی کا ہی کوئی آدمی ہو۔۔۔۔

بلال سکون سے بولتا پاس آتی بیلو فراق حجاب پہنے کیوٹ ساچہرہ لیے دانیں کا ہاتھ پکڑتے دور کھڑی زر مینا کو دیکھتے دانت پیستے بولا تھا۔۔۔۔

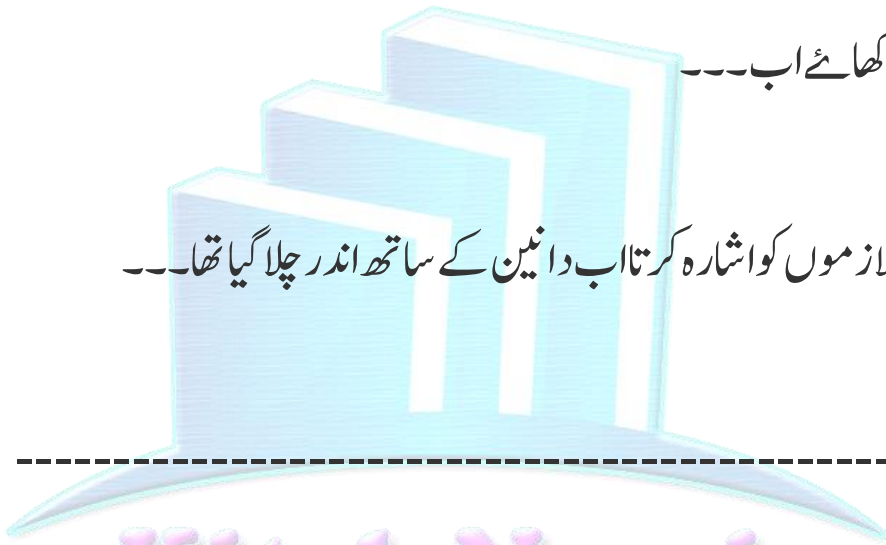
Posted On Kitab Nagri

جی بڑے خان جی ہم ایسا ہی کرے گے۔۔۔

گاؤں کے لوگ خوش ہوتے نعرہ لگاتے بولے تھے۔۔

شکریہ آپ سب کھانا کھائے اب۔۔۔

بلال مسکراتا ہوا اپنے ملازموں کو اشارہ کرتا اب دانیں کے ساتھ اندر چلا گیا تھا۔۔



ادھر آؤ بلال نے کیا عزت دے دی تم تو سر پر چڑگی چلو برتن دھو جا کر اب شکل کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔

بلال دانیں کو خوش کرنے کے لیے دانیں کی عمر کے بچوں کو حویلی کے اندر بلا چکا تھا جس کے ساتھ وہ سارا دن خوش ہوتی کھیلتی رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی تھوڑی دیر پہلے بلال کسی کام سے مردان خانے گیا تھا جب سیڑھیوں سے خوشی سے ناچتی دانیں کو آتے دیکھ
زرمینا اسے بالوں سے پکڑتی کچن میں لاتی بولی تھی۔۔۔

ی۔ یہ کیا طریقہ ہے آپ شرم آنی چاہے میں مسز خان ہو چھوڑ مجھے۔۔۔

دانیں جواذ کی کو اس بچوں کے ساتھ بیٹھاتی نیچے چائے کا کہنے آئی تھی جب زرمینا کی بات سنتے خود غصے میں آتی
اسے دھکا دیتی بولی تھی۔۔۔

تمہاری یہ اوقات ی۔۔۔

بلال خان کی بیوی اور دوست ہے انہ آپ جیسے چڑیل نہیں ہو میں اب میں پہلی والی دانیں نہیں میرے پاس
دوست ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

زرمینا شدید غصے میں آتی دانیں کے پاس جاتی بول رہی تھی جب دانیں دور سے طش میں آتے بلال کے پاس
بھاگ کر جاتی بولی تھی۔۔۔

ب۔ بل۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نکلو اس حویلی سے باہر ابھی اور اسی وقت جس جائیداد کے لیے تم دونوں ماں بیٹی بیٹھی تھی میں نام کر چکا تم لوگوں کے ابھی نکلو باہر۔۔۔۔

زرمینا بلال کو دیکھتی ڈرتی ہوئی بول رہی تھی جب بلال کچن کے اندر آتا طش سے چلایا تھا۔۔۔

اس کی آواز سنتے سارے نوکر سر جھکائے کھڑے ہو چکے تھے۔۔۔

۔۔۔م



صرف دو گھنٹے ہے تمہارے پاس اب دفع ہو۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

زرمینا کوشش کرتی بول رہی تھی جب بلال دھاڑا تھا۔۔۔

یا ہو وو چڑیل چلی گی ہاے لو یو دوست۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زمینا کو رونی شکل لے کر جاتے دیکھ داین اب خوش ہوتی چمپ لگاتی بلال کو شو لڈر سے پکڑے اپنی طرف
جھکائے نرمی سے اس کے ہونٹوں پر لب رکھ چکی تھی۔۔۔

بلال خان شوک ہوا تھا اس کے عمل پر۔۔۔

د۔ دانی میری جان یہ صرف روم میں کرتے ہے آؤ۔۔۔

بلال جلدی سے داین کو پیچھے کرتا ہکلاتا ہوا سب ملازموں کی طرف دیکھتا بولا تھا جو سر جھکائے کھڑے تھے۔۔۔

اچھا چلو پھر میرے ساتھ ہاے میں خوش ہو اب یہ چلی جائے گی۔۔۔

داین بغیر شرمندہ ہوئے بلال کا سفید بھاری ہاتھ پکڑتی جاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

بلال کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

”ایک ہفتے بعد۔۔۔

پنک روز پنک روز۔۔۔

روحان روحا کے روم میں آتا بولا تھا۔۔۔

بولو کیا ہوا۔۔

روح پریشان سی اس کے پاس آتی بولی تھی۔۔۔

باربی سے شادی کروادے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحان نے دو ٹوک بات کی۔۔۔

ایسے کیسے مط۔۔۔

ماما نکاح ہو چکا ہے ہمارا بس شادی کروائے ہماری یا پھر سادہ سی رخصتی یہاں تو گھر اس کا میں ویسے ہی لے آؤ گا

اسے اس کے علاوہ کچھ نہیں چاہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحاً بھی بول رہی تھی جب روحان نے اپنا پورا پلان بتایا۔۔۔

دیکھو بیٹا آنیہ بچی ہے اس کی عمر ابھی اٹھارہ نہیں ہوئی ویسے بھی وہ اسٹڈی کر رہی۔۔

اگر ابھی شادی کا کہا تو گل لالہ کو تیاری ک۔۔۔

ماما باربی اگلے ماہ اٹھارہ کی ہو جائے گی۔۔۔

اسٹڈی پہلے ہی اسے پسند نہیں تھی باقی میں ہنڈل کر لو گا۔۔

گل بابا کو کچھ بھی دینے کی ضرورت نہیں ہمارے پاس اللہ کا دیاسب کچھ ہے کہ میری سات نسلیں بھی آرام سے بیٹھ کر کھا سکتی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

آپ بس بابا سے بات کرے ورنہ میں باربی کو یہاں سے اتنا دور لے جاؤ گا۔۔

روحاً سمجھاتی ہوئی بول رہی تھی جب روحان بھی سہولت سے بولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

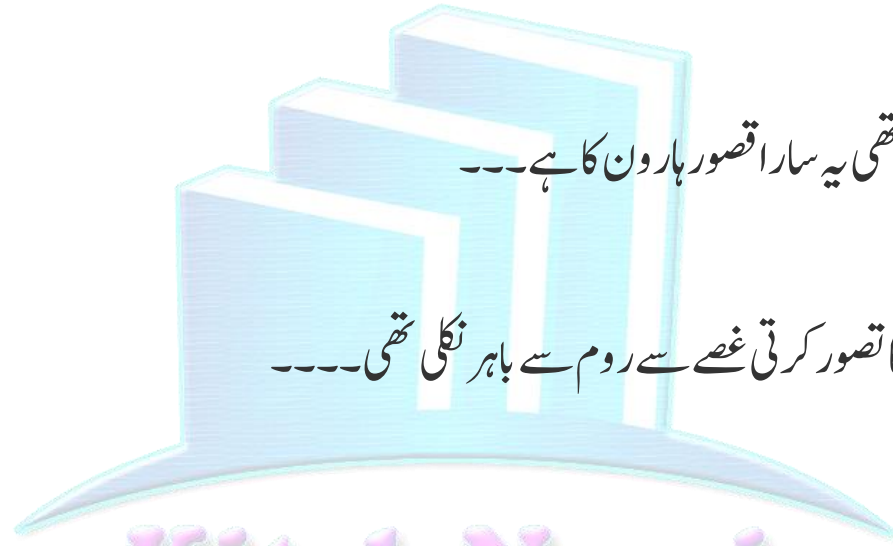
بھول گے ہو تم ہارون کے بیٹے۔۔

ہارون خان کا بیٹا ہو تبھی کہہ رہا یہ تو آپ بھی جانتی ہے ماما بابا نے کیسے نکاح کیا تھا آپ سے۔۔۔

روحازرا سخت لہجے سے بول رہی تھی جب ایک دفعہ پھر روحان بولتا جیسے آیا تھا ویسے چلا گیا۔۔۔

اففف یہ میری اولاد تھی یہ سارا تصور ہارون کا ہے۔۔۔

روحاب ہارون خان کا تصور کرتی غصے سے روم سے باہر نکلی تھی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہے کالے تم میرے ساتھ کیوں آرہے ہو۔۔۔

پلوشہ آج یونی آئی تھی جب اپنے ساتھ آتے شاہ زین کو دیکھ کر وہ

دانت پیستی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کلاس میں جاؤ۔۔

شاہ زین مسکراتا ہوا اپنی کہہ کر چلا گیا تھا۔۔

اس ایک ہفتے میں کوئی ایسا دن نہ تھا جب پلو شہ نے شاہ زین کی انسلٹ نہ کی ہو بلکہ اب وہ سرے عام ہی اسے کبھی کالا تو کبھی مولوی کہہ کر بلا لیا کرتی تھی۔۔



وہ کلاس میں کافی دیر سے پہنچی تھی۔۔۔

"May I come in Sir"

ایک پروفیسر جو کلاس کو "پروگرامنگ فینڈا مینٹل"

کے اہم پونٹس بتا رہا تھا ماتھے پر بل ڈالے دروازے کی جانب دیکھا۔۔

"Yes Come_in"

Posted On Kitab Nagri

پلو شہ نڈر ہوتی اب کلاس میں کرسی پر بیٹھ چکی تھی۔۔۔

"کلاس سٹارٹ ہوئے آدھا گھنٹہ ہو گیا ہے کہا تھیں آپ۔۔۔"

سربازو پر بندھی گھڑی کو دیکھ کر بولے تھے۔۔۔

وہ بڑی گہری نظروں سے پلو شہ کو دیکھ رہے تھے۔۔

جس نے براؤن کلر کاٹاپ ساتھ بلیو جنیز پہنے ہلکے میک اپ کیے وہ منہ میں ببل ڈالے مسلسل چبا رہی تھی۔۔۔

کلاس کے ہر لڑکے کی نظر پلو شہ کے سراپے پر اٹکی ہوئی تھی جو بے نیاز اب کھڑی ہوئی تھی۔۔

وہ کالا جیشی میرے ساتھ تھا اس لیے لیٹ ہو گئی۔۔

پلو شہ جلتی ہوئی بولی تھی جب پاس بیٹھی زنیب نے روز سے اسے لات ماری تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مطلب۔۔۔

سرنے نا سمجھی سے پوچھا تھا۔۔۔

و۔ وہاں سر میں لیٹی اٹھی تھی اس لیے۔۔۔

پلو شہ اپنی غلطی چھپاتے دانت نکالے بولی تھی۔۔۔

اچھا بیٹھ جاؤ۔۔۔



سراسے بیٹھتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

"Variable Declaration" تو کلاس میں

کابتارہا تھا "وہ اسے کہنے کے بعد پھر سے کلاس کو پڑھانا شروع ہو چکے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اففف۔۔"

پلوشہ بیزار سی زینب کے پاس بیٹھی بولی تھی۔۔۔

پلوشہ اب زینب کو اپنے ساتھ ہوئے سارے واقعے بتا رہی تھی۔۔۔

ہاے سر کتنے پیارے ہے کاش میری شادی ہوتی ان سے۔۔۔

زینب رشک لیتی بولی تھی۔۔۔

ہاں تم کر لینا جب میں طلاق لوگی اس کا لے سے۔۔۔

پلوشہ دانت نکالتی ہوئی تھی۔۔۔

جب دونوں کی ہنسی نکلی تھی۔۔۔

اور یہیں پر وہ دونوں پھنس گئیں تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"Hey you Late Comer Stand Up"

"ایک تو کلاس میں آپ لیٹ آئی سکیںڈلی دانت نکال رہیں آپ۔۔۔"

?What's your Name

(پروفیسر ایسے ہنستا دیکھ کھڑا کر کے پوچھنے لگا)

آپ سریہ سوچ لے مجھے کھڑا کرنا ہے یا بیٹھانا ہے ابھی تو بیٹھی تھی میں۔۔۔

پلو شہ معصوم سی شکل بنائے اپنا بولی تھی۔۔۔

اس کی بات پر پوری کلاس ہنسنے لگ گئی تھی

!Silance"

www.kitabnagri.com

آپ دونوں کلاس سے آؤٹ ہو جائیں 5 سکیںڈ کے اندر اندر۔۔۔۔"

"سوری سر"

دونوں بروقت بولیں تھیں۔۔۔۔

I hate Word Sorry So"

"You Both get out

Posted On Kitab Nagri

سر کا جواب سنتے ہی وہ دونوں خاموش ہو چکی تھی۔

شکل دیکھی ہے تم نے اپنی جانتے نہیں ہو کون ہو میں۔۔۔

پلو شہ اب آپ سے باہر ہوتی سر پر چلائی تھی۔۔۔

زبان سنہبال ک۔۔۔

ارے شاہ زین سر آئے آئے۔۔۔

سرا بھی پلو شہ کو بول رہا تھا جب اندر آتے شاہ زین کو دیکھتے ساری کلاس کھڑی ہوتی بولی تھی۔۔۔

یونی کا ہر بچہ جانتا تھا شاہ زین اس یونی کا او نر تھا۔۔۔

کیا ہو رہا یہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ زین پلوشہ کا سرخ چہرہ دیکھتا بولا تھا۔۔۔

شاہ دیکھو اس نے انسلٹ کی میری۔۔۔۔

پلوشہ جلدی سے شاہ کو بازوؤں سے پکڑتے معصوم بچے کی طرح شکایت لگاتے بولی تھی۔۔۔۔

سر بہروز آپ میرے آفس آئے اور پلوشہ تم گھر جاؤ۔۔۔۔

شاہ زین اپنی مسکراہٹ روکے سکون سے بولا تھا۔۔۔

وہ خوش ہوا تھا چاہے سب کو دیکھانے کے لیے لیکن پلوشہ نے اسے شوہر مانا تو سہی۔۔۔

www.kitabnagri.com

س۔ سریہ جھوٹ بول رہی لڑک۔۔۔

بیوی ہے یہ میری مسز شاہ زین باقی باتیں آپ میرے آفس میں آکر کرے۔۔۔

پلیز کلاس آپ سب بیٹھ جائے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سرا بھی ہکلاتا بول رہا تھا جب شاہ زین سکون سے اسے اور کلاس کو مخاطب کرتا بولتا وہاں سے گیا تھا۔۔۔

ہائے کتنا اچھے ہے سر میرا تو دل جیت لیا۔۔۔

پلوشہ جوا بھی تک شاہ زین کے لمس میں کھوئی ہوئی تھی جب کیٹین میں بیٹھے زینب نے حسرت سے کہا تھا۔۔۔

اتنا بھی اچھا نہیں اب وہ دیکھو کیسے ملازم کی طرح خودی کام کرنے لگ جاتا ہے انسان کی اپنی بھی تھوڑی قدر ہونی چاہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

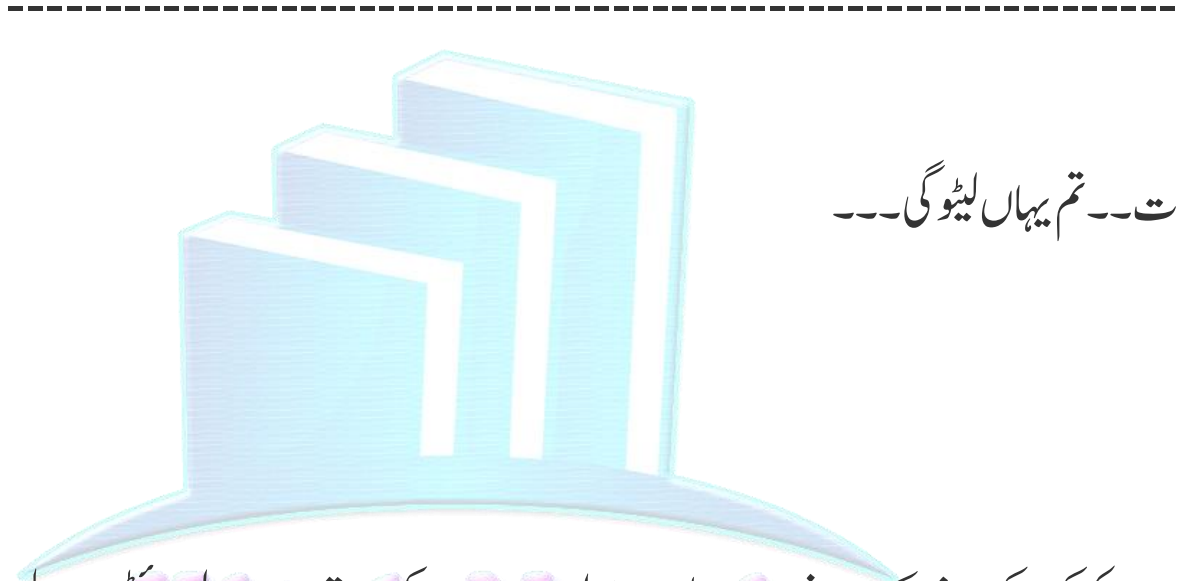
پلوشہ اب کیٹین کے ساتھ والی بلڈنگ کی طرف دیکھتی منہ بناتی بولی تھی جہاں شاہ زین اپنے بلیک کرتے شلوار میں سادہ سا تیار ہوا مزدوروں کے ساتھ مل کر بیٹیں اٹھا رہا تھا۔۔۔

ہائے پتہ نہیں تم کس پھتر کی بنی ہو آج کل کے دور میں ہر لڑکی ایسا شوہر چاہتی ہے یار جو دل کا بہت اچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہہ خوبصورت بھی انسان کو ہونا چاہیے۔۔

زینب اب غصے میں آتی بول رہی تھی جب پلوشہ اپنی کہتی اب وہاں سے چلی گی تھی۔۔



ت۔۔ تم یہاں لیٹو گی۔۔

رات کو کھانا کھانے کے بعد شاہ زین بیڈ پر بیٹھ لپٹاپ یوز کر رہا تھا جب پریل ناٹھی پہنے پلوشہ اس کے قریب بیٹھی تھی تبھی وہ بولا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

اور تم کیا سمجھتے ہو میں ناولز کی ہیر وہین کی طرح بولو گی۔۔

آجی سنتے ہیں آپ بیڈ پر سو جائے میں زمین پر سو جاؤ ””” انہہ ایسا کچھ نہیں ہوتا فضول۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ اب اپنی نائی کا پر سر پر رکھے روتی ہوئی ہیر وہین کی ایٹنگ کرتی بولی تھی۔۔۔

شاہ زین نے اپنی مسکراہٹ روکی تھی۔۔۔۔

مطلب اب میں شوہر ہو تمہارا اگر میں نے کچھ کر د۔۔۔۔

تو میں کون سا ننھی کاکی ہو جو شرما کر پوچھو گی یہ سب کیا تھا یہاں کہو گی ایسا مت کرو بلا بلا بلا بس کرو کالے اپنا کام کرو مجھے سونے دو۔۔۔۔

شاہ زین ویسے ہی لیپ ٹاپ یوز کرتا بول رہا تھا جب پلوشہ اپنی نائی کا پر اتارتے ہوئے اس کے قریب بیٹھتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاہ زین کی نظریں رک گئی تھی پلوشہ کو ایسے روپ میں دیکھ کر جہاں اس کی نائی بس تھائی تک با مشکل آرہی تھی۔۔۔

شاہ زین جانتا تھا پلوشہ اسے تنگ کرنے کے لیے ایسے کپڑے پہنتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنا بھی کالا نہیں میں ایویں مذاق بناتی ہو اس کا۔۔۔

بلیک بینان ساتھ ساڈس پہنے کسرتی جسم جس کے مسلز بینان سے باہر دیکھ رہے تھے ہشاشنہا خوبصورت جس پر ہر وقت مسکراہٹ رہتی تھی۔۔۔۔

کام میں بزی شاہ زین کو دیکھتے پلوشہ نے دل میں سوچا تھا۔۔۔

شاہ زین اپنا کام کر رہا تھا جب اسے اپنے ہاتھ پر پلوشہ کی انگلیوں کا لمس محسوس ہوا وہ انور کیے اپنا کام کر رہا تھا۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

پلوشہ کو ویسا لمس واپس چاہے تھا تبھی وہ شاہ زین کو بنا بتائے آہستہ آہستہ اس کے ہاتھ کو چھو رہی تھی یہ سوچ کر وہ محسوس نہیں کر رہا۔۔۔۔

تمہارا ہاتھ خوبصورت ہے کالے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ سے جب رہ نہیں گیا تو خود اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتی بولی تھی۔۔۔

نہیں میرا ہاتھ تو کالا ہے۔۔۔

شاہ زین ویسے ہی بڑی ہوتا بولا تھا جہاں اس کے سفید خوبصورت ہاتھ میں اس کا سانولا ہاتھ تھا۔۔۔

لیکن اس میں سکون ہے ایک عجیب سا۔۔۔

پلوشہ اب اس کا ہاتھ اپنی کمر پر رکھتے آنکھیں بند کیے بولی تھی۔۔۔

شاہ زین کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

اچھا یہ بتاؤ کبھی یہ سکون نہیں ملا۔۔۔

پلوشہ اب اس کا ہاتھ اپنے شولڈر پر رکھے لیٹتی آنکھیں بند کر چکی تھی۔۔۔

ہاں ملا تھا جب دانیں چھوٹی سی ہوتی تھی اس کے بعد نہیں ملا کبھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ اس کا ہاتھ اب اپنے چہرے پر سہلاتے بولی تھی۔۔۔

اچھا چلو تمہیں کچھ سنائو میں۔۔۔

شاہ زین اب سمجھ چکا تھا پلوشہ ایسی کیوں بنی تھی کیونکہ وہ پیار کی بھوک تھی اسے وہ پیار پریسہ سے نہیں ملا تھا جو
دائیں دیتی تھی۔۔۔۔

ہاں سنائو۔۔۔



پلوشہ اپنا چہرہ اس کی طرف کرتی بولی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ سنو پیاری آواز ہے۔۔۔۔

شاہ زین اپنا لپ ٹاپ چھوڑتا اس کے قریب لیٹا ہوا اس کا ہاتھ اپنے دل کے مقام پر رکھتا سکون سے بولا تھا۔۔۔

جہاں اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اہمہ بہت سویت ہے یہ کیا میں روز سن سکتی ہو۔۔۔۔

پلو شہ اپنا ہاتھ ہٹاتی وہاں اپنا کان رکھتے بچوں جیسے خوش ہوتی بولی تھی۔۔۔

ہاں ضرور۔۔۔

شاہ زین بھی مسکراتا بولا تھا۔۔۔

بہت مزہ آرہا سچی ایسا لگ رہا کوئی سلو میوزک ہے جو آہستہ آہستہ کان میں جا رہا ہے۔۔۔۔

پلو شہ اب سب بھولے آرام سے اس کے سینے پر لیٹی دل پر کان لگاتی آنکھیں بند کرتی بولی تھی۔۔۔۔

کالے تم اتنے بھی برے نہیں ہو۔۔۔۔

پلو شہ اب اپنے بازوؤں اس کی گردن میں حائل کیے آنکھیں بند کرتی کہتی وہی سوچکی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ زین اس کی حرکت پر مسکراتا ہوا اب سوچ رہا تھا جلد ہی پلوشہ وہ بنے گی جو وہ چاہتا ہے۔۔۔۔
روحان میری جان دیکھو میری بات سنو آنیہ چھوٹی۔۔۔

روحان کو ناشتہ دیتی سمجھاتے ہوئے بول رہی تھی جب روحان غصے سے منہ بنائے اٹھا تھا۔۔۔۔

ماما آپ کے پاس دو گھنٹے ہے گل بابا سے بات کرے ورنہ میں باربی کو ایسے ہی لے آؤ گا ویسے بھی میرے نکاح
میں ہے۔۔۔

روحان اپنی کہتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔



یہ سارا قصور ہارون کا ہے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہارون۔۔۔۔۔

روحان شدید غصے میں آتی ہارون کو آواز دینے والی تھی جب اسے اپنی کمر پر ہارون خان کا سیفد بھاری ہاتھ
محسوس ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے جان صبح صبح شیرنی بنی ہو خیر تو ہے۔۔۔

ہارون اپنی تھوڑی اس کے شولڈر پر رکھتے شوخ ہوتے بولے تھے۔۔۔

یہ غلط ہے ہارون کیا ضرورت تھی بچوں کو ہمارے نکاح والی بات بتانے کی اب دیکھے روحان ضد کر رہا ہے۔۔

روح ہارون کی طرف دیکھتی بیزار سی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔

ہاں تو بچوں کو پتہ چلنا چاہے ان کا باپ اپنی پنک روز کے لیے کتنی کریزی تھا۔۔۔

ہارون خان مسکرا کر کہتے روحا کی نوز پین چومتے بولے تھے۔۔۔

ہٹے پیچھے بے شرم ہو گے توبہ۔۔۔۔

روحانہیں دور کرتی سرخ چہرہ لیتی کچن میں جاتی بولی تھی۔۔۔۔

ہاہا ہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون کا قہقہہ گونجا تھا۔۔۔

دیکھ بھائی تو ہمیں شام کو بھی نہ بلا خود کر لے بلکہ جب بچے پیدا ہو جاتے تب بتانا یہ سب۔۔۔

عمار آذان سبحان سفان شاہ زین روحان کے پر سنل ہاوس میں آئے تھے۔۔ جہاں ان سب کو اس نے بلایا تھا۔۔۔

جب سارے کافی پیٹے ہوئے اس کی انوکھی بات سن رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شکر کرو بلا لیا ورنہ ارادہ تو یہی تھا۔۔۔

روحان عمار کا طنز سنتا بے شرمی سے اپنا کافی کا مگ پیتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ہاں سو سکتا ہے یا یہ سب ڈانمن جو ہے یہ تو ناشتے میں بھی ڈانمنڈ کھاتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان بھی جلتا ہوا بولا تھا جہاں روحان کے مگ پر ڈائمنڈ سے آراے لکھا تھا۔۔۔

تجھے کیوں آگ لگی۔۔۔

روحان سفان کو طنزیہ نظروں سے دیکھتا بولا تھا۔۔۔

آنیہ بہن ہے میری کچھ مجھ سے پ۔۔۔

بہن تو میری بھی تیرے حوالے ہے مسٹر سفان خان میں نے بھی تو تجھ پر بھروسہ کرتے دی ہے۔۔۔

سفان اب غصے سے بول رہا تھا جب روحان اسے کاٹ دار نظروں سے طنز کرتا بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جب سفان نے اپنا پہلو بدلا تھا۔۔۔

ویسے باربی کا عزیز بھائی جان کیوں چپ ہے۔۔۔

روحان اب خاموش بیٹھے عمار پر طنز کرتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دفع ہو جا بہن ہو گی تیری میری نہیں ہاں میری فیورٹ کزن تھی جو تجھ جیسے شیطان کے پاس جا رہی ہے۔۔

بڑی کوشش کی تھی تجھ سے بچ جائے یہ تو اب بمب گرامجھ پر کہ تیرا نکاح بچپن میں ہوا تھا عین کے ساتھ۔۔۔

عمار اب غصہ میں دانت پیتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ارے سب چھوڑو میں پکا کہا سکتا ہوں چاچو نے کبھی بھی اس کی بات نہیں مانی دیکھنا یہ ٹائم ویسٹ کر رہا۔۔۔

آذان بھی جلتا ہوا کہتا اب وہاں سے بھاگا تھا کیونکہ روحان نے اپنا لگ اسے مارا تھا۔۔۔

اوےےےےے بد معاش شرم کرو تم سب کا معصوم والا بڑا بھائی ہو ہاےےےےے کبھی تو عزت کرو میری
چھوٹے ہو تم سب لوگ۔۔۔

ٹوٹے لگ سے ڈائمنڈ اٹھاتے آذان اپنی پاکٹ میں ڈالتا دہا دیتا بولا تھا۔۔۔

ہاں تم جیسے بھائی جان ہو تو بسسس۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان مسکراتا ہوا طنز کرتا بولا تھا۔۔۔

ہارون آپ کیا کم تھے آپ کا بیٹا آپ سے بھی زیادہ بے شرم ہے تو بہ تو بہ۔۔

روح ہارون کے پاس آتی غصہ کرتی بولی۔۔

اففف پنک روز کتنی دفعہ کہا غصہ مت کیا کرو نیت خراب ہوتی میری۔۔

ہارون روحا کو اپنے حصار میں لیتا مسکراتا ہوا بولا۔۔۔

www.kitabnagri.com

تبھی روحا ب تنگ آئی تھی اس کی حرکتوں سے۔۔۔

شرم کرے کچھ بچے جو ان ہو گے آپ ایسے بے شرم رہنا کبھی جو سیریس ہو آپ۔۔

روح ہارون کا وجہ چہرہ دیکھتی بولی جو آج بھی ویسے کا ویسا خوبصورت تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تین دفعہ سیر لیس ہو ام۔۔۔

ہارون بیہوش

ہارون سوچتا ہوا بول رہا تھا جب روحا بات کا مطلب سمجھتی چیتے ہوئے بولی۔۔

اچھا میری پنک روز بتاؤ کیا کر دیا میرے شیر نے۔۔

اچانک ہارون سنجیدہ ہوتا بولا۔۔

کہتا ہے باربی سے شادی کرے گا میں نے سمجھا یا کہ باربی ابھی بچی ہے آگے سے کہتا موم میں ہنڈل کر لو گا۔۔

www.kitabnagri.com

روحارو حان کی نقل اتارتی ہوئی بولی۔۔

روحارون کو تقریباً چار دفعہ یہ بات بتا چکی تھی جبکہ ہارون خان نے زرا اثر نہیں لیا تھا ان کی بات کا۔۔

آپ سے بات کر رہی میں یہاں کوئی فرشتے نہیں بیٹھے جن سے میں بول رہی۔۔

Posted On Kitab Nagri

روح جو اپنی بات بتا رہی تھی خود کو مسلسل گھورتے ہارون کو دیکھتی بولی۔۔۔

کیا یار پتہ بھی ہے جب تم ساتھ ہوتی کوئی ہوش نہیں رہتا پھر ایسا کیوں کرتی ہو۔۔

ہارون روح کی گردن پر لب رکھنے کے جھکتے ہوئے بولے جب روحانے اسے روک دیا۔۔

اب سمجھ آئی بیٹا آپ کا ہے تو بے شرم بھی باپ پر گیا۔۔

میں نے کہا اسے باربی پنکی ہے اسے شادی لفظ کا مطلب نہیں پتہ اتنی معصوم ہے وہ۔۔۔

آگے سے کہا جاتا موم آپ بھی تو معصوم تھی ڈیڑھ نے ہنڈیل کر لیا تھا۔۔

اب اس کو کون بتائے باپ کو دورہ پڑ جاتا ہے اپنی پنک روز کو دیکھ کر۔۔۔

مجھے تو معاف کرے سارا قصور آپ کا میں بات نہیں کرتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روح ہارون کو دور کرتی خودی غصہ سے بولتی جا رہی تھی۔۔۔
جبکہ جس کو وہ اتنی لمبی تقریر سنارہی تھی وہ پھر اسی کی طرف غور سے دیکھ رہے تھے۔۔

پتہ تم کتنی خوبصورت ہو پنک روز اور جب غصہ کرتی ہو تو اففففف جان نکل جاتی میری ہاےےےےے

ہارون اپنے دل پر ہاتھ رکھتے گرتے آنکھ ونک کرتے بولے تھے۔

آپ سے بات کرنی فضول ہے تو بہ ہے۔۔

روح ہارون کے ہوتے کہتی روم سے بھاگ گئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاے میری معصوم پنک روز آج بھی ویسی ہے۔۔۔

ہارون مسکراتے بولے تھے۔۔۔

اچھا جی بچو تیار رہو زرا میں بھی دیکھو میری پنک روز کو کون تنگ کرنے والا آگیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون اب گل خان کو فون ملاتے سوچتے بولے تھے۔۔۔

س۔ سرو۔ وہ ہارو۔۔۔

کتنی دفعہ کہا ہے میں بڑی ہوڈسٹرب مت کیا کرو۔۔۔

ڈائمن اپنے روم میں بیٹھا ضروری فائلز دیکھ رہا تھا جب ایک گارڈ اندر آتا ڈرتے بول رہا تھا جب وہ بنا متوجہ دے

بولا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

و۔

ش۔۔

بر شیر کے بیٹے ہوا بھی خود بر شیر نہیں بنے تم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گارڈ بولتا جب ڈائمن اسے ڈانٹتا ہوا خود شوک ہوا تھا سامنے تیار سے ہوئے ہارون خان کو دیکھ کر جو اسے زہرا گلتی نظروں سے دیکھتے بولے تھے۔۔۔

ہا ہا ہا کیا با۔۔۔

میری پنک روز کو تنگ کرتے تمہیں شرم نہیں آتی کیا وہ میری ہے اس کی وجہ سے تم تینوں کو برداشت کیا۔۔۔

ڈائمن مسکراتا ہوا ہارون سے گلے مل رہا تھا جب ہارون اس کے چہرے پر مکہ مارتے دانت پیتے بولے تھے۔۔۔

ہاں تو ڈائمن کو اپنی باربی چاہے ویسے بھی بابا ہم سب جانتے ہیں اپنی پنک روز کو پانے کے لیے کیا کچھ سہ آپ نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحان اب ڈھیٹ ہوتا ہارون خان کو اپنے گلے روز سے لگاتے مسکراتے بولا تھا۔۔۔

ڈائمن ہو گے سب کے لیے تم میرے لیے وہی ایک دن والے روحان خان ہو گل سے بات ہو گی وہ مان گیا باقی تم دیکھ لو اور ہاں ہو سکے تو میری پنک روز سے دور رہا کرو یا میں بڑا جلیس ہوتا ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون خان مسکراتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

آپ کو تنگ کرنے میں مزہ آتا ہے بابا آپ بیسٹ بابا ہے ہمارے لویو۔۔۔

روحان خوش ہوتا بولا تھا۔۔۔

نہیں میں اچھا نہیں ہو میری پنک روزا چھی ہے تبھی میں ایسا ہو چلو اب تیار رہنا۔۔۔

ہارون خان اب مسکراتے کہتے وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہوا حجاب طبعیت ٹھیک ہے۔۔۔

آذان شام کو روم میں آتا بولا تھا۔۔۔

ہاں بس ٹھیک ہو تم کہاں تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حجاب زرد چہرہ لیتی مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ہاں وہ بس آج علیشہ کی برسی تھی بس۔۔

آذان اچانک اداس ہوتے بولتے چپ ہو گیا تھا۔۔۔

اچھا یہ دیکھو میں نے یہ ڈریس شجرت کے لیے لیا ہے۔۔

حجاب اس کے دل کی حالت سمجھتی ہوئی بات چینج کیے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب جانتے تھے آذان کتنی محبت کرتا تھا علیشہ سے۔۔

اچھا ہے۔۔

آذان بد دل ہوتا کہتا دو بارہ روم سے چلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہی حجاب کا دل دکھاتا تھا اس کی بے حسی دیکھ کر۔۔۔

مبارک ہو بہت کرن تمہاری بیٹی اب میری ہوئی۔۔۔

رات کو سب ہارون پلیس آئے تھے جب صرف ریڈ بھاری لہنگے میں ملبوس بنا میک اپ کے آنیہ گھبرائی شرمائی سی
سب کے درمیان بیٹھی تھی۔۔۔

جبکہ ساتھ بیٹھے مہرون شروانی پہنے روحان کا چہرہ بھی آج مسکرا رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تبھی روحا کرن کو گلے ملتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا روحا میں نے بہت غلط کیا تھا اب بیٹی ہوئی تو احساس ہوتا ایک بیٹی کا احساس کیسا ہوتا ہے
میں جانتی ہو تم کبھی میری بیٹی کو کچھ نہیں کہو گی ل۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اففف کرن اب تو ہم دونوں بوڑھی ہوگی تمہیں لگتا میں تمہاری بیٹی کے ساتھ ایسا کروگی سب سے بڑی بات اس کا دیوانہ اپنی باری کو کچھ کہنے دے گا دیکھو یہ انوکھی رخصتی۔۔۔

کرن اس کے ہاتھ پکڑتے بول رہی تھی جب روحا مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

کیونکہ روحان نے کہا تھا آنیہ میک اپ کے بنا ہی دلہن بن کر آئے۔۔۔

شکریہ روحا تم بہت اچھی ہو۔۔۔۔۔

کرن شکر گزار ہوتی بولی تھی۔۔۔



www.kitabnagri.com

ویسے ہارون تمہارا بیٹا تم سے بھی آگے والا تیز ہے۔۔۔

بابر برہان زیان اسامہ ہارون گل خان سب بیٹھے تھے جب اسامہ مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں میرا بیٹا ہے۔۔

ہارون خان فخر سے بولے تھے۔۔۔

ویسے ہارون بھائی ایک بات تو بتائے ابھی بھی آپ کا جادو چلتا آپ پر یا نہیں مجھے بتائے زرا۔۔۔

برہان شریر لہجے سے ہارون کو دیکھتے بولے تھے۔۔۔

ہاے میری پنک روز یہاں رہتی بلکہ میری تو سانس بن چکی ہ۔۔۔

ارے برہان کیوں ہارون کو چھڑ دیا اب اس کا پنک روز نامہ سٹارٹ ہو جانا۔۔۔

www.kitabnagri.com

زیان بھی مسکراتے ہارون کو تنگ کرتے بولے تھے۔۔۔۔

ہاں تو میری معصوم سی پنک روز ہے بلکل میری جیسی۔۔۔

اہا اہا اہا اہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون خان بھی بے شرم ہوتے آنکھ ونک کرتے بولے تھے جب اسامہ کا قہقہہ گونجا تھا۔۔

اوے ماہا ٹھر کی بھی ہنستا ہے۔۔

زیان اسامہ کے کندھے پر ہاتھ رکھتا بولا تھا۔۔۔

ہاں تو سنجیدہ انسان تیرے حصے کا میں ہی ہنسو گا ہاے کیسا سالہ ملا مجھے میرا یہ دک۔۔

آؤ گڑیا آؤ۔۔

اسامہ زیان کے کندھے پر سر رکھے اپنا رونارویا تھا جب زیان اس کے پیچھے دیکھتے بولے تھے۔۔

ارے عمارہ یہ تمہارا بھائی بہت اچھا میں یہی کہہ رہ۔۔

اسامہ جلدی سے پیچھے دیکھتے ڈرتے بول رہے تھے جب سب کا قہقہہ گونجا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو باربی انفنف مجھے یقین نہیں آرہا میری خواہش پوری ہوگی۔۔

آنیہ کو اب روحان کے روم میں لاتے بیڈ پر بیٹھا چکے تھے جب گھو گھنگٹ لیے آنیہ کے پاس آتے روحان سنجیدہ
چہرہ بنائے بولا تھا۔۔

آنیہ بالکل خاموش تھی۔۔

دیکھو میں بہت سیریس ہو کبھی یہ رومانٹک بات نہیں کی نہ ہی کرنی آتی بس اتنا کہو گا تم میری بچپن کی عاشقی ہو ایسا
عشق تمہارے سوا مجھے کوئی نہیں نظر آتا تھا۔۔

تم بول کیوں نہیں رہی۔۔

اچھا یہ لو اپنی منہ دیکھائی تمہیں شروع سے لیپ اسٹک پسند تھی آج سے یہ لگایا کرنا۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان ایک ریڈ باکس سے لیپ اسٹک نکالے بولا تھا جس پر چار پانچ ڈائمنڈ لگے تھے۔۔۔

روحان آہستہ سے آنیہ کا ہاتھ پکڑے بول رہا تھا جو بالکل چپ تھی۔۔۔

اچھا ڈرومت میں لائنس آف کر دیتا ہوں۔۔۔۔۔

آنیہ نے اپنے ہاتھوں سے اشارہ کرتے کہا تھا جب روحان اب لائنس آف کرتا اب واش روم چلا گیا تھا چینیج کرنے

۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جج۔۔۔۔

رات کو فارغ ہوتے آذان روم میں آتا بول رہا تھا جب سامنے حجاب کو دیکھتے وہ الفاظ بھول گیا تھا۔۔۔۔

کیونکہ حجاب پر پیل کلر کی سیلو لیس میکسی پہنے کھڑی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ میکسی علیشبہ کی تھی جو عمارہ نے اسے دی تھی پہنے کو تبھی وہ ڈرتے ڈرتے پہن چکی تھی۔۔۔

آذان شکر تم آگے وہ میں کہہ رہی تھی ش۔۔۔

حجاب جلدی سے اپنے پاس آتے آذان کو دیکھ ڈرتی بول رہی تھی جب آذان بنانے اسے کمر سے پکڑے اپنے قریب کر چکا تھا۔۔۔

ش۔ شجرت۔ م۔ ما۔۔۔

حجاب گھبراتی ہوئی بول رہی تھی جب آذان نے بے اختیاری سے اپنے لب اس کی گردن پر رکھے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

علیشبہ کی میکسی میں ملبوس آذان اسے علیشبہ ہی سمجھ رہا تھا۔۔۔

تبھی وہ اپنے آپ سے اختیار کھوتا اس کے قریب آیا تھا۔۔۔

بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آذان حجاب کا چہرہ ہاتھوں میں لیتا اس کے گال چومتا بہکے ہوئے انداز سے بولا تھا۔۔۔

آ۔ آذان۔ و۔ وہ۔ میں۔ کہہ۔۔۔۔۔

شششش بڑی مشکل سے تم میرے پاس آئی ہو میں دور نہیں جانے دو گا۔۔۔۔

حجاب گھبراہٹ پر قابو پاتی اس سے دور ہوتی بول رہی تھی جب آذان اس بیڈ پر گراے خود اس پر جھکتے لبوں کو سہلاتے بولا تھا۔۔۔



حجاب کا دل تیزی سے دھڑکا تھا اس کے رد عمل پر۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بہت محبت کرتا ہو میں تم سے۔۔۔۔۔

آذان نے یہ کہتے

ساتھ ہی حجاب کے لبوں پر اپنی مضبوط گرفت کی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حجاب بھی گھبراتی شرماتی آنکھیں بند کیے اس کے لمس کو محسوس کر رہی تھی۔۔۔

وہ بھی تو اسے بچپن سے عشق کرتی تھی۔۔۔

تبھی اسے خود سپردگی دیتی وہ مسکرای تھی۔۔۔۔

میں نہیں جانتا یہ سب کب ہوا لیکن میں آج بھی تم سے محبت کرتا ہوں۔۔۔

آذان حجاب کا چہرہ دیوانہ وار چومتا ہوا اپنا اظہار بتا رہا تھا۔۔۔۔

شہادت سے جب تمہیں یونی میں پہلے دن دیکھا لو یو علیشہ لو یو سوچ علیشہ۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

آذان اب اس کی میکسی کی بیک کی زپ اوپن کرتا ہکے ہوئے انداز سے بولا تھا۔۔۔

میکسی شولڈر سے نیچے سر کی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حجاب نے جھٹ سے اپنی آنکھیں کھولی تھی۔۔

مطلب آذان مجھے علیشہ سمجھ کر پاس آیا اففف۔۔۔

یہ سوچ آتے ہی حجاب نے افسوس سے آنکھیں بند کرتے دوبارہ کھولی تھی۔۔۔

اس سے پہلے آذان اپنی گستاخیوں کی حد پار کرتا جب حجاب اسے دور کرتی بیڈ سے اٹھی تھی۔۔۔

کہاں جا رہی ہو علیشہ میں ترس گیا ہو تمہاری قربت ک۔۔۔

م۔ می۔ میں ح۔ حجاب۔ ہو۔ ع۔ علیشہ نہیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

آذان بہکے ہوئے انداز سے دور جاتی حجاب کا ہاتھ پکڑے بول رہا تھا جب آنسوؤں کو روکتے با مشکل حجاب بولتی اپنی میکسی پکڑے واش روم بھاگی تھی۔۔۔

اففف اففف کیوں کیا میں اتنا پاگل ہو گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آذان اب ہوش میں آتا خود کو کوستا وہی سر پکڑے بیٹھ چکا تھا۔۔

باربی تم بول کیوں -----

نہیں رہی اور یہ کمبل کیوں لے لیا۔۔

روحان کپڑے چینج کیے بیڈ پر کمبل میں کروٹ لیے آنیہ کے پاس لیٹا تا اسے بیک ہگ کرتا سرگوشی کرتا بولا
تھا۔۔

ہاں جانتا ہو تم شرم مار ہی ہو میں سمجھ سکتا ہو۔۔

روحان خاموش آنیہ کی ٹانگوں پر اب اپنی بھاری ٹانگ رکھتا ویسے ہی بولا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

یار یہ غلط ہے میں کتنا بول چکا ہو تم ہو کہ ڈر کر بیٹھی ہو حد ہے یار ایسے تو نہیں ہوتا تمہیں اندازہ بھی ہے میں کتنا ترپا
ہو تمہاری قربت ک۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاے میری عزت جانے والی تھی ہاے بچاؤ مجھے۔۔۔

ہاے ارو شکریہ جان تم نے مجھے بچا لیا۔۔۔

توبہ توبہ ڈائمن تمہارے اتنے گندے خیال توبہ ہاے شرم آگئی۔۔

روحان جو اپنے ہاتھ آگے کیے آنیہ کی گردن پر سہلاتا سر گوشیاں کرتا بول رہا تھا۔۔

اس سے پہلے وہ اس کا رخ اپنی طرف کرتا چہرے پر جھکتا جب کمبل سے بلاج قمقہ لگاتا ہوا باہر آیا تھا۔۔

جبکہ روم کی لائٹ آن ہو چکی تھی جہاں ارتج جنت عمار سبحان سفان زینیہ کھڑے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

تمہیں

روحان بغیر شرمندہ ہوتا بیڈ سے اٹھتا دھاڑا تھا۔۔۔

ہاں میں کچھ شرم ہوتی حیا ہوتی بڑا ہوتی سے میں۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلج مسکراہٹ روکے بولا تھا۔۔۔

سسسسسسسس یہ میں نے تمہیں ہاتھ لگایا تھا ویسے یہ مذاق کس کا تھا۔۔۔

روحان اب اپنے ہاتھ کو دیکھتا برا سا منہ بنائے بولا تھا۔۔۔

سفاں کا۔۔۔

جنت دانت پیستے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

اتنا بھی اندھا عشق نہیں ہونا چاہیے بندے کا جو فیل نہ کر سکے لڑکی ہے یا لڑکا تو بہ تو بہ

عمار اس کا مذاق بناتا ہوا بولا تھا۔۔۔

تم چپ کرو سڑک چھاپ پولیس والے ا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے چھوڑو دیکھو مجھے منہ دکھائی ملی ہے اللہ جی شرم آگے۔۔۔

روحان مسکراتے عمار کے پاس آتا بول رہا تھا جب بلانج اب شرمانے کا ڈرامہ کرتا اپنی شرٹ منہ میں لیتا بولا
تھا۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا تجھے ڈاکٹر ک نے بنایا۔۔۔

سبحان کا قہقہہ چھت پھاڑ تھا تبھی وہ بولا تھا۔

ہاے بنا تو دلہا تھا پر ڈاکٹر بن گیا کیا بتاؤ میرے چھوٹے چھوٹے دکھ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلانج ارتج کی طرف دیکھتا ڈرامہ کرتا بولا تھا۔۔۔

بس کرو یہ بتاؤ باربی کہاں ہے۔۔۔

باربی سے ملنے کے لیے پہلے ہمیں ایسی منہ دکھائی چاہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان اب پریشان ہوتا بول رہا تھا جب سفان بولا تھا۔۔۔

ہاں ضرور تجھے میں اسپیشیل والی منہ دکھائی دو گا تو مل مجھے زرا اکیلے بیسی۔۔۔

روحان سفان کے پاس آتا اس کے شولڈر پر ہاتھ رکھتے دانت پیستے بولا تھا۔۔

چلو آؤ میں تم سب کو یہ ڈائنمنڈ دو گا تاکہ اسے کھا کر مر جاؤ سارے۔۔۔

سفان جلدی سے جان بچاتا باہر جاتا بولا تھا۔۔۔

پہلے تم مرنا۔۔۔

جنت اس کے پیچھے جاتی بولی تھی۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔

سب کا قہقہہ گونجتا تھا کیونکہ بلاج وہ ڈائنمنڈ والی لیپ اسٹک لے کر روم سے بھاگ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

س۔ سور۔ سوری ہیر و۔۔۔۔

روحان سب کو روم سے باہر نکالتا ہوا ایسے ہی سوچ میں گم کھڑا تھا جب اسے اپنے سینے پر چھوٹے سے ہاتھ محسوس ہوئے ساتھ ہی آنیہ کی سرگوشی سنائی دی تھی۔۔۔

باربی آج تو سزا ملے گی پکا۔۔

روحان پر سکون ہوتا اس کے ہاتھ پکڑتا اب پیار سے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

م۔ میم۔ میں ب۔ بیٹھ۔ بیٹھی تھی بلانج بھا۔ بھائی نے آ۔ کراٹھ۔ اٹھ۔۔۔

آنہ اب ڈرتی بول رہی تھی جب روحان اب اپنے سامنے آنیہ کو پاتے جس سے وہ شدت سے عشق کرتا تھا سب بھولے اسے

Posted On Kitab Nagri

کمر سے پکڑے آہستہ سے اپنے لب اس کے لبوں پر رکھ چکا تھا۔۔۔

آنیہ اس کے عمل پر تڑپتی دور ہوئی تھی۔۔۔

ہ۔ ہیر و۔ ی۔ وا۔ ہیر و یہ والی سزا نہیں چ۔۔۔

آنیہ اپنے لبوں پر ہاتھ رکھتی رونی شکل بنائے بول رہی تھی جب روحان نے اسے اپنی گرفت میں لیتے بیڈ پر گراے اس پر حاوی ہوتے پھر وہی عمل کیا تھا۔۔۔

بہت محبت کرتا ہو میں باربی شکریہ میری زندگی میں آنے کے لیے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحان آنیہ کی گردن پر لب رکھتے سکون سے بولا تھا۔۔۔

م۔ میں ب۔۔۔

آنیہ شرماتے بول رہی تھی جب روحان دوبارہ اس کی سانسوں کو قید کرتا اپنی شدت اس پر لٹانے لگ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنیہ جان چکی تھی روحان کی اس کے لیے تڑپ کو دیکھ کر جو سب بھلائے اپنی باربی کو عشق کر رہا تھا۔۔۔

آنیہ خوش تھی روحان جیسے ہمسفر کو پا کر وہی روحان خوش تھا اپنی باربی کو پا کر۔۔۔

بالآخر ڈائمن کو اپنی باربی مل گئی تھی۔۔۔

دونوں ہی اپنی آنے والی زندگی میں خوش تھے۔۔۔

مس رامین آپ کچھ اور کہنا چاہے گی۔۔۔

شاہ میر کا وکیل اس کی ملازمہ سے پوچھتا طنزیہ نظروں سے زینیہ کی طرف دیکھتا بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ن۔ نہیں میں نے جو کہنا تھا وہ کہہ دیا شاہ شاہ میر نے کچھ نہیں کیا میں اپنا کیس واپس لیتی ہو۔۔۔

رامین زینیہ سے نظریں چڑاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

وہی زینیہ نے دانت پیسے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ آج اس کے کیس کا آخری فصلیہ ہونے والا تھا۔۔۔

شاہ میر کے حق میں فصلیہ مطلب زینیہ شاہ کی ہار۔۔۔

زینیہ شاہ کی ہار عمار کیسے برداشت کرتا۔۔۔

جیسا کہ راین نے اپنی جھوٹے الزام بتا دے ہے اس لیے عدالت کافی۔۔۔

میرا خیال ہے تمہیں وکالت چھوڑ کے کوئی اور کام شروع کر دینا چاہیے مس زینیہ۔۔۔

جج صاحب اپنا فصلیہ سنار ہے تھے جب یوینفارم میں کھڑے تیار سا عمار بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

بتا بھی کون رہا مجھے سڑک چھاپ پولیس والا۔۔۔

زینیہ بھی سب بھولے عمار سے لڑنا شروع ہو چکی تھی۔۔۔

بلکہ کورٹ میں آیا ہر فرد اب ان دونوں کی لڑائی دیکھ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سلائی کڑھائی، یا کو کنگ کے بارے میں کیا خیال ہے۔۔

عمار اب اس کے پاس آتا طنزیہ مسکراہٹ لائے بات اگنور کیے بولا تھا۔۔

میرا خیال ہے تمہیں یہ دنیا ہی چھوڑ دینی چاہیے۔۔“

زینیہ بھی مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

اس کی بات سن کر وہ چہرہ جھکا کے دل کھول کے ہنسا تھا۔

اوووو سیر سیلی پھر میرے قتل کا کیس تم لڑنا جو جھوٹا کیس کو بھی صحیح ثابت کر دیتی ہوا۔۔۔۔

تمہارا منہ توڑ دینا میں۔۔۔

عمار بول رہا تھا جب زینیہ نے اس کے کالے بالوں کو اپنی مٹھیوں میں بھرتے کہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارا منہ کون سانچ جانا مس زینہ۔۔۔

عمار ویسے ہی سکون سے بولا تھا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔

بسبس بہت ہوا کیا طریقہ ہے یہ آپ دونوں اس ملک کے ہونہار ملازم ہو کیسے جنگلیوں کی طرح لڑ رہے ہو۔۔۔

مس زینیہ اور ایس پی عمار آپ دونوں میرے آفس آئے۔۔۔

کورٹ کا ٹائم ویسٹ کر دیا۔۔۔

اب یہ فاصلہ ایک ماہ بعد سنایا جائے گا۔۔۔



عمار بول رہا تھا جب جج صاحب غصے سے آڑ دیتے وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

شاہ میر نے نفرت سے زینیہ کی طرف دیکھا تھا جو سکون سے اب دانت نکال رہی تھی۔۔۔

ہاے زیادہ زور سے بال کھیچ دے میں نے عمار سوری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں جج کے آفس بیٹھے تھے جب زینیہ پریشان ہوتی عمار کے بالوں کو چھوتی بولی تھی۔۔۔

ارے یار کچھ نہیں ہوا شکر کرو جج نے ایک ماہ کا ٹائم دے دیا اب ہم راین کو راضی کر لے گے میں کیسے دیکھ لیتا
میری زینی یہ کیس ہار جاتی۔۔۔

عمار زینیہ کے ہاتھ پکڑتے پیارے سے بولا تھا۔۔۔

ہاے عمار میں کتنی خوش ہو تمہیں پا کر لو یو سو مچ جان۔۔۔

زینیہ خوشی سے پاگل ہوتی عمار کے گال پر کس کرتی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاے ایک قابل پولیس والے کی عزت پر ہاتھ ڈال رہی بچاؤ مجھے۔۔۔

عمار اسے کمر سے پکڑے اس کی ناک چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

فکر مت کرو تم مجھ پر کیس کرنا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زینیہ دوبارہ اس کے گال کو چومتی بولی تھی۔۔

کیسا کیس۔۔

عمار نے حیران ہوتے پوچھا۔۔

میرے دل کی قید میں ہمیشہ تم رہو گے بلکہ جب تک میری سانسیں چل رہی ہیں یہ کیس کرنا مجھے منظور ہے۔۔۔

زینیہ دوبارہ اس کا گال چومتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاے یہ میری زینی کو کیا ہوا یہ تو وہ جنگلی والی ہے ہی نہیں۔۔۔

عمار اب اسے ہگ کیے بولا تھا۔۔۔

آہم آہم سب جانتے ہیں تم دونوں شادی شدہ ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نچ صاحب اندر آتے مسکراتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

ارے انکل آج تو ہی فیل ہوا یہ بیوی ہے میری۔۔۔

عمار بے شرمی سے دانت نکالے بولا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا اور مجھے بھی آج ہی پتہ چلا تم واقعی ماہا ٹھر کی اسامہ کے بیٹے ہو۔۔۔

نچ مسکراتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

وہ اسامہ ہارون زیان کے دوست تھے جنہوں نے یہ کیس کا فیصلہ سننا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اچھا اب میری سن لے۔۔۔

عمار اب سنجیدہ ہوتا اپنا پلان زینیہ اور بہروز ملک کو بتا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

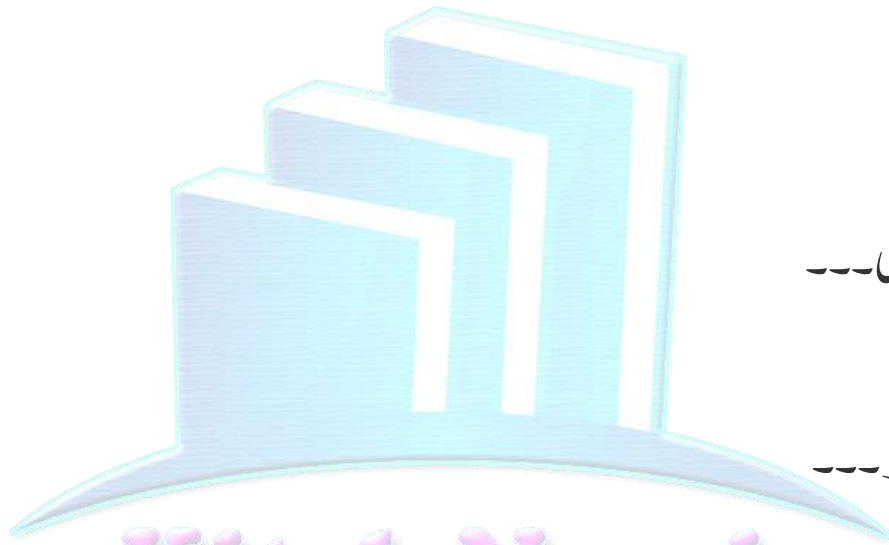
ادھر آؤ تم۔۔۔

جنت جو س کا گلاس لیتی ہال سے گزارتی روم میں جا رہی تھی جب تاشہ نے اسے آواز دی۔۔۔

یہ بولے۔۔۔

جنت وہی سے بولی تھی۔۔۔

میرے شوز لے کر آؤ۔۔۔



تاشہ صوفے پر بیٹھتی بولی تھی۔۔۔

کیوں آپ معذور ہوگی جو چل نہیں سکتی۔۔۔

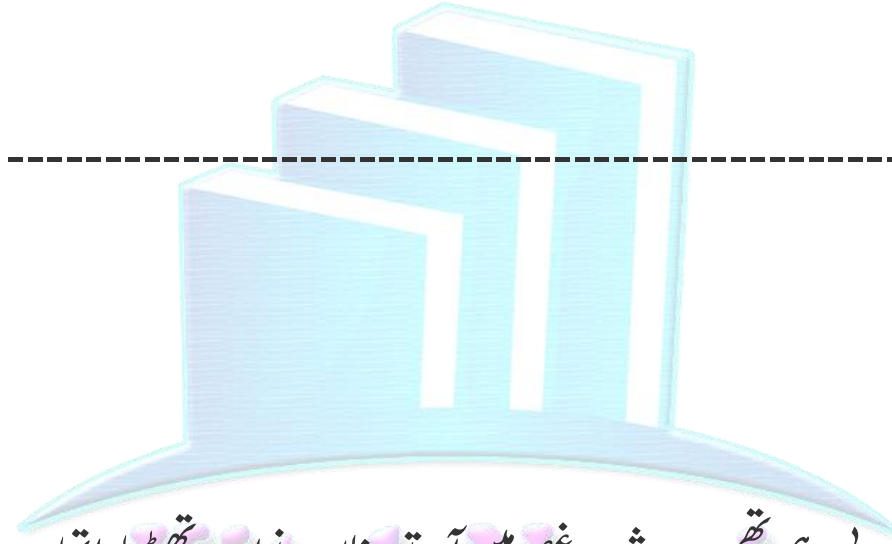
جنت ان کے پاؤں کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زیادہ بولنے کی ضرورت نہیں جی۔۔۔۔

لو میں نے کچھ غلط کہہ دیا بس پوچھا ہے اگر معذور نہیں ہے خودی لے سوری میں یہ کام نہیں کر سکتی۔۔۔۔

تاشہ آگ بگولہ ہوتی بول رہی تھی جب جنت سکون سے کہتی وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔۔



چٹاخ۔۔۔

جنت روم میں آتی جو س پی رہی تھی جب شدید غصے میں آتے سفان نے اسے تھپڑ مارا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہمت کیسے ہوئی میری آنی کو جوا۔۔۔۔

چٹاخ۔ چٹاخ۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی جنت ہارون خان کو مارنے کی کیا اپنی موت سے ڈرتے نہیں تم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان اسے کھڑا کیے بول رہا تھا جب جنت بھی سکون سے اسے تھپڑ مارتی دھاڑی تھی۔۔۔

سفان شوک تھا اسے امید نہیں تھی جنت سے۔۔۔

آنی کو کیا کہات۔۔۔

اہسہ میرا بچہ آنی سے ہی پوچھ لیتے میرے پاس کیوں آئے ہو تمہاری آنی ننھی کاکی ہے جو اسے شوز پہناؤ میں تم کہتے ہو تو کپڑے بھی پہنا دیتی ہو۔۔۔۔

سفان بول رہا تھا جب جنت اس کے سرخ گال پر انگلی رکھتی طنزیہ مسکراہٹ لائے بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

مسٹر سفان اتنا تو مجھے پتہ تمہارے دماغ میں میری ماما کے خلاف جو اخناس تمہاری آنی نے بھرا ہے وہ فضول ہے

۔۔۔

اور تمہیں پتہ تم میرے ساتھ برا کرتے ہو مجھے زرا دکھ نہیں ہوتا جانتے ہو کیوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ میں جنت ہارون خان ہو روحان ہارون خان کی بہن ہو۔۔۔

جس دن میں نے خود اپنے بابا کو بتایا تم کیا کرتے ہو میرے ساتھ۔۔

اس دن تمہارے اس جسم کے اتنے ٹکڑے ٹکڑے کرے گے بابا کہ تمہارے ٹکڑے کوؤں کتوں کو بھی نہیں ملے گے۔۔۔

سمجھے تم یہ تمہارا ٹائم ہے تم انجوائے کرو۔۔۔۔

اور ہاں یہ آئی تمہاری ہے میری نہیں بیوی تمہاری ہو تمہارا کام کر سکتی ہو آ جاؤ کافی بنای ہے پی لو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت آرام سے بولتی سفان کے گال پر لب رکھتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

جانتی ہو لڑکی چاہے بہادر ہو یا ڈرپوک جب اسے طلاق ہوتی ہے تو داغ ہوتا اس کے لیے میں تمہیں طلاق دے دو
پر افسوس پھر تمہارے ماں باپ کی تربیت پر لفظ آ۔۔۔۔

سفان اسے غصے سے کمر سے پکڑے بول رہا تھا جب جنت اسے بیڈ پر دھکا دیتی اس پر جھکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری ماما نے بہت اچھی تربیت کی ہے انھوں نے بتایا ہے شوہر سے کیسے محبت کرنی ہے رو کو میں بتاتی ہو۔۔۔

جنت اس کی شرٹ جھٹکے سے پھاڑتی اس کے مضبوط سینے پر ہاتھ پھیرتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

سفاں کی سانس روکی تھی۔۔۔۔

پچھے۔۔۔۔

سفاں ابھی اسے خود سے دور کرتا بول رہا تھا جب جنت نے اپنے لب اس کی گردن پر رکھے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اہہ کیا ہوا بولتی بند ہوگی مسٹر سفاں کی۔۔۔۔

جنت سفاں کے ماتھے سے پیسنہ صاف کرتی طنزیہ مسکراہٹ لائے بولی تھی۔۔۔

ڈرتا نہیں ہو میں سم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان ہمت کرتا بول رہا تھا جب جنت نے اپنی آنکھیں بند کیے اپنے لب اس کے لبوں پر رکھے تھے۔۔۔۔

سفان کی حیرت سے آنکھیں پھٹی تھی وہ تو جنت کو ڈرا رہا تھا جبکہ وہ لڑکی ڈرنے کی بجائے اس کی جان نکال رہی تھی۔۔۔۔

بچ۔ چھوڑو مجھے۔۔۔۔

سفان اسے خود سے دور کرتا باہر کو بھاگا تھا۔۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا امیر اے بی ڈر گیا۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت بیڈ پر لیٹی قہقہہ لگاتی بولی تھی۔۔۔۔

وہ سمجھ گئی تھی سفان کو کیسے ہنسیڈل کرنا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری شرط ہے شانی۔۔۔

روحان نے جب دیکھا سبحان کسی بھی طور اس کا ساتھ چھوڑنے کو تیار نہیں تبھی وہ جان بوجھ کر شرط رکھتی بولی تھی۔۔۔

بولو۔۔

سبحان اس کا ہاتھ تھامتا ہوا بولا تھا۔۔۔

میرے ساتھ یہاں کھوٹے پر رہو گے میں تمہارے ساتھ نہیں جانا اگر میرا دل تم نے جیت لیا میں تمہارے ساتھ جانے کو تیار ہو بولو کرو گے ایسا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحان اس کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔

مجھے کام ہے۔۔۔

سبحان اچانک سنجیدہ ہوتا کہتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہا ہا ہا میں جانتی تھی مجھے جیسی گندی لڑکی کے ساتھ کوئی نہیں رہ سکتا انہہ محبت کرتا مجھ سے۔۔۔

روح اب قہقہہ لگاتی اپنے آنسو صاف کرتی بولی تھی۔۔۔

پھر کیا کرو گے تم میں تو کہتا ہو مجھے جانے دور وحی کو لے آؤ گا۔۔۔

ڈاکٹمن ساری بات سننا پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

نہیں یار میں بہت شرمندہ ہو اس کی حالت دیکھ کر سب میری وجہ سے ہوا اگر تب میں ہمت کرتا تو ان لوگوں سے اپنی روحی بچا لیتا پر بابا نے ایسا نہیں کرنے دیا۔۔۔

مجھے اب خودی اسے اپنے گھر لانا پڑے گا میں وہی رہو گا تب تک جب تک وہ خود نہیں کہہ دیتی اسے گھر جانا ہے

Posted On Kitab Nagri

سبحان اپنی ساری بات اسے بتاتا بولا تھا۔۔

لیکن یاد تم کیسے رہو گے مطلب تم آرمی والے ہو۔۔

میں ہنڈل کر لو سب مجھے بس اب روجی چاہے۔۔

آج بھی اس کے الفاظ میرے کانوں میں گونجتے ہیں۔۔

جب وہ سب کو چھوڑ کر بس مجھے کہہ رہی تھی بچاؤ مجھے شانی تم مجھے بچا سکتے ہو۔۔

پتہ نہیں اتنے سال اس نے کتنی راتوں میں میرا بیٹ کیا ہو گا کہ میں آؤ گا۔۔

www.kitabnagri.com

اچھا چھوڑو سالے صاحب میری رخصتی کرواؤ میں جا رہا۔۔

سبحان اب اپنا بیگ اٹھاتا مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔

توبہ توبہ تمہیں کون کہہ سکتا ہے تو آرمی والا ہے مجنوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈائمن اسے سینے سے لگائے مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ہاے بس غرور نہیں کیا جانی۔۔۔

سبحان بھی اس سے گلے

ملتا ہوا بولا تھا۔۔۔



ہاے روجی بھوک لگی ہے یار کیسی بیوی ہو شوہر بھوکا ہے تم سو رہی۔۔۔

www.kitabnagri.com

رات کو روح اب اپنے روم میں سو رہی تھی جب سبحان اندر آتا شور مچاتا بولا تھا۔۔۔

تم کیوں آے ہو۔۔۔

روح اب تو حیران ہوتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارے ساتھ رہنے یا اچھا چھوڑو کھانے کو کچھ دو۔۔۔

سبحان آرام سے بیڈ پر لیٹاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

روحاب سوچ میں گم اٹھ کر کچن میں گی تھی اسے امید نہ تھی سبحان اس کی خاطر یہاں رہنے لگ جائے گا۔۔۔

یہ لو کھالو۔۔۔

روحاب جان بوجھ کر شلجم کا سالن ساتھ ایک روٹی لے کر آتی بولی تھی۔۔۔

وہ جانتی تھی اتنے سے کھانے سے سبحان کی بھوک مٹنے والی نہیں تھی دوسری بات شلجم سبحان کو پسند نہیں تھے

تمہیں پتہ مجھے یہ نہیں پسند۔۔۔

سبحان اب سالن دیکھتا بولا تھا۔۔۔

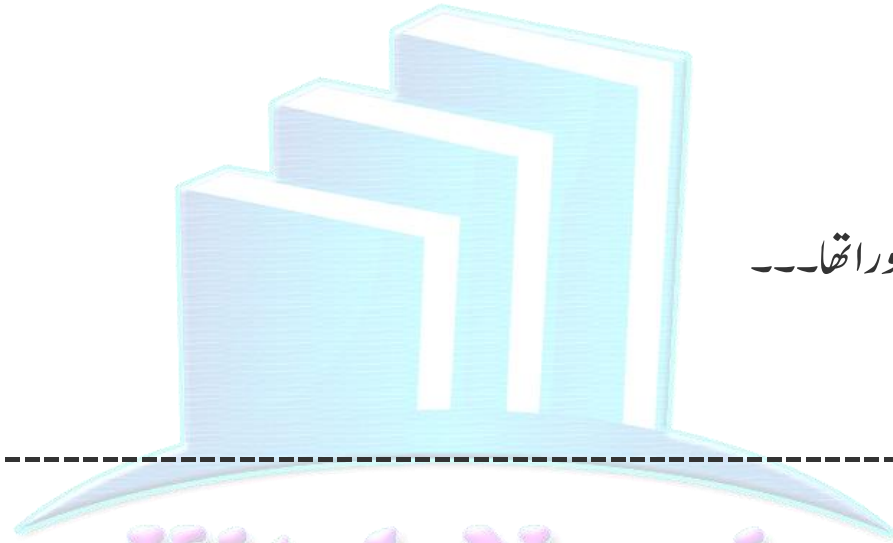
Posted On Kitab Nagri

ہاں تو چلے جاؤ تم امیر ہو میں نہیں یہ میرے پیسوں سے آیا ہے سالن اب مجھے کیا پتہ تھا تم بھی آ جاؤ گے۔۔۔

روح اب براسا منہ بنائے بولی تھی۔۔۔

ہممم۔۔۔

سبحان نے بس اسے گھورا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاے لگتا بھوک زیادہ لگی مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔

سبحان کو مگن اب کھانا کھاتے دیکھ روح اب پاس بیٹھے سوچ رہی تھی۔۔۔

شکریہ مزہ آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان کھانے سے فارغ ہوتا مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

انہ میرے سر پر آگے۔۔۔

روحاب برتن اٹھاتی منہ بناتی روم سے باہر چلی گی تھی۔۔۔

ت۔ تم یہاں سوؤ گے کیا نکلوا باہر۔۔۔

روحاب واپس اندر آتی اسے اپنے چھوٹے سے بیڈ پر لیٹتے دیکھ ہکلاتی بولی تھی۔۔۔

ہاے تم چاہتی ہو وہ باہر کی ساری لڑکیاں تمہارے معصوم سے شوہر پر ڈورے ڈالے کیسی بیوی ہو میں یہی سوؤ
گا۔۔۔

www.kitabnagri.com

سبحان اٹھ کر اس کے قریب آتا اسے کمر سے پکڑے بولا تھا۔۔۔

یہ بات بات پر پاس کیوں آتے ہو دور۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شوہر پاس ہی آتا ہے جانی کیا یہ بھی نہیں پتہ۔۔۔

روح اب گھبراتی ہوئی اسے دور کرتی بول رہی تھی جب سبحان اس کی بات کاٹتا ہوا نرمی سے اس کے لبوں کو چھوتا بولا تھا۔۔۔

انہ بے شرم۔۔۔

روح اب اسے دھکا دیتی بھاگتی واش روم کی طرف جاتی بولی تھی۔۔۔

اب خود کو کوس رہی تھی کیوں سبحان کو یہ شرط بتائی تھی جو ایلفی کی طرح اسے چپک گیا تھا۔۔۔
”ماضی کچھ سال پہلے۔۔۔“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہارون تم میری بات کو سیریس نہیں لے رہے مجھے دھکی بھرے مسیج اور کالز آتی ہے۔۔

مجھے اپنے بچوں سے زیادہ تم لوگوں کے بچوں کی فکر ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک آرمی والے کی زندگی بہت مشکل ہے اس کی فمیلی کے ساتھ ساتھ آس پاس کے لوگوں کو بھی خطرہ ہوتا ہے

بابر ہارون کو فون کرتا پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

ارے یار کچھ نہیں ہوتا گاڑڈ ہے وہاں ہمارے اور یہ دھکی کچھ نہیں ہوتی اللہ سب کو اپنے امان میں رکھے تم فکر مت ک۔۔۔۔

میری بات کیوں نہیں سنتے تم اچھا ایسے کرو کم از کم روحان سے بات کر لو پر نسیل کو کہو اس کی بات تم سے کروا دے۔۔۔



ہارون پھر سکون سے بول رہا تھا جب بابر ایک دفعہ غصے سے بولا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

شاہ خانزادہ ایک بہت بڑا کرپٹ اور دہشت گرد آدمی تھی دنیا کی نظر میں وہ ایک اچھا اور سلجھا ہوا انسان تھا لیکن وہ برائی کے راستے پر ایک بادشاہ تھا۔۔۔

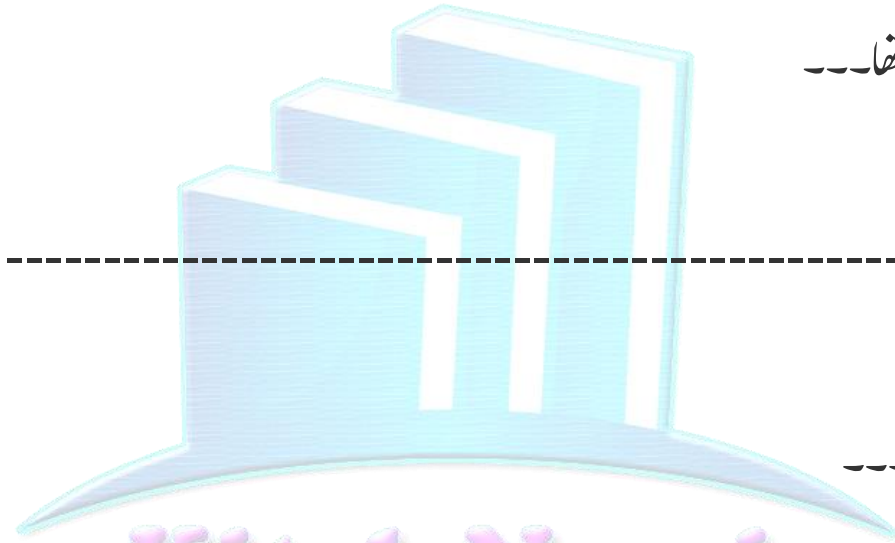
اسی کی ساری جائیداد پر بابر نے پوری آرمی کے ساتھ مل کر ریٹ کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی اب وہ کہی چھپا سے ہی دمھکیاں دے رہا تھا جس پر بابر پریشان تھا۔۔۔

اچھا تم ایسا کرو ہم ہی وہاں چلے جاتے ہے۔۔۔

ہارون مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔



کہاں جا رہی ہو روحی۔۔۔

دس سالہ روحان اپنی ہم عمر روحاب سے پوچھا تھا جو سفید یونیفارم میں آہستہ آہستہ کلاس سے باہر نکل رہی تھی۔۔۔

وہ روحان میں شانی سے ملنے جا رہی بس ابھی آ جاؤ گی۔۔۔

روحاب نے ڈرتے ہوئے جواب دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وجہ۔۔

روحان نے اپنی مسکراہٹ روکے پوچھا تھا جبکہ جانتا تھا روحاب سبحان سے کتنی محبت کرتی تھی۔۔۔

وہ چاکلیٹ دینے جانا کل ہمارا نکاح ہوا اس لیے میں جلدی آ جاؤ گی۔۔۔

روحاب اب مسکراتی ہوئی کہتی وہاں سے بھاگتی سبحان کی کلاس کی طرف گی تھی۔۔۔

کل ہی روحان آنیہ روحاب سبحان جنت سفان کا نکاح ہو چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاے اکیلا بیٹھا ہے جاؤ یا نہیں۔۔۔

روحاب اسے کلاس میں ڈھونڈتی اب گروانڈ میں آئی تھی جہاں وہ اکیلا بک لیے سکون سے بیچ پر بیٹھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی ایک درخت کے پاس وہ اکیلی کھڑی سوچ رہی تھی۔۔۔

سبحان جان چکا تھا روح اب یہی کہی اسے دیکھ رہی ہے تبھی اپنی شیشے جیسی سنہری آنکھیں اٹھا کر دیکھا تو مسکرایا تھا۔۔۔

نہیں میں کلاس میں جاتی ہوا ب دیکھ لیا بہت ہے۔۔۔

روح اب جلدی سے گھبراتے ہوئے اپنی کلاس میں جاتی بول رہی تھی۔۔۔

جی سر اس فوجی کا بیٹا اکیلا بیٹھا ہے بلکہ اس کی بہن بھی ساتھ ا۔۔۔

انتظار مت کرو شوٹ کرو میں چاہتا ہوں اس فوجی کو پتہ چلے کیا ہوتا ہے جب کوئی عزیز چیز چھن جائے۔۔۔

گروانڈ کے پاس تقریباً دس بارہ آدمی کھڑے فون پر بول رہے تھے جب شا کر آڈر دیتا فون کٹ کر چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ک۔ کون۔ ہ۔ ہو تم۔ لوگ۔۔۔۔

روح ابھی تھوڑی دور آئی ہی تھی جب چالیس پچاس آدمیوں نے اسے گھیرا تھا۔۔۔۔

تبھی وہ ڈرتی چلائی تھی۔۔۔۔

سبحان اس کی آواز سنتا اسی کی طرف دیکھتا بھاگا تھا۔۔۔۔

اٹھا اس لڑکی ک۔۔۔۔

ایک آدمی ابھی روح اباز و چھوڑا تھا جب سبحان نے اپنی منی پاکٹ سے چھوٹی سی گن نکال کر شوٹ کیا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن وہ گولی روح اب کے شوٹر کو چھوتی گزار گئی تھی۔۔۔۔

بچاؤ بچاؤ شانی بچاؤ مجھے۔۔۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روح اب اپنی خون آلود شرٹ سے چیخ رہی تھی وہ ڈر سے کانپ رہی تھی۔۔

دیکھتے ہی دیکھتے پورے سکول کو ان دہشت گردوں نے اپنی گرفت میں لیے لیا تھا۔۔

اب وہاں دانیل روحان بلان آذان زینیہ عمار حجاب جنت سب چلا رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکول سے باہر اب ہارون اور بابر پریشان سے کھڑے تھے۔۔۔

دیکھا میں نے کہا تھا تجھے دیکھ ہمارے بچے خطرے م۔۔۔

ریکس اتنے پریشان مت ہو کچھ نہیں ہوگا ہمارے بچوں کو۔۔۔

بابر بول رہا تھا جب ہارون بھی پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

اسی وقت زیان بھی اپنی پولیس فورس لیے وہاں آیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ سب کیسے ہوا ہارون۔۔۔

زیان پولیس یونفارم میں آتا پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

یار صبر کرو کچھ نہیں ہوتا اللہ پیر بھروسہ کرو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون ان دونوں کو پرسکون کرتا جیسے تیسے اندر انٹر ہوئے تھے۔۔۔

چھوڑو میری بہن کو جانور۔۔۔

روحان بھی سب سے جان چھاپے گروانڈ میں آتا سبحان کے پاس کھڑے ہوتے غرایا تھا۔۔۔

روحاب کو وہ سب سبحان کی بہن حجاب سمجھے تھے۔۔۔

روحاب اب تھر تھر کانپتی رو رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سبحان نے جب دیکھا وہ آدمی نہیں سن رہے تبھی پاگل ہوتا سب کو شوٹ کرنا شروع کر چکا تھا۔۔۔

جبکہ اس کی طرف سے فائر ہوتی دیکھا اب وہ بھی روحاب کو

لے وہاں سے بھاگے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

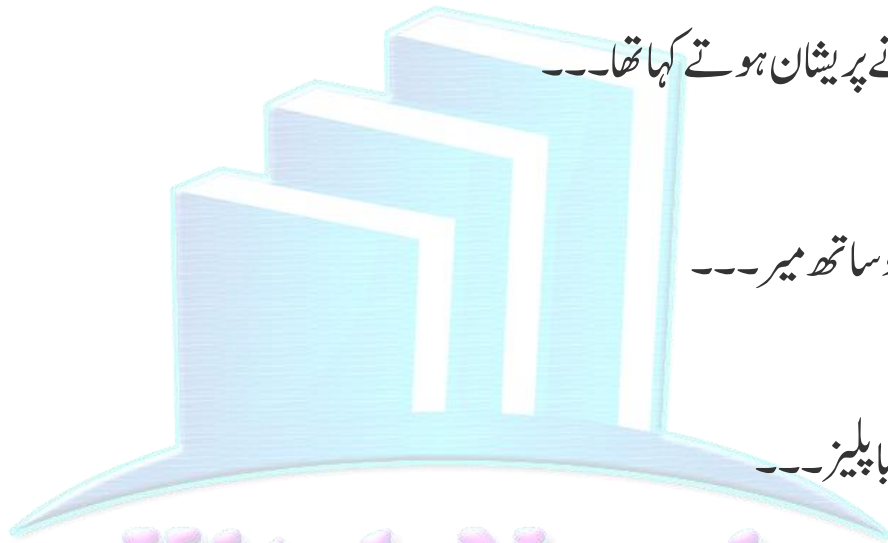
انہی فائر میں سے ایک گولی دانیں کو لگی تھی تبھی وہ وہی اپنی زندگی کی بازی ہار چکی تھی۔۔۔

بابا پلیر روحی کو بچائے بابا پلیر۔۔۔

بابر کو آتا دیکھ سبحان نے پریشان ہوتے کہا تھا۔۔۔

بیٹا ہم بچالے گے تم آؤ ساتھ میر۔۔۔

نہیں بابا اسے بچائے بابا پلیر۔۔۔



ہر طرف خون میں لت پت بچوں کو دیکھ بابر نے حوصلے سے کہا تھا۔۔۔

ہارون خان دکھی ہوتے اپنی باہوں میں دانیں کی لاش اٹھا رہا تھا اسے تو ابھی اپنی بیٹی کا بھی پتہ نہیں تھا وہ دور ہو چکی ہے۔۔۔

پولیس اور آرمی والوں نے پورے سکول کو اپنے قابو میں لیے زخمی بچوں کو ہاسپٹل پہنچا رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین کی موت روحاب کی گمشدگی سب پر قہر بن کر برسی تھی۔۔۔

جان سے عزیز بہن کو دور پاتے جنت گیارہ سال کی عمر میں ہی ہارٹ پیشٹ بن چکی تھی اسے پہلا ہارٹ اٹیک ہی
تب آیا تھا۔۔۔

جنت کو آرمی والوں سے نفرت ہو چکی تھی وہ سمجھتی تھی سبحان کی وجہ سے اس کی بات کے ساتھ یہ سب ہوا۔۔۔

وہی سبحان خود کو مجرم سمجھتا اپنے باپ کو بھی نہیں بلاتا تھا وہ سمجھتا تھا اگر باہر روحاب کو بچا لیتا آج وہ یہاں ہوتی

www.kitabnagri.com

دائین کی موت پر پریسہ ساری دنیا سے بیگانہ ہو چکی تھی اسے کسی کی کوئی خبر نہیں رہتی تھی۔۔۔

ہارون خان اپنی بیٹی کے غم میں کم پریشان تھے جبکہ وہ زیادہ پریشان اپنی پنک روز کے لیے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان کا اپنے رب پر پورا یقین تھا وہ ایک دن ضرور انہیں ان کی بیٹی واپس دے گا۔۔۔

تبھی وہ ہمت کرتے سب کو سنبھال رہے تھے۔۔۔

دو سال بعد پری کے ایک اور بیٹی ہوئی تھی جس کا نام پری نے پھر سے دانیل رکھا تھا۔۔۔

پریسہ اب خوش تھے اپنی دانیل کو واپس پا کر۔۔۔۔۔



"" حال۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہ۔ ہیر و میری مدد کرنا تم۔۔۔۔

آنیہ ٹبیل پر کھڑی تھی جب روحان کو اندر آتا دیکھ وہ بولی تھی۔۔۔

ضرور میری جان کیا مدد چاہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان واک سے واپس آیا تھا تبھی مسکراتا ہوا پاس آتا بولا تھا۔۔۔۔

ہ۔ ہاں۔۔ وہ مجھے ی۔ یہ چاہے ہ۔ ہاتھ نہیں ج۔ جارہا میرا چھوٹا سا تو۔ ہے۔۔۔۔

آنیہ ابھی بھی ٹیبل پر کھڑی اپنی چھوٹی چھوٹی بازوؤں کو اسے دیکھاتی معصومیت سے بولی تھی۔۔۔۔

وہ ڈریسنگ ٹیبل کے قریب کھڑی تھی جس کے اوپر جہاں اس کا بیگ پڑا تھا۔۔۔۔

آؤ ادھر میں ہو تو تمہیں ٹیبل کی کیا ضرورت ہے۔۔۔۔

روحان اسے ایک ہی جھٹکے میں اپنے شولڈر پر اٹھائے سکون سے بولا تھا۔۔۔۔

ش۔ شکریہ۔۔۔۔

آنیہ جلدی سے بیگ لیتی اب زرا نیچے کو آتی مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اففف باربی صبح صبح تمہارا چہرہ دیکھ کر میں خوش ہو جاتا ہوں ناشتہ کرنے چلے۔۔۔

آنیہ کے گال پر لگی مٹی کو اپنے لبوں سے صاف کرتا روحان اسے لے روم سے باہر جاتا بولا تھا۔۔۔۔

ن۔ نہیں۔ ہیر و نیچے ماما بابا ہے شرم آتی مجھے چھوڑ دے پلیز۔۔۔۔

آنیہ اپنا سرخ چہرہ لیے اسے مکے مارتی بولی تھی جبکہ وہ سکون سے چلتا اب ڈائنگ ٹیبل پر ہارون اور روحا کے پاس آیا تھا۔۔۔۔

میسیسی۔ وہ میں جھولے لے رہی تھی بابا۔۔۔۔

ہارون خان کو دیکھتے آنیہ مزاحیانہ انداز سے ڈھیوں کی طرح دانت نکالتی بولی تھی۔۔۔۔

کوئی بات نہیں بیٹا آؤ ناشتہ کرو۔۔۔

ہارون خان مسکراہٹ روکتے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے بولے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

و۔ وہ ماما میں ت۔۔۔

بیٹا آپ ناشتہ کرو ہم بعد میں بات کرے گے یہ بتاؤ کیا کھاؤ گی۔۔

روحان اسے نرمی سے روحا کی کرسی کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھایا تھا جب آنیہ پھر شرمندہ ہوتی بول رہی تھی جب
روحان اس کا ماتھا چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ج۔ جی ماما۔۔۔۔

روحان کی شوخ نگاہوں سے گھبراتے آنیہ اب جلدی سے پلیٹ پر سر جھکائے ناشتہ کرتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا بچی کو نظروں سے کھانے کا ارادہ ہے میری جان۔۔۔

مسلسل آنیہ کو گھورتے روحان کو دیکھ ہارون اس کے کان میں سرگوشی کرتے بولے تھے۔۔۔

جی بابا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یلیو کلر کی چھوٹی سی فراک پہنے اپنے بالوں کی دوپونیاں بنائے وہ پھولے گال لے اندر آتی سمجھداری سے بولی تھی۔۔۔۔

دارجی حیران تھے اس کی ہمت پر جو آرام سے ان کے روم میں کھڑی تھی۔۔۔۔



کام بتاؤ۔۔۔۔

دارجی ابھی بھی سنیجدہ ہوتے بولے

تھے۔۔

وہ کام تو بہت ضروری ہے آپ وعدہ کرے مان جائے گے۔۔۔

دائین خودی اب ان کے پاس بیڈ پر بیٹھی اپنی آنکھیں بڑی بڑی کرتی بولی تھی۔۔۔

ہاں بولو کام۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دارجی اب اس کی طرف دیکھتے بولے تھے جب اب بالکل بیڈ پر بچوں کی طرح ان کے شولڈر سے لگی بیٹھی تھی۔۔۔۔

و۔ وہ مجھے بابا یاد آرہے بلال بھی نہیں حویلی تو۔ مج۔ مجھے نیند آئی ہے آپ سلا دے گے مجھے کیا جیسے بابا سلاتے تھے پلیز میں آپ کو بڑی والی چاکلیٹ دو گی پکا وعدہ۔۔۔

دائین ان کا ہاتھ پکڑے معصومیت سے بولی تھی۔۔۔

دارجی حیران تھے اتنی ننھی سی بچی پر۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جاؤ یہاں سے میں تمہیں ایسے لگ۔۔۔۔

دارجی ابھی بول رہے تھے جب دائین نے جلدی سے ان کے گال پر کس کیا تھا۔۔۔

آپ بابا جیسے ہے میں آپ کو بابا کہو گی اب پلیز مجھے سونے دے اب اچھا میں آپ کو اپنے کھلونے بھی دے دو گی

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین اب ان کے دوسرے گال پر کس کرتی جلدی جلدی بولی تھی۔۔۔

دارجی پہلی دفعہ مسکرائے تھے اس کی حرکت پر۔۔۔

اچھا میں تمہیں سلا دیتا ہو پھر کیا کرو گی۔۔۔

دارجی اب دائین کا سراپنی گود میں رکھتے نرمی سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے بولے تھے۔۔۔

جو آپ کو چاہے وہی بس بلال آجائے پھر اچھا میں سوچ رہی تھی آپ کے ساتھ سو جایا کرو میں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کے ہاتھ نرم ہے بابا۔۔۔

دائین اپنی بھاری ہوتی آنکھوں پر ان کے ہاتھ رکھتی بولی تھی۔۔۔

ہاں ضرور میرا بچہ آجایا کرو بابا کے پاس۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دارجی کے منہ سے بے خیالی میں یہ الفاظ نکلے تھے۔۔۔۔

جبکہ دانیل اب گہری نیند میں چلی گئی تھی۔۔۔



کتنی پیاری بچی ہے ہاے کبھی غلطی تو نہیں کر دی بلال کی شادی اس سے کروا کر۔۔۔۔

میں اتنا ظالم توں۔۔۔۔

آہ، ہم آہ، ہم۔۔۔۔

دارجی کافی دیر دانیل کے بال سہلاتے سوچ رہے تھے جب روم میں یونفارم پہنے بلال اندر آتا کھانسی کرتا انہیں متوجہ کروا یا تھا۔۔۔

وہ۔ وہ یہ لڑکی کو لے جاؤ اور ہاں اپنی عادت کرواؤ دوسروں کی نہیں بلا وجہ تنگ کرنے آگئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دارجی جلدی سے سختی والے تاثرات لاتے نظریں چڑائے بلال سے بولے تھے۔۔۔

جی دارجی میں خیال رکھوگا۔۔

بلال اپنی مسکراہٹ روکے اب ان کے پاس آتا بولا تھا۔۔۔

اب کیا ہے کھڑے کیوں ہو۔۔

دارجی اسے کھڑا دیکھ پھر سے بولے تھے۔۔۔

دانی کو لے کر جانا۔۔۔

جاؤ آجائے گی سو رہی ہے تم کپڑے چینج کرو۔۔۔

دارجی اسے حکم دیتے بولے تھے۔۔۔

آپ نے ہی کہا تھا لڑکی تنگ کرتی ہے تو مجھے لے کر جانے دے اب۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال جان بوجھ کر دانیں کو گود میں آٹھائے جاتے ہوئے بولا تھا وہی دارجی اب سوچ رہے تھے کیسے روکے اسے

ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔

روم سے باہر آتے بلال کا قہقہہ گونجا تھا۔۔۔



بابا میں شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

www.kitabnagri.com

برہان کے پاس بلاج آتا مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

بڑی جلدی یاد نہیں آگیا تمہیں۔۔۔

برہان طنزیہ مسکراہٹ لاتے بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا انسان ہو غلطی ہوگی ایک دفعہ اجازت دے میں سب ٹھیک کر دو گا۔۔۔

میں جانتا ہوں اور کتنا ہارٹ ہوئی تھی میری باتوں سے بس اب مجھے سب ٹھیک کرنے دے۔۔

ویسے بھی بابا دیکھے یہ غلط ہے سب چھوٹوں کی شادیاں ہوگی میں بڑا ہو کر اکیلا رہ گیا۔۔۔

میرے بچے لیٹ ہو رہے ہیں۔۔۔

بلال ساری بات کرتا لاسٹ میں شوخ ہوتا بولا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا اچلو میں اسامہ سے بات کرتا ہوں سادگی سے رخصتی کروا لیتے ہیں ہماری ہی بیٹی ہے۔۔۔

برہان قہقہہ لگاتے بولے تھے۔۔۔

ہاے ہاے ہاے شکریہ بابا آپ نے میرا دل جیت لیا ددی نے کتنا پیارا بیٹا پیدا کیا ہے مجھے فخر ہے آپ پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلاج برہان کے گلے لگتے خوشی سے پاگل ہوتا چہکتا بولا تھا۔۔۔

بد معاش بے شرم یہ کیا بول رہا ہے۔۔۔

تنزیلہ بیگم وہاں آتی مسکراتی ہوئی بلاج کا کان پکڑتے بولی تھی۔۔۔

یہی کہ آپ نے اچھا بیٹا پیدا کیا ہے اب دیکھنا میرا بھی بیٹا میرے جیسا ہو گا۔۔۔

بلاج دانت نکالے تنزیلہ بیگم کے ہاتھوں کو چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

افف توبہ برہان تم کم تھے یہ نمونہ بھی مل گیا ہمیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

تنزیلہ بیگم شوک ہوتی برہان کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔

ماما بیٹا میرا ہے تو مجھ پر جائے گا۔۔۔

برہان مسکراتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کدھر چلا گیا یہ کالا۔۔

صبح سے دوپہر ہوگی تھی پلو شہ اب نیند سے جاگتی نیچے سیڑھیوں کی طرف آتی بول رہی تھی۔۔۔

کالے کدھر ہو تم۔۔۔

پلو شہ اب ہال میں آتی بولی تھی جہاں مکمل سناٹا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لگتا یونی چلا گیا۔۔۔

پلو شہ وہی صوفے پر بیٹھتی سوچ رہی تھی۔۔۔

اسے بھوک بھی لگی تھی اور کھانا اسے بنانا آتا ہی نہیں تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بولو زینی۔۔۔

پلوشہ اب زینیہ کی کال اٹھاتی بیزار سے لہجے میں بولی تھی۔۔۔

لگتا موڈ خراب ہے۔۔

زینیہ مسکراہٹ روکے بولی تھی۔۔۔

ہاں وہ کالا نہیں مل رہا کہ ہر ہے مجھے بھوک بھی لگی ہے۔۔۔

شرم کرو کچھ شوہر ہے اور زین بھائی دل کے اتنے اچ۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارے چھوڑو سارے مرد ایسے ہوتے ہے جب اپنا حق لے لیتے ہے تب بھول جاتے ہے بیوی ہے یا نہیں اور تم بھی دیکھنا تمہارا یہ زین بھائی بھی ایسا ہی کرے گا بلکہ اب تو میں مجبور کرو گی کہ وہ میری طرف آئے پھر اس کی اوقات پتہ چلے گی انہہ۔۔۔

زینیہ بول رہی تھی جب پلوشہ نفرت انگیز لہجے میں کہتی فون کٹ کر چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے امیر ہو پھر بھی یہ کام نوکروں کی طرح کر رہے ہو مسٹر کالو۔۔۔

پلو شہ اب کچن میں آتی بولی تھی جہاں شاہ زین براؤن بینان پہنے مگن سا آلو کے پراٹھے بنا رہا تھا۔۔۔

آؤ کھانا کھالو میں جانتا ہوں تمہیں یہ پسند ہے۔۔۔۔

براؤن کلر کی سلولیس نائیٹ پہنے جو بامشکل اس کی تھائی تک آرہی تھی بکھرے بال میک اپ کے بنا ہی وہ شاہ زین کو خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تبھی اسے مسکراتے دیکھ وہ بولا تھا۔۔۔

پلو شہ تو بس اس کی مسکراہٹ پر ہی فدا ہو گئی تھی لیکن جلد ہی خود پر قابو پایا تھا۔۔۔۔

کیا نوکر نہیں تمہارے پاس مجھے کہو میں اپنے بابا کو کہتی ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ چلتی ہوئی اس کے قریب آتی مسبوت ہوتی بولی تھی وہ مسلسل اس کا مسکراتا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔۔

نو کر تو ہے لیکن انہیں اجازت نہیں تم جب گھر میں ہو تب وہ آے ویسے بھی کام ہی کتنا ہوتا جو نو کر اندر آے چلو یہ کھاؤ پھر بتانا کیسا بنا ہے۔۔۔

شاہ زین اسے کمر سے پکڑتے کچن شلف پر بیٹھائے سکون سے بولا تھا۔۔۔

ب۔ بہت ہی ہے مطلب تم آج سے یہ سب کام کرنا ٹھیک۔۔۔



پلوشہ اب کھاتی ہوئی مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

جب کھانا کھایا جائے تب سر پر ڈوپٹہ لیا جاتا ہے اور بالوں کو بھی کور کرتے ہے۔۔۔

شاہ زین اب ہاتھ دھوتا پلوشہ کے بالوں کا جوڑا بنائے پیار سے بولا تھا۔۔۔

اس کی انگلیاں پلوشہ کو اپنی گردن پر ٹچ ہوتی محسوس ہوئی تو دل کی دھڑکن تیز ہوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب تم چاہتے ہو میں یہ اتنا بڑا پردہ لو مجھ سے نہیں ہوتا رکھو یہ تم تو ایویں بولنے لگ گے۔۔۔

پلو شہ اچانک اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتی شلف سے اٹھتی باہر جاتی بولی تھی۔۔۔

اچھا چھوڑو یہ بتاؤ کوئی کام ہے ورنہ میں جم روم میں جانے والا تھا۔۔۔

شاہ زین مسکراہٹ روکے اس کے پیچھے آتا بولا تھا۔۔۔

ہمممم بڑا شوق اسے میرا کام کرنے کا چلو تم بھی سوچو گے پلو شہ برہان سے پلا پڑا ہے اتنا تنگ کرو گی خودی چھوڑ دو گے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پلو شہ اب دل میں سوچتی شیطانی مسکراہٹ لائے شاہ زین کو دیکھا تھا۔۔۔

ہاں میرے نیل پینٹ لگا دو پلیر مسٹر کالو۔۔۔

پلو شہ اب صوفے پر بیٹھاتی اپنے سفید ہاتھ اس کے سامنے کرتی بولی تھی۔۔

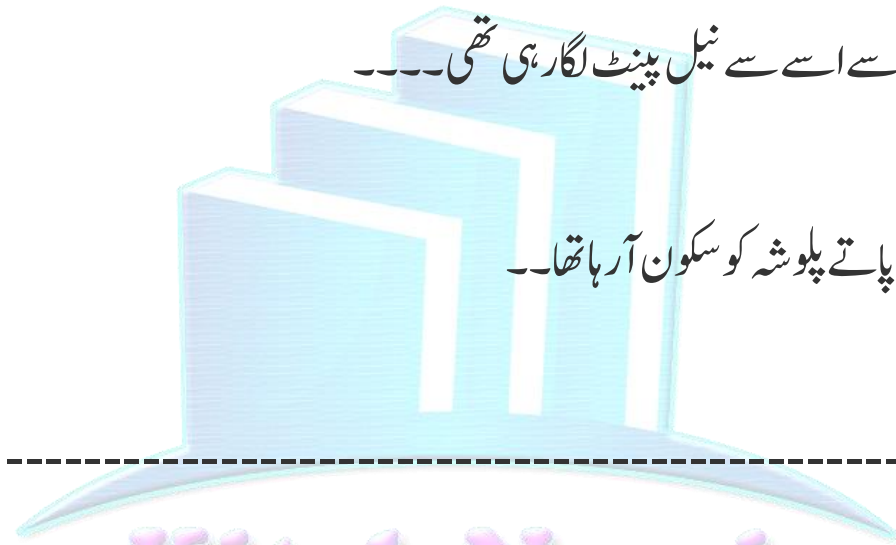
Posted On Kitab Nagri

اچھالاؤ ہاتھ۔۔۔

شاہ زین اس کے قریب بیٹھتا ہاتھ پکڑے سکون سے بولا تھا۔۔

جبکہ اب پلوشہ سکون سے اسے سے نیل پیٹ لگا رہی تھی۔۔۔

شاہ زین کا نرم سامس پاتے پلوشہ کو سکون آرہا تھا۔۔



یہاں بھی لگا دو۔۔۔

ہاتھوں پر لگانے کے بعد پلوشہ اب اپنا پاؤں شاہ زین کی گود میں رکھتی بولی تھی۔۔۔

وہ سمجھتی تھی مرد کی انانیہ گوارہ نہیں کرتی وہ ایک عورت کے پاؤں پکڑے تبھی جان بوجھ کر اپنے پاؤں آگے کیے تھے لیکن وہ تو شوک ہوئی تھی جب شاہ زین نے اس کے پاؤں پکڑتے نیل پیٹ لگانا شروع کیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ زین اپنے کام میں بڑی تھا اس نے ایک دفعہ بھی پلوشتہ کی اوپر جاتی ناٹئی کے درمیان برہنہ تھائی کو نہیں دیکھا
تھا۔۔۔۔

پلوشتہ بہت غور سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

اب وہ آہستہ آہستہ خودی اس کے قریب آئی تھی۔۔۔۔

ویسے مسٹر کالویہ کام کہاں سے سکھے ہے۔۔

پلوشتہ اپنا ہاتھ بے خودی میں شاہ زین کی شیو پر پھیرتی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب تم کام نہیں کرتی تو شوہر کا فرض ہے بیوی کے کام پورے کر دے بس۔۔۔

شاہ زین بھی اب کام سے فری ہوتا اس کی طرف مسکراتا سکون سے بولا تھا۔۔۔

سارے مرد تمہارے جیسے کیوں نہیں ہوتے کالو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ ان کھوئی ہوئی اس کے چہرے کے قریب آتی بولی تھی۔۔۔

سارے میرے جیسے کالے نہیں ہ۔۔۔

شاہ زین آرام سے اس کی ٹانگیں اپنی گود سے اٹھاتے اٹھتے ہوئے بول رہا تھا جب پلوشہ اسے شولڈر سے پکڑتی اپنے قریب لاتی اس کے لبوں پر اپنے لب رکھ چکی تھی۔۔۔

اس سے پہلے شاہ زین اسے دور کرتا جب پلوشہ دو سکنیڈ بعد ہوش میں آتی اسے چھوڑتی اٹھ کر بھاگی تھی۔۔۔

جبکہ شاہ زین ہکا بکا منہ کھولے ابھی بھی اپنے لبوں پر اس کا لمس محسوس کر رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

مجھے کافی دو۔۔

سفان فون میں بزی ہوتا کافی مانگتا بولا تھا۔۔۔

اچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت اپنی شرٹ بیڈ پر رکھتے روم سے باہر جاتی سکون سے بولی تھی۔۔۔

لو کافی۔۔۔

کافی دیر بعد جنت روم میں آتی اسے کافی کاگ دیتی بولی تھی۔۔۔

گرم ہے یہ۔۔۔

سفان مگ پکڑتا سکون سے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

کیوں تمہارے ہاتھ ٹوٹ گئے ہے خودی فیل کرو گرم ہے یا نہیں۔۔۔

جنت اسے مگ دیتی دوبارہ بیڈ کے قریب جاتی بولی تھی۔۔۔

اچھا دیکھتا ہوا گرم ہے یا نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان مگ لیے جنت کے پیچھے آتا سکون سے بولا تھا۔۔۔

اچھا سنو وہ بلاج اور ارو کی شادی ہے م۔۔۔۔

اہہ اہہ یہ کیا طریقہ ہے وحشی انسان۔۔۔

جنت بول رہی تھی جب سفان وہی کافی جنت کی شرٹ کی بیک نیک کے اندر انڈیلتا ہوا مسکرایا تھا وہی جنت چیخی تھی۔۔۔

تمہیں تمہارے ماں باپ بھائی سے اس لیے دور لایا تھا کہ تمہیں احساس ہو اس کے بنالائف گزارے تو کیسا فیل ہوتا ہے پر نہیں تمہیں تو اکیلا پن بھی محسوس نہیں ہوتا اب جاؤ شوق سے اپنے کزن کی شادی پر مس جنت بلاؤ یہاں مری اپنے باپ کو کہ لے کر جائے بلکہ تمہیں دیکھے اتنے درد میں مجھے سکون آئے گا۔۔۔

سفان اب جنت کو بالوں سے پکڑتے دانت پیستے غرایا تھا۔۔۔

اوووو میں سمجھ گی تو سنو مسٹر سفان تم چاہتے ہو میرے ماں باپ مجھے دکھ میں دیکھ کر دکھی ہو تو بھول ہے تمہاری کہ مجھے درد ہوا ہے یا میں فون کر کے بلاؤ گی ان سب کو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رہی بات شادی پر جانے کی میں دیکھ لوگی سب اب دفع ہو یہاں سے تم۔۔۔

اپنی جلتی کمر کو محسوس کرتی جنت پر سکون کا ڈرامہ کرتی سفان کو کہنی مارتی واش روم کی طرف جاتی بولی تھی۔۔۔

ابہہ ڈرامہ۔۔

سفان بنا ثر مندہ ہوتے منہ بنتا اب بیڈ پر بیٹھتے بولا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رات کو یہ ڈریس پہنوگی میں عمار بتاؤ کیسا ہے۔۔۔

پرپل کلر کی فل بھاری فراک جونیٹ کی بنی ہوئی تھی وہ عمار کو دیکھاتی مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

میری جان جو پہنے گی اچھی ہی لگوگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمار زینیہ کو کمر سے پکڑتے اس کا ماتھا چومتا بولا تھا۔۔۔

ہاں خوبصورت ہو تبھی اچھی لگے گی اچھا بتاؤ بال کھلے چھوڑ دیا نہیں۔۔۔

زینیہ اب عمار کی شیو پر ہاتھ پھیرتی سکون سے بولی تھی۔۔۔

یار کچھ بھی کر لینا مجھے تو تم پسند ہو بلکہ میں تو کہتا ہوں بلانج خودی رخصتی کروالے گا ہم گھر رہتے ہے۔۔۔

عمار اب زینیہ کی گردن پر لب رکھتے مدہوش ہوتا بولا تھا۔۔۔

عمار ررررر اور تمہاری بہن ہے شاہد اور میری دوست بھی تم ایسے کیسے ہو۔ میں نے جانا ہے۔۔۔

زینیہ اس سے دور ہوتی چیختی بولی تھی۔۔۔

افففف جنگلی بلی جانتا ہو تم وکیل ہو اب یہ چیخ چیخ کر میرے معصوم سے کانوں کا پردہ مت پھاڑا کرو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جانتا ہو بہن ہے میری تبھی بول رہا مجھ جیسا سنجیدہ انسان کسی کے فلشن میں جائے یا نہیں ایک ہی بات ہے۔۔۔۔

عمار اسے دوبارہ اپنی گرفت میں لیتا اب اس کے کان کی لو کو چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

تم آجانا یا رہا ہی ہو ایسے بھی سڑیل مت بنا کرو آذان بھائی کو دیکھا ہے کتنے اچھے ہے کبھی جوان کو غصے میں دیکھا ہو ہم سب نے۔۔

تم تو بابا جیسے ہو وہ بھی کسی فلشن میں نہیں جاتے یہ سوچ کر وہ سنجیدہ انسان ہے۔۔۔۔

زینیہ اس کی گرفت سے باہر نکلتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

یار کیا ہے تمہیں چین نہیں بار بار دور چلی جاتی ہو پاس آؤ ابھی۔۔۔۔

عمار اکتائے ہوئے لہجے سے بولا تھا۔۔۔۔

کام ہے بہت مجھے ماما ویٹ کر رہی ہو گی میرا جانے دو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زینیہ اس کا غصہ سے پھولا چہرہ دیکھ پاس آتی نرمی سے اس کے ہونٹوں کو چومتی باہر جاتی بھاگتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

ہ۔ ہلیو روحان میں نے بات کرنی تھی۔۔۔

کمر پر مسلسل ہوتے درد سے تنگ آتی جنت نے روحان کو فون کیا تھا۔۔۔

بولو آپو۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحان اپنے آفس تھا تبھی بڑی ہوتا بولا تھا۔۔۔

و۔ وہ میں کہہ رہی تھی میں نہیں آپاؤ گی تم سب انجوائے کرنا۔۔

پہلی دفعہ جنت کو احساس ہوا تھا اپنوں سے دور رہ کر کیسا فیل ہوتا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کمر پر جلنے کے درد کو برداشت کرتی جنت ہاری تھی۔۔۔

زندگی میں کبھی بھی روحا ہارون روحان نے اسے کوئی درد برداشت کرنے نہیں دیا تھا۔۔۔

لیکن آج وہ کر رہی تھی۔۔۔

کیوں آپو طبیعت ٹھیک ہے اگر نہیں ٹھیک میں بلاج بھای کو بھیج دیتا ہو وہ بچ۔۔۔

ا۔ ارے نہیں پاگل وہ میری شادی کردی تم لوگوں نے بس شوہر کو بھی تو ہنڈیل کرنا ہے سو کام ہوتے ہے ویسے بھی سفان سے میری شادی کردی تو مجھے ٹائم بھی دو میں سمجھ سکو اسے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت اپنے آنسو کنٹرول کرتی با مشکل بولی تھی۔۔۔

ہممم چلے جیسی آپ کی مرضی آپ خوش رہے ہمارے لیے کافی ہے آپو۔۔۔

خیال رکھنا کچھ دن بعد چکر لگاؤ گا میں۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان سمجھ گیا تھا جنت جھوٹ بول رہی ہے تبھی دو ٹوک جواب دیتا اسے پرسکون کرتا خود بے چین ہو چکا تھا۔۔۔

اور ہاں میرے بے بی کو کس دینا دو چار۔۔۔

جنت اب مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

جی دے دو گا بار بی کو کس اور کچھ کہنا چاہے آپ۔۔۔

روحان اب مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

نہیں اور کچھ نہیں۔۔۔

جنت نے کہتے فون بند کر دیا تھا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

یہ غلط ہے بابا بہت غلط۔۔۔

بلال ہال میں انٹر ہوا جب اسے دانیں کے شور کی آواز سنائی دی۔۔۔

میں نے کیا کیا دانیں۔۔

دارجی معصوم بنتے بولے تھے۔۔۔

آپ کو لڈو نہیں کھیلنے آتی میں جیت رہی تھی آپ نے اپنی دوسری گوٹ آگے رکھ دی۔۔۔



دانیں ابھی بھی بول رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا ہو رہا یہاں۔۔۔

بلال مسکراتا ہوا پاس آتا صوفے پر بیٹھتا بولا تھا۔۔۔

دیکھو دوست بابا نے یہ کیا کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین اس کی گود میں آتی بولی تھی۔۔

اچھا میں مان گیا یہ سب کیا تم سزا دو مجھے بات ختم۔۔۔

بلال کی گود میں جاتی دائین کو دیکھ دارجی اب مسکراتے بولے تھے۔۔

یا ہووو مطلب میں جیت گی تھی اب سزا یہ آپ گھوڑا بنے مجھے جھولے لینے ہے۔۔۔

دائین اب تالیاں بجاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔

ہاے میں بوڑھا کہاں بنو گا تم بلال کو بناو۔۔۔

دارجی اب بلال کی طرف اشارہ کرتے بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ غلط دارجی ہارے آپ سزا مجھے واہ۔۔۔

بلال مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

اب اتنا تو بنتا ہے پوتے ہو میرے۔۔۔

دارجی بھی مسکراتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

وہ گاؤں کا سردار ملک کا ڈی ایس پی اب ایک گھوڑا بنا ہے بڑی بات ہے یہ۔۔۔

بلال اب قالین پر گھوڑا بنتا اور پر دانیں کو بیٹھاتے مسکراتے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

بابا آپ بھی آئے مزہ آرہا۔۔۔

پورے ہال کا چکر لگاتے اب دانیں دارجی کو بھی دعوت دیتی بولی تھی۔۔

سارے ملازمین منہ کھولے دیکھ رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم ایسا کرو پورے گاؤں کو مجھ پر بیٹھا دو۔۔۔

بلال اب تھکتا ہوا اب سیدھا لیٹنا زمین پر سینے پر دامن کو بیٹھاتے منہ بنائے بولا تھا۔۔۔

آپ پر پورا گاؤں کیسے آئے گا میں ہی پوری آگی۔۔۔۔

دامن پریشان ہوتی اب اپنا گال بلال کے گال پر رکھتی بولی تھی۔۔۔

دارجی یہ دیکھتے مسکراتے ہوئے روم میں گئے تھے جبکہ ملازمین بھی چلے گئے تھے بس ہال میں دونوں ہی اکیلے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں یہ تو سوچنے والی بات تھی چلو پہلے بلاج کی شادی سے ہو آئے تب کرے گے یہ کام۔۔۔

بلال اسے کمر سے پکڑتے اپنے اوپر لیٹائے سکون سے بولا تھا۔۔۔

ہاں ضرور اچھا یہ تو بتائے یہ ہونٹ پنک کیسے ہے کیا لپ اسٹک لگاتے آپ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین اب اس کے لبوں پر انگلی رکھتی بولی تھی۔۔۔

نہیں یہ نیچرل ہے دیکھو تو۔۔۔

بلال نے یہ کہتے ہی دائین کے چھوٹے ہونٹوں کو قید کرتے کہا تھا۔۔۔

جبکہ دائین پہلی دفعہ شرمائی تھی بلال کے لمس پر۔۔۔



یہ کیا ہو رہا ہے بلی۔۔۔

www.kitabnagri.com

روحاب اماں کے روم سے باہر آتی سامنے کا منظر دیکھتی زرا غصے سے بولی تھی۔۔۔

کیونکہ اس کے روم کے باہر کھوٹے کی ساری لڑکیاں اندر کو جھانکتی کھڑی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اففف بہارے تم نے بتایا کیوں نہیں تمہارا شوہر اتنا خوبصورت ہے ہاے کاش میرا ہوتا بلی کے چھوٹے چھوٹے
دکھ۔۔۔

بلی روحا ب کا ہاتھ پکڑتے اندر کا منظر دیکھاتی بولی تھی۔۔۔

جہاں شرٹ لیس ہوئے سبحان جم کر رہا تھا۔۔۔۔

قالین پر جھکا سبحان پیش اپس کر رہا تھا جبکہ کشادہ مضبوط سینے پر پیسنہ بہار ہا تھا۔۔۔

ی۔ یہ کیا طریقہ ہے شانی لڑکیاں ہے یہاں۔۔۔

روحاب سب سے جلیس ہوتی جلدی سے اندر جاتی روم کا دروازہ بند کرتی اب سبحان کے سر پر کھڑی ہوتی غصہ
سے بولی تھی۔۔۔

ہاں تو میں کیا کرو روحی اب جم بھی تو کرنا ہے۔۔۔

سبحان اب اٹھ کر کھڑا ہوتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ک۔ کچ۔ تو شرم کرو شرٹ ہی پہن لو۔۔۔

روح اب اس کا برہنہ سینہ دیکھتی رخ موڑتے ہکلاتے بولی تھی۔۔۔

لو اب بیوی سے کیسی شرم ویسے بھی یہاں رہ رہا ہو تو مجھے یہ سب کرنا پڑے گا کیا تم جلیس ہوئی ہو۔۔۔

سبحان اسے اپنے سینے سے لگائے اس کے کان کی لوچو متا سکون سے بولا تھا۔۔۔

روح اب کی دھڑکن تیز ہوئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ت۔ تو جاؤ پھر یہاں سے تم۔۔۔

سبحان نے روح اب کا رخ اپنی طرف کیا تھا جب آنکھیں بند کیے وہ ہکلاتی بولی تھی۔۔۔

پتہ کیا تم میری وہی چھوٹی والی روحی ہو جو آج بھی گھبراتی اور ڈرتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو آج بھی جلیس ہوتی ہے کہ کہی اس کاشانی کسی کانہ ہو جائے۔۔۔

پر تم یہ نہیں جانتی میں ہمیشہ تمہارا ہو گا چاہے جو مرضی ہو جائے۔۔

سبحان اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیتا اب ایک ایک نقش چومتا بولا تھا۔۔۔

بچ۔ چھوڑو۔۔۔۔

روح اب گھبراتی دور ہو رہی تھی جب سبحان نے اس کے لبوں پر اپنے لب رکھتے اس کی آواز کو رکھا



تھا۔۔۔

روح اب کے لیے یہ دوسری دفعہ جھٹکا تھا جب سبحان اس کے اتنے قریب آیا تھا۔۔۔

ہا۔۔۔ ہیرو۔ شک۔ شکر ہے آپ آگے سب چلے گئے ہاں آپ ہی کا ویٹ کر رہی تھی میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شام کو جب سارے تیار ہوئے چلے گئے تب روحان آیا نہیں تھا جس پر روحانے آنیہ کو کہا تھا وہ روحان کے ساتھ آئے۔۔

تبھی اسے آتا دیکھ وہ جلدی سے بولی تھی۔۔۔

جہاں ریڈ ساڑھی پہنے ہلکے میک اپ بالوں کو کھلا چھوڑے وہ تیار سی روحان کے دل کی دھڑکن تیز کر چکی تھی۔۔

ہاں چلے جاتے ہے ویسے آج تو جانے کا موڈ ہی نہیں ہے پر کیا کرو بلاج بھائی ہے میرا تو جانا بھی مجبوری ہے۔۔۔



آنہ کو کمر سے پکڑتے روحان بہکا ہوا بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہ۔ ہیرویہ رو مینس پھر سہی کر لینا بھی لیٹ ہے ہم۔۔۔

آنہ اس کے تیور دیکھتی جلدی سے دور جاتی بولی تھی۔۔۔

اچھا آپونے کہا تھا تمہیں کس کرو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان اسے کمر سے پکڑتے اب دیوار سے پن کرتا بولا تھا۔۔۔

اچھا مجھے بھی آپو یاد آرہی ہم کسی دن ملنے جائے ان سے۔۔۔

آنیہ بس جنت کی بات سنتی خوش ہوتی بولی تھی۔۔۔

ہاں جائے گے۔۔۔

روحان بہکا ہوا اپنے لب اس کی گردن پر رکھے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلے کس ہو گیا اب چلتے ہے۔۔۔

آنیہ جلدی سے دور ہوتی بولی تھی۔۔۔

ابھی رہتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان مدہوش ہوتا دوبارہ اسے دیوار سے لگائے اب ساڑھی کا پلو نیچے کرتا وہاں شولڈر پر لب رکھے بولا تھا۔۔۔

ہ۔ ہیر و میں نے رونے لگ جانا ہے اگر میرا میک اپ خراب ہوا تو۔۔۔

گردن شولڈر کان پر روحان کا پر حدت لمس پاتے اب چہرے پر اس کے لب محسوس کیے آنیہ نے رونی شکل بنا کر کہا تھا۔۔۔

مطلب شوہر رو مینس کر رہا اس کی فکر نہیں میک اپ کی پڑی ہے اب تو نہیں چھوڑو گا۔۔۔

روحان اب اپنے لب اس کی گال پر رکھتے شریر لہجے سے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ن۔ نہیں پلیز ہیر و۔۔

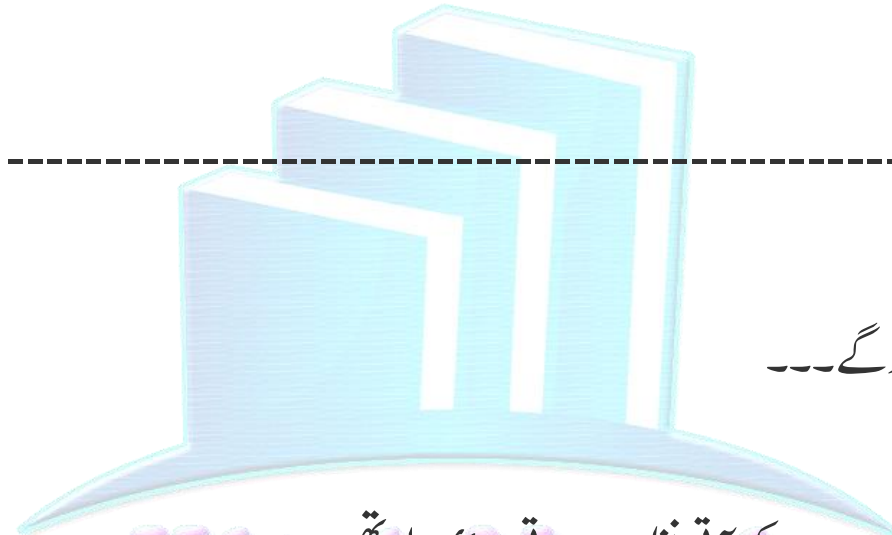
روحان اس کا ایک ایک نقش چومتا اب اپنے لب اس کے لیپ اسٹک لیے ہونٹوں پر رکھنے والا تھا جب آنیہ چلائی تھی۔۔۔

اہمہ باری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان اس کے دونوں ہاتھوں کو قابو کیے نرمی سے اپنے لب اس کے لبوں پر رکھتا اس کی لیپ اسٹک خراب کر چکا تھا۔۔۔

جس کا اندازہ اسے اپنی کمر پر آنیہ کے مکے کھاتے فیل ہوا تھا۔۔



مسٹر کالو میری مدد کرو گے۔۔

پلوشہ شاہ زین کے سامنے تیار ہو کر آتی نظریں چڑاتی ہوئی بولی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں بتاؤ۔۔

شاہ زین مسکراتا ہوا بولا تھا۔

پلوشہ اپنی کل والی حرکت پر پہلے ہی شرمندہ تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہ۔ ہاں وہ میرے بال بنا دو مجھے بنانے نہیں آتے۔۔

پلو شہ اب اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔

یہاں آو۔۔

شاہ زین اسے کرسی پر بیٹھائے اب اس کے بالوں کو کھولتا بولا تھا۔۔۔۔

ویسے کون سا پر فیوم لگاتے ہو خوشبو پیاری ہے۔۔۔

شاہ زین کے ہاتھوں کا لمس اپنے بالوں پر پاتی پلو شہ آنکھیں بند کیے بولی تھی۔۔۔

تم ساتھ ہوتی میرے تبھی ایسی خوشبو آتی ہے۔۔۔

شاہ زین مسکرا ہٹ رو کے اس کے بالوں کے کرل بناتے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا مطلب مجھے بھی خوشبو آتی ہے واہ کیا بات ہے۔۔۔

پلو شہ اب اٹھتی شاہ زین کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔

ہاں ہو سکتا ہے ایسے۔۔۔

وہ مسکراتے بولا تھا۔۔۔

اچھا تمہیں کسی نے بتایا تم مسکراتے کیوٹ لگتے ہو۔۔۔

اس کی مسکراہٹ دیکھ پلو شہ اپنا سفید ہاتھ اس کی شیو پر رکھتی کھوی ہوئی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

نہیں تم بتاؤ پیاری لگتی کیا۔۔۔

شاہ زین ویسے ہی مسکراتا بولا تھا۔۔۔

ہاں بہت جیسے معصوم بچے کی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ اب اپنا چہرہ اس کے چہرے کے پاس لاتی کھوے ہوئے لہجے میں بولی تھی۔۔۔

اب چلے ہم شادی پر بلاج ویٹ کر رہا ہو گا۔۔۔

پلوشہ کو کل والی حالت میں دیکھ شاہ زین اسے ہوش میں لاتا بولا تھا۔۔

شادی کس کی شادی مسٹر کالو۔۔۔

اپنا ہاتھ اب وہ اس کے ہونٹوں پر رکھتی گم صم سی حالت میں بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلاج کی شادی تمہارا بھائی ہے وہ اب چلے۔۔۔

پلوشہ کے ماتھے سے نمودار ہوتے چھوٹے چھوٹے پسینے کے قطرے شاہ زین اپنے ہاتھ سے صاف کرتا نرمی سے بولا تھا۔۔۔

ہاں ہاں یاد آیا مجھے چلو چلتے ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ ہوش میں آتی اب پیچھے ہوتی بولی تھی۔۔۔

وہ آج پھر شرمندہ ہوگی تھی۔۔۔

پریشان مت ہو تم جب چاہو پاس آسکتی ہو بیوی ہو میری اور شرمندہ بھی مت ہوا کرو بلکہ دوست بنالو جو بات ہو کر لیا کرو ٹھیک۔۔۔

شاہ زین نرمی سے پلوشہ کو کمر سے پکڑے اپنے شولڈر سے لگائے سکون سے سمجھاتا بولا تھا۔۔۔

سچی تمہیں پتہ تمہاری مسکراہٹ بہت پیاری ہے خاص کر تمہارے یہ ہونٹ۔۔۔

www.kitabnagri.com

پلوشہ اب بچوں جیسا خوش ہوتی شاہ زین کے شولڈر پر سر رکھتے ساتھ جاتے بولی تھی۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا سہی۔۔۔

شاہ زین نے قہقہہ لگایا تھا جب پلوشہ نے منہ بنائے اسے گھورا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور کتنی دیر بیٹھنا پڑے گا مجھے۔۔۔

اسیٹج پردلہا بنا بلاج اب بے اقرار ہوتا بولا تھا۔۔

کیونکہ ارتج ابھی تک نہیں آئی تھی۔۔۔

صبر کر لے آجائے گی ارتج۔۔

عمار اسے دیکھتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ہاں صبر کر لو تم سب کی شادی ہوگی اب چاہتے ہو میری بھی نہ ہو ہاں نہ سالے صاحب۔۔۔

بلاج اب برابر اسامنہ بنائے بولا تھا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

ہاں ہم یہی چاہتے ہے۔۔۔

آذان بھی مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ہاے میری بد دعا تجھے حجاب چھوڑ کر چلی جائے اب بول آمین۔۔۔

بلانج اب دانت نکالے آذان کی طرف دیکھتا بولا تھا۔۔۔

اور تجھے ہم اپنی بہن بھی نہیں دے گے سوچ لے۔۔۔



عمار بھی دانت نکالے بولا تھا۔۔۔

ہاے ایسا ظلم مت کرو کاش یہ سننے سے پہلے ڈانٹن گر کیوں نہیں گیا سیٹج سے۔۔۔

بلانج اب خاموش بیٹھے روحان کو دیکھتے بولا تھا۔۔۔

اففف تو بہ پہلی دفعہ دیکھا ایسا دلہا جو اپنی شادی پر بھی پٹر پٹر بول رہا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان بھی اسے گھورتا بولا تھا۔۔۔

چل خوش ہو جا اب دیکھ لیا مجھے تو نے۔۔۔

بلا ج اب ڈھیٹ ہوتا بولا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔

بلا ج کی حالت دیکھ آذان اور عمار کا قہقہہ گونجا تھا۔۔۔



www.kitabnagri.com

مہرون کلر کے لہنگے ڈراک میک اپ کیے ناک میں نوز رنگ پہنے ارتج منہ بنائے بلا ج کے ساتھ اب بیٹھی تھی

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کتنے تماشے کیے تھے اس نے وہ یہ شادی نہیں کرنا چاہتی لیکن عمارہ کی بات مانتے وہ دل پر پتھر رکھتی مان چکی تھی۔۔۔

چلو سالے صاحب رخصتی کروادو۔۔

بلانج خودی دانت نکالے بولا تھا۔۔۔

توبہ انکل لگتا آپ کا بیٹا کچھ زیادہ ہی بے صبرہ ہو رہا ہے۔۔۔

عمار برہان کی طرف دیکھتا بولا تھا۔۔۔

ہاں تو اپنا نام بھول گیا تھا کتنی منتیں کی تو نے اب مجھ معصوم پر ترس کھاؤ یا رسالوں بعد تو شادی ہونے والی میری۔۔۔

بلانج اپنی گول گول آنکھوں کو گھومتا بولا تھا۔۔۔

اففف۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی حرکتوں سے تنگ آتی ارتج نے سر پکڑا تھا۔۔۔

یہ کیا طریقہ تھا بلال کچھ شرم کرتے۔۔۔

ارتج اب دلہن بنی بیڈ پر سکون سے بیٹھے بلال کو دیکھتی بولی تھی۔۔۔

ہاے شرم تو تمہیں آئے گی مجھے نہیں جانی۔۔۔

بلال آنکھ ونک کرتا بولا تھا۔۔۔

ارتج کا چہرہ یہ سن کر لال ہوا تھا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

بلا ج نے سب سے کہہ کر رخصتی کروالی تھی جیسے ہی عمار آذان شاہ زین روحان سبحان کی گاڑی سٹارٹ ہونے والی
تبھی بلا ج ان کی گاڑی پنچر کرتا خودی ارتج کو لے اپنی کار بھاگا چکا تھا۔۔۔

تبھی اب ارتج بار بار غصہ کر رہی تھی کیونکہ اپنے بھائیوں کے سامنے وہ کتنا شرمندہ ہوئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

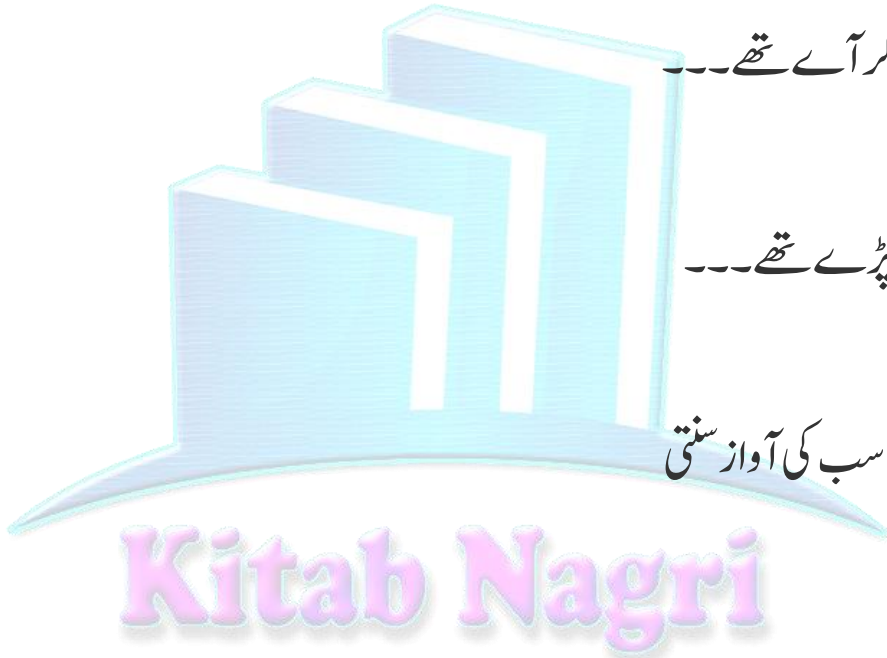
کھول دروازہ بلا جھجھجھج۔۔۔

بلانج کے روم کے باہر کھڑے سبحان عمار آذان روحان شاہ زین بولے تھے۔۔۔

وہ سارے پیدل چل کر آئے تھے۔۔۔

تبھی آگ بگولہ ہوئے پڑے تھے۔۔۔

ارتج تو گھبراہی گی تھی سب کی آواز سنتی



وہ باہر۔

ارتج نے سب کے خوف سے گھبراتے ہوئے کہا۔۔۔

اس کی شفاف چمکتی گرے آنکھیں اس کی ناک میں جھولتی سادہ سی نتھلی پر نظریں ٹکی
ہوئی تھی جو اس کے بولنے یا حرکت کرنے پر اس کے سرخ لپ اسٹک سے رنگے ہونٹوں سے مس ہو جاتی،۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی نتھلی اور ہونٹوں کا یہ ملن بلاج کے جذبات کو اتھل پتھل کر رہا تھا، اس کا دل کیا ہاتھ بڑھا کر اس کی حرکت کرتی نتھلی کو چھوئے۔۔

اس کا دل اسے دیکھ کر باغی ہو رہا تھا، وہ بھی اس لڑکی کو دیکھ کر جس پر وہ اپنا پورا حق رکھتا تھا۔۔

بیوی تھی اس کی وہ

بھول جاؤ سب۔ ابھی یہ وقت بہت قیمتی ہے۔



ان فضول باتوں میں ضائع کر کہ اسے برباد مت کرو۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بلاج نے اس کا دوپٹہ اتار کر ایک طرف کرتے سکون سے بولا تھا۔۔۔

بھاری ہونے کی وجہ سے اس نازک اندام کے لیے مشکل کا سبب بنا ہوا تھا۔۔۔

اسے لرزتا دیکھ بلاج نے اسے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جاو چنچ کر لو۔۔۔

وہ پھرتی سے واش روم کی طرف مڑی۔۔۔

جیسے جان بچی سولا کھوں پائے۔۔۔

بلانج اسکی تیزی پر مسکرا کر رہ گیا۔۔۔

کیا ہے پھاڑ کھانے کو آرہے سارے جاؤ کام کرو اپنا اب ڈسٹرب مت کرنا۔۔۔

Kitab Nagri

باہر ہوتے شور کو سنتے بلانج دروازہ کھولتے تھوڑی سی گردن باہر نکالے بولا تھا۔۔۔

تو با۔۔۔

صبح بات کرے گے باے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان سب کے غصے سے بھرے چہرے دیکھ بلاج جلدی سے کہتا دروازہ بند کر چکا تھا۔۔

تھوڑی دیر بعد جب وہ نکلی تو دلہن والے لباس سے آزاد ہو چکی تھی،
بستر کے قریب کھڑی سوچ میں مبتلا تھی اب کیا کروں۔۔

کہ بیڈ پر لیٹے ہوئے شہروانی اتارے بلاج نے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ پکڑا سے اپنی طرف کھینچا تو وہ اپنا توازن
برقرار نہ رکھ پانے کی وجہ سے اس کے اوپر لڑھک گئی،

"یہ کیا کر رہے ہو تم۔۔"

اسے اتنے قریب دیکھ کر وہ گھبراہٹ کا شکار ہو رہی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارتج چاہے جتنا بھی غصہ سہی لیکن محبت آج بھی کرتی تھی تبھی آج بھی وہ گھبرا رہی تھی۔۔

"اپنی بیوی کو دیکھ رہا ہوں۔۔" یونہی لیٹے ہوئے اس کی کمر پر اپنے بازوؤں کا گھیراؤ مزید تنگ کیا تو وہ مزید اس کے
قریب ہو گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنا قریب کہ اس کے سینے میں تیزی سے دھڑکتے دل کی آواز وہ با آسانی سن سکتا تھا۔۔

وہ اس کے اتنا قریب تھا کہ بے ترتیب سانسوں کے زیر و بم کو بخوبی گن سکتا تھا۔۔

کیوں گھبرا رہی ہو میری جان۔۔۔

بلان نرمی سے اس کی ناک چومتا بولا تھا۔۔۔

اس وقت وہ اس کے اتنا قریب تھا کہ اس کے وجود سے اٹھتی گرمائش وہ اپنے وجود پر محسوس کر سکتا تھا۔۔

وہ اس کے اتنا قریب تھا۔۔ اس کی قربت کی وجہ سے اس کے چہرے پر آتے جاتے حیا کے رنگ اس سے چھپے نہ رہ سکے تھے۔۔

www.kitabnagri.com

وہ سب دیکھ رہا تھا ارتح نے اپنی آنکھیں زور سے بند کی تھی۔۔

میں چاہتا ہوں۔۔ جیسے میں نے اپنے جذبات صرف ایک کے لیے سمجھال کر رکھے ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرے ہمسفر کے جذبات بھی میری طرح خالص ہوں صرف میرے لیے ہوں۔ اس نے اس کے کان کے قریب آتے ہی سرگوشی نما آواز میں سحر پھونکا۔۔۔۔

اس کے جھکے سر کو محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے بے اختیار ہو کر بلاج نے اپنا پہلا حق اس پر استعمال کیا۔۔

اپنی گردن پر جا بجا اس کے نرم گرم ہونٹوں کا لمس محسوس کر کے ارتج نے شرم سے آنکھیں میچ لیں تھیں۔۔

بلاج کے چوڑے سینے پر جسے اس کے نرم مخملیں ہاتھ نے بے اختیار ہو کر اس کے شولڈر کو مٹھیوں میں قید کر لیا تھا۔۔



اس کا تیزی سے دھڑکتا دل جیسے باہر نکلنے کو بے تاب تھا،

www.kitabnagri.com

پھر بلاج نے اس کی کلائی میں خوبصورت نازک سے ڈیزائن والا بریسٹ پہنایا۔۔

"میں.. میں خود پہن لوں گی.. " لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں بولی..

، لمحے بھر کو نظروں کا ٹکراؤ ہوا، پھر اس نے نظریں جھکا لیں..

Posted On Kitab Nagri

بلاج نے اسے مزید بولنے کا موقع نہ دیتے ہوئے اپنے لب اس کے لبوں پر رکھتے اسے آج اپنے رنگ میں رنگ لیا تھا۔۔۔۔

حجاب میری جان جاؤ آرام کرو میں شجرت کو ہینڈل کر لو گی۔۔۔

بخار و زکام میں مبتلا حجاب کو دیکھتی عمارہ نے پیار سے کہا تھا جو شجرت کو گود میں لیے چکر لگا رہی تھی۔۔۔

نہیں ماما آپ جائے بابا کے ساتھ میں ہینڈل کر لو گی۔۔۔

حجاب زبردستی مسکرا ہٹ لائے بولی تھی۔۔۔

عمارہ اور اسامہ نے ارتج سے ملنے جانا تھا تبھی وہ بولی تھی۔۔۔

ارے بیٹا مجھے ہی دو اس کی پھوپھو ب۔۔۔

عمارہ یار کدھر ہو آ جاؤ۔۔۔

عمارہ ابھی بول رہی تھی جب اسامہ کی جنجھلائی آواز سنائی دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جائے آپ۔۔

حجاب ان کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔

بیٹا اپنا خیال رکھنا ویسے آذان کو فون کر کے بتا دیا تھا زینہ بھی گھر نہیں ورنہ وہ خیال رکھ لیتی تمہارا۔۔

عمارہ جاتے ہوئے پریشان ہوتی بولی تھی۔۔

کوئی بات نہیں ماما۔۔



حجاب سکون سے بولی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

ارے ماما کی جان ادھر بیٹھے ماما بھی آتی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

حجاب شجرت کو صوفے پر بیٹھاتے خود جلدی سے کچن کی طرف جاتی بولی تھی۔۔۔

م۔ ما۔ ماما۔ آ۔ جا۔۔۔۔

شجرت بھاں بھاں کرتی روتی صوفے سے نیچے گری تھی جب وہ چلائی۔۔۔

ہال میں انٹر ہوتے آذان نے بھاگ کر اسے گود میں اٹھایا تھا جب کچن سے بوکھلائی سی حجاب باہر آئی تھی۔۔۔

سوری وہ میں فیڈر لینے چ۔۔۔۔

تنگ آگي ہو میری بچی سے تو بول دو یہ بہانے نہیں ٹھیک ابھی میری بیٹی گر جاتی تو کیا کرتی تم۔۔۔

www.kitabnagri.com

حجاب نڈھال سی چلتی پاس آتی بول رہی تھی جب آذان طش سے چلایا تھا۔۔۔۔

یہ کیسی بات کی آذان بیٹی ہے م۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہے تمہاری یہ سگی بیٹی میں پہلے ہی کہتا تھا نہیں شادی کرنی تم سے لیکن ماما لوگ مانے ہی نہیں میں ہنڈل کر لیتا اپنی بیٹی کو۔۔۔

اب تم جیسی موٹی لڑکی اپنا وزن سنبھالے گی یا میری بیٹی۔۔۔

حجاب پھر بولتی جب آذان منہ میں جو آیا بول چکا تھا۔۔۔

بسبس بہت ہوا مسٹر آذان اگر میں چپ ہو کر تمہاری بات سن رہی ہو تو تمہارے عشق کی وجہ سے۔۔۔

بلکل ٹھیک کہا میرے بھی ماں باپ بھائی راضی نہیں تھے کہ میں تم جیسے شادی شدہ لڑکے سے شادی کرو جس کی ایک بیٹی بھی ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن کی میں نے تمہاری بیٹی کو اپنا مانا ہر کام کیا کبھی تمہیں فیل ہوا تمہاری بیٹی بھی ہے میں نے اکیلے رہ کر اس کی دیکھ بھال کی۔۔۔

اتنے بخار میں بھی شجرت کو دیکھ رہی میں نے تو سگی ماؤں سے زیادہ محبت کی ہے اس سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب مزے سے کہا رہے ہو یہ میری نہیں ہے۔۔۔

مہندی کی رات بھی تمہاری ہر بات سن لی تھی کہ جو لڑکی اپنا کھانا پورا نہیں کر سکتی وہ مجھے محبت کیا دے گی۔۔۔

بلکل ٹھیک کہا تھا تم نے میں تمہیں وہ محبت نہیں دے سکتی جو علیشہ نے دی تھی ہاں ہو موٹی اب کیا مر جاؤ میں

۔۔۔

تمہیں میرا تواضع نہیں ہے یہ کہا کر میرا دل ہی توڑ دیا شجرت بیٹی نہیں میری۔۔۔

تم ہینڈل کرو میں جا رہی ہوں اپنے بھائی کے پاس۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب مسلسل روتی ہوئی اب ہال سے باہر نکلی تھی۔۔۔۔

حجاب حجاب سنو میری بات مجھے غصہ ا۔۔۔۔

سوری میں کچھ نہیں سن سکتی اپنی بیٹی کو سبھنال لو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

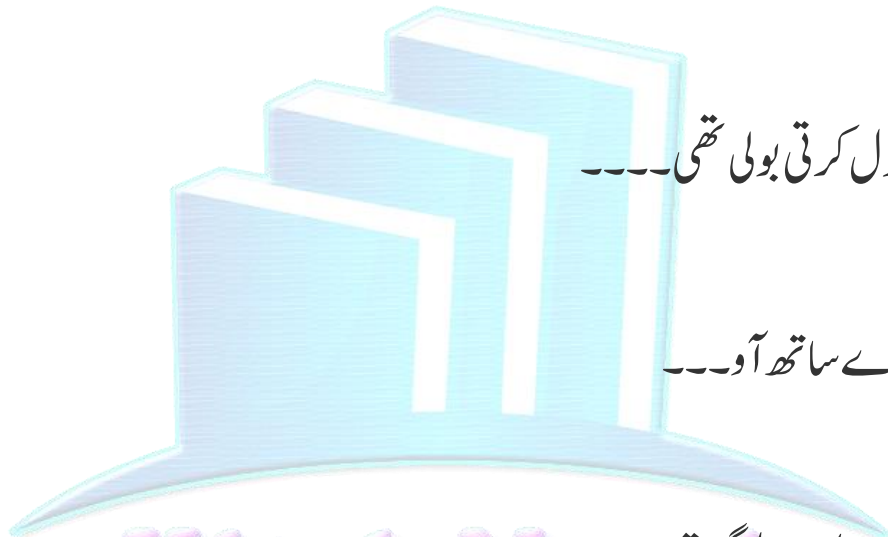
آذان اب پریشان ہوتا اس کے پیچھے جاتا بول رہا تھا جب حجاب بولتی چلی گی تھی۔۔۔۔

اب وہاں وہ اکیلا ہی کھڑا رہ گیا تھا۔۔۔۔

ب۔ بابا ماما۔۔۔

شجرت اپنی آنکھیں گول کرتی بولی تھی۔۔۔۔

بیٹا ماما آجائے گی تم میرے ساتھ آؤ۔۔۔



آذان اسے بہلاتا ہوا روم میں لے گیا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سوری جنت میں ایسا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

جنت بیڈ پر الٹی ہو کر لیٹی تھی جب سفان اس کے پاس بیٹھتا نرمی سے بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے درد دیتے ہو پھر سوری کرتے ہو واہ مسٹر سفان خان۔۔

جنت طنزیہ مسکراہٹ لائے بولی تھی۔۔۔

جس پر میری غلطی ہو میں سوری کر لیتا ہوں سمجھی تم اب زیادہ نکھرا مت دیکھاؤ۔۔۔

سفان اب دانت پیستے ہوئے بولا تھا۔۔۔

اب جاؤ پ۔۔۔

جنت ویسے ہی بول رہی تھی جب اسے اپنی کمر سے شرٹ اوپر کو سرکتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

ک۔ کیا کرنے والے ہو۔۔۔

جنت جلدی سے کروٹ لیتی سفان کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ریلکس مرہم لگانے والا تھا۔۔۔

سفان واپس اسے الٹا کرتا نرمی سے شرٹ اوپر کرتا وہاں سرخ ہوئی کمر پر آہستہ آہستہ مرہم لگا رہا تھا۔۔۔

اس کے لمس پر جنت کی سانسیں تیز ہوئی تھی۔۔۔

اب آرام کرنا۔۔۔

سفان دوبارہ شرٹ ٹھیک کیے اٹھتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ایک بات کہو تمہیں۔۔۔

جنت سفان کا ہاتھ پکڑتی نرمی سے بولی تھی۔۔۔

ہاں کہو۔۔۔

وہ تحمل سے بولا تھا۔۔۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہاری آنی نے جو بھی ماما کے خلاف بتایا ہے تم کو شش کرنا یہ جانے کی میری ماما کی کوئی غلطی نہیں تھی کیونکہ اتنا تو میں جان گی تم اتنے بھی برے نہیں ہو۔۔۔

بس کوشش کرنا تاکہ اگر تم کچھ غلط کر دو تو خود ہی نظروں سے گرنہ جاؤ۔۔۔

جنت نے کہتے نرمی سے اپنے لب اس کے ہاتھ پر رکھے تھے۔۔۔

ہممم۔۔



سفاں کوئی جواب نہ دیتا وہاں سے گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" ایک ماہ بعد۔۔۔

میم آپ نہیں مل سکتی شاہ میر سر سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

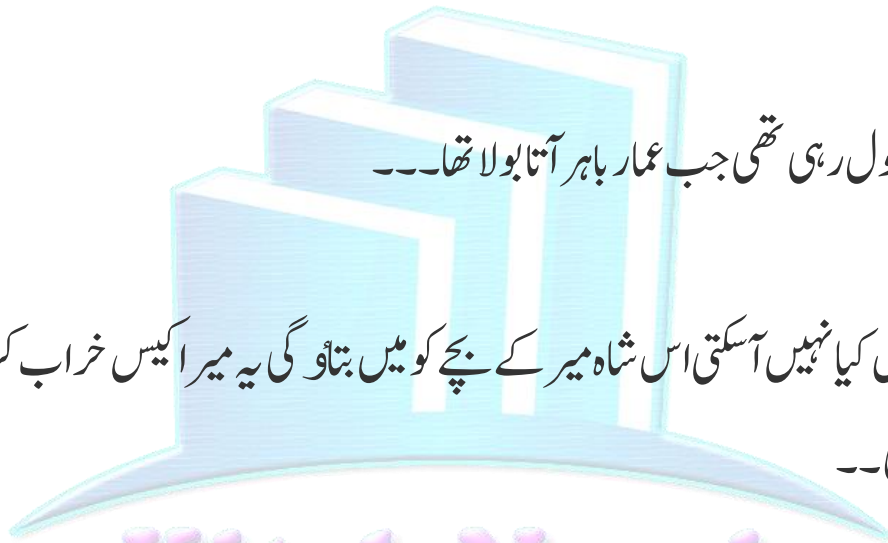
زینیہ شاہ میر کے بنگلے کے باہر کھڑی تھی جب گارڈز راغصے سے بولا تھا۔۔۔

مجھے جانے دو بات کرنی بہ۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو نکلو یہاں سے۔۔۔

زینیہ آگ بگولہ ہوتی بول رہی تھی جب عمار باہر آتا بولا تھا۔۔۔

تمہیں کیا مسئلہ ہے میں کیا نہیں آسکتی اس شاہ میر کے بچے کو میں بتاؤ گی یہ میرا کیس خراب کر رہا ہے عمار میں اسے جان سے مار دو گی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زینیہ عمار کا کالر پکڑتی دانت پیستے بولی تھی۔۔۔

ہا ہا یہ پاگل ہے تھوڑی سی میں دیکھ لو گا تم جاؤ۔۔۔

گارڈ کو منہ کھولتا دیکھ عمار قہقہہ لگاتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا حرکت تھی زینی تم ہماری سالوں کی محنت کو ضائع کرنے والی تھی عقل ہے تمہارے پاس میں تمہاری جان بچانے کے لیے اس انسان سے دور رکھتا ہوں اور تم ہو کہ بسسس۔۔۔

عمار اسے لیے اب کار میں بیٹھتا بولا تھا۔۔۔

کب عمار کب اسے سزا ملے گی تم جانتے ہو کل چار لڑکیوں کا رپ کیا اس انسان نے اپنے فارم ہاؤس پر اور سب کو چپ بھی کروا دیا اس نے کب اسے سزا ملے گی۔۔۔۔

شششش ریلکس ہمارے پاس شاہ میر کے خلاف ہر ثبوت مل گیا ہے بس تھوڑا بیٹ کرنا ہو گا کیونکہ ہم بہت جلد اس پر ریٹ کرنے والے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روتی زینیہ کو چپ کرواتے عمار نے اسے کہا تھا۔۔۔

اور کل جو کورٹ کا فیصلہ ہو گا وہ ک۔۔۔

کورٹ بھی اپنے قابو میں لے گی شاہ میر کو تم بس پریشان مت ہو جانتی ہو اپنی جان سے زیادہ تمہاری فکر ہے غلطی سے بھی شاہ میر کو پتہ نہیں چلنا چاہے تم بیوی ہو میری سمجھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زینیہ پھر بول رہی تھی جب عمار ایک دفعہ پھر سے سمجھاتا بولا تھا۔۔

عمار ہمیں روحی ملے گی دوبارہ کیا کیونکہ یہی شخص جانتا ہے وہ کہاں ہے۔۔۔

زینیہ پر امید نظروں سے اسے دیکھتی بولی تھی۔۔۔

ہاں میری جان مل جائے اب گھر جاؤ ماما کے پاس نہیں بلکہ زیان بابا کے پاس جاؤ ان کو کہورات کو پولیس ریٹ تیار رکھے کیونکہ شاہ میر ہماری قابو میں آنے والا ہے اب مجھے جانا ہے اس گندے انسان کے پاس۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عمار اس کا ماتھا چومتا ہوا باہر نکل گیا تھا۔۔۔

زینیہ اب پر سکون ہوئی تھی اس کی باتیں سنتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری بیٹی اب کھانا کیوں کم کھاتی ہے۔۔۔

بابر حجاب کے پاس آتے اسے ہگ کیے بولے تھے۔۔۔

جو اس ایک ماہ میں کمزور ہو گئی تھی جہاں وہ ہر وقت کھاتی رہتی تھی وہاں وہ بامشکل کھاتی تھی۔۔۔

گھر آکر اس نے یہی کہا تھا وہ رہنے آئی ہے عزیزے اور بابر نے بھی نہیں پوچھا تھا اسے کیا ہوا ہے وہ چاہتے تھے ان کی بیٹی خود ہر مسئلہ حل کرے۔۔۔

اتنا تو دونوں سمجھ گئے تھے کوئی تو بات تھی جس کی وجہ سے حجاب سب کو بھلائے یہاں رہ رہی تھی۔۔۔

آذان نے بہت کوشش کی تھی اس سے ملنے کی لیکن وہ ایک بار بھی نہیں ملی تھی اس سے۔۔۔

ارے آج کرنل صاحب گھر پر ہے۔۔۔

حجاب مسکراتے بابر کا مذاق بناتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہا ہا ہا ہا بس سوچا اپنی بیٹی کو ٹائم دے دو۔۔۔

بابر قمقہ لگاتے بولے تھے۔۔۔۔

بیٹی کو یا بیوی کو۔۔۔

حجاب اب شرارتی انداز سے علیزے کو آتا دیکھ بولی تھی۔۔۔

شرم کر لو حجاب ماں ہو تمہاری۔۔

علیزے سرخ چہرہ لیتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اففف ماما میں کہاں شرم کرو آپ ہی شرم مار ہی ہے۔۔۔

حجاب ان کے سرخ گال دیکھتی بولی تھی۔۔۔۔

بس بس بہت ہو گیا تم یہ بتاؤ گھر کب جاؤ گی اب تو عمارہ روزانہ پوچھتی ہے ان کی بیٹی کب آئے گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیزے حجاب کو گلے لگائے بولی تھی۔۔

اما چلی جاؤ گی جب دل کرے گا آپ مجھے اچھے سے پراٹھے بنا کر دے بہت بھوک لگی ہے۔۔۔

۔۔۔

ارے جاؤ میری بیٹی نے فرمائش کی ہے میرے لیے بھی بناؤ جا کر۔۔۔

علیزے بولنے والی تھی جب بابر مسکراتے ان کی طرف دیکھتے بولے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

اففف ایک میں ہی پاگل ہو بیٹی بھی نہیں سنتی پہلے بیٹا نہیں سنتا تھا اب یہ بھی۔۔۔

علیزے منہ میں بڑبڑاتی ہوئی وہاں سے گئیں تھی۔۔۔

بیٹا کھایا پیایا کرو ایسے تو کمزور ہو گی ہو تم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابر حجاب کے سر پر ہاتھ رکھتے بولے تھے۔۔۔

جی بابا۔۔۔

ان کے سینے سے لگتے حجاب نے آنسو کنٹرول کرتے کہا تھا۔۔۔

تمہارے بابا نے تو اپنے بزنس کے لیے ایک نیو میجنر ہائر کیا ہے اب کیا خیال ہے طلاق لینا چاہو گی۔۔۔

پلوشہ ابھی نیند سے جاگتی نیچے آئی تھی جب شاہ زین اس کے سامنے ناشتہ رکھتا ہوا سکون سے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ط۔ طلاق کیوں۔۔۔

پلوشہ ہکلاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

وہ کیسے اسے بتاتے ایک ماہ میں ہی وہ شاہ زین کی قربت کی سحر ہو چکی تھی اب

Posted On Kitab Nagri

وہ کسی بھی قیمت پر اسے کھونا نہیں چاہتی تھی۔۔۔ لیکن دل میں ڈر بھی تھا اگر اس نے یہ بات اسے بتائی تو وہ مذاق بنائے گا اس کا تبھی وہ خاموش تھی۔۔۔

لیکن شاہ زین کا ساتھ پاتے وہ جیسے دنیا کی ہر چیز بھول گئی تھی تبھی اب پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

ظاہر سی بات ہے اسی کام کے لیے شادی کی تھی تم نے۔۔۔

شاہ زین پر اٹھے کا نوالہ بنانا اسے کھلاتا بولا تھا۔۔۔

وہ بالکل ایک بچے کی طرح اس کا خیال رکھتا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

بس اسی کام کے لیے شادی کی تھی کیا۔۔۔

پلو شہ نوالا کھاتی اس کے لبوں کی طرف دیکھتی کھوئی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ہاں میرے خیال سے تم نے زبردستی کی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ زین پھر اسے نوالہ کھلاتا سکون سے بولا تھا جب پلوشہ بے چین ہوئی تھی۔۔۔

اچھا مسٹر کالو میں کیسی لگتی ہو تمہیں کیا اچھی نہیں لگتی۔۔۔

پلوشہ اپنے بال کان کے پیچھے کرتی بے اقراری سے بولی تھی۔۔۔

شاہ زین کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

وہ سب سمجھ رہا تھا لیکن چاہتا تھا پلوشہ خود سے کہے اسے وہ سب جو وہ سوچ رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پتہ تمہاری آنکھیں بہت پیاری ہے۔۔۔

شاہ زین اب اس کی آنکھوں کی طرف دیکھتا بولا تھا۔۔۔

تم مجھے چھو سکتے ہو مسٹر کالو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ بلش کرتی اس کے قریب آتی بولی تھی۔۔۔

تمہارے گال بہت پیارے ہے۔۔

شاہ زین پھر سکون سے بولا تھا۔۔۔

اور اور۔۔۔

پلوشہ بے تاب ہوتی زیادہ قریب آتے بولی تھی۔۔۔

اور بس۔۔۔



شاہ زین مسکراہٹ روکے بولا تھا۔۔۔

اہہ میں بتاتی ہو مجھے تم میں کیا پسند ہے۔۔۔

پلوشہ اب برا سامنہ بنائے اسے پکڑے کھڑا کرتی بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے یہاں سکون ملتا ہے پتہ نہیں کیوں ایسے لگتا دنیا کی کوئی بھی چیز مجھے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔۔۔

یہاں بے حد سکون سے میں ساری زندگی تمہاری باہوں میں رہنا چاہتی ہو۔۔۔

پلوشہ بچوں جیسے منہ بنائے اپنی باہنیں اس کی گردن میں حائل کرتی گردن میں منہ چھپائے ہگ کیے بولی تھی۔۔۔

میں تو کالو ہو تم اتنی خوبصورت ہو ہمارا کیا جوڑ پھر۔۔۔

شاہ زین اپنی مسکراہٹ روکے پلوشہ کو کمر سے پکڑتے سکون سے بولا تھا۔۔۔

کالو ہو لیکن تمہاری یہ باہنیں پیاری ہے تحفظ دیتی ہے مجھے اور سکون بھی۔۔۔

پلوشہ ویسے ہی منہ چھپائے بولی تھی۔۔۔

مطلب محبت ہو گی تمہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ زین اس کے کان میں سرگوشی کرتا بولا تھا۔۔

پہلی دفعہ اس کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی تھی۔۔۔

ن۔نن۔ نہیں تو۔۔۔

پلوشہ جلدی سے دور ہوتی ہکلاتے بولی تھی۔۔۔

اچھا تمہیں نہیں ہوئی کیا لیکن مجھے تو ہوئی ہے محبت۔۔۔

شاہ زین اس کی آنکھوں میں دیکھتا بولا تھا۔۔۔

ک۔ کون۔ ہے وہ۔۔۔

پلوشہ نے ڈرتے پوچھا تھا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

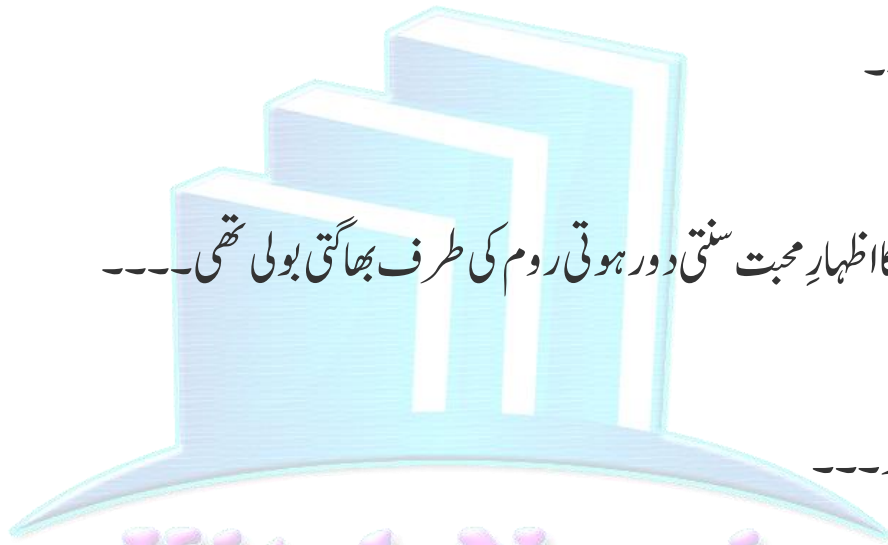
وہی جو اس وقت میری سانسوں کے قریب کھڑی ہے جو میری بیوی ہے جس پر میرا حق ہے یہ نک چڑی لڑکی
میری ملکیت ہے۔۔

شاہ زین آہستہ آہستہ اسے اپنے سحر میں جھکڑ رہا تھا۔۔

م۔ میں نہیں کرتی۔۔

پلوشہ جلدی سے اس کا اظہارِ محبت سنتی دور ہوتی روم کی طرف بھاگتی بولی تھی۔۔۔

نہ کرو لیکن میں کرتا ہوں۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاہ زین نے پیچھے سے یہ کہا تھا۔۔

جب دور جاتی پلوشہ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کدھر ہو تم۔۔۔

روحان اپنے روم میں تھا جب اسے سبحان کی کال آئی تھی جو شدید غصے میں بولا تھا۔۔۔

ریکس کیا ہوا ہے اتنے غصے میں کیوں ہو سب ٹھی۔۔۔

کیا ٹھیک ہونا ہے روحی نے آج پھر خود کشی کرنے کی کوشش کی ہے اب تو میں بھی تھک گیا اسے یہ یقین دلا کروہ
اچھی لڑکی ہے گندی نہیں۔۔۔

یہ سب اس شاہ میر کے باپ کی وجہ سے ہوا ہے میرے قابو میں ایک آدمی آیا ہے وہ ہی بتا سکتا ہے اس رات روحی
کے ساتھ کیا ہوا ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم اپنے ڈائمنڈ ہاؤس جاؤ وہاں لے کر آتا ہو میں اسے۔۔۔

سبحان اپنی کہتا جلدی سے فون کٹ کر چکا تھا۔۔۔

شاہ میر رررر خانزادہ بہت جی لیا تم نے اب تو موت پکی تمہاری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان شدید غصے میں روم سے باہر نکلتا غرایا تھا۔۔۔

ہ۔ ہیر و کا۔۔۔

جاؤ سو جاؤ باربی میں بعد میں آؤ گا۔۔۔۔

آنیہ مسکراتی ہوئی کافی لے روم میں آتی بول رہی تھی جب روحان بنا سے دیکھے غصے سے کہتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

روحان کی ڈراک براؤن آنکھیں سرخ دیکھتے آنیہ تھر تھر کانپی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ی۔ یہ ہیر و نہیں ت۔ تھای۔ یہ جن تھ۔ تھاشاہد۔۔۔

آنیہ منہ میں کہتی وہی زمین بوس ہوئی تھی۔۔۔۔

روحان اس بات سے بے خبر اپنی کار میں بیٹھتا چلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال آپ سے کچھ پوچھو میں۔۔

دانی ن بلال کے پاس آتی کچھ سوچتی بولی تھی۔۔

ہاں پوچھو جان۔۔

بلال اس کا ہاتھ پکڑے مسکراتے بولا تھا۔۔

آ۔ آپ کی ماما بھی کیا خون بہا میں آئی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانی ن نے ڈرتے ہوئے کہا تھا۔۔

ہاں میری امی خون بہا میں آئی تھی۔۔

میرے بابا ایک دن شکار پر گئے تھے ہرن پر فائر کرنے کی بجائے امی کے بھائی کو گولی لگ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

دارجی نے اپنے بیٹے کو بچانے کی وجہ سے امی کی شادی بابا سے کروادی۔۔

بابا زرینا کی امی سے محبت کرتے تھے انھوں نے مجبوراً امی سے شادی کرلی۔۔

زرینا کی امی بابا کی کزن تھی انھوں نے بھی ضد سے کسی سے شادی کرلی۔۔

لیکن آج تک بابا نے امی کو محبت نہیں دی بلکہ روزمارتے تھے گالیاں دیتے تھے امی کی وجہ سے ان کی محبت دور ہو گئی۔۔

امی ہر درد اپنی قسمت سمجھ کر سہہ لیتی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر میں پیدا ہو گیا۔۔

کافی سالوں بعد پتہ چلا زرینا کی امی کا شوہر وفات پا گیا اور وہ اپنے دو بچوں کے ساتھ یہاں حویلی آگئی۔۔

بس پھر کیا بابا نے دارجی کے آگے ضد کرتے اس کی امی سے شادی کرلی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری امی بلکل خاموش ہوگی تھی اب تو وہ درد بھی سہنے کے قابل نہیں رہی تھی دارجی بھی زرار حم نہیں کھاتے
تھے۔۔۔

جب ہوش سب بھالا تو دیکھا اپنی ماں پر ظلم ہوتے پھر ایک دن بابا سے مار کھاتے امی اپنی زندگی سے آزاد ہوگی مجھے
اکیلے کو چھوڑ کر چلی گی۔۔۔

زمینا پھر میرے پیچھے پڑگی اس کے باقول ہم کون سا سگے بہن بھائی ہے ہم شادی کر سکتے ہے تم جانتی ہو مجھے
نفرت ہے ان سب سے ان کی وجہ سے میری امی نہیں رہی اسی کی امی کی وجہ سے میری ماں مار کھاتی تھی۔۔۔

بلال آبدیدہ ہوتا بولا تھا۔۔

س۔ سوری بلال میں نے ویسے ہی پوچھا یہاں سب کہتے تھے آپ کی امی بھی ایسی تھی۔۔۔۔

دائین خود روتی ہوئی بلال کے سینے سے لگی بولتی چپ ہوگی تھی۔۔

ارے تم کیوں رورہی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال جلدی سے اس کے آنسو صاف کرتا بولا تھا۔۔۔

وہ مجھے نہیں پوچھنا چاہے تھا۔۔

دائین پھر روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

اچھایہ چھوڑو یہ بتاؤ اذکی کے ساتھ کیا کرتی ہو سارا دن مل کر۔۔۔

بلال اس کا ذہن بدلتا ہوا سکون سے بولا تھا۔۔۔

وہ مجھے ہر بات بتاتی ہے ہر کام بتاتی ہے پتہ میں نے چائے بنانی سکھی ہے آپ پیے گے۔۔۔

www.kitabnagri.com

دائین اب خوش ہوتی بولی تھی۔۔۔

ہاں ضرور جاؤ بنا کر لاؤ چائے۔۔۔

بلال اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی اچھا۔۔۔

دائیں اب خوش ہوتی روم سے باہر گی تھی۔۔۔

عین میری جان اب طبیعت کیسی ہے۔۔۔

آنیہ کو بے ہوش ہوتے روح دیکھ چکی تھی تبھی وہ اسے بیڈ پر لیٹائے ڈاکٹر کو بلا چکی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب ہوش میں آتی عین کو دیکھ وہ پیار سے بولی تھی۔۔۔

ج۔ جی بہترم۔ ماما۔۔

آنیہ اٹھ کر بیٹھتی سر جھکائے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسٹر ہارون آپ یہ میڈیسن منگوالے ان کو ضرورت ہوگی اور خیال رکھے کافی ویک لگتی ہے یہ۔۔۔

ڈاکٹر ہارون کو پرچی دیتی بولی تھی۔۔۔

کیا ہوا میری بیٹی ک۔۔۔

پریگنٹ ہے آپ کی بیٹی اسی وجہ سے چکر آیا آپ خیال رکھے اس کا۔۔۔

ہارون پریشان ہوتے بول رہے تھے جب ڈاکٹر مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

واٹٹ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاے میں کتنی خوش ہو میری جان کتنی بڑی خوشی دی ہے تم نے۔۔۔

روح پہلے حیران پھر خوش ہوتی لال چہرہ لیے آنیہ کو سینے سے لگائے بولی تھی۔۔

خوش رہو بیٹا ہمیشہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون بھی اس کے سر پر ہاتھ رکھتے مسکراتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

جبکہ آنیہ اب شرمائی تھی۔۔۔

تمہاری ہمت کیسی ہو مجھے اریسٹ کرنے کی۔۔۔

رات کو شاہ میر اپنے سامنے اتنی پولیس فورس دیکھتے ان کے درمیان سکون سے کھڑے عمار کو دیکھتے غرایا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجرم کو اریسٹ ہی کیا جاتا ہے جہاں تک میرا خیال ہے۔۔۔

عمار سکون سے بولا تھا۔۔۔

ابھی فصدہ آنا باقی ہے میرا تم پہلے ہی ار۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فصلہ تو صبح آئے گا لیکن یہ اریسٹ اس وجہ سے ہو رہے تمہارے باپ کی سزا تمہیں ملے گی۔۔۔

آج سے دس سال پہلے تمہارے باپ نے ہارون خان کی بیٹی کو اغوا کیا تھا جو آج تک نہیں ملی اب باپ تو گیا تمہارا
اوپر اس کا جواب تم دو گے۔۔۔



شاہ میر گھبر اتا بول رہا تھا جب عمار بولا۔۔۔

مجھ سے پنگہ لے کر تم اچھا نہیں کر رہے۔

شاہ میر تملاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جیل میں جا کر بولنا جو بھی کہنا ہو اریسٹ کرو اسے جلدی سے۔۔۔

عمار اپنے کیپ سر پر لیتا ان سب کو آڈر دیتا جا کر اپنی کار میں بیٹھا تھا۔۔۔

جبکہ شاہ میر اب نفرت سے اسے دیکھتا پولیس کی حراست میں جا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بولو تم اس رات میری بہن کے ساتھ کیا ہوا تھا۔۔۔

روحان اس آدمی کی انگلی کاٹتے وحشت سے بولا تھا۔۔۔

کیونکہ وہ کب سے اس پر ظلم ڈھا رہا تھا جبکہ اس آدمی کا ایک ہی جواب تھا وہ کچھ نہیں جانتا ہے۔۔۔

م۔می۔ میں نہیں جانتا۔۔۔

آدمی چیختا رہتا ہوا بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

تم سب جانتے ہو بولو۔۔۔

سبحان بھی شدید غصے میں آتا اس آدمی کے گال پر چاقو چلاتا بولا تھا۔۔۔

ر۔حم رحم کروا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں تم لوگوں نے میری بہن پر رحم کیا تھا کیا وہ معصوم ننھی سی جان تھی۔۔۔

ویسے مجھے پتہ چلا تمہاری ایک بیٹی بھی ہے کیا خیال ہے تمہاری بیٹی کے ساتھ یہ سب کیا جائے تو تمہیں احساس ہو
گادر د کیا ہوتا ہے۔۔۔

روحان اب آہستہ آہستہ اس کی ساری انگلیاں کاٹتا سکون سے بولا تھا۔۔۔

ن۔ نہیں پلیز میری بیٹی کا کیا قص۔۔۔

قصہ تو میری روحی کا بھی نہیں تھا اب بتاؤ اس رات کیا ہوا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آدمی روتا منت کرتا بول رہا تھا جب سبحان اس کا کان کاٹا غرایا تھا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

و۔ وہ۔ شاہ میرس۔ سر کے ڈیڈ نے روح اب نام کی لڑکی کا رپ کیا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

م۔ میں وہی تھا سب اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا کیونکہ ہم سب نے بابر کی بیٹی حجاب کو کڈنیپ کرنا تھا جبکہ ہم سب روحاب کو اٹھالائے۔۔۔

وہاں اڈے میں جا کر پتہ چلا وہ غلط لڑکی اٹھالائے ہے تبھی شاکر خان زادہ نے شدید غصے میں وہ کام کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر اس کے بعد ہم سب نے مل کر بے ہوش روحاب کو سڑک کنارے گرا دیا تھا۔۔۔

م۔ مجھے معاف۔ ک۔۔۔

آدمی روتا ہوا سب بتا رہا تھا جب آخری بات سنتے سبحان نے منٹوں میں اس کی گردن کاٹی تھی۔۔۔

اب اس آدمی کا سر اس کے قدموں میں پڑا تھا جبکہ سبحان شدید بے بسی سے رو رہا تھا۔۔۔

م۔ میں۔ ک۔ کیسے بتاؤ گا روحی کو کہ وہ سب ٹھیک کہہ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سبحان روحان کی طرف دیکھتا چلا یا تھا۔۔۔

سیم حالت روحان بھی ایسی ہی تھی۔۔۔

ہ۔ ہم سب ہینڈل کر لے گے روحی کو تم اسے گھر لے آؤ بس۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان اسے گلے لگائے حوصلہ دیتا بولا تھا۔۔۔

حجاب میری بات سنو یا ایک موقع تو دو۔۔

حجاب ہال میں بیٹھی ٹی وی پر فلم دیکھ رہی تھی جب آذان وہاں آیا تبھی وہ اسے گھورتی روم میں آئی تھی جب وہ پیچھے آتا بولا تھا۔۔۔

کیا ہوا مسٹر آذان بیوی کی ضرورت محسوس ہوگی کیا جو آگے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب غصے سے غرای تھی۔۔۔

یہ تو اس کی گولو مولو سی حجاب نہیں تھی یہ تو کوئی کمزور سی حجاب لگی تھی آذان کو۔۔۔

مجھے معاف کر دو حجاب پلینز مجھے احساس ہو گیا ہے میں اور میری بیٹی تمہارے بنا نہیں رہ سکتے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آذان حجاب کو کمر سے پکڑتے اپنے لب اس کے ماتھے پر رکھتے بولا تھا۔۔

تم مجھے دھوکہ دے رہے ہو کل کو میری انسلٹ کر دو گے دوبارہ۔۔

حجاب اس سے دور جاتی بولی تھی۔۔

نہیں میں وعدہ کرتا ہو کبھی بھی تمہیں کچھ نہیں کہو گا ہمیں ضرورت ہے تمہاری۔۔

میں تم سے محبت کرنے لگ گیا ہویا سمجھو میری بات۔۔

آذان اسے دوبارہ اپنی گرفت میں لیتا اس کے گال پر لب رکھے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

لیکن تم تو علیشہ سے محبت کرتے ہو اور مجھے بھی بس شجرت کی وجہ سے اپناؤں گے۔۔

حجاب ایک بار پھر کمزور لہجے میں بولی تھی۔۔۔

وہ میرا ماضی تھی تم میرا حال و مستقبل ہو حجاب بس ایک موقع دو مجھے میں سب ٹھیک کر دوں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آذان التجا کرتا اب اپنے لب اس کے لبوں کے قریب لاتا بولا تھا۔۔۔

نہیں میں نہیں دوگی تمہارا کیا ہے پھر سے انسلٹ ک۔۔۔

حجاب پیچھے ہوتی بول رہی تھی جب آذان اپنے لب اس کے لبوں پر رکھتا اس کی بولتی بند کروا چکا تھا۔۔۔

حجاب نے حیرت سے اپنی آنکھیں کھولی تھی اسے بالکل امید نہیں تھی اس کے اس رد عمل پر۔۔۔۔

جبکہ آذان اب مدہوش ہوتا آہستہ آہستہ اپنے لبوں کا لمس اس کی گردن پر چھوڑ رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ا۔ اچھا آ جاؤ گی اب ت۔ تم جاؤ۔۔۔

اس سے پہلے وہ کوئی گستاخی کرتا جب حجاب ہوش میں آتی جلدی سے بولتی دور ہوئی تھی۔۔۔

شرم سے اس کا چہرہ لال ہو چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اففف زینی کدھر ہو یا۔۔۔

رات کو عمار روم میں آتا آس پاس دیکھتا چلا یا تھا۔۔۔

یہی ہو پاگل چلا تو ایسے رہے جیسے دہشت گرد پکڑ کر لے گئے مجھے۔۔۔

زینیہ اسے بیک بگ کیے مسکراتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

لگتا بڑی خوش ہو وجہ جان سکتا ہو میں۔۔۔

زینیہ کو ہاتھ سے پکڑتے آگے کرتے عمار اس کا خوشی سے چمکتا چہرہ دیکھ بولا تھا۔۔۔

ہاں خوش تو بہت ہو مسٹر عمار۔۔۔

زینیہ عمار کی گردن میں بائیں ڈالتی سکون سے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاے میں کتنا خوش ہو میرے بھی بچے ہو گے۔۔۔

عمار اسے گود میں لیتا گول گول گھومتا بولا تھا۔۔۔

وہ بچے میرے بھی ہو گے مسٹر عمار۔۔

زینیہ اب ناراض نظروں سے اسے دیکھتی بولی تھی۔۔۔

پہلے میرے بعد میں تمہارے ہو گے۔۔۔

عمار اسے بیڈ پر بیٹھاتا سکون سے بولا تھا۔۔۔

کوئی نہیں پہلا حق میرا ہو گا سڑک چھاپ پولیس والے۔۔۔

زینیہ اب لڑاکا عورتوں کی طرح اسے دیکھتی بولی تھی۔۔۔

پہلا حق میرا ہے تم پر بعد میں بچوں کی ماں بننا تم۔۔۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عمار زینیہ کے لبوں کو اپنی گرفت میں لیتا مدہوش ہوتا بولا تھا۔۔۔

زینیہ اس کی بات پر مسکرائی تھی۔۔۔

یہ سب کون ہے۔۔۔

شاہ میر جیل میں اپنے ایک آدمی سے ملتا بولا تھا آج اسے کورٹ لے کر جا رہے تھے۔۔۔

یہ والی ڈائمن کی بیوی ہے یہ شانی کی یہ والی سفان خان اور یہ ایس پی عمار کی بیوی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس کا آدمی ان سب کی بیویوں کی پکس دیکھتا بولا تھا۔۔۔

بہت شوق ہے ان سب کو مجھے سزا دینے کا ان سب کو اغوا کرواؤ۔۔۔

لیکن سراسر بھی تو آپ کو کورٹ ل۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں وہاں ہو گا جبکہ تمہیں یہ کام کرنا ہو گا میں بھی دیکھنا چاہتا ہوں ان سب پر کیا گزارتی ہے۔۔۔

اس کا آدمی فکر مند ہوتا بول رہا تھا جب شاہ میر کچھ سوچتا بولا تھا۔۔۔

پولیس اسے اپنی حراست میں لیتی اب وین میں بیٹھتی کورٹ کی طرف لے گی تھی۔۔۔

نچ صاحب شاہ میر ہی تھا جس نے میرا پیپ کیا تھا یہی تھا وہ شخص جو مجھے دھکی دیتا تھا۔۔۔

پورے ایک ماہ کی زینیہ اور عمار کی محنت رنگ لائی تھی انھوں نے بہت مشکل سے راین کو راضی کیا تھا تبھی جا کر اس نے گواہی دوبارہ دی تھی۔۔۔۔

یہ عدالت سارے گواہ و ثبوت کو مد نظر رکھتی ہوئی مسٹر شاہ میر کو پھانسی کی سزا سناتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نچ صاحب اپنا آڈر دیتے وہاں سے چلے گے تھے جبکہ پولیس اب سکون سے کھڑے شاہ میر کو ہاتھکڑی لگا رہی تھی۔۔۔

روحان سفان عمار سبحان سبھی آئے ہوئے تھے۔۔۔

آج وہ سارے خوش تھے راین کے ساتھ ساتھ شاہ میر ان سب کا بھی مجرم تھا جیسے آج سزا مل چکی تھی۔۔۔

یا ہوووویا ہووووو۔۔۔

میں جیت گی میں جیت گی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زینیہ خوشی سے پاگل ہوتی وہی عمار کے گلے لگتی بولی تھی۔۔۔

ہاں میری جان جیت گی ہے زرا آرام سے۔۔۔

عمار اسے کمر سے پکڑتے بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں کیا ہوا ہے اسے۔۔۔

روحان نے پریشان ہوتے پوچھا تھا۔۔۔

جب زینیہ شرماتی ہوئی کورٹ سے باہر بھاگی تھی۔۔۔

یار میں باپ بننے والا ہو۔۔۔

عمار مسکراتا بولا تھا۔۔۔



www.kitabnagri.com

مبارک ہو یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔

سب اس کے گلے ملتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

ویسے مسٹر تم بھی باپ بننے والے ہو مجھے صبح آنی نے بتایا۔۔۔

سبحان شہرارتی انداز سے روحان کی طرف دیکھتا بولا تھا۔۔۔

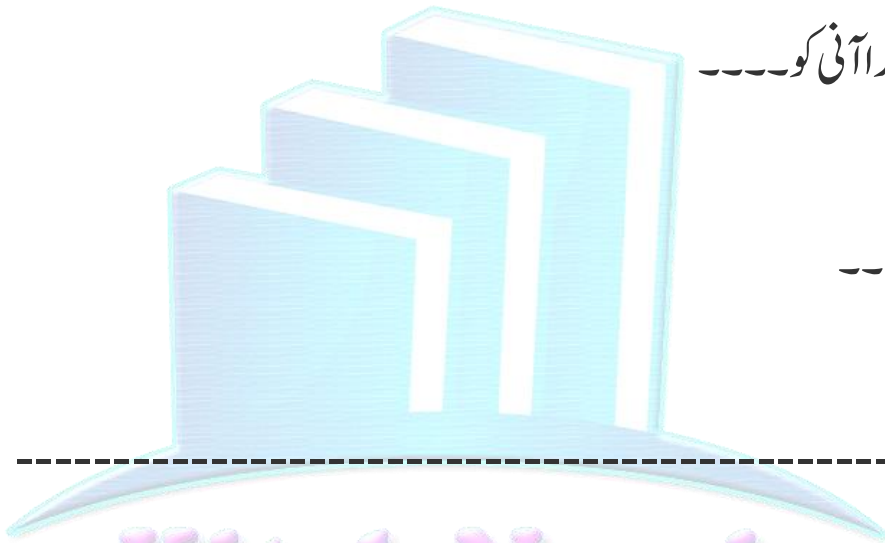
Posted On Kitab Nagri

سیر سیلی کیا لیکن باربی نے تو بتایا ہی نہیں۔۔

روحان شوک ہوتا بولا تھا۔۔

ہاں یار سچی تو فون کر زرا آنی کو۔۔۔

سبحان مسکراتا بولا تھا۔۔



یار شاہ میر کو سزا ہوگی لیکن میرادل کہہ رہا وہ کچھ تو مسئلہ کرے گا مطلب وہ اتنے سکون سے گیا ہے جیسے پھانسی کی سزا نہیں کوئی گیم ہو۔۔۔

وہ سارے وہی کافی دیر سے کھڑے باتیں کر رہے تھے جب سفان کچھ سوچتا بولا تھا۔۔

ہاں دیکھ لے گے ویسے بھی کورٹ سے کو۔۔

Posted On Kitab Nagri

س۔ سر۔

سر۔ سر۔

روحان ابھی بول رہا تھا جب اس کا پر سنل گارڈ خون سے لت پت اندر کو آتا بولا تھا۔۔

کیا ہوا تمہی۔۔

روحان نے سرد مہری سے پوچھا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سردہ شاہ میر کے آدمی نے اس وین کو آگ لگا دی جس میں وہ تھا۔

کافی پولیس والے مارے گئے اور سر جنت آنیہ زینیہ اور روحاب میم اس کے قبصے میں ہے۔۔

اس کا گارڈ فر فر بولتا ان سب پر بجلیاں گرا چکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہیں میسیااا یہ سب کیسے ہو گیا اب اس شاہ میر کو ہم نہیں چھوڑنے والے۔۔۔

سبحان شدید غصے سے چلاتا کسی کو فون ملا رہا تھا جبکہ اب وہ سارے کورٹ سے باہر بھاگتے اپنی اپنی کاروں میں بیٹھے تھے۔۔

انہیں کیسے بھی ان سب کو بچانا تھا۔۔۔

ارے واہ واہ کیا حسن چھپا کر رکھا گیا ہے کاش تم سب میری بیویاں ہوتی۔۔۔

شاہ میر اپنے آڈے میں جنت آنیہ روحاب زینیہ ان سب کورسیوں سے باندھے دیکھ ان کے پاس آتا خباثت سے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

بچ۔ چھوڑ مجھے تجھے میں بتاتی ہو حسن ہوتا کیا ہے۔۔۔

روحاب شاہ میر کو دیکھتی غرائی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اففف تم تو ویسی کی ویسی ہو پتہ چھوٹے ہوتے بھی اتنی پیاری تھی تم۔۔۔

شاہ میر روحاب کے پاس جاتا بولا تھا۔۔۔

دور رہو گندے انسان کیوں پکڑا ہے ہمیں۔۔۔

اس سے پہلے شاہ میر روحاب تک جاتا جب درمیان میں جنت ٹانگ مارتی اسے اس سے دور کرتی غرای تھی۔۔۔

ویسے میں سوچ رہا تھا تم لوگوں کی ماں خوبصورت ہے تبھی تو سیٹیاں اتنی پیاری ہے۔۔۔



www.kitabnagri.com

ہا ہسا ہا ہا ہا ہا اوے چوزے تو نے ہمیں بزدل سمجھ لیا ہے کیا جو باندھ کر رکھا ہے ایک بار چھوڑ ہم تجھے بتائے گی
اچھے سے کون حیسن ہے زیادہ۔۔۔

زینیہ قہقہ لگاتی سکون سے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے وکیل صاحبہ کتنا اچھا ہوتا تم یہ کیس نہ لیتی نہ ہی میں تم سب کو پکڑتا ویسے یہ بلبل کون ہے بڑی ڈری سہمی سی لگتی ہے۔۔۔

مجھے تو یہ بھی بڑی پسند آئی ہے۔۔۔۔

شاہ میرزینیہ کا جواب دیتا اب آنیہ کو دیکھتے بولا تھا جو مسلسل رو رہی تھی۔۔۔۔

ہ۔ ہمیں بچ۔ چھوڑ۔ د۔ دو پلیز۔۔۔

آنہ ڈرتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

اففف تو بہ ہے ہم سب ڈر نہیں رہی اور تم کیسے کانپ رہی ہو ڈائمن کی بیوی ہو زرا بہادر بنو۔۔۔

جنت اب دانت پیستے ہوئے بولی تھی۔۔۔

ی۔ یہ ڈا۔ ڈائمن۔ ک۔ کون ہے اب د۔ دیکھو بھائی۔ ہم۔ ہمیں چھوڑ د۔ ا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چپ کرو یا یہ لڑکی کتنا بولتی ہے میرے کان پک گئے۔۔۔۔

آنیہ روتے ہوئے پہلے جنت پھر شاہ میر کو دیکھتی منت کرتی بول رہی تھی جب روحاب بیزار سی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔۔

ارے میرا بچہ چپ کرو ہم سب اسے مل کر مارے گی تم تو چپ کرو بہن۔۔۔۔

مسلسل روتی آنیہ سے تنگ آئے جنت بولی تھی۔۔۔۔

ہممم ساری کی پیاری ہے آج کی رات تو مزے ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پہلے ان دونوں لڑکیوں کو میرے روم میں لایا جائے۔۔۔۔

شاہ میر روحاب اور جنت کی طرف اشارہ کرتا اپنے روم میں جانا بولا تھا۔۔۔۔

ہاں ہاں بلاؤ ہم دونوں کو روم میں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت اب شیطانی دماغ لڑاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

جبکہ شاہ میر کا آدمی اب ان دونوں کے ہاتھ کھول رہا تھا۔۔۔

اففف بلال میں حیران ہوا بھی تک تمہیں ڈاکٹر کس نے بنا دیا ہے۔۔۔

ارتج ابھی روم میں آئی تھی جب اسے بیک ہگ کیے بلال نے اس کا گال چوما تھا تبھی وہ جھنجھلاتی بولی تھی۔۔۔

بس بن گیا ڈاکٹر اب کیا کرو مجھ معصوم کا قصور کوئی نہیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

بلال اس کا دوسرا گال بھی چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

تم معصوم ہو تو بہ تم بے شرم ہو مجھ سے بہتر کوئی نہیں جانتا۔۔

ارتج اپنا رخ اس کی طرف کرتی جھنجھلاتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب جیسا ہو تمہارا ہی ہو۔۔

بلانج بے باک ہو تادانت نکالے بولا تھا۔۔

کیوں ہو ایسے میں جب بھی کوشش کرتی ہو غصہ کرو تم یہ بے شرموں والی شکل بنا کر مجھے مانا لیتے ہو۔۔

ارتج اپنے لب اس کے گال پر رکھتی بولی تھی۔۔۔

اہہ اب اتنا بھی بے شرم نہیں میں تم بدنام کر رہی ہو میں تو بڑا شریف ہو۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلانج ارتج کو بیڈ پر دھکا دیتا شرتی انداز سے بولا تھا۔۔

ہاں تم شریف ہو تو بہ تو بہ اپنی مثال دو کوئی میں نہیں مانتی۔۔

ارتج لیٹے اسے گھورتے بولی تھی جو اس پر جھکا ہوا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو مجھے یہ بھی معلوم نہیں کس ہوتی کیسے ہے۔۔۔

بلا ج ویسے ہی دیکھتا اس کی آنکھوں کو چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

اہہ اتنے بھی ننھے کا کے نہیں تم۔۔۔

ارے کا کوں سے یاد آیا اب ہمارا کا بھی آنا چاہے کیا کہتی ہو تم۔۔۔

ارتج ایک دم کروٹ چلیج کیسے اس کے اوپر آتی طنز کرتی بول رہی تھی جب بلا ج کچھ سوچتا بولا تھا۔۔۔

تو بہ تم واقعی بے شرم ہو مجھے معاف کرو۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارتج اپنا سرخ چہرہ لیتی وہاں سے جاتی بولی تھی۔۔۔

اچھا سنو کا کی لے آتے ہے۔۔۔

روم سے باہر جاتی ارتج کو آواز دیتے بلا ج آنکھ و نک کرتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب ارتج نے اپنا جوتا تار کر اسے مارا تھا۔۔۔

ہاے ہاے معصوم شوہر پر تشدید ہو گیا کوئی تو بچائے۔۔۔

اب بلاج کی اکیلے روم میں دہائیاں تھی۔۔۔

ہاہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔

جبکہ روم سے باہر کھڑی ارتج کا قہقہہ گونجا تھا اب۔۔۔



www.kitabnagri.com

حجاب تم کدھر جا رہی ہو اب۔۔۔

علیزے حجاب کا سامان دیکھتی حیران ہوتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماما اپنے گھر جا رہی ہیں۔۔

حجاب سکون سے بولی تھی۔۔۔

لیکن بیٹا تم ایسے کیسے جاسکتی ہو خودی کہہ تھاک۔۔

اففف ماما خودی آئی تھی تو خودی واپس جاؤ گی ویسے بھی آذان اپنی ہر غلطی کی معافی مانگ چکا ہے مجھے ایسے اچھا نہیں لگتا۔۔۔

حجاب عزیزے کے گلے لگتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ دن رہ لیتی۔۔۔

ماما آپ ہی روز کہتی تھی ابھی تک گی نہیں اب پھر رہ لومیراشوہر ویٹ کر رہا ہے آپ اپنے شوہر کے پاس جائے۔۔۔

عزیزے بول رہی تھی جب حجاب انہیں گلے لگاتی سامنے سے آتے بابر کو دیکھتے شوخ ہوتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے میری بی بی پی لو کی میشن کے بارے میں کچھ غلط مت کہنا۔۔۔

ماروگا۔۔۔

بابر بھی علیزے کو کمر سے پکڑتے شوخ ہوتے بولے تھے۔۔۔

بابا میری یہ مجال کرنل کی بیوی کو تنگ کرو بس تبھی جارہی میں اپنے گھر۔۔۔

حجاب مسکراتی ان کے سینے سے لگتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

توبہ بچے کم تھے آپ بھی سٹارٹ ہو گے۔۔۔

علیزے لال چہرہ لے بولی تھی۔۔

میرا بیٹا خوش ہو کر جائے ہمیشہ خوش رہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابر اس کے سر پر ہاتھ رکھتے مسکراتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

حجاب دونوں کی دعا لیتی اپنے گھر چلی گی تھی۔۔۔

تمہیں بڑا شوق ہے رومینس کا ہم تمہیں سکھاتی ہے کیسے کرتے ہے۔۔۔

جنت زینہ روحاب آنیہ کو شاہ میر اپنے روم میں لاچکا تھا جب جنت اس کے دونوں ہاتھوں کو قابو کرتی غرای تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زینہ روز سے لات اس کے پیٹ میں مارتی فخر سے بولی تھی۔۔۔

ج۔ چھوڑو کیا طریقہ ہے یہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ میران سب کی قابو میں آتے غصے سے غرایا تھا۔۔۔

کیوں بزدل ہوا بھی تو ہم نے کچھ کیا ہی نہیں ایک تو ہمارے شوہر کیوں نہیں آرہے۔۔۔

روح اب اسے گردن سے دبو چتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

روح اب کے چہرے پر ابھی بھی ماسک لگا ہوا تھا۔۔۔

پ۔ پلیز مت مارو اس بچارے کو یہ بھائی ہمیں چھوڑ دے گ۔۔۔

ارے میرا بچہ کیوں رو رہا ہے چپ کر جاؤ دیکھنا ابھی اس کی حالت۔۔۔

www.kitabnagri.com

آنیہ روتے ہوئے بول رہی تھی جب جنت اس کے پاس آتی اس کا گال چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ا۔ س۔ اسے کہو یہ چھوڑ دے ہمیں۔۔

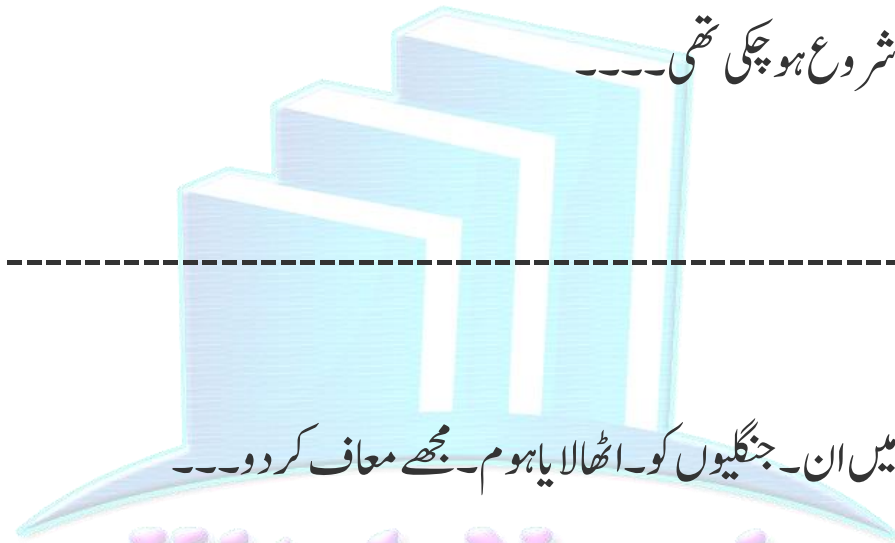
آنیہ ابھی بھی روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ چھوڑے کاسکون سے ہمیں اب دیکھنا۔۔۔

زینیہ نے یہ کہتے ہی پاس پڑاؤنڈا اٹھا کر شاہ میر کے سر پر مارتی بولی تھی۔۔۔

اب وہ تینوں اسے مارنا شروع ہو چکی تھی۔۔۔



م۔ معاف ک۔ کرد میں ان۔ جنگلیوں کو۔ اٹھالا یا ہوم۔ مجھے معاف کر دو۔۔۔

مسلسل ان تینوں سے مار کھاتے خون میں لت پت ہوتا شاہ میر اب منت کرتا بولا تھا۔۔۔

ہارون خان کی بیٹی ہو میں تم مجھے ابھی جانتے نہیں

ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت ایک دفعہ پھر پھولے سانس سے شاہ میر کی کمرپرلات مارتی غرای تھی۔۔۔

جب روحاب نے حیریت سے اسے دیکھا تھا۔۔۔

ج۔ جنت آپو۔۔۔

روحاب نے ہکلاتے ہوئے اس کا نام آہستہ سے پکارا تھا۔۔۔۔

چل اب جیل چل ہمارے ساتھ۔۔

زینہ اس کی پھٹی شرٹ سے پکڑتے اٹھاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

م۔ مجھے۔ پھانسی ٹھیک تھی۔۔۔

اہہ اہہ۔۔

شاہ میر اٹھتا بولتا ان تینوں کو اب دھکا دیتا روم سے باہر بھاگا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب سامنے کھڑے عمار روحان سبحان سفان سے ٹکڑایا تھا۔۔۔

کہتے ہیں جب گیڈر کی موت آتی ہے وہ شہر کی طرف بھاگتا ہے۔۔۔

ایسی حالت سے اچھا تھا سکون سے پھانسی لیتے۔۔۔

سبحان اسے کالر سے پکڑتے غرایا تھا۔۔۔

م۔ مجھے پھانسی منظور ہے یہ پوری جنگلی بلیاں ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاہ میرا بھی بھی خوف زردہ ہوتا بولا تھا۔۔۔

لے جاؤ اسے۔۔۔

عمار اسے پکڑتا پولیس کے حوالے کرتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم ٹھیک ہو باربی اور یہ روکیوں رہی ہوا تھا۔۔۔

روحان جلدی سے آنیہ کے پاس آتا بولا تھا۔۔۔

ہ۔ ہیر۔ ہیر وہ اچھا آدمی نہیں تھا۔۔۔

آنہ اس کے سینے سے لگی روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

واہ شیرنی کیا حالت کی ہے اس کی۔۔۔

عمار سفان سبحان جنت زینیہ روحاب کی طرف دیکھتے بولے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اتنی بھی بزدل ن۔۔۔

اہہ۔۔ اہہ۔۔

جنت مسکراتی بول رہی تھی جب ایک گولی اس کے شولڈر سے چھوتی گزاری تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم چاہتے ہو تمہاری موت ہمارے ہاتھوں آے۔۔۔

سبحان اپنی گن کارخ شاہ میر کی طرف کرتا بولا تھا جو پولیس سے گن لیے جنت پر شوٹ کر چکا تھا۔۔۔

بہت مارا اس لڑکی نے بلکہ اس لڑکی نے بھی مارا میرا خیال ہے یہ وہی روحاب ہے جو ڈیڈ نے اغواہ کی تھی اب تو یہ جان سے جائے گی۔۔۔

شاہ میر جلدی سے روحاب کو قابو کیے اس کی گردن پر گن رکھے بولا تھا۔۔۔

خبردار اگر میری روحی کو کچھ ہوا ڈائنمن کچھ کرو روحی میری بہن۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت یہ سنتے اب شدید غصے میں روتی چلائی تھی جس بہن کو بچانے کے لیے اس نے اتنے سال لگائے ڈھونڈنے میں آج وہ سامنے تھی۔۔۔

ویسے آج بھی نرم ملائم۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ میر اپنی گن سے گردن سے نیچے چھوتا بول رہا تھا جب سبحان اپنی سائیکلنگ لگی گن سے گولی شوٹ کر چکا تھا۔۔۔۔

جو سیدھی شاہ میر کے منہ کے اندر گی تھی۔۔۔

چچچ افسوس تجھے ایسی ہی موت دینی چاہے تھے۔۔۔۔

اب روحان عمار سفان بھی اس پر گولیوں کی برسات کرتے سکون سے بولے تھے۔۔۔۔

جواب زمین پر گر اپنی زندگی کی بازی ہار چکا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحی میری ب۔۔۔۔

روکو اسے کوئی۔۔۔

جنت جلدی سے اس کے پاس جاتی بول رہی تھی جب ڈر سے روحاب وہاں سے بھاگی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی وہ چلائی تھی۔۔

ریکس جنت شانی دیکھ لے گا آؤ گھر چلے۔۔۔

سبحان اس کے پیچھے بھاگا تھا جب روحان جنت کو سینے سے لگائے نرمی سے بولا تھا۔۔۔

افف آج لیٹ ہو گیا میں شجرت کے کپڑے بھی چنچ کر وانے میں نے۔۔۔

آذان اپنے آفس سے لیٹ روم میں آتا خود سے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ خودی شجرت کو ہنڈل کرتا تھا۔۔۔

ماما کی جان ماما نے بھی اپنی بیٹی کو بہت مس کیا ہاں پتہ تمہارے بابا نہیں اچھے ماما اچھی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

آذان نے جیسے ہی اندر جاتے دیکھا تو حیران رہ گیا تھا حجاب شجرت کو گود میں لیے چکر لگاتی بول رہی تھی جبکہ
شجرت نیند میں جا رہی تھی۔۔۔۔

ظاہر سی بات ہے اب ماما گھر نہیں تھی تو بااگندے تو ہو گے۔۔۔

آذان خوش ہوتا اسے بیک ہگ کیے اس کا گال چومتے بولا تھا۔۔۔۔

دور رہو اپنی بیٹی کے لیے آئی ہو میں۔۔

حجاب اسے نکھر ادیکھاتی کوڈ میں لیٹاتی بولی تھی۔۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

لیکن میں تو آج اپنی بیوی سے پیار کرنا چاہتا ہو بہت سارا۔۔۔

آذان اب اسے بیڈ پر دھکا دیتے خود اس پر حاوی ہوتا بولا تھا۔۔۔

م۔ میں تمہاری محبت نہیں ہو جو تم پیار ک۔۔۔

ہاں تو تم میری محبت بالکل نہیں ہو۔۔۔

حجاب گھبراتی ہوئی اسے دیکھتی بول رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب آذان اس کے گال پر لب رکھتے بولا تھا۔۔۔

حجاب کا دل ٹوٹا تھا اس کی بات سن کر۔۔۔۔

محبت وہ ہوتی جو بار بار ہو۔۔۔۔

مجھے تم سے محبت نہیں عشق ہے مس حجاب ایسا عشق جو ہمیشہ تم سے رہے گا مجھے۔۔۔

میری سانسوں کو ضروری ہو گی ہو تم۔۔۔

آذان اس کے دونوں ہاتھوں کو قابو کیے اپنے لب اس کی گردن پر رکھتے اپنا اظہارے محبت بیان کیا تھا۔۔۔۔

ک۔ کیا سچی آذان تمہیں م۔۔۔

ہاں میری جان مجھے جیسے ایک بیٹی کے باپ کو اپنی گولو مولو سی حجاب آذان شاہ سے عشق ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا تم مجھے قبول کرو گی کہ میں تمہیں بتا سکو تم کتنی عزیز ہو مجھے۔۔۔

حجاب شوک ہوتی پوچھ رہی تھی جب آذان نرمی سے اس کا ناک چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

م۔ مجھے بھی عشق ہے تم سے۔۔۔

حجاب نے بھی شرماتے ہوئے اعتراف کیا تھا۔۔۔۔

ابہہ شکریہ میری جان میں کبھی تمہیں درد نہیں دو گا۔۔۔

آذان نرمی سے اس کے لبوں کو اپنی گرفت میں لیتا بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب وہ آہستہ آہستہ اپنے عشق کا

رنگ حجاب کے جسم پر چھوڑ رہا تھا۔۔۔

جس پر کبھی وہ گھبراتی تو کبھی شرماتی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحی روحی میری جا۔۔۔

دور رہو نہیں ہو میں تمہاری روحی میں وہ گندی والی بہارے ہو تم نے سنا وہ شاہ میر نے کیا کہا تھا۔۔۔

روح ابھی گھر آئی تھی جب پیچھے پیچھے سبحان پریشان ہوتا آتا بول رہا تھا جب روح اب غصے سے جاگ گراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ت۔ تم اچھی لڑکی ہو میں شوہر ہو میں جانتا ہوں تمہیں زرا گندی ل۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہو میں گندی لڑکی ان سب کا لمس میرے جسم پر آج بھی ہے وحشت ہوتی ہے وہ نوچ رہے مجھے۔۔۔

سبحان قریب جاتا بول رہا تھا جب روح اب پھر چلاتی بولی تھی۔۔۔

ت۔ تم جانتے ہو اس انسان نے یہاں میرے آگ ل۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بسبس بسبس بہت ہو گیا جب تک میں تمہارے قریب نہیں آؤ گا تم نہیں مانو گی کہ تم اچھی لڑکی تھی اور
آج بھی ہو۔۔۔

روح اب اپنے کپڑے نوچتی بول رہی تھی جب آپے سے باہر ہوتا سبحان اسے کندھوں سے پکڑتے بولا تھا۔۔۔

د۔ دور۔ رہو تم ب۔ بھی مج۔ مجھے یوزک کر کے چھوڑ۔۔۔

روح اب روتی اسے خود سے دور کرتی بول رہی تھی جب سبحان نے نرمی سے اس کی گردن پر اپنے لب رکھے
تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم بہت پیاری ہو جان۔۔۔

سبحان اس کی خوشبو میں مدہوش ہوتا اب اس کے کان کی لو کو چومتا بولا تھا۔۔۔

م۔ میں اچھی نہیں و۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روح اب بھی بھی آنسو بہاتے روتی بول رہی تھی جب سبحان نے اس کے دونوں ہاتھ قابو میں کرتے اسے بیڈ پر گرایا تھا۔۔۔

بہت حسیں ہو۔۔۔

سبحان اس کی شرٹ اپنے دانتوں سے گردن سے پھاڑتا بولا تھا۔۔۔

ا۔ انہوں نے مج۔ مجھے گندہ ک۔۔۔

سبحان نے اب لائٹ آف کیے اس کی شرٹ اتارتے بیوٹی بون پر ہونٹ رکھے تھے جب روح اب ترپٹی ہوئی بول رہی تھی جب سبحان نے اپنے لب اس کے لبوں پر رکھے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

میرا عشق ہو تم چاہے جیسی بھی سہی میں اپنانے کو تیار ہو روحی۔۔۔

سبحان اب اپنا لمس اس کے زخمی جسم پر چھوڑتا سرگوشیاں کرتا بولا تھا۔۔۔

روح اب بھی سکون میں آتی اب خود سپردگی دیتی اپنی آنکھیں بند کر چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان نے بالآخر اپنے عشق کو ڈھونڈ کر اپنا ہی لیا تھا۔۔۔

دونوں ہی اب ایک دوسرے میں مگن اپنی زندگی کی شروعات کر چکے تھے۔۔۔

ادھر آؤ لڑکی۔۔۔

تاشہ جنت کے روم میں آتی بولی تھی۔۔



جی بولے کیا کہنا آپ نے۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنت بیڈ سے اٹھتی اپنی پیٹ میں ہاتھ پھسائے بولی تھی۔۔۔

سٹور روم میں تھوڑا سا سامان ہے وہ زرا ملازمہ سے مل کر نکال لو۔۔۔

تاشہ شیطانی مسکراہٹ لائے حکم دیتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی میں کر لو گی آپ ملازمہ کو بھیج دے۔۔۔

جنت بھی راضی ہوتی بولی تھی کیونکہ اسے پتہ تھا اب یہی رہنا ہے تو وہ یہی کے کام کرے گی۔۔۔

اففف کتنی دھول مٹی ہے روم میں تم پہلے اسے تو صاف کروالیتی پاگل عورت۔۔۔

جنت ملازمہ کے ساتھ سٹور روم میں آتی کھانستی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ مٹی کی دھول سے اب جنت کا سانس روک رہا تھا۔۔۔

سو۔ سوری میم میں کر دیتی ہو کام آپ جا۔۔۔

ارے میں کرواتی ہو کام ورنہ وہ چڑیل آنی سو باتیں سنائی گی سفان کو کہ تمہاری بیوی ایسی ویسی بلا بلا بلا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ جنت کے گندے کپڑے دیکھتی بولی تھی۔۔

ارے تم جاؤ میں آتی ہو۔۔۔

بڑے بڑے باکس اٹھاتی جنت نے اسے جانے کا کہا تھا۔۔۔

ملازمہ چلی گی تھی جب تاشہ چوڑی چھپے آتی سٹور روم کا ڈور بند کر چکی تھی۔۔۔

اففف میری کمر تھک گی بلاج کو پتہ چلا میں نے اتنا وزن اٹھایا ہے تو ڈانٹے گا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک تو میرے دل کو پتہ نہیں کیا ہوا ہے۔۔۔

جنت کی کمر اور دل کی سائیڈ پر پین ہو رہا تھا تبھی گہرے سانس لیتی بولی تھی۔۔۔

آج تک روح اور ہارون نے کبھی بھی جنت سے اتنا کام نہیں کروایا تھا جیتنا وہ آج کر چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب روم میں جا کر گرم پانی سے شاور ل۔۔۔

اہہ اہہ۔۔۔

جنت اب مسکراتی جلدی سے ڈوراوین کرتی بول رہی تھی جب ایک باکس سے پاؤں اٹکتے ہی وہ فرش پر مٹی کے
اوپر گری تھی۔۔۔

ساری مٹی ناک اور منہ کے اندر گئی تھی۔۔۔

ن۔ نسرین۔ ک۔ کوئی ہے۔۔

س۔ سفان۔ آ۔ ن۔ آنی کوئی ہے بچاؤ م۔ مجھے یہ۔ م۔ ٹ۔ مٹی میری سانسوں میں جا رہی ہے۔۔۔

مٹی سے لت پت ہوتی جنت با مشکل سانس لیتی چلا رہی تھی۔۔۔

جبکہ اس کی آواز کوئی بھی نہیں سن رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اؤ او میرا ہونہار بیٹا آیا ہے۔۔۔

لنچ پر بلاج کو ڈانگ ٹیبل پر آتے دیکھ برہان مسکراتے طنز کرتے بولے تھے۔۔۔



ابہہ شکریہ بابا۔۔۔۔

بس سوچا لنچ گھر کر لو۔۔۔

ارتج کو بریانی کی ٹرے لاتے دیکھ بلاج دانت نکالے بولا تھا۔۔۔

بیٹا چوبیس گھنٹوں میں اکیس گھنٹے تو گھر رہتے ہو کام کس وقت کرتے ہو۔۔۔

برہان اپنی مسکراہٹ روکتے بلاج کی طرف دیکھتے بولے تھے۔۔۔

جوار تج کو اپنے پاس بیٹھائے مسکرا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو بابا میں تین گھنٹے کام تو کرتا ہوں آپ تو ویلے نکمے میری ماما پر قبضہ ڈال کر بیٹھے ہیں۔۔۔

بلج بھی بے شرموں کی طرح دانت نکالے ان کے پاس بیٹھیں پریسہ کو دیکھتے بولا تھا۔۔۔

یہ سارا قصور آپ کا ہے برہان دیکھے اب تو بچے بھی کہنے لگ گئے ہیں۔۔۔

پریسہ شرمندہ ہوتی برہان کے کندھے پر مکہ مارتی بولی تھی۔۔۔

اففف میرے جیسے معصوم شوہر پر الزام ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاے ہاے کہاں جاؤ میں۔۔۔

برہان پریسہ کا ہاتھ چومتے دہائی دیتے بولے تھے۔۔۔

اففف توبہ توبہ میری غلطی جو آپ کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پریسہ لال چہرہ لیے شرمندہ ہوتی وہاں سے جاتی بولی تھی۔۔۔

ارتج نے اپنی مسکراہٹ روکی تھی۔۔۔

دیکھو میرے بابا کتنے رومانٹک ہے تبھی میں ایسا ہو۔۔۔

بلاج اس کے کان میں سرگوشی کرتا بولا تھا۔۔۔

تم زیادہ بے شرم ہو بابا کی بجائے۔۔۔

ارتج بھی دانت پیستے ہوئے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بے شرم زیادہ ہو تو میری بیٹی بھی آنی چاہے دنیا میں۔۔۔

بلاج بے باک ہوتا بولا تھا۔۔۔

اففف اففف اففف۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارتج اپنے کانوں سے دھواں نکلتے لال چہرہ لے وہاں سے واک آٹ ہوتی بولی تھی۔۔۔

ویسے دانی تم نے بتایا نہیں آج تک بلال خان تمہیں کیسا لگتا ہے۔۔۔

اذکی کے ساتھ مل کر دانیں ریڈی گو کھیل رہی تھی گاؤں کے کافی بچے بھی حویلی کے گراونڈ میں کھیل رہے تھے

جب اذکی نے اس سے پوچھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دوست بہت اچھا ہے پتہ مجھے تو محبت بھی ہو رہی اس سے۔۔۔

دانیں وہی اپنے پھولے گال لیتی شرماتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

ارے واہ کیا بات ہے پھر بتایا بلال کو تم نے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اذکی بچوں کو بھیجتی اب دانیں کو اپنے پاس بیٹھائے بولی تھی۔۔۔

شرم آتی بہت کیا بتاؤ اور کیسے بتاؤ وہ تو بڑے مجھ سے پتہ کس بھی سوچ سمجھ کر کرتے ہے ج۔۔۔

ایک منٹ دانی ایسی پر سنل باتیں کسی کو نہیں بتاتے میری جان۔۔۔

اذکی اس کی بات سنتی اچانک پریشان ہوتی اسے سمجھاتے بولی تھی۔۔۔

تمہیں بھی نہ بتاؤ کیا۔۔۔

دانیں اس کی طرف سوالیہ انداز سے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں کسی کو بھی نہیں بس اپنے دوست کو بتایا کرو اچھا میں تمہیں بتاتی ہوں اپنے دوست کو کیسے کہو گی تمہیں اس سے پیار ہے۔۔۔

اذکی اسے اب آہستہ آہستہ سب بتا چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پ۔ پتہ نہیں دل گھبراہا آپ ایسا کرے سفان سے پوچھے جنت کیسی ہے۔۔۔

روحان کی طرف اپنا رخ کیے رونی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔

اچھا ریلکس میں پوچھ لیتا ہو ویسے کیا کہو گا اسے می۔۔۔

ہارون بنسنن یہاں گھبراہٹ سے جان جا رہی میری آپ کو مذاق کی پڑی ہے میں خودی پوچھ لیتی ہو مجھے لگتا جنت
ٹھیک نہیں ہے میری۔۔۔

ہارون خان مسکراتے بول رہے تھے جب روحا چنچنی چلاتی ہوئی بولتی خودی فون لیے بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اچھا بابالاو میں فون ک۔۔۔

ہیو بیٹا کیسے ہو۔۔۔

ہارون پاس آتے بول رہے تھے جب روحا فون ملاتی سفان سے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی ماما میں بلکل ٹھیک آپ سنائے۔۔

سفان اپنے آفس میں بیٹھا بولا تھا۔۔۔

و۔ وہ بیٹا بس یہ پوچھنا تھ۔ تھا۔

کہ جنت۔ ک۔۔۔

ریلکس ماما جو بھی پوچھنا سکون سے پوچھے میں سن رہا ہوں۔۔۔

روح پریشان ہوتی بول رہی تھی جب سفان تحمل سے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسے کبھی نہیں لگا تھا روحاویسی عورت ہے جیسا تاشہ نے بتایا تھا۔۔۔

تبھی وہ اکثر ان سے نرمی سے بات کرتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بیٹا پوچھنا یہ تھا جنت کیسی ہے مطلب طبیعت کیسی ہے میری بات نہیں ہوئی اس سے تم زرا بات کروا دیتے۔۔۔

روح ہارون کی طرف دیکھتی بولی تھی جو انہیں ہی دیکھتے مسکرا رہے تھے۔۔۔

جی ماما جنت ٹھیک ہے آپ فکر مت کرے میں گھر ہی جا رہا ہوں آپ کی بات کروا دیتا ہوں۔۔۔

سفاں مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

جی اچھا بیٹا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روح ابھی خوش ہوتی اب فون پر بات کر رہی تھی۔۔۔

آنی جنت کدھر ہے۔۔۔

سفاں دوپہر کو گھر آتا تا شہ کو دیکھتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے پورے گھر میں جنت نہیں ملی تھی۔۔۔

پتہ نہیں یہی کہی ہوگی بیٹھی میں نہیں جانتی۔۔۔

تاشہ جو سہیلی سکون سے لا پرواہ ہوتی بولی تھی۔۔۔

جنت جنت کہاں ہو یا تمہاری ماما کا فون آیا تھا۔۔۔

سفاں اب خودی پورے گھر میں چکر لگاتا بول رہا تھا۔۔۔

سٹور روم میں لیٹی جنت اکھڑی سانس لے رہی تھی۔۔۔

س۔ سف۔ سفا۔ سفاں پلیز سیل پیپ پیپ۔۔۔

ہمت جمع کرتی جنت چلاتی اب بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔

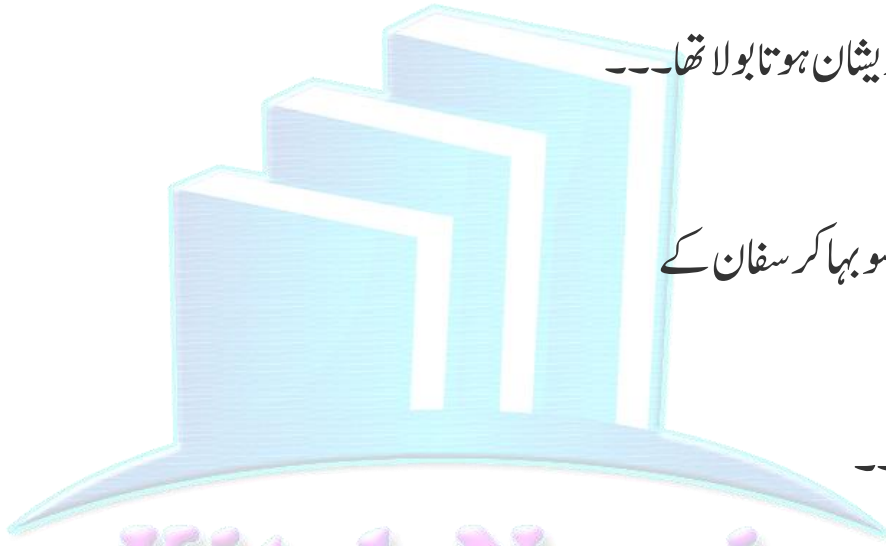
Posted On Kitab Nagri

جنت جنت یہ سب کیسے ہو گیا انفقہ پاگل لڑکی کب سے ایسی ہی ہو۔۔۔

سفان جو بولتا جا رہا تھا اچانک جنت کے چلانے کی آواز سنتا سٹور روم کا ڈور اوپن کرتا زمین پر مٹی میں لیٹی جنت کا سراپنی گود میں رکھتا پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

جہاں آنکھوں سے آنسو بہا کر سفان کے

ہاتھ گیلے کر رہا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جنت جنت ہوش میں آؤ۔۔۔

سفان اپنے رومال سے جنت کا سارا چہرہ صاف کرتا بولا تھا۔۔۔

اوو واما گاڈ اس کی سانسیں اتنی کم کیوں چل رہی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان ناک کے پاس اپنا ہاتھ لاتا اس کی مدھم چلتی سانسوں کو چیک کیے بولا تھا۔۔۔

ج۔ جنت ہوا کیا ہے کوئی مٹی سے بے ہوش ہوتا ہے تمہاری ماما کا فون آیا تھا جنت میری بات سن رہی ہو۔۔۔۔

سفان اس کا گال تپھتپا ہوا بولا تھا۔۔۔

جب اسے کچھ نظر نہیں آیا تو اس کے چہرے پر جھکے اپنے لب اس کے لبوں پر رکھتے وہ بولا تھا۔۔۔

آہستہ آہستہ وہ اپنی سانسیں اس میں منتقل کر رہا تھا۔۔۔۔



خ۔ خوں۔ غوں۔۔۔

ہوش میں آتی جنت نڈھال سی کھانسی تھی۔۔

شکر تم ٹھیک ہو آؤ روم میں چلتے ہے۔۔۔

جنت کا چہرہ ہاتھوں میں لیتا وہ خوش ہوتا اب گود میں اٹھاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں آج بتاؤ گی بلال کو میں کتنی محبت کرتی ہو بلال سے۔۔۔

دائین سی گرین کی فراک پہنے اپنے بالوں کو کھلا چھوڑے ہلکے سے میک اپ کیے وہ شرماتی بول رہی تھی۔۔۔

وہ کہی سے بھی وہ چودہ سالہ دائین نہیں لگ رہی تھی جو بلال سے پہلے کمزور سی تھی اب تو یہ گولو مولو سی کیوٹ سی دائین تھی جو بلال خان کے عشق میں بڑی ہو گئی تھی۔۔۔

ارے واہ بڑی خوش ہو تم کوئی بات ہے کیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرمینا اس کو تیار سادیکھ جلتے ہوئے بولی تھی۔۔

ہاں وہ میں ب۔۔۔

کچھ نہیں ویسے تیار ہوئی تم کیوں آئی ہو یہاں۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین اسے بتانے والی تھی جب اذکی کی بات یاد آتے وہ زرا سختی سے بولی تھی۔۔۔

ہاں میں یہی بتانے آئی تھی ہم سب دوسرے گاؤں شادی پر جا رہے ہیں۔۔

دارجی نے کہا ہے موسم خراب ہے تم باہر مت جانا بلال شام تک آ جائے گا۔۔

زرمینا منہ بناتی دارجی کا مسیج دیا تھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اب تم جاؤ۔۔۔۔

دائین شیشے کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔۔

اچھا اس کے ساتھ چھوٹے سے جوتے اچھے لگے گے میرے پاس ہے تم آؤ میں دیتی ہوں۔۔۔

زرمینا اب جلتی اس کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔

ہاں دو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

معصوم سی دانیں اس کی باتوں میں آتی بولی تھی۔۔۔

وہاں دیکھ رہی ہو جوتے پڑے ہے۔۔۔

زرمینا سے حویلی کے پیچھے بنے برف خانے میں اندر دھکیلتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

آ۔ آپی یہاں تو جوتے ہی نہیں۔۔۔

برف خانے کے اندر جاتی دانیں اچانک سردی محسوس کرتی بولی تھی۔۔۔۔

جبکہ زرمینا اب ڈور بند کیے سکون سے حویلی کے اندر چلی گئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

جبکہ دانیں وہاں چلا رہی تھی۔۔۔۔

دانی کدھر ہے میں مل لو۔۔۔

دار جی تیار ہوئے خوش ہوتے بولے تھے۔۔۔

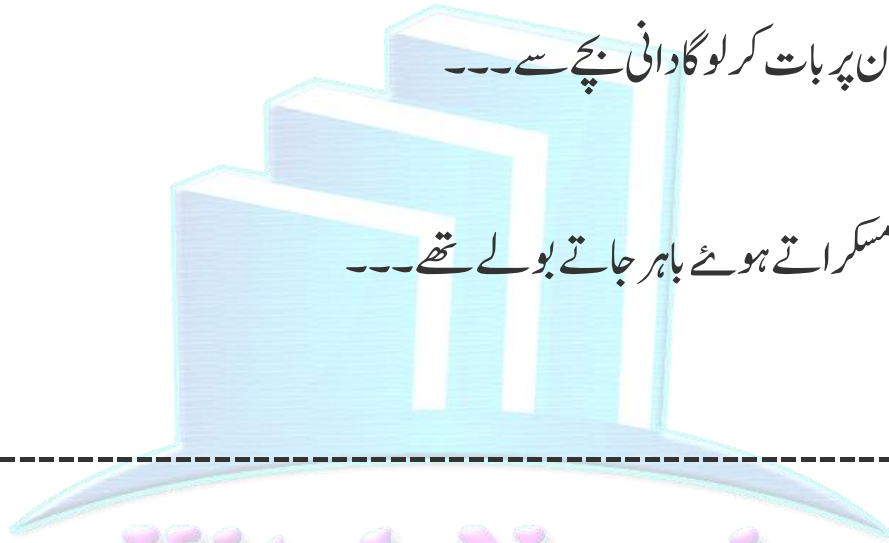
Posted On Kitab Nagri

و۔ وہ دارجی دانیں سو رہی ہے اب اچھا تو نہیں لگتا اسے اٹھایا جائے ہم چلے اب۔۔۔

زرمینا اب جلدی سے بولتی ان کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔

ہاں یہ تو ہے چلو میں فون پر بات کر لو گا دانی بچے سے۔۔۔

دارجی بھی بات مانتے مسکراتے ہوئے باہر جاتے بولے تھے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سفان نے میری جان بچائی اففف۔۔۔

جنت کو جب سے پتہ چلا تھا سفان نے اس کی جان بچائی ہے تب سے وہ خوش ہو رہی تھی۔۔۔

اسے آج احساس ہوا تھا وہ سفان خان سے عشق کرتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

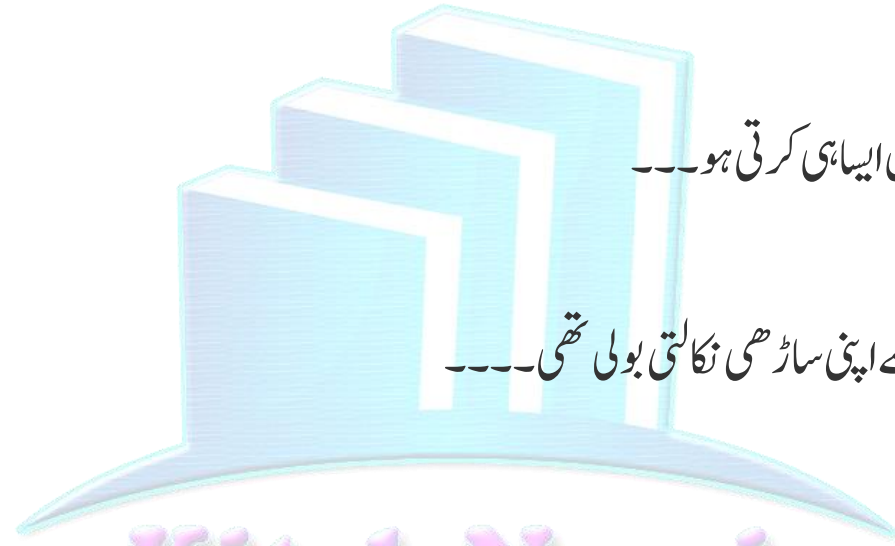
کیا میں سفان سے محبت کرتی ہو۔۔۔

ہاں میں کرتی ہو محبت اففف کتنے مزے کی فلیگلز ہے میں آج بتاؤ گی مجھے کتنی محبت ہے۔۔۔

جنت خود سے اعتراف کرتی شرماتی ہوئی اب سوچ رہی تھی سفان سے کیسے اظہارِ محبت کرے۔۔۔

میں آج تیار رہو گی ہاں ایسا ہی کرتی ہو۔۔۔

جنت اب اٹھتی کبڈ سے اپنی ساڑھی نکالتی بولی تھی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے آنی رات ہو گی آپ کدھر جا رہی ہے۔۔۔

رات کو اپنے اسٹڈی روم سے باہر آتے ہال میں شراب پیتی جھولتی تاشہ کو دیکھ سفان بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں جیویا مرو تم اپنی بیوی کے ساتھ رہو اپنی ماں کا درد بھول گے تم جو اس عورت کی بیٹی کے ساتھ زندگی کی نئی شروعات کرنے جا رہے ہو آخر بیٹے بھی تو ہاشم خان کے ہو جس نے پوری زندگی روحا ہارون خان کی محبت میں مبتلا رہا ہے۔۔

اور میں ایسے شخص کے ساتھ نہیں رہ سکتی میں جا رہی ہوں لندن۔۔۔

تاشہ شراب سے جھومتی ہوئی نفرت سے بولی تھی کیونکہ جنت انہیں بتا چکی وہ سفان کو آج اظہارِ محبت کرے گی تبھی وہ جلتی بولی تھی۔۔۔

کیا بکواس ہے یہ سب آنی ایسا کچھ ن۔۔۔

Kitab Nagri

ایسا ہی تم جا کر دیکھ لو اپنی بیوی کو اہسہ بزدل انسان بالکل باپ جیسے ہو۔۔۔

سفان غصے سے بول رہا تھا جب تاشہ آگ لگاتی اب باہر جاتی بولی تھی۔۔۔

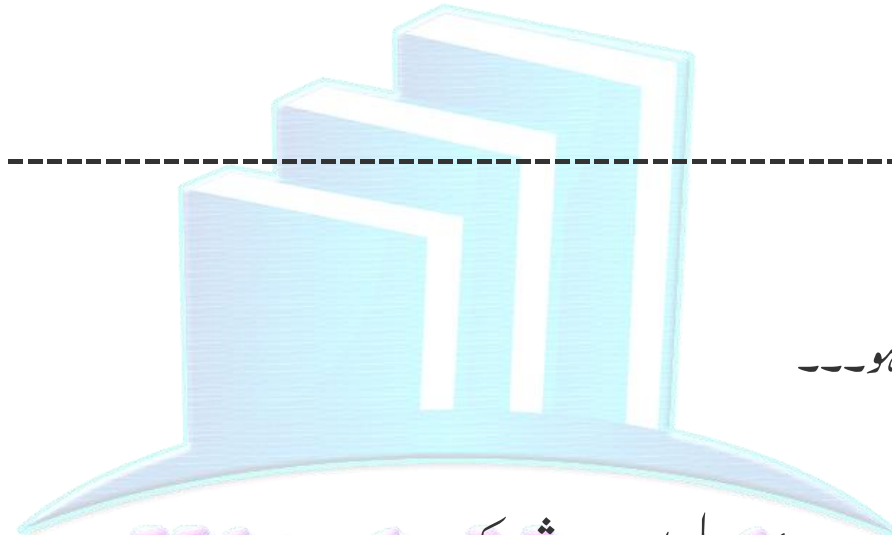
جنت جنت کہاں ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان اب شدید غصے میں روم میں آتا چلایا تھا جہاں اندھیرہ کیا گیا تھا۔۔۔

جن۔۔۔

اس سے پہلے سفان بولتا جب اسے جنت کے ہاتھ اپنے سینے پر محسوس ہوئے تھے۔۔۔



دانی میری جان کدھر ہو۔۔۔

رات کو بلال گھر آیا تھا جب پوری حویلی میں خاموشی دیکھ وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پریشان ہوتا بولا تھا۔۔

شکر ہے بلال آگے تم پتہ نہیں دانی کدھر ہے میں بھی ڈھونڈ رہی ہو۔۔۔

اذکی بھی پریشان آتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بکواس ہے یہ میں نے تمہاری ذمہ داری پر چھوڑا تھا یا۔۔۔

غلام کا کا۔۔

بدل طش میں آتا چلایا تھا۔۔۔

ج۔ جی خان جی۔۔۔

کا کا سر جھکائے آئے تھے۔۔۔

دانی کدھر ہے ڈھونڈوا بھی۔۔۔

بدل طش میں آتا بولا تھا۔۔۔

کہاں چلی گی یار اب تو بارش ہونے لگ گی ہے۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

اذکی اب باہر زور و شور سے ہوتی طوفانی بارش دیکھتی بولی تھی۔۔۔

وہ خان جی م۔ میں نے میم کو برف خانے کی طرف جاتے دیکھا تھا۔۔۔

ایک ملازمہ سر جھکائے بولی تھی۔۔۔

کیا ایا۔۔۔

دانی دانی۔۔۔



بلال یہ سنتا ہی برف خانے کی طرف بھاگتا چلا یا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جیسے ہی اس نے ڈور اوپن کیا تھا اندر برف کی مورت بنی دانی بے ہوش پڑی تھی۔۔۔

دانی میری جان اففف یہ کتنی نیلی ہو گی ہے۔۔۔

بلال جلدی سے اندر جاتا اسے گود میں اٹھائے پریشانی سے بولا تھا جو برف سے نیلی پڑ چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر کو بلاؤ جلدی۔۔

اسے گود میں لیتا وہ باہر کی طرف بھاگتا بولا تھا۔۔۔

تم مجھے اپنے جال میں پھسانا چاہتی ہو جاہل لڑکی۔۔۔

سفان جنت کا ہاتھ پکڑتے اپنے سامنے لاتا اسے فرش پر دھکا دیتا چلا یا تھا۔۔۔

تاشہ کی باتیں اسے ہتھوڑے کی طرح دماغ میں لگ رہی تھی تبھی وہ اپنے ہوش میں نہیں تھا۔۔۔

کی۔ کی۔ کیا قصور ہے میرا جو ایسے جاہل انسان بن رہے ہو۔۔

جنت اپنے سامنے اسے دیکھتی ڈرتی ہوئی بولی تھی کیونکہ اب اس کے سر سے خون نکل رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے خوبصورت ہو تم بلکل ماں جیسی تبھی تو مجھے تمہاری اس شکل سے نفرت ہے۔۔

سفاں اس کا خوبصورت چہرہ دیکھتا ہوا بولا۔۔

خبردار ٹچ کیا تو مار دو گی۔۔

جنت اسے روکتی چلاتے ہوئے بولی جو بہکے ہوئے انداز سے اس کی گردن چھونے والا تھا۔۔

ارے ارے جنت بے بی تو ڈر گی ویسے وہ جنت کہاں ہے جو نڈر تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اس کا مذاق اڑاتا ہوا بولا۔۔

جنت کو آج صبح اس سے ڈر لگا تھا۔۔

جبکہ گہری گرین آنکھوں میں غصہ وحشت تھی اس کے۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو ہے تم پر جو اپنی کمزوری عورت پر تشدد کرتے نکالتے ہے۔۔

جنت بے بسی ہوتی اس کے چہرے پر تو کتنی ہوی بولی۔۔

وہ تو خود پر حیران تھی اس جاہل انسان سے محبت کیسے کر بیٹھی تھی وہ۔۔۔

تمہاری اتنی ہمت تشدد تو دیکھا نہیں تم نے ابھی بتانا ہو میں کون ہو۔۔

جنت کی حرکت دیکھتا سفان غصہ سے کوڑا پکڑتے اسے مارتے بولا۔۔

آہہ آہہ بچاؤ بچاؤ ڈیڈ ڈیڈ۔۔

جنت درد سے تڑپتی ہوئی چیختی ہوئی بولی۔۔
www.kitabnagri.com

جبکہ اس کی چیخ و پکار سننے والا کوئی بھی نہیں تھا وہاں۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔ ایسا درد میں چاہتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے میرے بابا نے سہہ تھا مرتے وقت صرف تمہاری ماں کی وجہ سے۔۔

تمہیں دیکھ کر ہارون خان اور روحا ہارون خان دونوں تڑپے گے کسی اپنے کو درد میں دیکھو تو کیا ہوتا ہے۔۔

وہ ہنستا ہوا اسے مارتے ہوئے چلاتا کہارہا تھا۔۔

جنت خون سے لت پت اپنے ہوش حواس کھوتی زمین پر گری پڑی تھی۔۔

سفان مسلسل اسے مارنے میں بڑی تھا۔۔۔

کیا ہوا مرگی کیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کافی دیر اسے مارتے اب سفان سکون میں آتا اس کی سانسوں کو چیک کرتا بولا تھا۔۔

جب اسے احساس ہوا تھا وہ سانس مشکل سے لے رہی ہے۔۔

اففف اففف یہ کیا کر دیا میں نے کیسے غصہ سے مارا ہے تف ہے تجھ پر سفان خان۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان اب شرمندگی سے اس کی سانسوں کو چیک کرتا جلدی سے گود میں لیتا باہر کی طرف بھاگتا بولا تھا۔۔۔

سارا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ چکا تھا اس کا۔۔۔

ڈاکٹر کو بلایا تم نے۔۔۔

روم میں ہیٹر دانیں کے گرم کپڑے پہنائے رضائی میں لپیٹی دانیں کے پاؤں رگڑتے بلال نے اندر آتی آذکی کو دیکھتے کہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ نہیں آرہی اتنی طوفانی بارش ہو رہی ہے اس کا آنا مشکل ہے۔۔

آذکی دانیں کا گال چھوتی پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

جوا بھی بھی ٹھنڈا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار مر جائے گی یہ ہمیں کچھ کرنا پڑے گا دانی کے جسم کو گرمی کی ضرورت ہے یہ پوری نہیں کر رہے۔۔۔

بلال پریشان ہوتے بولا تھا۔۔۔

ڈاکٹر نے ایک حل بتایا وہ جس گرمائش کی ضرورت دانی کو ہے وہ تم دے سکتے ہو۔۔۔

آذکی اسے حل بتاتی نظریں جھکا گی

تھی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ی۔ یہ نہیں ہو سکتا دانی بچی ہے اب۔۔۔

اس کی جان بھی جاسکتی ہے سمجھنے کی کوشش کرو بلال ویسے بھی تم کچھ غلط نہیں کرو گے بیوی ہے تمہاری تم بعد میں اسے ہنڈل کر لینا۔۔۔

بلال اس کی بات کا مطلب سمجھتا ہکلاتا بول رہا تھا جب وہ کہتی روم سے باہر گی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں ایسا کچھ نہیں کرو گا تم بچی ہوا بھی۔۔۔

میں ویسے بچا لو گا۔۔۔

بلال اس کے اوپر حاوی ہوتا اپنے ہاتھوں اور ٹانگوں سے گرمائش دیتا بولا تھا۔۔۔

جبکہ اس کے جسم تھوڑا سا گرم ہوا تھا۔۔۔

کافی دیر تک بلال نے یہ عمل دوہرایا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ب۔ بلال۔۔۔

ہوش میں آتی دانیں اب روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

دانی میری جان شکر تمہیں ہوش آیا یہ سوپ پیو پہلے گرم ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال جلدی سے اسے سوپ دیتا بولا تھا۔۔۔

جب دانیل دوبارہ بے ہوش ہوئی تھی۔۔۔

اس کے ہونٹ دوبارہ نیلے ہو چکے تھے۔۔۔

تمہاری جان بچانے کے لیے مجھے یہ سب کرنا ہو گا ہو سکے تو معاف کر دینا۔۔۔

بلال اب اس کی زیادہ بگڑتی حالت دیکھ اپنی شرٹ اتارے اس کے چہرے پر جھکتے بولا تھا۔۔۔

بہت نرمی سے اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں پر رکھتا اسے گرمائش دینی شروع کر چکا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

دماغ میں صرف یہی بات تھی وہ اپنی دانیل کو ایسا کر کے بچالے گا۔۔۔

چاہے جیسے بھی سہی لیکن وہ دانیل سے اپنی زندگی کی شروعات کر چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر ڈاکٹر کیا ہوا انہیں۔۔۔

سفان جلدی سے ڈاکٹر کے پاس آتا بولا۔۔

آپ کون مسٹر ویسے ان کے ساتھ کوئی اور ہوتا تھا۔۔۔

ڈاکٹر نے حیران ہوتے پوچھا۔۔

کیونکہ ایک دو دفعہ خودی روحان یہاں آتا جنت کا چیک اپ کروا چکا تھا تبھی ڈاکٹر بولا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جہاں خوبصورت کھڑا مرد پریشان سا پوچھ رہا تھا۔۔۔

م۔ میں شوہر۔۔

سفان نے ہکلاتے ہوئے کہا۔۔

ان کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر نے افسوس کرتے کہا۔۔

کیا ااااا وہ شوک ہوتا بولا۔۔۔

جی آپ کو کیا پتہ نہیں آپ کی مسز ہارٹ پشینٹ ہے۔۔

ڈاکٹر نے اس کی فائل چیک کرتے کہا۔۔۔

کی۔ کی۔۔ لیکن اتنی کم ایج میں۔۔۔ کیسے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سفان نے ہکلاتے بات کرتے ادھوری چھوڑتے کہا۔۔۔

دوسرا ہارٹ اٹیک تھا یہ تو اللہ کا کرم تھا بچ گی آئندہ خیال رکھے گا۔۔۔

ڈاکٹر اس کا کندھا تھپتھپا کر کہتا چلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان کے لیے یہ ایک پہاڑ جیسی خبر تھی۔۔

کیسا شوہر تھا وہ جو اپنی بیوی کا خیال نہ رکھ سکا۔۔

جبکہ وہ ہاتھوں میں سر دیتا سوچ رہا تھا باقی سب کو کیا جواب دے گا۔۔

ڈائمن کو کیا بتائے گا وہ اس کی بہن کے ساتھ کیا کر چکا تھا۔۔

وہ روح کو کیا جواب دے گا ان کی بیٹی کا خیال نہ رکھ سکا۔۔

سفان کا سر پھٹ رہا تھا وہ کتنا بڑا گناہ کر چکا تھا جنت کو مار کر۔۔۔

کی۔ کیا۔ ہوا ہیر و۔۔۔

آنیہ پریشان سے روحان کو چکر لگاتے دیکھ آنیہ پاس آتی بولی تھی۔۔۔

پتہ نہیں یار دل گھبرا ہا مجھے لگتا آپو ٹھیک نہیں ہے فون بھی ملا رہا ہو پراٹھا نہیں رہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان پریشان ہوتا بولا تھا۔۔۔

ن۔ نہی۔ نہیں کچھ نہیں ہوا ہو گا آپ ویسے پریشان ہو رہے ایسا کرے سفان سے مل لیتے آپ۔۔

آنیہ پاس آتی اس کے شولڈر پر ہاتھ رکھتے بولی تھی۔۔۔

ہم یہی سوچ رہا میں ایک دفعہ مل لو تو دل کو تسلی ہوگی۔۔۔

روحان زبردستی مسکراہٹ لائے بولا تھا۔۔۔

اچھا اچھا سوچا کرے مج۔ مجھے ہی سوچ لیا کرے آپ۔ پریشان نہیں ہو گے۔۔۔

www.kitabnagri.com

آنیہ اس کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے اس کے سینے پر سر رکھتے بولی تھی۔۔۔

میں اپنی باری کا ہی سوچتا ہو میری جان شکریہ میری لائف میں آنے کا۔۔۔

روحان اسے کمر سے پکڑتے مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

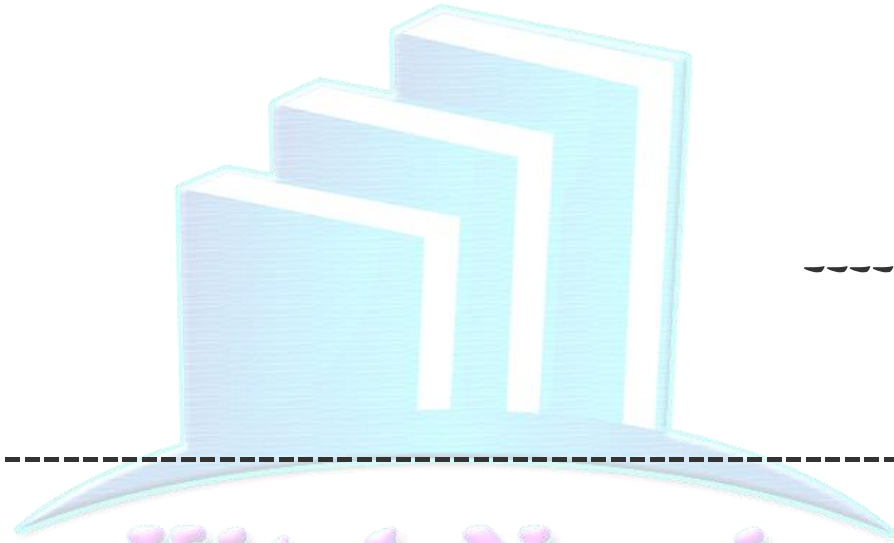
Posted On Kitab Nagri

م۔ میں مذاق۔ ک۔ کر رہی تھی۔۔۔

آنیہ روحان کو رومانٹک ٹون میں آتا دیکھ جلدی سے روم سے جاتی بولی تھی۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔

روحان کا قہقہہ گونجا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر اب کیسی ہے میری وائف۔۔

سفاں ڈاکٹر کے کین میں آتے پریشان ہوتے بولا تھا۔۔

اب تو ہوش آنے والا ہو گا بہت جلد بس خیال رکھے گا انہیں کوئی ٹیشن مت دے خوش رکھے

Posted On Kitab Nagri

انہیں ہر خوشی دے ان کو کافی ویک ہے آپ کی مسز امید ہے آپ میری بات سمجھ گے ہو گے۔۔

ڈاکٹر اسے دیکھتا تحمل سے بولا تھا۔۔۔

جی بہتر۔۔۔

سفان نے پریشانی سے سر جھکائے کہا تھا۔۔۔۔



مسٹر کالو میں کیسی لگ رہی ہو۔۔۔

شاہ زین بیٹھائی وی دیکھ رہا تھا جب اس کے پاس شلووار کرتے میں ملبوس سر پر حجاب لیے وہ شرماتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

بہت ہی زیادہ حسین لگ رہی ہو لفظوں سے بیان کرنا مشکل ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ زین اسے ایسے روپ میں دیکھتے مسکراتے بولا تھا۔۔۔

لو تم تعریف تو کرو مسٹر کالو میں تمہارے قریب آتی ہو۔۔

پلوشہ شرماتی ہوئی اس کے قریب آتی شولڈر پر سر رکھے بولی تھی۔۔۔

اچھا یہ تبدیلی کیسے آئی۔۔۔

میں نے تو کبھی ایسا کچھ کہا ہی نہیں تھا تم تو مجھے ہر روپ میں پیاری لگتی ہو۔۔۔

کیا میں ایسی اچھی نہیں لگتی کیا وہ تو بس تنگ کرنے کے لیے ایسے کپڑے پہنتی تھی میں۔۔

www.kitabnagri.com

مجھے یہ پہن کر ایسا فیل ہوتا جیسے میں کسی محفوظ جگہ پر ہو مطلب کوئی میرے جسم پر نظریں نہیں گاڑھتا۔۔۔۔

پلوشہ ابھی بھی مسکراتے بولی تھی۔۔۔

عورت کا یہی لباس ہوتا ہے جس میں وہ مکمل دیکھے اور یقین کرو تم مجھے دنیا کی حسین لڑکی لگ رہی ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ زین نرمی سے اس کا ہاتھ چومتا بولا تھا۔۔۔

کیا واقعی میں تمہیں اچھی لگ رہی۔۔۔

پلو شہ اس کی طرف بچوں جیسا دیکھ کر سوالیہ انداز سے بولی تھی۔۔۔

ہاں بہت پیاری اچھا آؤ کوئی مووی دیکھے۔۔۔

شاہ زین اسے ٹی وی کی طرف متوجہ کرتا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمممم۔۔۔

پلو شہ سکون سے اس کے شولڈر پر سر رکھے بولی تھی۔۔۔

اب وہ خاموشی سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اتنا بھی پیارا نہیں ہو جو بار بار مجھے ہی دیکھ رہی ہو مووی دیکھ لو۔۔۔

مسلسل خود کو گھورتے پاتے دیکھ شاہ زین مسکراتے بولا تھا۔۔۔۔

اہہ۔۔

پلو شہ اب روٹھا سامنے بنائے سامنے چلتی مووی کی طرف متوجہ ہو گی تھی۔۔۔۔

ش۔ شاہ۔ ز۔ زین م۔ میں ر۔ روم میں جا رہی ہو۔۔۔۔

مووی میں ایک سین ریپ کا آیا تھا جیسے دیکھتی پلو شہ اب گہرے گہرے سانس لیتی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

پینے سے شرابور وہ شاہ زین سے دور جاتی بولی تھی۔۔۔۔

کیا ہوا پلو شہ تم ٹھیک تو ہو م۔۔۔

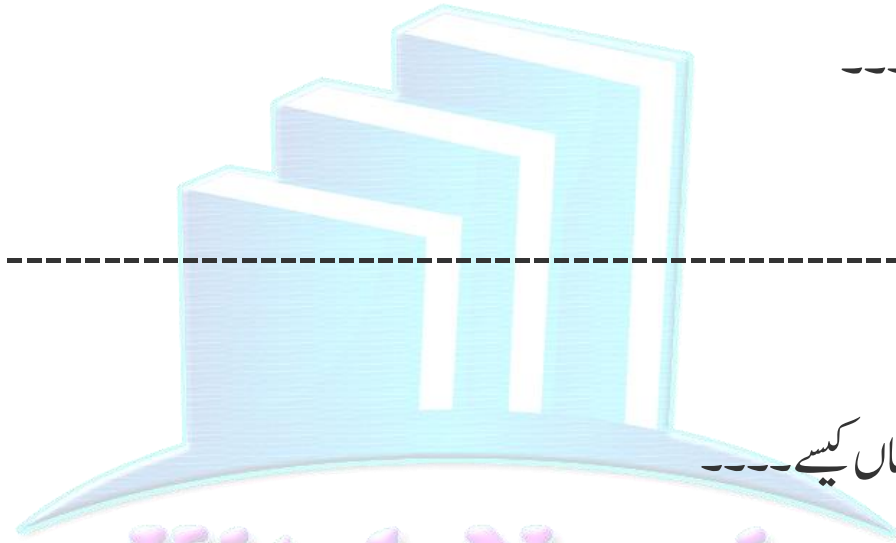
م۔ میں ٹھیک ہ۔ ہاں میں ٹھیک ہوت۔ تم مووی دیکھو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ جلدی سے خود پر قابو پاتی روم کی طرف بھاگی تھی۔۔۔

پلوشہ پلوشہ۔۔

شاہ زین پیچھے چلایا تھا۔۔۔



ڈا۔ ڈائمن۔ ڈائمن تم یہاں کیسے۔۔۔

Kitab Nagri

اگلے دن صبح کو ہاسپٹل میں آتے روحان کو دیکھتے سفان گھبراتے بولا تھا۔۔۔

کیا ہو گیا اتنا گھبرا کیوں رہے ہو میں تم سے ہی ملنا چاہتا تھا تبھی مری آیا تھا۔۔۔

جب تمہاری آنی نے بتایا تم ہاسپٹل ہو جنت کو لے کر آئے ہو بس آگیا سب ٹھیک ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان پاس آتا سکون سے بولا تھا جبکہ سفان خان کا سکون وہ ختم کر چکا تھا۔۔۔

سر آپ کی مسز کو ہوش آگیا۔۔۔

نرس پاس آتی سفان پر بمب پھوڑ چکی تھی۔۔۔

کیا ہوا آپ کو کیا زیادہ طبعیت خراب ہوگی مجھے ملنا ہے ان سے۔۔۔

سفان سے پہلے روحان اس کے روم میں جاتا بولا تھا۔۔۔

نہ۔ نہیں وہ بس م۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سفان کو سمجھ نہیں آیا تھا وہ کہے تبھی روحان کے گھورنے پر ایک دم چپ ہو گیا تھا۔۔۔

آپو آپو کیا ہوا آپ کو۔۔۔

ہوش میں آتی جنت کو دیکھ روحان پاس جاتا فکر مندی سے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ر۔ روحان۔ م۔ میں ٹھیک ہوت۔ تم کیسے ہو۔۔۔۔

جنت بامشکل بولی تھی۔۔

ی۔ یہ حالت کس نے کی تمہاری مجھے بتاؤ جان سے مار دو گا میں۔۔

سراور ہونٹ زخمی دیکھ روحان اب طش سے چلایا تھا۔۔۔۔

سفان کی سانسیں ہی روک گی تھی۔۔۔۔

و۔ وہ واش روم میں گر گئی تھی اب کیا نقش کرنے لگ جاتے ہو یہ بتاؤ ماما بابا کیسے ہے۔۔۔

جنت زبردستی مسکراتے بولی تھی۔۔

سفان نے سکون کا سانس لیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمممم۔۔

روحان سب سمجھ گیا تھا لیکن جنت کی بات سنتے وہ راضی ہو چکا تھا اب وہ بیٹھا اس سے باتیں کر رہا تھا۔۔

سفران روحان کو سکون میں دیکھتا اب خود بھی سکون میں آچکا تھا۔۔



زینی کدھر ہو یا۔۔۔

عمار روم میں آتا جنھ جلاتا بولا تھا۔۔۔

یہی ہو کیا ہوا سڑک چھاپ پولیس والے۔۔۔

زینیہ گلاسز لگائے اسٹڈی روم سے باہر آتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار تم اب کون سا کیس لڑنے والی ہو ایک شاہ میر کا ہی کافی تھا کیوں کرتی ہو اچھا بلا تو کمار ہا ہو میں سکون سے گھر بیٹھو۔۔

عمار زینہ کو کمر سے پکڑتے پیار سے بولا تھا۔۔۔

اسے آج پتہ چلا تھا زینہ ایک ایسے کیس کو لینے والی تھی جو انتہا کے خطرناک آدمی تھے۔۔۔

تم کیا ڈرتے ہو سب سے جو ایسے بچوں جیسی شکل بنا کر مجھے کہہ دیتے ہو میں تو ضرور کیس لو گی بس بات ختم۔۔۔

زینہ اپنی گلاسز عمار کو لگاتی روٹھے پن سے بولی تھی۔۔۔۔

یار تم سمجھتی کیوں نہیں میں تمہیں خطرے میں نہیں دیکھ سکتا تم یہ کیس کسی اور کو دے دو بس بات ختم۔۔۔

عمار اس کی آنکھوں کو چومتا نرمی سے اس کی نقل اتارے بولا تھا۔۔۔

عمار کیا میں وکیل اس لیے بنی تھی کہ تم ہر کیس میں مجھے روک دو یا وہ بے سہارہ عورتوں کا سہارہ بنی ہو میں وہ مجھے اپنا مسیحا سمجھتی ہے تبھی میرے پ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو بھی ہے میں یہ ہر گز اجازت نہیں دو گا تم کوئی بھی کیس لڑو وکیل بنا تمہارا شوق تھا جو زیان بابا نے پورا کیا اب کچھ نہیں کرو گی ویسے بھی تمہاری حالت یہ اجازت نہیں دیتی۔۔۔

عمار اس کی بات کا ٹانز می سے بیڈ پر بیٹھائے بولا تھا۔۔۔

لیکن ع۔۔۔

بس زینی میں نے جو کہنا تھا کہہ دے اب سکون سے گھر میں رہو ان عورتوں کے لیے میں کوئی اچھی وکیل رکھ دو گافیس بھی میں ہی دے دو گا۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عمار اب روم سے باہر جاتا بولا تھا۔۔۔

سرٹیل انسان اہمہ۔۔۔

زینیہ روٹھا سا چہرہ بنائے بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا پلو شہ سب ٹھیک ہے۔۔۔

شاہ زین پریشان ہوتا روم میں آتا بولا تھا جہاں فل اندھیرہ کیے وہ بیڈ کے نیچے دیوار سے لگی بیٹھی رو رہی تھی۔۔۔

جب وہ اس کے قریب بیٹھتا نرمی سے بولا تھا۔۔۔

ش۔ شاہ زی۔ زین وہ آجائے گا۔

گن۔ گن۔ گندہ انسان۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



پلوشہ اپنے بالوں کو نوچتی بولی تھی۔۔۔

کون آجائے گا دیکھو میں یہی ہو بتاؤ کیا ہوا۔۔۔۔

شاہ زین اس کا ہاتھ پکڑتے پلوشہ کو اپنی گود میں بیٹھائے اس کے بال سہلاتا بولا تھا۔۔۔

وہ م۔ میں کیا بتاؤ شاہ زین م۔ میرے ساتھ کیا ہوا تھا۔۔۔

پلوشہ اس کے سینے سے لگی روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

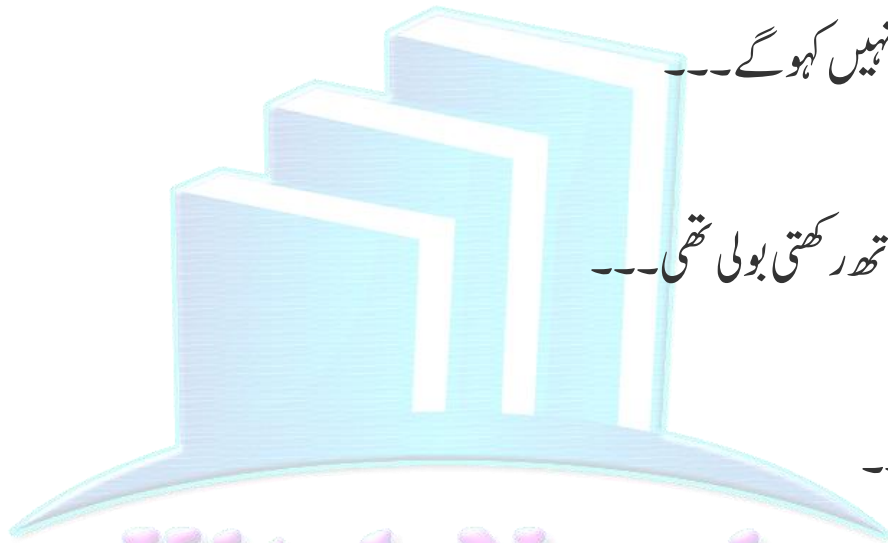
میری طرف دیکھو میں دوست ہو تمہارا اچھے والا مجھے بتاؤ میں کچھ نہیں کہو گا۔۔۔

شاہ زین نرمی سے اس کے ہاتھ چومتا بولا تھا۔۔۔

ت۔ تم واقعی کچھ نہ۔ نہیں کہو گے۔۔۔

پلوشہ اس کے گال پر ہاتھ رکھتی بولی تھی۔۔۔

ہاں میں سن رہا بولو۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پلوشہ کو اب اپنے سینے سے لگائے وہ بولا تھا۔۔۔

و۔ وہ ج۔ جب میں چھوٹی تھی تب گھ۔ گھر کے ملازم نے میرا پیپ کیا تھا۔۔۔

اس وقت مجھے خود نہیں تھا پتہ کیا ہوا وہ ذلیل ملازم اسی دن ہمارے گھر سے بھاگ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ اب پھوٹ پھوٹ کر روتی بولی تھی۔۔۔

شاہ زین سکون سے سن رہا تھا۔۔

ج۔ جب ماما کو بتانے والی تھی کہ اس ملازم نے کیا کیا اسی دن دانیں کی موت ہوگی ہمارا سارا گھر بگڑ گیا ماما کو ہوش ہی نہیں تھا میں نے بھی نہیں بتایا پھر۔۔۔

م۔ میں نے کبھی کسی سے محبت نہیں نہ ہی مجھے کسی نے دی ماما اپنی حالت میں نڈھال رہتی تھی بابا ان کی وجہ سے پریشان رہتے تھے بلاج لڑکا تھا اسے کیا بتاتی میں۔۔



پلوشہ ابھی بھی روتی بول رہی تھی۔۔۔

اچھا بھول جاؤ سب میں ہو تمہارے پاس۔۔۔

شاہ زین اس کے آنسو صاف کرتا اس کے گال سہلاتا بولا تھا۔۔

ن۔ نہیں اس انسان نے گندہ کر دیا مجھے م۔ میں اچھی لڑکی ہی نہیں گناہ ہو گیا مجھ سے۔۔۔

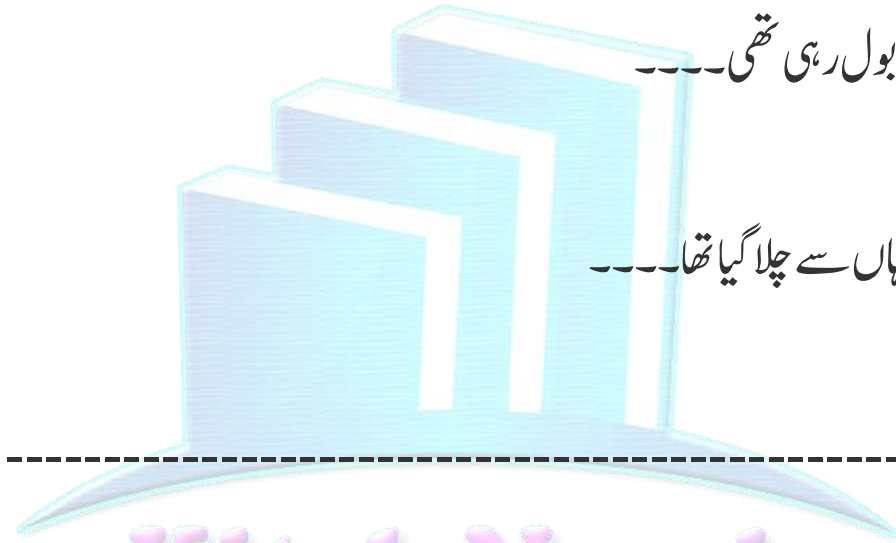
Posted On Kitab Nagri

پلوشہ اپنے دل کا غبار نکالتی روتی بولی تھی۔۔۔

م۔ میں تبھی ایسی بنی ایسے کپڑے پہنتی تھی خود سے نفرت تھی مجھے۔۔۔

پلوشہ اب خودی روتی بول رہی تھی۔۔۔

جب شاہ زین اٹھ کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھنا حساب دھوکے باز نکلے مرد ہوتا ہی ایسا ہے

اہہ اہہ

پلوشہ کافی دیر شاہ زین کا ویٹ کرتی رہی جب روم میں دوبارہ وہ نہیں آیا تبھی شیشے کے واس توڑتے وہ چلائی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ز۔ زینب نے ٹھیک کہا تھا سب مرد ایک جیسے ہوتے ہے صرف عورت کا جسم چاہتے ہے۔ یہ مسٹر کالو بھی وہی نکلا جیسے ہی اسے پتہ چلا میں کسی لڑکی تھی چھوڑ گیا مجھے۔۔

اہہ اہہ۔۔۔

پلو شہ اب ساری چیزیں توڑتی روتی ہوئی چلا رہی تھی۔۔۔

ارے ارے یہ کیا کر دیا کس بات کا غصہ ہے یار میں ایک ضروری کال میں بڑی ہو گیا تھا۔۔۔

شاہ زین جلدی سے روم میں آتا پلو شہ کے قریب آتا بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

د۔ دور رہوں۔ نفرت ہے مج۔ مجھے تم بھی ویسے ہی مرد نک۔۔۔

پلو شہ اسے دھکا دیتی بول رہی تھی جب شاہ زین نے اسے کمر سے پکڑے اپنے سینے سے لگایا تھا۔۔

اس کا لمس پاتے پلو شہ ایک دم سکون میں آئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب بولو کس بات کا غصہ ہے اس ناک پر۔۔

شاہ زین نرمی سے اس کا ناک چومتا بولا تھا۔۔

پلو شہ نے سکون سے آنکھیں بند کی تھی۔۔

وہ۔ وہ ملا۔۔

شششش سب بھول جاؤ بس یاد رکھو ہم دونوں ایک دوسرے کے لیے کافی ہے یہ جو ہمارے درمیان حسین پل ہے اسے انجوائے کرو۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پلو شہ بول رہی تھی جب شاہ زین اس کا بال سہلاتا پیار سے بولا تھا۔۔

ت۔ تمہیں فرق نہ۔ نہیں پڑا۔ میں ایسی ل۔۔

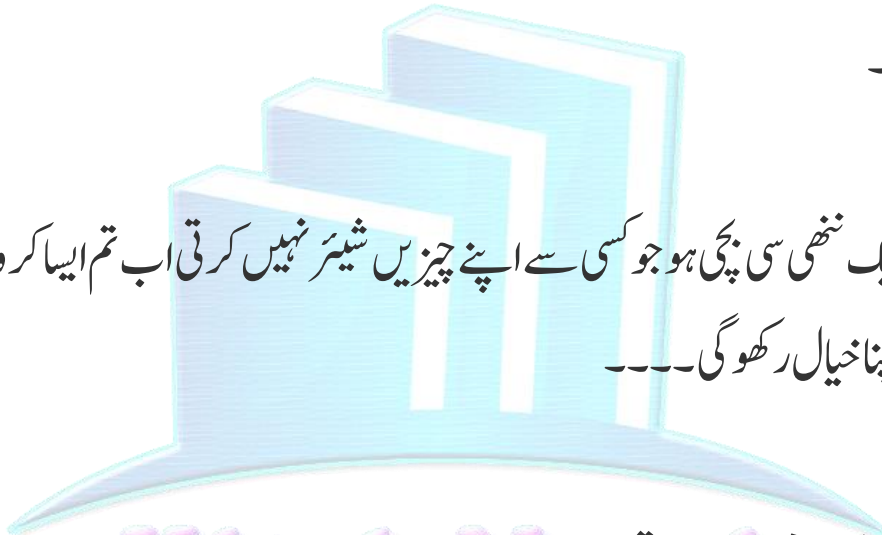
Posted On Kitab Nagri

کیوں تمہیں کوئی بیماری ہے جو ایسا کہہ رہی ہو بلکہ میں تو بہت خوش نصیب ہو مجھے تمہاری جیسی معصوم بیوی ملی
بس مجھے یاد کیا کرو باقی سب بھول جاؤ وہ ماضی تھا۔۔۔۔

پلوشہ اسے اتنا پر سکون دیکھتی ہکلاتے بول رہی تھی جب شاہ زین اسے بیڈ پر بیٹھائے پیار سے بولا تھا۔۔۔۔

م۔ میں معصوم ن۔۔۔۔

میری نظر سے دیکھو ایک ننھی سی بچی ہو جو کسی سے اپنے چیزیں شیر نہیں کرتی اب تم ایسا کرو سو جاؤ میں رات
تک آ جاؤ گا وعدہ کرو اپنا خیال رکھو گی۔۔۔۔



شاہ زین پلوشہ کا گال سہلاتا نرمی سے بولا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہممم۔۔۔

پلوشہ اب سکون سے بولی تھی۔۔۔۔

ت۔ تم جلدی آؤ گے وعدہ کرو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دروازے کے قریب جاتے شاہ زین کو بھاگ کر بیک ہگ کیے وہ پیار سے بولی تھی۔۔۔

ہاں میری جان میں آ جاؤ گا وعدہ تم خیال رکھنا اب کچھ بھی ایسا ویسا مت کرنا۔۔

شاہ زین اس کے ہاتھ نرمی سے پکڑتے مسکراتے بولا تھا۔۔۔

اچھا اب کس بھی کرو میں گڈ بائے والی۔۔

پلوشہ اس کے سامنے آتی معصوم سی شکل بنائے بولی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں کرو۔۔

شاہ زین اس کے سامنے جھکتے آرام سے بولا تھا۔۔

اب جاؤ تم۔۔

پلوشہ شرماتے ہوئے اس کے ماتھے پر کس کرتی بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب شاہ زین بھی اس کا ماتھا چومتا مسکراتا وہاں سے گیا تھا۔۔۔۔

ک۔ کیسی ہے آپو اب۔۔۔

رات کو بیڈ پر آتے روحان کو دیکھ آنیہ بولی تھی۔۔۔

ٹھیک ہے اب دل کو سکون آیا۔۔۔



روحان اسے کمر سے پکڑتے اپنے سینے سے لگے بولا تھا۔۔۔۔

آپ۔ آپ کوات۔ اتنی عزیز۔ تھی جنت اور روحاب تو چھوڑ کر کیوں گے تھے۔۔۔۔

آنہ اپنی ننھی سی انگلیاں اس کی شیو پر پھیرتی بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات پر روحان کے چہرے پر زخمی مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

روحان کی گمشدگی پر میں بہت بکھرا اور ٹوٹ سا گیا تھا۔۔۔۔

میری کلاس کے ایک سر تھے میری نظر میں وہ اچھے سر تھے لیکن حقیقت میں وہ ایک شیطان جیسا تھا۔۔۔

روحان کے جانے کے غم میں اتنا مبتلا ہو چکا تھا وہ سر مجھے روز ڈر گزرتے تھے۔۔۔

میں اتنا لا پرواہ ہو گیا تھا ان سے ڈر گزرتا عادی بن چکا تھا۔۔۔

پھر ایک دن ایسا ہوا کہ گیارہ سال کی عمر میں میرے رویگھٹے کھڑے ہو چکے تھے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

روحان آہستہ آہستہ اس کے بال سہلاتا بول رہا تھا۔۔۔

ک۔ کیا ہوا تھا۔۔۔

آنیہ نے پریشان ہوتے پوچھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اتنا گھٹیا انسان تھا مجھے گندی گندی موویز دیکھتا تھا۔۔۔

میں پہلے چیختا چلاتا تھا اسے کہتا تھا مجھ پر یہ ظلم مت کرو کہ ایک عورت کا تقدس کو بھول جاؤ میں۔۔۔

لیکن وہ مجھے ڈر گزار موویز کا عادی بنا کر اس ملک کا مجرم بنانا چاہتا تھا۔۔۔

میں جب ماما اور جنت کو دیکھتا میری آنکھوں کے سامنے وہ موویز والے سینز آ جاتے پھر مجھے وحشت ہوتی تھی اپنی ماں اور بہن سے ڈرتا تھا کوئی گناہ نہ کر دو میں۔۔۔



تبھی بالآخر ان سب سے تنگ آتے میں پاکستان چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اپنی ماں اور بہن سے دور رہ کر میں وہ گناہ کرنے سے بچ گیا جو وہ استاد کی شکل میں شیطان مجھے کہتا تھا۔۔۔

وہاں رہ کر دکھ تو کافی ہوتا تھا اپنے گھر والوں سے دور رہا لیکن پھر دل مطمئن ہو جاتا تھا میری ماں اور بہن مجھ سے محفوظ رہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس اس لیے میں سب سے دور رہا کہ کوئی گناہ نہ ہو جائے مجھ سے۔۔

روحان اپنا سارا ماضی اسے بتا چکا تھا۔۔

آ۔ آپ بہت اچھے۔ اچھے ہے روحان مجھے عشق ہے آپ سے کتنی۔ م۔ محبت کرتے ہے آپ سب سے۔۔

آنیہ سب سنتی آنسو بہاتی روحان کے گال کو چومتی بولی تھی۔۔۔

مجھے بھی تم سے عشق ہے میری جان بلکہ میری رگوں میں بستی

ہو اب تو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحان بھی اپنے دل کا غبار نکالے سکون سے اس کے گال چومتا بولا تھا۔۔

جب آنیہ شرمائی تھی۔۔۔

بچ۔ چلے س۔ سوچ۔ جائے نی۔ نیند آئی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنیہ جلدی سے بیڈ پر لیٹتی بولی تھی۔۔۔

اب تو سونے کا بلکل موڈ نہیں ہے میری جان۔۔۔

روحان اس پر حاوی ہوتا مسکراتا بولا تھا۔۔۔

ن۔ نہی۔ نہیں۔۔۔

آنیہ ابھی بول رہی تھی جب روحان نے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کے گرفت میں لیتا اس کی سانسوں کو بند کیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سوری عمار تم جو کہو گے میں کر لو گی اب ناراض تو نہ ہو یہ کدو جیسی شکل مجھے بہت پسند ہے۔۔۔

رات کو بیڈ پر آتی زینیہ عمار کے سینے پر بیٹھتی اس کے گال کھیچتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو چشمش تم کیوں نہیں پہلے میری بات مان جاتی پھر میں ناراض نہ ہو۔۔۔

عمار اسے کمر سے پکڑتے اپنی طرف جھکاتے بولا تھا۔۔۔

اچھا اب معاف کر دو۔۔۔

معافی ملے گی جب کس کرو گی مجھے۔۔۔

زینیہ بول رہی تھی جب عمار کروٹ چینیج کیے اس کے اوپر آتا بولا تھا۔۔۔

اگر میں نہ کرو پ۔۔۔۔

تو میں زبردستی کر لو گا کس مائی وائف۔۔۔۔

زینیہ اسے تنگ کرتی بول رہی تھی جب عمار اپنے لب اس کے لبوں کے قریب لاتا بولا تھا۔۔۔

اووووے سڑک چھاپ پولیس والے میں وکیل ہوا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زینیہ اس کو گردن سے پکڑتے مسکراہٹ روکے بول رہی تھی جب عمار بے خود ہوتا اس کے ہونٹوں کو اپنی گرفت میں کر چکا تھا۔۔۔

اس کی بے تابی پر زینیہ مسکرائی تھی۔۔۔۔



ک۔ کیسی ہو تم اب۔۔۔

جنت کو سوپ پلاتے سفان ہکلاتے بولا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

تم نے اتنی سی جان چھوڑ دی سانسیں لے رہی ہو۔۔۔

اتنا خوش ہونے کی بھی ضرورت نہیں ہے روحان کو اس لیے نہیں بتایا میں نے کیونکہ میں محبت کرتی ہو تم سے
سفان خان تبھی یہ سب سہہ گی میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت سوپ پیتی آرام سے بولی تھی۔۔۔

سفان کو اور زیادہ شرمندگی ہوئی تھی یہ سن کر۔۔

تمہارا شکریہ ج۔۔۔

ہو سکے تو میرا سرد بادو۔۔۔

سفان شرمندہ ہوتا بول رہا تھا جب جنت لیٹتی بولی تھی۔۔۔

ہاں میں دبا دیتا ہوں۔۔۔

اس کا سراپنی گود میں رکھتے سفان بولا تھا۔۔۔

ماما کہتی تھی جب کسی عورت کو اپنے شوہر سے بے حد محبت ہو جائے تب وہ اس کا ہر ظلم برداشت کر لیتی ہے یہ سوچ کر وہ ایک دن اس کے پاس آجائے گا۔۔۔



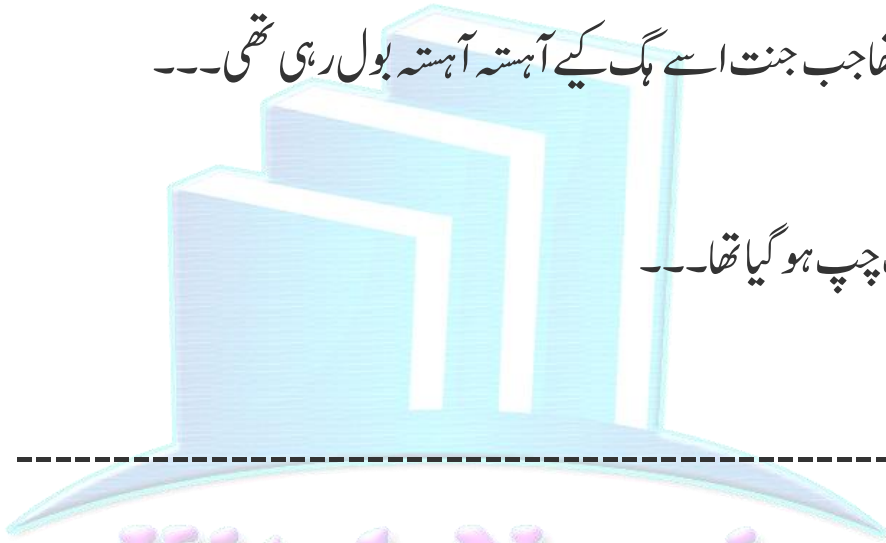
Posted On Kitab Nagri

میں آج یہ کہتے زرا اثر مندہ نہیں ہوتی سفان تم میری بچپن کی محبت ہو جیسے میں نے پوری شدت سے چاہا ہے۔۔۔

مجھے امید ہے جس دن تمہیں اپنی آنی کا سچ پتہ چلے گا تب تمہیں احساس ہوگا۔۔۔

سفان اس کا سرد بارہا تھا جب جنت اسے ہگ کیے آہستہ آہستہ بول رہی تھی۔۔۔

سفان یہ سب سنتا اب چپ ہو گیا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہاں ہو زین میں اداس ہوگی۔۔۔

پلو شہ رات کو اکیلی روم میں بیٹھی بول رہی تھی۔۔

ہاے کیا کرو کدھر رہ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ اب واقعی بور ہوتی بول رہی تھی۔۔۔

چلو جب تک وہ نہیں آتا میں کچھ کر لیتی ہو۔۔

پلوشہ اب وڈر اب روم کی طرف جاتی بولی تھی۔۔۔

تم بنو گے میرے زین جب تک وہ نہیں آ جاتا۔۔۔۔

پلوشہ شاہ زین کی شرٹ لیے اب وہ ایک سرہانے پر چڑھائے بولی تھی۔۔۔



تم کتنے پیارے ہو اففف۔۔۔

www.kitabnagri.com

پلوشہ اب وہ تکیہ لیتی بیڈ پر لیٹتی سکون سے بولی تھی۔۔۔۔

تمہیں ایک بات بتاؤ آج کہو گی یہ ضدی نک چڑی لڑکی کو تم سے بے حد عشق ہے ایسا عشق جس کو کرنے میں مجھے سکون آئے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرا سکون ہو تم تمہارے چھونے سے سکون ہوتا ہے مجھے۔۔۔

پلوشہ اب سرہانے کو ہگ کیے اپنے دل کی بات بتاتی شرماتی بول رہی تھی۔۔۔۔

آگے تم کدھر تھے پتہ میں نے کتنا مس کیا ہے بور ہو گی تھی میں۔۔۔

شاہ زین کو روم میں آتا دیکھ پلوشہ جلدی سے اس کا ہاتھ پکڑے بیڈ پر اسے گراے بولی تھی۔۔۔

اچھا ریلکس م۔ میں لیٹ ہو گیا تھا تم لیٹو میں چلیج کر لو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاہ زین اس کی بے تابی دیکھتا مسکراتا بولا تھا۔۔۔

کیا چلیج کرنا میں کروادیتی ہو۔۔۔۔

پلوشہ جلدی سے اس کی شرٹ کے بٹن کھولتے بولی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

طیبت ٹھیک ہے تمہاری مطلب بخارہ۔۔۔

ہاں بخار ہوا مجھے عشق کا بخار مجھے تم سے بہت سارا والا عشق ہے زین۔۔۔

شاہ زین پلوشہ کی طرف دیکھتا بول رہا تھا جب پلوشہ اس کے دل کے مقام پر لب رکھتے بولی تھی۔۔۔

سوچ لو کہی یہ عشق مہنگانہ پڑ جائے میں کالا کلوٹا تم اتنی حسین ل۔۔۔

نہیں میں بالکل بھی حسین نہیں ہو بلکہ تم ہو چاہے تمہارا رنگ کالا ہی سہی لیکن تمہارا دل اتنا خوبصورت ہے کہ کیا بتاؤ تبھی مجھے اپنا دیوانہ بنا لیا ہے۔۔۔

شاہ زین مسکراتے کروٹ چینیج کیے بول رہا تھا جب پلوشہ اب اس کے لب سہلاتی بولی تھی۔۔۔

مطلب تم میرے عشق میں رنگنے کو تیار ہو۔۔۔

شاہ زین خوش ہوتا آہستہ سے اس کی گردن پر لب سہلاتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں تو تمہارے ساتھ اپنی آخری سانس تک جینے کو تیار ہو زین کیا تم مجھ جیسی کو اپنا ہوں گے۔۔۔

پلوشہ اسے گردن سے پکڑتے اپنے قریب لاتے نرمی سے اپنی ناک اس کی شیو پر سہلاتے بولی تھی۔۔۔

تم بہت پیاری ہو ماضی میں جو کچھ ہو اسب بھول جاؤ میں نے پہلے ہی کہا تھا اپنے یہ لمحات انجوائے کرو۔۔۔

شاہ زین اس کے کان کی لوچو متا نرمی سے بولا تھا۔۔۔۔

م۔ میں و۔۔۔

اگر اجازت ہو تم مجھے اپنی لائف میں شامل ہونے کی اجازت دے دو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پلوشہ گھبراتی شرماتی بول رہی تھی جب شاہ زین اپنی پوری شرٹ ریمو کیے بولا تھا۔۔۔

جب پلوشہ نے اپنی رضامندی دیتے اپنی آنکھیں بند کی تھی۔۔۔

شاہ زین نے نرمی سے اپنے لب اس کے لبوں پر رکھے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی اجازت پاتے شاہ زین نے اس پر اپنے عشق کی بارش کی تھی۔۔۔

شاہ زین کی قربت پاتے پلوشہ کو یقین ہو گیا تھا انسان کا دل و اخلاق اچھا ہونا چاہیے۔۔۔

کبھی کبھی خوبصورت انسان بھی اچھا نہیں ہوتا جتنا خوبصورت دل کا مالک انسان اچھا ہوتا ہے۔۔۔

پلوشہ خوش تھی بے حد شاہ زین کا ساتھ پا کر جس نے اس جیسی لڑکی کو اپنا یا تھا۔۔۔

شاہ زین بھی خوش تھا پلوشہ کا ساتھ پاتے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”پانچ ماہ بعد۔۔۔

یہ لو جنت جوس پی لو۔۔۔

سفان جنت کے لیے جوس کا گلاس لاتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شکریہ۔۔

جنت نے آرام سے جوس کا گلاس لیتی بولی تھی۔۔۔

اور کچھ چاہے تمہیں۔۔

سفان اس کے قریب بیٹھتا نرمی سے بولا تھا۔۔۔

ان پانچ ماہ میں سفان نے بالکل اچھے شوہر کی طرح جنت کا خیال رکھا تھا وہ مسلسل کوشش کر رہا تھا جنت سے معافی مانگ سکے اپنی غلطیوں کے لیے لیکن ہر دفعہ جنت اس کی یہ بات انکوری کر دیتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں چاہے مجھے کیا دو گے تم۔۔۔

جنت جوس کا گلاس اب فینش کرتی مسکراہٹ روکے بولی تھی۔۔۔

ہاں بولو کیا چاہے پھر میں نے آفس جانا ہے آج شاہد لیٹ ہو جاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان نظریں چڑاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

ان پانچ ماہ میں۔ میں نے وہ سفان خان کھودیا ہے جو رعب دار تھا جو ہر بات پر مسلسل لڑتا تھا میری ہر بات کو رد کر دیتا تھا۔۔۔

اس سے بات کرنے میں مزہ آتا تھا اسے تنگ کرنے میں بھی لیکن اب تم وہ نہیں ہو مجھے مزہ نہیں آتا جب بھی بات کرو تم نظریں چڑا کر بات کرتے ہو کیا ہوا ہے سفان۔۔۔

جنت نرمی سے اس کا ہاتھ پکڑتے آہستہ آہستہ بولی تھی۔۔۔

م۔ میں بہت شرمندہ ہو جنت اپنے کیے پر چاہے رو حاما سے نفرت سہی لیکن مجھے تمہیں مارنا نہیں چاہے تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا جاہل بزدل مردوں کی طرح میں نے برتاؤ کیا تھا۔۔۔

میں پھس گیا ہو کون سچا ہے کون جھوٹا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنی کی بات سنو تو وہ ٹھیک لگتی روحا ماما کی طرف دیکھو تو ایک درد دل میں آٹھتا ہے کہ ماما ایسی نہیں ہو سکتی اب اسی کشمکش متبلا ہو کیا کرو۔۔۔۔

سفان ویسے ہی نظریں جھکائے بولا تھا۔۔۔۔

میری طرف دیکھو تم۔۔

جنت اسے تھوڑی سے پکڑتی اپنی طرف اس کا چہرہ کیے بولی تھی۔۔۔۔

میری ماما کہتی ہے اگر کوئی انسان برا ہے تو اس سے نفرت نہیں کرنی چاہے بلکہ اس کی برائی سے نفرت کرنی چاہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے امید ہے کوئی تو مسئلہ ہوا ہو گا تمہارے ساتھ جو تم ایسے بنے تھے اور ایک دن ایسا ضرور آئے گا تمہیں میری ماما بھی اچھی لگے گی۔۔۔

باقی جو کچھ بھی ہوا اسے بھول جاؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت اس کے بال ماتھے سے پیچھے کرتی نرمی سے بولی تھی۔۔

ت۔ تم مجھے معاف ک۔۔۔

میں معاف تبھی کرو گی جس دن تمہیں میری ماما سچی لگے گی۔۔۔

تب تک تم اپنی آنی سے پوچھو کہ ہوا کیا تھا۔۔۔۔

سفاں اس کے ہاتھوں کو پکڑتے پیار سے بول رہا تھا۔۔۔۔

جب جنت مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہممم۔۔

سفاں شرمندہ ہوتا چپ ہو گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال کدھر ہے اذکی۔۔۔

دائین اس کے روم میں آتی پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔

وہ مردانے میں ہے کوئی فصد سننا تھا اس نے کیوں کیا ہوا۔۔۔

اذکی اس کا ہاتھ پکڑتے بولی تھی۔۔۔

وہ میں انہیں ہی بتاؤ گی میں آتی ہو۔۔۔

دائین جلدی سے روم سے باہر جاتی بولی تھی۔۔۔



خان جی میں بہت غریب انسان ہو وہ دوسرے گاؤں کے لڑکے نے میری بیٹی کی عزت لوٹنے کی کوشش کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک غریب انسان کے پاس عزت ہی ہوتی ہے اگر وہ بھی چلی جاتی تو میں کہاں جاتا مجھے انصاف چاہے خان جی

بلال سب گاؤں کے آدمیوں کے درمیان بیٹھا ان سب کی درخواست سن رہا تھا۔۔۔

جب ایک آدمی روتا ہوا پاس آتا بولا تھا۔۔۔

دار جی بھی آج چپ تھے وہ چاہتے تھے بلال خود یہ سب کرے۔۔۔

تم کچھ کہنا چاہو گے۔۔۔۔

Kitab Nagri

بلال اس لڑکے کو اپنے آدمیوں کی گرفت میں پکڑتا دیکھ سر دمہری سے بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

و۔ وہ خان جی میرا ایسا مقصد نہیں تھا میں تو بس اس کی بیٹی سے محبت کرتا تھا میں تو چاہتا ہوں میرا نکاح کر دیا چاہے یہ

جھوٹ بول رہے ہیں۔۔۔

لڑکانت کرتا روتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔

بلال بلال کدھر تھے آپ میں نے ساری حویلی ڈھونڈ لی وہ تو آذکی آپ نے بتایا مجھے۔۔۔

اس سے پہلے بلال کچھ کہتا جب دانی اپنے چھوٹے سے قدموں سے چلتی سب کو اگنور کیے سیدھا اسی کی گود میں آتی بولی تھی۔۔۔

سب گاؤں والوں نے سر جھکا لیا تھا۔۔۔



دانی میری جان روم میں چل کر بات کرتے۔۔۔

www.kitabnagri.com

بلکل نہیں آپ ابھی سنے میری بات۔۔۔

بلال زرا اثر مندہ ہوتا بول رہا تھا جب دانیں ضدی انداز سے بولی تھی۔۔۔

اچھا جلدی بولو کیا اب۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیسے بات کر رہے آپ دار جی دیکھ رہے اب یہ مجھ سے محبت نہیں کرتے۔۔۔

بلال کو ایسا بولتے دیکھ اچانک دانیں رونی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔

اچھا سوری میری جان اب بولو کیا بات تھی۔۔۔

بلال جلدی سے نرمی سے اس کا ہاتھ پکڑتے بولا تھا۔۔۔

وہ بلاج لالہ باپ بنے والے ہے مطلب ان کے بے بی آئے گا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیں اب مسکراتی بول رہی تھی۔۔۔

پھر اس سے آگے۔

بلال نے جلدی سے پوچھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ میں کہہ رہی تھی ان کے بے بی آنے والا ہے تو ہمارا بھی آنا چاہے بے بی میں ہینڈل کر لو گی بلال۔۔۔

دائین کی بات سنتے دار جی کے ساتھ سب لوگوں نے مسکراہٹ روکی تھی کیونکہ بلال کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔۔۔

ہ۔ ہم۔ بھی لے گے۔۔۔

کب لینا ہم نے بے بی کدھر سے ملے گا آپ بتائے ہم جائے گے

میں پھر تیار ہو جاؤ ہم نے بے بی بھی لینے جانا ہے۔۔۔

بلال بات کو ہینڈل کرتا بول رہا تھا جب دائین جلدی سے بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

دار جی کے اشارے پر سب اب وہاں سے چلے گئے تھے اب وہاں دونوں اکیلے تھے۔۔۔

یار دائین اس رات جو میں نے کیا وہ صرف تمہاری جان بچانے کے لیے تھا میں پہلے ہی شرمندہ ہوا۔۔۔

تو آپ نے مجھ سے پیار نہیں کیا تھا کیا آپ نے تو یہی کہا تھا مجھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال اسے دیکھتا بول رہا تھا جب دانیل ایک نیوایشو کھول کر بیٹھتی بولی تھی۔۔۔

ہاں میں نے پیار کیا تھا اپنی جان کو اس دن اچھا جاؤ اپنی وہ والی فراک پہن جو میں لندن سے لایا تھا مجھے پیاری لگتی ہو
اس میں۔۔۔

بلال جلدی سے بات بدلتا ہوا بولا تھا جانتا تھا ابھی اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آئے گا۔۔۔۔

اچھا میں جاتی ہو۔۔۔



دانیل اب خوش ہوتی وہاں سے جاتی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

یار تمہیں سکون نہیں ہے زرا سا بھی کیا اتنے سارے نوکر ہے گھر میں لیکن ابھی بھی خودی چل رہی ہو۔۔۔۔

روحان آنیہ کو کمر سے پکڑے آہستہ آہستہ ساتھ چلتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

و۔ وہ۔ ڈ۔ ڈاکٹر نے کہا تھا واک کیا۔ ک۔ کرو وہی کر رہی تھی۔۔۔

آنیہ براسا منہ بنائے بولی تھی کیونکہ روحان اسے اب گود میں اٹھا چکا تھا۔۔۔

تبھی واک کیا کرو جب تمہارے پاس کوئی اور بھی ہو خودی چل پڑتی ہو۔۔۔

روحان اب اپنے بھاری قدم لیتا ہوا مسکراتا بولا تھا۔۔۔۔

ا۔ ایسی واک بھی نہیں کہا تھا ڈ۔ ڈاکٹر نے کہ بچہ بن۔ کرواک کرو آپ کی گود میں۔۔۔

آنیہ اب اپنے ہاتھ اس کے سینے پر رکھتی ابھی بھی روٹھے پن سے بولی تھی۔۔۔۔

ڈاکٹر نے واک کا کہا تھا چاہے تم کرو یا میں کرواؤ ایک ہی بات ہے۔۔۔۔

روحان اس کا ماتھا چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ن۔ نہ کیا کرے۔۔۔

آنیہ سے کوئی بہانہ نہ بنا تو شرماتے ہوئے اسی کے سینے میں منہ چھپاگی تھی۔۔



آذان وہاں آتا مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

کیوں ہمارے ہاتھ نہیں کیا جو تم کھلاؤ۔۔

حجاب نکھرہ کرتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے بھائی جان آپ کو زیادہ ہی شوق ہے مجھے ہی کھانا کھلا دے۔۔۔

اس سے پہلے آذان کچھ کہتا جب عمار زینہ کو لے آتا مسکراتا بولا تھا۔۔۔

کیوں تیری بیوی کھانے کو نہیں دیتی میں تو اپنی بیوی کو کھلاؤ گا بس۔۔۔

آذان مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ہاں زینہ خودی کھا جاتی ہے دیکھے موٹی ہو گی یہ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عمار زینہ کو آرام سے صوفے پر بیٹھائے بولا تھا۔۔۔

اہہ اہہ۔۔۔

میں سچی موٹی کیا حجاب بھا بھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زینیہ رونی شکل سے چلاتے حجاب کی طرف دیکھتی بولی تھی۔۔۔

نہیں تم بہت پیاری لگ رہی ہو یہ عمار جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔

حجاب زینیہ کے لال گالوں کو چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

ارے بھابھی موٹے گلاسز لگائے یہ موٹے ہنسی۔۔۔

اہہ اہہ۔۔۔

عمار پھر شرارتی انداز سے بول رہا تھا حجاب زینیہ نے شدید غصے سے اس کی کمر پر مکا مارا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

تبھی وہ بولتا چلا یا تھا۔۔۔

باہا باہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا یار مرد بن ایک عورت سے مار کھا رہے تم اب مجھے ہی دیکھو لو میں اپنی بیوی کو کبھی موٹی کہا بلکہ یہ تو موٹی ہے
ہی نہیں موٹے ہو گے اس کے دشمن۔۔۔۔

عمار کی حالت انجوائے کرتا آذان قمقہ لگاتا حجاب کی طرف دیکھتا بولا تھا۔۔۔۔

یار زنی ایسے کوئی مارتا ہے کیا کتنا پین ہو رہا اب مجھے موٹی کہا تھا ہوئی تو نہیں تھی تم۔۔۔

عمار زینیہ کو پکڑے اپنے سینے سے لگائے اس کے سر پر تھوڑی رکھتا بولا تھا۔۔۔۔

اہہ سڑک چھاپ پولیس والے تم نے کہا ہی کیوں میں تم پر کیس کر دو گی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زینیہ روٹھا سامنہ بنائے بولی تھی۔۔۔۔

یار مذاق تھا بلکہ تم اس روپ میں بے حد خوبصورت لگ رہی ہو۔۔۔

عمار پیار سے اس کا ماتھا چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اہہ بے شرم لڑکے کچھ لحاظ کر لو بڑا بھائی سامنے بیٹھا ہے اور تمہیں رو مینس سوچ رہا۔۔۔

آذان مضو غنی منہ بنائے بولا تھا۔۔۔۔

تو تم بھی کر لو میں نے منع نہیں کیا۔۔۔۔

اچانک عمار سنجیدہ ہوتا بولا تھا۔۔۔۔

میں بھی کرتا ہوا اپنی جان سے عشق یہ تو ایویں بس موٹا اااااااااا۔۔۔



اہہ اہہ یہ کیا تھا حجاب۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آذان پاس بیٹھی حجاب کا ہاتھ پکڑے اس کا سرخ چہرہ دیکھتا بول رہا تھا حجاب اس نے شدید غصے سے آذان کا ہاتھ ہی مڑو دیا تھا۔۔

تبھی وہ اب چلا یا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم جانتے ہو کتنی دفعہ مجھے موٹا کہہ چکے ہو بات بات پر۔۔

جاؤ میں بات نہیں کرتی شجرت کو لے کر اپنے گھر جا رہی میں۔۔۔

حجاب روٹھا سا چہرہ بنائے وہاں سے جاتی بولی تھی۔۔۔

ہاے میرا رس گلانا راض ہو گیا ہاے میں منانے کو تیار ہو۔۔۔

دور جاتی حجاب کو گود میں اٹھائے وہ بولا تھا۔۔۔

ی۔ہ۔ یہ کیا تھا میں صرف مذاق کر رہی تھی چھوڑو سامنے عمار بیٹھا ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

حجاب ہکلاتی شوک ہوتی آذان کی باہوں میں مچلتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

وہ صرف اسے تنگ کر رہی تھی۔۔۔

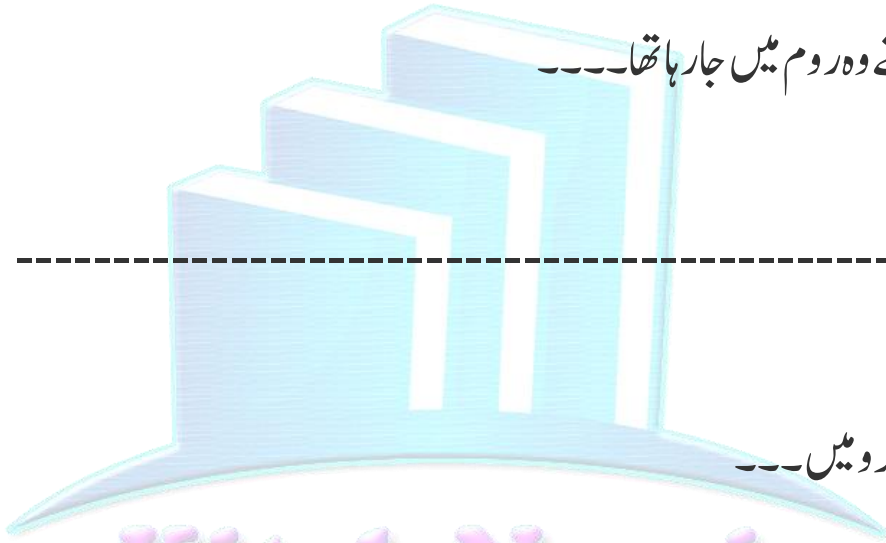
ارے یہ خود بے شرم ہے اسے فرق نہیں پڑتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آذان حجاب کو لے اب اپنے روم میں جاتا بولا تھا۔۔۔

جبکہ عمار اور زینبیہ نے قہقہہ روکا تھا کیونکہ حجاب اسے مسلسل مکہ مار رہی تھی۔۔

جیسے سکون سے کھاتے وہ روم میں جا رہا تھا۔۔۔



ش۔ شانی ایک بات کرو میں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحان سبحان کے پاس آتی بولی تھی۔۔

ان پانچ ماہ میں روحان کو یقین ہو گیا تھا سبحان اس سے عشق کرتا جس نے ہر صورت میں اس کا ساتھ دیا تھا۔۔

روحان جب بھی اسے تنگ کرتی سبحان آرام سے برداشت کر جاتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان آرام سے بول رہا تھا جب روحاب چیختی روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

کیا تم واقعی سب کے پاس ج۔۔۔

ہاں میں جانا چاہتی ہو اپنی ماما بابا کے پاس اپنے جان سے پیارے بھائی کے پاس اپنی ماں جیسی آپو کے پاس میں سب کے پاس جانا چاہتی ہو اپنی آنی کے پاس جانا۔۔۔

مجھے لے جاؤ یہاں سے میں ان سب کے پاس رہنا چاہتی ہو اب تو میں اچھی والی لڑکی ہو تم نے مجھے بتایا تھا اس رات جو ہو امیرے ساتھ وہ سب وہم تھا میں گندی لڑکی نہیں تھی۔۔۔

Kitab Nagri

اسلام علیکم
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سبحان شوک ہوتا بول رہا تھا جب روح اب روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

سبحان نے جھوٹ بولا تھا اس سے اس کے ساتھ وہ حادثہ نہیں ہوا تھا وہ جیسٹ وہم تھا وہ اچھی لڑکی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ شوہر ہو کر جان گیا تھا۔۔۔

بس اسی بات پر روح اپنے سالوں کے خول سے باہر آگئی تھی یہ جھوٹ سن کر وہ اچھی لڑکی تھی۔۔۔

اور سبحان خوش تھا روح اب اس سے بھی محبت کرنے لگی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ضرور جائے گے بلکہ تم تیاری کرو ہم جلد ہی جائے گے آنی تمہیں دیکھ کر خوش ہو جائے گی۔۔۔

اور جنت بھی مجھ سے خوش ہو جائے گی سالوں سے اس کی نفرت کا نشانہ بنا ہوا اب میں آزاد ہو جاؤ گا اس کی نفرت سے۔۔۔۔

سبحان اس کے آنسو اپنے لبوں سے صاف کرتا مسکراتا بولا تھا۔۔۔۔

کیوں تم تو بہت اچھے ہو آپ کیوں نفرت کرتی تم سے۔۔۔

روح اب اس کی گال سہلاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

یار ان کا مانا ہے تم میری وجہ سے اغوا ہوئی تھی۔۔۔

اچھا چھوڑو یہ بتاؤ آنی کے گھر ہو گی یا میرے گھر۔۔۔

سبحان بولتا ہوا اچانک بات بدلتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ روح اب اداس ہو چکی تھی۔۔۔

ظاہر سی بات ہے اپنی ماما کے گھر جاؤ گی بہت رہ لیا تمہارے ساتھ۔۔۔۔

روح اب اسے تنگ کرتی بولی تھی۔۔۔

اچھا جی ابھی بتانا ہو میں تم کس کے ساتھ رہو گی۔۔۔

سبحان اسے بیڈ پر گرائے اس کی گد گدی کرتا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

ہا۔ نہیں۔۔۔ ہا ہا ہا۔۔۔ کرو۔۔۔ ہا ہا ہا ہا اچھا میں تمہارے ساتھ ہی رہو گی۔۔۔

روح قہقہہ لگاتی پاگلوں کی طرح ہار مانتی بولی تھی۔۔۔

شکریہ میری جان مجھے مکمل کیا تم نے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان اس کے گال چومتے اب اس کے لبوں پر اپنی گرفت رکھتا بولا تھا۔۔۔

روح اب نے شرم سے آنکھیں بند کی تھی۔۔۔



ہاں تم ایسا کرو گل خان یہ میٹنگ فکس کر دو ہم کر لے گے۔۔۔

ہارون خان اپنے آفس میں بیٹھے سامنے گل خان کو دیکھتے مسکراتے بولے تھے۔۔۔

جبکہ بار بار نظریں اپنے موبائل پر جا رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

جس کو دیکھ کر گل خان نے مسکراہٹ روکی تھی۔۔۔

س۔ سرو۔۔۔

اچھا ہارون میں کیا کہہ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

گل خان بول رہے تھے

جب ہارون کی گھورتی دیکھتے بات بدلتے بولے تھے۔۔۔

کتنی دفعہ کہا ہے دوست ہو میرے یہ سر مت کہا کرو یا اب تو تمہاری بیٹی بھی میری ہے پھر بھی سر کہتے ہو حد ہے۔۔

ہارون خان رزا سختی سے بولے تھے۔۔

اوکے باس۔۔



www.kitabnagri.com

گل خان اپنے سر کو خم کرتے مسکراتے بولے تھے۔۔

جب تک چھوٹی کی کال نہیں آئے گی تم کوئی دوسری میٹنگ نہیں کرو گے میں جانتا ہوں اور تم بھی تو کیوں بار بار فون دیکھ رہے ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گل خان مسکراتے بولے تھے۔۔۔

یار کیا بتاؤ پنک روز کے بنا ایک منٹ ہی نہیں گزارتا میرا بس عادت ہوگی اس کی۔۔۔

دیکھنا بھی کال آتی ہوگ۔۔۔

لو آگئی کال اب۔۔۔۔

ہارون خان مسکراتے بول رہے تھے جب فون رنگ ہوتا دیکھ مسکراتے بولے تھے۔۔۔



ہاہا ہاہا ہاہا چلو بات کر لو۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

گل خان قمقہ لگاتے اب آفس سے باہر جاتے بولے تھے۔۔۔۔

ہاے پنک روز۔۔

ہارون جلدی سے کال پر روحا کی آواز سنتے بولے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ ایسا کرے روحان کو کہے گا عین کو باہر کہی لے جائے گھومنے اس کی طبیعت بھی ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔

اور کچھ۔۔۔

ہارون خان مسکراتے بولے تھے جانتے تھے وہ اپنی ہر بات ایسے ہی بتاتی تھی۔۔۔

جنت کا بھی پوچھ لیا کرے بیٹی ہے آپ کی وہ اکثر شکایت کرتی ہے بابا فون نہیں کرتے۔۔۔

اور کوئی حکم پنک روز زرزرز۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہارون خان اب بیزار ہوتے دانت پیستے ہوئے بولے تھے۔۔۔

ہاااااااااا۔۔۔

کیا ہے ہارون بچے ہے ہمارے میں ان کی ہی بات کرو گی آپ ابھی بھی جلیس ہو جاتے ہے حد ہے ویسے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان کی بات سنتی قہقہہ لگاتی بولی تھی۔۔۔

ہاں تو بچے ہے میں سوچ رہا پیدا ہی کیوں ہوئے جب دیکھوان کی باتیں کرتی ہو یہ نہیں سوچتی تمہارا معصوم سا شوہر سارا دن گھر سے باہر رہتا ہے کیا پتہ لاکھوں بلائیں میرے آس پاس ہو تم تو جلیس بھی نہیں ہوتی۔۔۔

ہارون خان روزانہ کی طرح روٹھے بچے بنتے بولے تھے۔۔۔

اچھا سوری اب میری بات سن لے وہ میں کہہ رہی تھی ہانی کے گ۔۔۔۔

ہاں ہاں سب کو فون کر لو گا پورے خاندان کو فون کر لو تم ایسا کرو ان سب کے پاس ہی چلی جاؤ۔۔۔۔

روح اور تنگ کرتی مسکراہٹ روکتے بول رہی تھی جب ہارون روٹھے بچے جیسا بول کر خودی فون کٹ کر چکے تھے۔۔۔۔

اففف تو بہ ابھی بھی بچوں جیسی حرکتیں کرتے ہے بچے بھی بڑے ہو گے ہمارے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روح ہارون کے آفس میں آتی گل خان کے کین میں بیٹھی بولی تھی وہ وہی بیٹھی ہارون کو تنگ کرنے کے لیے فون کیا تھا۔۔۔

بابا کیا شروع سے ایسے ہے۔۔۔

سفاں بھی ان کا لال چہرہ دیکھتا بولا تھا۔۔۔

وہ آج روحا سے پوچھنے آیا تھا تاشہ نے جو باتیں اسے بتائی تھی وہ سچ ہے یا جھوٹ۔۔

تبھی وہ ہارون کے آفس ہی آ گیا تھا۔۔۔

افف بیٹا کیا بتاؤ اب جا کہ ہی منانا پڑے گا مجھے آپ بھی آ جاؤ۔۔۔

روح اٹھتی ہوئی مسکراتی بولی تھی۔۔۔

سفاں بھی ساتھ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماما آپ جائے تب تک میں رزایہ کال سن لو۔۔۔

ہارون کے آفس کے قریب جاتے سفان بولا تھا۔۔۔

جب روحا خود اندر چلی گی تھی۔۔

گل خان میں یہ میٹنگ نہیں کرو گا بس بات ختم تم بھی جاؤ۔۔

ہارون برے منہ سے چکر لگاتے بنا دیکھے بولے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نقصان ہو جائے گا پھر ہم غریب ہو جائے گے۔۔۔۔

روحا معصوم سی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔۔

بھاڑ میں گیا یہ سب مجھے بس تم چاہے لیکن تم ہو گے بس بچوں کی فکر رہتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہارون خان انہیں کمر سے پکڑے اپنے سینے سے لگائے روٹھے پن سے بولے تھے۔۔۔

ہارون کچھ شرم کرے ابھی کوئی ناراض تھا مجھ سے اب دیک۔۔۔

کس نے کہا میں ناراض نہیں ہو میں تو کافی ہواب مناؤ مجھے۔۔۔

روحان ماتے ہوئے بول رہی تھی جب ہارون خان مسکراتے بولے تھے۔۔۔

اففف توبہ ہے باہر سفان ملنے آیا ہے ہارون اب تو یہ چھوڑ دے میں منالوگی آپ کو گھر جا کر۔۔

روحان سے دور جاتی مسکراہٹ روکے بولی تھی کیونکہ ہارون نے بچوں جیسے منہ بنائے ہونٹوں کو باہر نکلے انہیں ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔

اففف اچھا اب مان جائے میرے کیوٹ سی چھوٹے سے شوہر ہے۔۔۔

روحان کا ماتھا چومتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری جان ہو پنک روز میرا عشق ہو تم۔۔۔

ہارون بھی ان کے گال چومتے ہوئے بولے تھے۔۔۔۔

و۔ اہ واہ واہ کیا طریقہ ہے تمہارا مس روح اپنے شوہر سے ہی دل بھر لیا کرو خود کا دوسروں کو بھی اپنے قبضے میں کر لیتی ہو۔۔۔۔

تاشہ بنانا کیے ہارون کے آفس میں آتی تالیاں بجاتی طنز کرتی بولی تھی۔۔۔۔

کیا بکواس ہے تاشہ اس عمر میں بھی یہ باتیں کرتے تمہیں شرم نہیں آتی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہارون خان لال چہرہ لیے غراتے بولے تھے۔۔۔۔

ان کے آفس کے ڈور کے پاس کھڑا سفان یہ سب سن رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بکواس نہیں محبت ہے مجھے تم سے آج بھی محبت ہے کیا ہے اس عورت میں مجھے دیکھو تمہاری خاطر میں نے آج تک شادی نہیں کی پلیز ہارون مجھے اپ۔۔۔

چچ تم نے شراب پی ہے تاشہ۔۔۔

تاشہ ان کے قریب آتی روحا کو گھورتی بول رہی تھی جب ہارون خان دھاڑے تھے۔۔۔

ی۔ یہ شراب نہیں ہے یہ تمہاری ایسی محبت کا نشہ ہے جس میں سالوں سے تڑپ رہی ہو۔۔۔

تاشہ مسکراتے ان کے پاس آتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

سفان شوک ہوئے یہ سب سن رہا تھا اسے حیرت تھی اپنی آنی پر۔۔۔

شرم کرو کچھ تم بچے ہو گے ہمارے شادی بھی ہوگی لیکن تم ابھی تک نہیں بدلی میں نے اچھا کیا جو اس دن تمہیں اپنے گھر سے نکال دیا تھا۔۔۔

نکلو باہر اب بھی سمجھتی کیا ہو اس عمر میں آکر تمہیں پتہ چل رہا اپنی محبت کا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحاً بھی شدید غصے سے دھاڑی تھی۔۔۔

تم بکواس بند کرو ہاشم کو بھی اپنے جال میں پ۔۔۔

چٹاخ۔۔

ہمت کیسے ہوئی میری پنک روز کے بارے میں یہ بکواس کرنے کی سفان کی آنی نہ ہوتی تو ابھی ٹکڑے کر دیتا میں
اب دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔

تاشہ روحا کی طرف دیکھتی بول رہی تھی جب ہارون خان نے زور سے پتھر مارتے دھاڑے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

ت۔۔۔

تم جاتی ہو کہ نہیں ابھی نکلو باہر سفان بیٹا لے جاؤ اپنی آنی کو ورنہ میں منٹوں میں قتل کرو گا اس عورت سے۔۔۔

تاشہ بے باک ہوتی ہارون کا کالر پکڑتی بول رہی تھی جب وہ اندر آتے سفان کو دیکھتے غراے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تاشہ نے ہکا بکا ہو کر سفان کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

س۔ سفان و۔۔۔

آنی چلے آپ میرے ساتھ۔۔۔

تاشہ اب جلدی سے سب بھولتی سفان کو دیکھتی بول رہی تھی جب سفان بنا دیکھے شرمندہ اور غصہ ہوتا وہاں سے جاتا بولا تھا۔۔۔

ہارون یہ عورت کیوں نفرت کرتی ہے مجھے لگتا یہ میری بچی کو بھی درد دیتی ہو گی۔۔۔

www.kitabnagri.com

روح ہارون کے سینے سے لگتی روتی بولی تھی۔۔۔

ریکس پنک روز سفان بہت اچھا بیٹا ہے ہماری بیٹی خوش ہے اس کے ساتھ۔۔۔

ہارون خان خود بھی پریشان ہوتے ان کو تسلی دیتے بولے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

س۔ سفان میری بات سنو تم مجھے یہ اس کیوں لائے ہو۔۔۔۔

تاشہ ایئر پورٹ پر سفان کے ساتھ کھڑی ہکلاتی بولی تھی۔۔۔۔

کیونکہ سفان شدید غصے میں کھڑا تھا۔۔۔

بس آنی بہت ہو آپ انگلینڈ جا رہی ہمیشہ کے لیے اس سے آگے ایک لفظ نہیں سنا گا۔۔۔۔

سفان ان کے ہاتھ میں ٹکٹس رکھتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ا۔ ایسے کیسے میں نے تو ابھی ہارون کو پاناہ۔۔۔۔

بسبس آنی بہت ہو اساری زندگی میرے دل میں روحا ماما کے لیے نفرت پیدا کی اب اسی کے شوہر کو حاصل کرنا
چاہتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس کے تھے ہارون خان انہیں مل گے بس کرے آپ کی ہی باتوں سے میں نے پہلی دفعہ ایک عورت پر ہاتھ اٹھایا ہے اسے مارا ہے۔۔۔

میری ماں نے ایسی تربیت نہیں کی تھی کہ ایک عورت کے ساتھ ایسا کیا جائے۔۔

میں نے جو کچھ بھی کیا صرف آپ کے کہنے پر اب بس میں اپنی لائف میں خوش رہنا چاہتا ہوں یہاں بھی اکیلی ہے تو وہی اکیلی رہ لے کافی ہے پیسوں کی فکر مت کرنا آپ۔۔۔

سفاں اپنے گارڈز کو آتا دیکھ شدید طش سے بولتا اپنی بات مکمل کر چکا تھا۔۔۔۔



ل۔ لیکن۔ م۔۔۔

آپ میری آنی ہے میں کچھ بھی غلط نہیں کہنا چاہتا بہتر یہی ہے آرام سے چلی جائے۔۔۔

تاشہ گھبراتی ہوئی بول رہی تھی جب سفاں کہتا بنا دیکھے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی آپ کو کس سے ملنا ہے۔۔۔

پریسہ ہال میں آتی سامنے گاؤں پہنے حجاب نقاب میں ملبوس لڑکی کو دیکھ پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

کیا ہے ماما آپ نے مجھے پہچانا نہیں۔۔۔

پلوشہ اپنا نقاب اتارتی روٹھے پن سے بولی تھی۔۔۔

ی۔ یہ کہ۔ کیسے ہو گیا۔۔۔

پریسہ حیران ہوتی بولی تھی۔۔۔

یہ میرا کمال ہے پھو پھو دیکھ لے۔۔۔

بلاج کے ساتھ آتا شاہ زین مسکراتے بولا تھا۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

م۔ میں ابھی تک حیران ہو بیٹا۔۔۔

پلوشہ سے گلے ملتی پری ہکلاتی بولی تھی۔۔۔

جبکہ شاہ زین کو دیکھ کر پلوشہ شرمائی تھی۔۔۔

اوے اوے ہوئے اوے ہمارے جنگلی بلی آج شرم رہی ہے۔۔۔

ارتج بھی وہاں آتی پلوشہ کے لال گالوں کو دیکھتی تنگ کرتی بولی تھی۔۔۔



افف ارونہ کرو یا۔۔۔

پلوشہ ابھی بھی شرماتی بولی تھی۔۔۔

شاہ زین کو بہت اچھا لگ رہا تھا پلوشہ کا ایسا شرمناک گھبراہٹ۔۔۔

کیا کر دیا ایسا جو میری بہن لڑاکا سے سیدھا معصوم بن گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب صوفے پر بیٹھے تھے جب بلاج شاہ زین کو تنگ کرتا بولا تھا۔۔۔

ہاہا ہا ہا میں خود حیران ہو پلو شہ کو کیا ہوا ہے۔۔۔

شاہ زین اپنے قریب بیٹھی پلو شہ کو دیکھتا قہقہہ لگاتا بولا تھا۔۔۔

وہ واقعی حیران تھا پلو شہ نے ان پانچ ماہ میں خود کو مکمل تبدیل کر لیا تھا۔۔۔

جہاں وہ ہر وقت میک اپ اور ماڈرن ڈریسنگ میں رہتی تھی وہاں اب سادہ سی ڈریسنگ میں رہتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاہ زین کے ساتھ بالکل بچہ بن کر بات کیا کرتی تھی۔۔۔

بلاج مجھے عشق ہوا ہے وہ بھی مسٹر کالو سے۔۔۔

پلو شہ سب کے سامنے کہتی شاہ زین کے شو لڈ پر سر رکھے سکون سے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہوووووووو۔۔۔

بلانج اور ارتج دونوں نے ہوٹنگ کی تھی مل کر پریسہ خوش تھی اس کی بیٹی خوش تھی شاہ زین کے ساتھ۔۔۔۔

ارے ارے میری شہزادی آئی ہے کسی نے بتایا ہی نہیں۔۔۔

برہان بھی ہال میں آتے سب سے ملتے مسکراتے بولے تھے۔۔۔۔

کیسے ہے بابا آپ اور بزنس کیسا جارہا ہے۔۔۔

پلو شہ ان سے ملتی مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اپنی بیٹی کو دیکھ لیا میں بہت خوش ہو بزنس بھی اچھا جارہا۔۔۔

برہان اسے سینے سے لگائے پیار سے بولے تھے۔۔۔

اچھا بابا آپ کو بتاؤ میں نے کیا ک۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رہنے دو پلو شہ اب کیوں بتانا تم خوش ہو کافی ہے سب کے لیے۔۔۔

شاہ زین جانتا تھا پلو شہ کیا کہنے والی تھی وہ بولا تھا۔۔۔

ارے بتانے دو بابا کو پتہ چلے ان کی بیٹی نے کیا کارنامہ کیا تھا۔۔۔

پلو شہ اب دانت نکالے سب کو اپنا کارنامہ سنار ہی تھی۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اففف اففف میری جنگلی بلی کمال کر دیا۔۔۔

میں حیران ہو شاہ زین کیسے مان گیا۔۔۔

بلان قبضہ لگاتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس یار جب بلا پیچھے پڑ جائے تو انسان کب تک بچتا ہے۔۔۔

شاہ زین زرا پلوشہ سے دور ہوتا بولا تھا۔۔۔

میرے تھے تم تو میرے پاس ہی آنا تھا تم نے۔۔۔

پلوشہ برا منائے بنا شاہ زین کا کالر پکڑے اپنے قریب کرتی بولی تھی۔۔۔

سب کے چہروں پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

لو یو شاہ زین مجھے اپنانے کے لیے۔۔۔

www.kitabnagri.com

سب کے سامنے پلوشہ اسے ہگ کیے کان میں سرگوشی کرتی اپنے آنسو کنٹرول کیے بولی تھی۔۔۔

دونوں نے کسی کو کچھ نہیں بتایا تھا شاہ زین نے اسے بچہ بنا کر ہینڈل کیا تھا۔۔۔

شاہ زین کی اتنی کئیپر پلوشہ دن بادن اس کے عشق میں ڈوب رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی وہ پورے حق سے اپنی فلیگلز بتا دیتی تھی۔۔۔

لو یو ٹو میری جنگلی بلی اب چپ ہو جاؤ کارٹون لگتی ہو پوری۔۔۔

شاہ زین نرمی سے اس کا ماتھا چومتا ہوئے اس کی سرخ ناک دیکھتا بولا تھا۔۔۔۔

یارارو کچھ کھانے کو لاؤ یہ دونوں تورومینس میں بڑی ہو گے۔۔۔۔

پریسہ برہان وہاں سے چلے گئے تھے جب بلاج یہ سب دیکھتا مسکراہٹ روکے بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا لاتی ہو کچھ کھانے کو۔۔۔

ارتج صوفے سے اٹھتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

چلو یار اب میں بھی چلتا ہوں تم لوگ کثیری آن کرو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلانج ارتج کے پیچھے جاتا آنکھ و نک کرتا وہاں سے بھاگ گیا تھا۔۔۔

ہاہا ہاہا ہا۔۔۔

اس کی حرکت پر دونوں کا قہقہہ گونجا تھا۔۔۔



جنت باتھ کے بعد ابھی بیڈ پر آکر بیٹھی ہی تھی کہ دروازہ بجنے لگا۔۔

اُف یہ آنی ہوگی۔۔

www.kitabnagri.com

بیڈ سے اُٹھتے جنت نے بیزاری سے سوچتے چل پہنی تھی....

اپنے بالوں پر اس نے ٹاول لیا ہوا تھا۔۔

مگر دروازہ کھولتے سامنے سفان کو دیکھ کر جنت کو حیرت ہوئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے دروازہ کھلا چھوڑ کر اندر کی راہ لی تھی..

اففف یہ جلدی آگیا خودی کہہ رہا تھا لیٹ آئے گا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

میرے بال کتنے گیلے ہے اسے پتہ چل جائے گا میرے بالوں کا۔۔

جنت بیڈ پر بیٹھی مسلسل سوچ رہی تھی۔۔

جنت آؤ کھانا کھالو۔

پھر میڈیسن بھی لینی ہے تم نے۔۔

ابھی جنت سوچ ہی رہی تھی۔۔

جب کمرے کے ٹیبل پر سفان نے کھانا لگاتے کہا تھا۔۔

جنت کو ٹیبل پر اپنی فیورٹ بریانی دیکھ کر سفان پر خیریت ہوئی تھی..



Posted On Kitab Nagri

آؤ بھی اب ٹھنڈی کرو گی کیا..

شوک ہوتی جنت کو دیکھ کر سفان بولا تھا۔۔۔

جنت ویسے ہی چپ کر کے ٹیبل کے سامنے صوفے پر براجمان ہو گی تھی..

جنت کو سفان نے ساری بریانی اپنے ہاتھوں سے کھلائی تھی۔۔۔

جنت کو تو آج ہر لمحے حیرت گھیر رہی تھی...

کیا دیکھ رہی ہو اتنی حیرت سے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خود کو گھورتے پاتے دیکھ سفان اب جنت کے لبوں کو اپنے ہاتھوں سے صاف کرتا بولا تھا۔۔۔

و۔ وہ کچھ نہیں۔۔۔

جنت جلدی سے ہکلاتی کہتی وہاں سے اٹھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج سے سفان بد لا بد لا لگ رہا تھا۔۔۔

یہ کیا ہو گیا اسے منٹوں کے بعد مجھے حیران کر رہا ہے۔۔۔

جنت سوچ کر رہ گئی تھی مگر کچھ بول کر اپنی شامت نہیں لانا چاہتی تھی۔۔

جنت میں جانتا ہو معافی مانگنا کم ہو گا میرے لیے لیکن اب کوشش میں کرو گا۔۔۔

دور جاتی جنت کو جلدی سے پکڑے اپنے سینے سے لگائے سفان نے اس کا ٹاول اتار کر گیلے بالوں میں انگلیاں چلاتے سرگوشی کرتے کہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سفان نے جنت کے بالوں پر اپنی انگلیاں چلانی شروع کی تھی۔۔۔

جنت کی سانسیں تیز ہوئی تھی۔۔۔

ک۔ کیا ہوا ہے تمہیں سفان۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت اپنا رخ سفان کی طرف کرتی ہکلاتی بولی تھی۔۔۔

کیونکہ آج تو اس کی گرین آنکھوں کا رنگ بھی بدلا ہوا تھا۔۔۔

مجھے معاف کر سکتی ہو؟؟؟

سفان نے نرمی سے اس کی ناک چومتے کہا تھا۔۔۔

جنت کو رونا آیا تھا..

جنت بولو..

سفان اس کا گال سہلاتا بولا تھا۔۔۔

سفان میں تم سے عشق کرتی ہو یہ نہیں جانتی کب سے میں نے تمہیں اسی دن معاف کر دیا تھا جب تمہیں یہ احساس ہوا تھا تم نے کتنا غلط کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔۔

اہہ اہہ۔۔۔۔

جنت اسے زور سے ہگ کیے روتے ہوئے بول رہی تھی جب سفان درد سے چلایا تھا۔۔۔۔

ک۔ کیا ہوا سفان تمہیں۔۔۔

جنت دور ہوتی پریشان ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ نہیں یار۔۔۔۔

سفا نننننن ی۔ یہ سب کیسے ہو گیا۔۔۔۔

سفان نظریں چڑاتا بول رہا تھا جب جنت نے جھٹکے سے اس کی شرٹ پھاڑی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں اس کے سینے اور کمر پر چھوٹے چھوٹے زخم بنے ہوئے تھے تبھی وہ اسے بیڈ پر بیٹھاتی بولی تھی۔۔۔

ارے یار وہ ایک حادثہ ہو گیا تھا۔۔

کچھ لوگوں نے حملہ کر دیا تھا۔۔۔

جھوٹ بول رہے ہو یہ تو ایسے لگتا کسی نے جان بوجھ کر تمہیں ایسے زخم دے دیے۔۔۔

سفاں ابھی بھی نظریں چڑاتا بول رہا تھا جب جنت طش سے چلائی تھی۔۔۔

اچھایہ چھوڑو میری بات سنو۔۔۔

www.kitabnagri.com

پہلے یہ بتاؤ اتنے لمبے بال کیسے ہو گے۔۔۔

سفاں اس کا ماسنڈ چیخ کر تاجنت کو اپنے گود میں بیٹھائے اس کے کمر تک جاتے بالوں میں منہ چھپائے بولا

تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

و۔ وہ ماما کو اچھے لگتے تھے تو رکھ لیے بابا بھی کٹوانے نہیں دیتے تھے۔۔۔

میں تنگ آتی تھی تبھی وہ ونگ لگالیتی تھی۔۔۔

آج باتھ لیا تو ابھی تک ونگ نہیں لگائی میں نے۔۔۔

جنت اس کی انگلیاں اپنی کمر پر محسوس کرتی ہکلاتی بولی تھی۔۔۔۔

بہت خوبصورت بال ہے۔۔۔

سفان اس کے بالوں کو چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرے بابا ہاشم خان تھے۔۔۔

ہم پاکستان ہی رہتے تھے جب ایک دن بآباد ادا جان کی ساری جائیداد لیے ہمیں لے کر انگلینڈ بھاگ گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دادی جان کو نہیں پتہ تھا بابا نے شادی کی ہے۔۔۔

انہوں نے وہاں جا کر دادی کو فون کر کے بتایا تھا۔۔۔۔

ہم سب اپنی چھوٹی سی دنیا میں بہت خوش تھے۔

لیکن بابا مجھ سے اور ماما سے غافل رہنے لگ گئے ہر وقت روم میں بیٹھے اپنے خیالوں میں رہتے تھے۔۔۔۔

چھ سال کا تھا جب ایک دن سکول سے آیا تو دیکھا ماما بالٹر رہے ہے ان کی بحث ایک ہی روحا ہارون خان کے نام کی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماما بار بار انہیں سمجھا رہی تھی روحا کسی کی بیوی ہے لیکن بابا کی ایک ہی بات تھی روحا ان کی ہے۔۔۔

بس اسی دن کے بعد میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا بابا ماما کے ساتھ اچھے سے رہتے ہو بلکہ وہ مارتے تھے ماما کو۔۔۔۔

مجھے نفرت محسوس ہوئی تھی روحا نام کی عورت سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت سفان کے سینے پر مرہم لگا رہی تھی جب سفان کھوئے ہوئے لہجے سے بولا تھا۔۔۔

بابا کو کوئی فکر نہیں ہوتی تھی ہماری بلکہ وہ ہر کسی کی شکل میں روحا کا چہرہ ڈھونڈتے تھے۔۔۔

ایک قسم کے پاگل ہو چکے تھے انہیں ہر جگہ بس روحا دیکھتی تھی۔۔۔

سالوں گزار گئے نو سال کا تھا جب اللہ نے مجھے پیاری سی بہن دی تھی۔۔۔

تم جاتی ہو میں کتنا خوش تھا میری پیاری سی ڈول آئی ہے۔۔۔

Kitab Nagri

میں سمجھا تھا بابا اب ٹھیک ہو جائے گے لیکن میں غلط تھا۔۔۔
www.kitabnagri.com

ابھی تو میرے ان ہاتھوں نے بہن کا لمس بھی محسوس نہیں کیا تھا۔۔۔

کہ بابا نے مار دیا اس معصوم کو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفاں اپنے ہاتھ دیکھتا پھوٹ پھوٹ کر روتا بولا تھا۔۔۔

م۔ مطلب۔۔۔

جنت اس کے آنسو صاف کرتی ہکلاتی بولی تھی۔۔۔



دودن تھی میری بہن۔۔

میں سکول نہیں جانا چاہتا تھا لیکن ماما نے کہا کہ میں جاؤ پھر شام کو میری ڈول مجھے ملے گی۔۔۔

میں مان گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

شام کو گھر آیا تو صرف بابا کی آوازیں آرہی تھی چیخنے چلانے کی۔۔۔

میں بھاگ روم کی طرف تو یہ دیکھ کر حیران رہ چکا تھا۔۔۔

میری بہن کی گردن بابا کے ہاتھوں میں دبوچی ہوئی تھی جبکہ ماما گہری نیند سو رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے جا کر دیکھا تو بابا میری بہن کی گردن پکڑے بس یہ کہہ رہے تھے تم میری روح جیسی نہیں ہو تم میری
پنک روز جیسی نہیں ہو۔۔۔

اپنی بہن کو چھڑوایا تو میرا دل بند ہو گیا یہ محسوس کر کے وہ کب کی مرچکی تھی۔۔۔

اما کو دیکھا تو وہ بھی مرچکی تھی۔۔۔۔

بابا اب مجھے بھی کہنے لگ گے میں روح جیسا کیوں نہیں۔۔۔

روح کے نام پر مجھے نفرت ہو گئی۔۔۔

میری اما بہن چھوڑ کر چلے گے۔۔۔

بابا کو کوئی ہوش نہیں تھا وہ صرف ایک ہی بات کہہ رہے تھے۔۔۔۔

کچھ دن بعد آنی آگی انگلیڈ انھوں نے میرے ذہن میں روح کے لیے غلط باتیں ڈالی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے شدید نفرت ہو گئی تھی۔۔۔

بابا کے ایک دوست تھے وہ اکثر بابا کی موجودگی میں ہمارے گھر آتے تھے۔۔۔

لیکن مجھے اچھے نہیں لگتے تھے عجیب سے تھے ہر وقت چھوٹے رہتے تھے۔۔۔۔

ایک دن آنی گھر پر نہیں تھی بابا بھی سو رہے تھے
جب ان کا دوست گھر آیا میں اپنے روم میں اسٹڈی کر رہا تھا۔۔۔



وہ روم میں آئے۔۔۔ اور انھوں نے م۔ میرے س۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا ہوا تھا تمہارے ساتھ۔۔۔

جنت خود بھی آنسو بہاتی اس کے آنسو صاف کرتی بولی تھی۔۔۔

کیونکہ اچانک سفان دس سالہ سہا ہوا سفان خان بن چکا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پ۔ پھر اس انسان نے میرے ساتھ زیادتی کی میں چیختا چلاتا رہا کوئی میری مدد کو نہیں آیا تھا۔۔۔

اس گندے انسان نے میرے بعد میرے بابا کو زہر کا انجکشن لگا دیا۔۔۔

بابا بڑپتے رہے میری آنکھوں کے سامنے میں کچھ نہ کر سکا۔۔۔

بابا بھی روح کو پکارتے اپنی زندگی سے بازی ہار چکے تھے۔۔۔

میں اکیلا رہ گیا بس یہی سوچتے سب چلے گئے میں کیوں دنیا میں رہ گیا۔۔۔

Kitab Nagri

کافی عرصے بعد پتہ چلا وہ بابا کو دوست نہیں دشمن تھا۔۔۔
www.kitabnagri.com

دادی کو آنی نے فون کیا انھوں نے کہا سفان کو پاکستان بھیج دیا جائے۔۔۔

میں نے کسی کو نہیں بتایا تھا اپنے بارے میں کہ انگلینڈ میرے ساتھ کیا ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں پاکستان آگیا۔۔۔

یہاں آکر مجھے کسی کا نہیں پتہ تھا سب کون ہے جب میں کرن پھپھو کے گھر آتا اس کے ساتھ تمہارے گھر تب مجھے تمہاری ماما پیاری لگتی تھی۔۔۔

میرے لیے کیوٹ لیڈی تھی وہ ان کی وجہ سے مجھے تم بھی اچھی لگتی تھی جب میرے ساتھ آکر باتیں کرتی تھی۔۔۔۔

مجھے زندگی میں پہلی دفعہ دوست ملا جو مجھے سمجھتا ہے تم آتی تھی ہر روز میرے پاس۔۔۔۔

دادی کو آنی نہیں اچھی لگتی تھی انھوں نے تمہارے بابا سے بات کی ہم دونوں کا نکاح کر دیا جائے تبھی میں بھی مان گیا کیونکہ میں تم سے محبت کرنے لگ گیا تھا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

جس دن نکاح ہوا اسی دن مجھے پتہ چلا کہ کیوٹ لیڈی ہی وہی روحا ہے جن کی وجہ سے میری فمیلی برباد ہو گئی۔۔۔

تبھی آنی نے بتایا وہ ہارون خان کی سکیرٹری تاشہ ہے جن کو ان سے محبت تھی لیکن روحا نے شادی نہیں ہونے دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسی باتیں مجھے بتا کر خراب کیا گیا۔۔۔

اسی دن ہم دونوں کی لڑائی ہوئی سب سمجھے میں تم سے لڑ کر انگلیٹڈ گیا ہو لیکن کوئی نہیں جانتا تھا روہا ہارون خان کی وجہ سے میں سب کو چھوڑ کر چلا گیا تھا۔۔۔

وہ سفان خان بنا جو نہیں بنا چاہتا تھا۔۔۔۔

تمہارے عشق کے آگے مجھے وہ نفرت یاد آ جاتی جو آنی دن بدن مجھ میں بھرتی تھی۔۔۔



میں نے تبھی تمہارے ساتھ یہ سکون کیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

م۔ میں معافی بھی مانگو تو کم ہے جنت ت۔ تم مجھے کوئی بھی سزا دو میرے لیے کم ہوگی۔۔۔

سفان پھوٹ پھوٹ کر روتا اپنا سر اس کے پاؤں پر رکھتا بولا تھا۔۔۔

ایس۔ ایسے تو مت کرو سفان میں سمجھ گئی تھی کوئی تو وجہ تھی جو تم بنے ورنہ بچپن میں ایسے بالکل نہیں تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے تمہیں پہلے ہی معاف کر دیا اب مجھے شرمندہ مت کرو۔۔۔۔

جنت اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتی بولی تھی جو ہچکیاں لیتا رہا تھا۔۔۔۔

تم نے واقعی معاف کر دیا کیام۔ی۔ میں ماما سے بھی معافی مانگ لو گا جنت۔۔۔۔

سفاں اسے ہگ کیے بولا تھا۔۔۔۔

سب بھول جاؤ ماما کو کچھ مت بتانا ہم اپنی زندگی کی شروعات کرتے ہے میں اپنی باقی کی زندگی تمہارے ساتھ گزارنا چاہتی ہو۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جنت اس کی آنکھوں کو چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

م۔ میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے بلکہ عشق ہو تم میرا جنت لو یو سوچ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان جنت کے گال چومتا خوش ہوتا بولا تھا۔۔۔

سالوں کا غبار اس کے دل سے نکل گیا تھا۔۔۔۔

لو یوٹو میری جان۔۔۔

جنت بھی خوش ہوتی اسے ہگ کیے بولی تھی۔۔۔

میں تمہیں کوئی دکھ نہیں دو گا اب وعدہ۔۔۔

سفان دوبارہ روتا ہوا بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اففف پاگل انسان یہ چھوڑو یہ بتاؤ چوٹ کیسے آئی تھی۔۔۔۔

جنت اس کا ذہن بدلتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

یہ بعد میں بتاؤ گا پہلے ایک کس دو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان بھی بات چلیج کرتا اس کے لبوں کو سہلاتا بولا تھا۔۔۔

اہہ میرا بچہ ابھی کون رور۔۔۔

جنت اس سے دور ہوتی مذاق بناتی بول رہی تھی جب سفان اسے بیڈ پر گراے اس کے لبوں کو قید کر چکا تھا۔۔۔

جنت مسکرای تھی اس کی حرکت پر۔۔۔



یس سر بس کچھ دن پھر ہم اپنا فرض ضرور نبھائے گے۔۔۔

www.kitabnagri.com

سفان اپنے روم میں کھڑا کیسے سے فون پر بات کر رہا تھا۔۔۔

جی سر ہم ریڈی ہے آپ بس آڈر کرے دشمنوں پر ہم حملہ کرنے کو تیار ہو جائے گے ہماری آرمی فورس اپنے وطن کو بچانے کے لیے کچھ بھی کر جائے گی ہم اپنی جان بھی دینے کو تیار ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت روم میں آئی تھی جب بیڈ پر سامان اور سفان کی بات سنتی وہی شوک ہوئی تھی۔۔۔۔

س۔۔۔۔

تم آرمی میں ہو سفا نتننن۔۔۔۔

سفان سرد مہری سے بول رہا تھا جب جنت طش سے چلائی تھی۔۔۔۔

جنت جنت میری بات سنو۔۔۔۔



ی۔ یہ سب کیا ہے سفان۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سفان جنت کی آواز سنتا جلدی سے کال کٹ کرتا اس کے قریب آتا بولا تھا۔۔۔۔

جہاں بیڈ پر اس کی یونفارم بمب چاقو گنز رکھے ہوئے تھے۔۔۔۔

ہاں میں روحان سبحان ہم تینوں آرمی آفسرز ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں تمہیں بتانے و۔۔۔۔

نفرت ہے مجھے آرمی والوں سے سنا تم نے۔۔

سفاں بول رہا تھا۔۔

جب وہ زور و شور سے چلائی تھی۔۔

جبکہ رونے سے اس کی آنکھوں سے آنسو اور اس کا نازک جسم کانپ رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ شدید غصے سے جنت کی طبیعت خراب ہو رہی تھی اب۔۔۔

دیکھو میری جان ساری آرمی ایسی نہیں ہ۔۔۔

ت۔ تم جانتے ہو اس کے۔ سا۔ تمہ کیا۔ ہو۔ ہوا۔ تھا۔

پھر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ر۔ روجی چلی گی ان آرمی والوں کی وجہ سے۔۔

سفاں نرمی سے اسے بتا رہا تھا۔۔

جب وہ گہرے گہرے سانس لیتی بولی تھی۔۔۔

کیسے دیکھ لیتا اپنے عشق کو اتنے درد میں جیسے وہ بچپن سے ہی چاہتا تھا۔۔۔

ت۔ تم۔ سے۔ ب۔ بھی نفرت ہے م۔ مجھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اسے خاموش دیکھتی روتے ہوئے کہتی وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔

جبکہ وہ شدید غم میں وہی بیٹھ چکا تھا جانتا تھا وہ معصوم لڑکی کیوں آرمی والوں سے نفرت کرتی تھی۔۔۔

اففف یہ میں نے کیا کر دیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفاں اب افسوس کرتا سوچ رہا تھا۔۔۔

#

یہ رہے پیپر ز جائیداد کے آپ یہاں سے جاسکتی ہے اب۔۔۔

زمینا اپنی امی کے ساتھ ہال میں بیٹھی تھی جب شدید غصے میں آتے بلال نے کچھ پیپر ز ٹیبل پر گراتے کہا
تھا۔۔۔

کیونکہ کل ہی زمینا نے بلال کی غیر موجودگی میں دانیں سے سٹور روم صاف کروایا تھا وہ اب بخار میں تپ رہی
تھی۔۔۔



تبھی بلال کا صبر ٹوٹا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ کیا طریقہ ہے بلال مجھے ماں سگی نہ سہی سوتیلی ہی ماں لوا۔۔۔

ماں صرف سگی ہوتی ہے آپ میرے بابا کی بیوی ہے اسی جائیداد کے لیے یہ سب کیا تھا۔۔۔

رکھ لے ساری زندگی بھی کھاتی رہی تو کم نہیں ہوگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہماری حویلی چھوڑ دے کیونکہ بابا کی وجہ سے آپ یہاں تھی اب نہیں رہے گی اپنی بیٹی کو لے کر چلی جائے۔۔۔

زرمینا کی امی بول رہی تھی جب بلال دانت پیستا ہوا بولا تھا۔۔۔

دارجی آپ بھی سمجھائے بلال کو یہ کیا کر رہا ہے۔۔۔

زرمینا کی امی ہال میں آتے سنجیدہ شکل بنائے دارجی کو دیکھتے بولی تھی۔۔۔

میرا پوتا بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے میری بچی بخار سے تپ رہی ہے اس کی ہمت کیسے ہوئی اس سے کام کروانے کی مالکن ہے وہ اس حویلی کی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب تم جاؤ دولت تمہیں ہم دے چکے ہیں بات ختم۔۔۔

تمہارے بیٹے کے خون کا بدلہ لینے کے لیے ہم نے ایک معصوم بچی کی زندگی خراب کرنے کی کوشش کی میں بہت شرمندہ ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دارجی اپنی بات کہتے وہاں سے چلے گے تھے۔۔۔

تم ایسا نہیں کر سکتے میں محبت کرتی ہو تم سے ا۔۔۔۔

چٹا خ۔۔۔۔

لڑکی ہو تبھی چھوڑ دیا ورنہ ٹکڑے اتنے کرتا کہ کوؤں کو بھی نہیں ملنے تھے۔۔۔

اب شرافت سے دفع ہو جاؤ ورنہ دھکا دینے میں دیر نہیں لگے گی مجھے۔۔۔۔

زمینا پاگلوں کی طرح بلال کا کالر پکڑے بول رہی تھی جب شدید طش سے اسے تھپڑ مارتے قالین پر گرایا

تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بلال خان تم نے اس دانیں کی وجہ سے چھوڑا مجھے دیکھنا وہ بھی چھوڑ کر چلی جائے گی تمہیں۔۔۔

زمینا کا بس نہیں چلا تو وہی چیختی چلاتی رہی جیسے وہ ان سنی کرتا وہاں سے واک آؤٹ کر چکا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مر جاؤ تم سب ذلیلوں شرم تو نہیں آتی تم سب کو میری والی مجھ سے ہی روٹھ گی ہے۔۔۔

کیسے دانت نکال رہے ہو میری بددعا ہے تم سب کی بھی چھوڑ کر چلی جائے۔۔۔

ہاے مجھے تو صدمہ لگ گیا کوئی ڈاکٹر کو بلا لو۔۔۔

سفان سبحان روحان بلان عمار آذان شاہ زین سارے کیفے ایر یا آئے تھے جب سفان اپنی ساری بات ان سب کو بتا چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جہاں سب اب ہنسی سے لوٹ پوٹ ہوتے وہی گھر ہے تھے۔۔۔

تبھی دانت پیستے ہوئے سفان اپنا سر پکڑے بولا تھا۔۔۔

ہاہا ہاہا ہاہا ہاہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یاد رکھ لڑکیاں آرمی پر مرتی ہے وہ تو چاہتی ہے ان کو ایسا ہی تہی ملے لیکن تیری والی نرالی ہے اسے نفرت ہے

— — — — —

ہاہا ہاہا ہاہا ایسا یا ہائے عمار میری ہنسی نہیں روک رہی۔۔۔

یار کوئی واقعی بچارے سفان کے لیے ڈاکٹر کو بلاے۔۔

آذان اپنا پیٹ پکڑے ابھی بھی تمہہ لگاتے عمار کو دیکھتے بولا تھا۔۔

جو ہنسی کنٹرول کرنے کے چکر میں اس کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ادھر آؤ بیٹا میں چیک کرو کہاں درد ہے تجھے۔۔۔

بلاج بھی ہنسی کنٹرول کرتا سفان کے ماتھے کو چھوتے بولا تھا۔۔۔

مر جاؤ سارے تھوڑا تھوڑا کر کے یہ سارا قصور اس منحوس شانی کالے آبِ روحی کو تبھی میری والی میرے پاس

آے گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفاں چڑتا ہوا سبحان کے لات مارتا بولا تھا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

جس کی سیم حالت عمار جیسی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں یاد آیا آج روحی گھر آجائے گی وہ مان گی ہے آنے کے لیے ڈائمن تم آنی کو مت بتانا۔۔

سبحان اچانک سنجیدہ ہوتا بولا تھا۔۔۔

میں بہت خوش ہو بالآخر میری بہن آرہی ہے۔۔۔

روحان خوش ہوتا بولا تھا۔۔۔

ایک اور بات کوئی بھی روحی سے کوئی سوال نہیں کرے گا مٹ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں ہاں فوجی صاحب ہم سب سمجھ گے۔۔۔

شاہ زین بھی قہقہہ لگاتا بولا تھا۔۔۔

ارے یار میرا مسئلہ حل کرو کوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفاں چیتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ہاہا ہاہا ہا۔۔۔

سب کا قہقہہ گونجا تھا۔۔۔



یار میں سوچ رہا تھا دانی کے لیے پارٹی رکھے ویسے بھی کل اس کی برتھ ڈے آرہی ہے۔۔۔

بدل آذکی کے روم میں آتا ہوا بولا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں رکھ لیتے ہے ایسے میں وہ بھی خوش ہو جائے گی۔۔۔

اذکی بھی خوش ہوتی بولی تھی۔۔۔

ہممم چلو پھر تیاری کروادو میرے ساتھ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بدل جلدی سے روم سے باہر جاتا بولا تھا۔۔۔

جب اس کی بے تابی پر وہ مسکرای تھی۔۔۔



پلوشہ میں نے یونی جانا ہے شاہد۔۔

شاہ زین اپنی گود میں بیٹھی پلوشہ کے بال سہلاتا ہوا نرمی سے بولا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ ناشتے کے بعد ہی پلوشہ اسے چھوڑ ہی نہیں رہی تھی۔۔۔

جانا ضروری ہے کیا تم میرے پاس رہو مجھے سکون آتا ہے۔۔۔

پلوشہ اسے ہگ کیے بچوں جیسی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا سنو کل داین کی برتھ ڈے پارٹی ہے بلال نے انویٹ کیا ہے۔۔۔

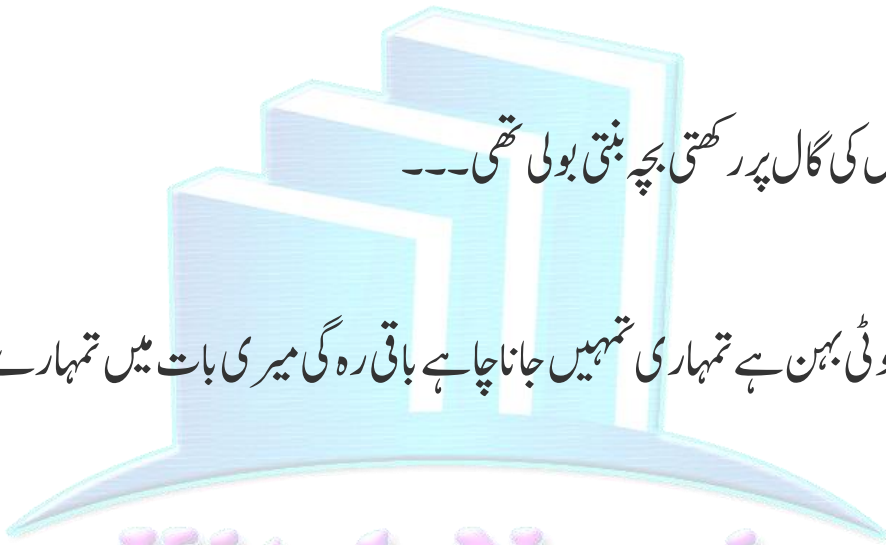
شاہ زین اس کے گال پر لب رکھتے بولا تھا جو آنکھیں بند کیے بس اس کی قربت محسوس کر رہی تھی۔۔

میں نے نہیں جانا بس تمہارے ساتھ رہنا چاہتی ہو۔۔۔

پلو شہ بھی اپنے لب اس کی گال پر رکھتی بچہ بنتی بولی تھی۔۔۔

دیکھو میری جان وہ چھوٹی بہن ہے تمہاری تمہیں جانا چاہے باقی رہ گئی میری بات میں تمہارے ساتھ ہی رہو

گا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاہ زین اس کا چہرہ اپنے قریب کرتا بولا تھا۔۔۔

م۔ میں کیسے ش۔ شکریہ ادا کرو ہر دفعہ تمہاری اتنی پرواہ دیکھ کر مجھے رونا آ جاتا ہے میں تمہارے لیے نہیں بنی تھی
تمہیں کوئی اچھی پاک لڑ۔۔۔

میرے لیے تم ہی بنی تھی میری جان بلکل ایک بچی جیسی تمہیں پتہ تم میرا عشق ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

رویا مت کرو بھوتنی لگتی ہو بلکل شرارتی اچھی لگتی ہو۔۔۔

اچھا اچھا سوچا کرو یہ سب بھول جاؤ آج کے بعد ایسی بات کی تو تمہیں چھوڑ دو گا یہ یاد رکھنا۔۔۔

شاہ زین پلوشہ کے آنسو صاف کرتا آرام سے گود میں اٹھائے بیڈروم میں لے کر جاتا بولا تھا۔۔

ت۔ تم مت چھوڑنا میں مر جاؤ گی اب وعدہ آج کے بعد میں کچھ نہیں کہو گی بس میرے پاس رہو۔۔۔

بیڈپر لیٹی پلوشہ جلدی سے روتی شاہ زین کا ہاتھ پکڑتی بولی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لویو میری جان۔۔

شاہ زین اس کی اتنی محبت دیکھ کر اس کا ماتھا چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

لویو ٹوزین۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

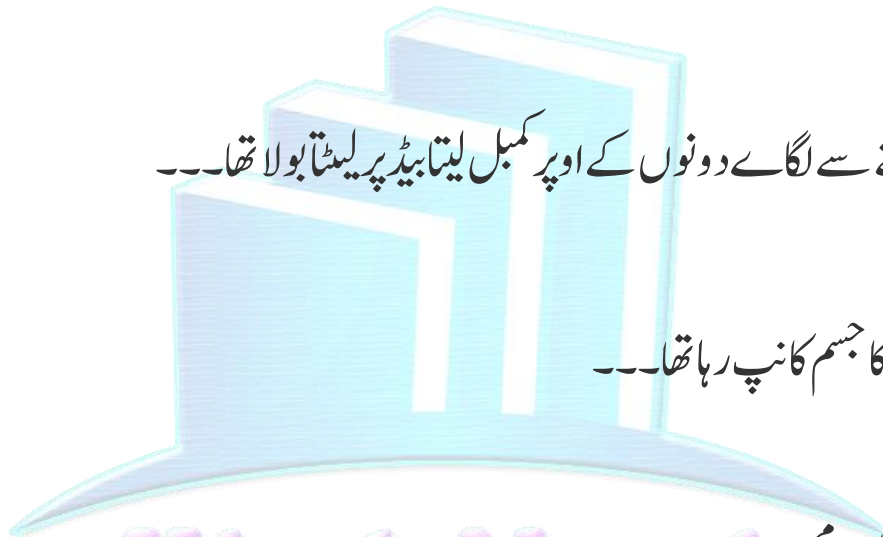
پلوشہ اٹھ کر دوبارہ اس کے گلے لگتی بولی تھی۔۔۔۔

پلوشہ کی حالت دیکھ کر شاہ زین نے یونی جانا کیسنل کر دیا تھا۔۔۔۔

ریکس کچھ نہیں ہوا شش آرام سے سو جاؤ اب۔۔۔۔

شاہ زین اسے اپنے سینے سے لگے دونوں کے اوپر کمبل لیتا بیڈ پر لیٹا بولا تھا۔۔۔۔

کیونکہ رونے سے اس کا جسم کانپ رہا تھا۔۔۔۔



ت۔ تم چھوڑو گے تو نہیں مجھے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

پلوشہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی بولی تھی۔۔۔۔

بلکل نہیں۔۔۔۔

شاہ زین نرمی سے کہتا اس کے لبوں پر اپنے لب رکھ چکا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلو شہ نے سکون سے آنکھیں بند کی تھی۔۔۔

سران دولڑکوں نے ایک لڑکی کا قتل کر دیا صرف دولت کی وجہ سے۔۔۔

ڈائمن اور سفان اس کے ٹارچر روم میں تھے جب اس کے آدمی دولڑکوں کو اس کے سامنے گراتے بولے
تھے۔۔۔



تم لوگ جانتے ہو ڈائمن کیسا ہوتا ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

ڈائمن نے گردن موڑتے ایک الگ سوال پوچھا تھا۔۔۔

خ۔ خوبصورت ا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خوبصورت ایسا کہ ہر بندہ اسے پانے کے لیے سب کچھ کرتا ہے چوری قتل سب کچھ کیونکہ اسے ڈائمنڈز چاہے ہوتے ہیں تاکہ وہ بے حد امیر ہو جائے۔۔۔

پھر جانتے ہو کیا ہوتا ہے۔۔۔

وہ دونوں بولے تھے جب ڈائمنڈ پر سرار انداز سے بولا تھا۔۔۔۔

ن۔ نہیں۔۔۔

پھر موت ہوتی ہے وہ بھی اسی ڈائمنڈ سے۔۔۔

جو دیکھنے میں بے حد خوبصورت اور قیمتی ہوتا ہے لیکن اگر وہی ہمارے منہ میں چلا جائے تو موت ہو جاتی ہے اس کے زہر سے۔۔۔۔

اور وہی زہر ڈائمنڈ ہے تم جیسوں لوگوں کے لیے۔۔۔

اٹھو ان دونوں کو اچھے سے خاطر تواضع کرو ان کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں کے جواب پر ڈائمن اب کھڑا ہوتا غصہ سے غراتا بولا تھا۔۔۔

ن۔ نہیں معاف ک۔ کردو۔۔۔

وہ دونوں معافیاں مانگتے رہے لیکن ڈائمن ان سنا کرتے وہی کھڑا رہا۔۔۔

می۔۔

اہہ۔ اہہ۔۔۔



اس سے پہلے ڈائمن کچھ کہتا جب روم میں کوئی بلیک ہڈی پہنے ماسک لگے انٹر ہوتا ڈائمن کی کمر پر لات مارتا اس کے اوپر گراتا تھا۔۔۔

آنے والی شخصیت کو دیکھ سفان ہکا بکا کھڑا تھا۔۔۔

کیسے ہمت ہوئی سفان کو مارنے کی ڈائمن کے بچے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت زور سے ایک مکہ اس کے پیٹ میں مارتی غرای تھی۔۔۔

توبہ ہے آپو کہاں بچہ ہوا میرا۔۔۔

اہی اہسہ۔۔۔۔

ڈائمن مسکراتا ہوا سکون سے اس کا مکہ کھاتا بول رہا تھا جب جنت نے اس کا ہاتھ مڑوڑا رہا۔۔۔

تبھی وہ چلا یا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوے اوے جنگلی بلی کب مارا میں نے سفان کو۔۔۔

ڈائمن غصے سے پاگل ہوتی جنت کو شولڈر سے پکڑے خود سے دور کرتا مسکراتا بولا تھا۔۔۔

جنت نے سفان کو نہیں دیکھا تھا جو منہ کھولے اپنی ہی بیوی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہاری بہن ہو میں۔۔

میں تو اسی دن جان گی تھی جب اس کے جسم پر زخم دیکھے تھے وہ کوئی تازہ زخم نہیں تھے پرانے تھے جو تم روز اس کے زخموں پر وار کرتے تازہ کرتے تھے کیوں۔۔۔

سرخ چہرہ لیے وہ گہرے سانس لیتی بولی تھی۔۔۔

ڈائمن اس کی ذہانت پر مسکرایا تھا۔۔۔

ہاں مارا اسے بلکہ یہ کم تھا جس دن مجھے پتہ چلا تمہاری حالت خراب کرنے والا تمہارا نالائق شوہر ہے اسی دن اسے مارا اتنا مارا کہ بچا رہ یہ تک بتانے سے قاصر تھا پین کہاں کہاں ہو رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔

ڈائمن جنت کا ماسک اتارے اس کے گال کھیچتا ہوا بولا تھا۔۔۔

جب خودی بات پر قہقہہ لگایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جانتا تھا جب سفان کو اتنی شدت سے مارا تو وہ بچارہ چلنے پھرنے سے بھی گیا ہوا تھا۔۔

وہ تو اپنے تکلیف بتاتے بھی شر مندہ ہوتا تھا۔۔

کیوں مارا اسے کیوں میں جان سے مار دو گی تمہیں۔۔۔

جنت سب سنتی اب طش میں آتی اس کے بالوں کو پکڑی اس کا سر گھوماتی بولی تھی۔۔

تم کوئی لاورث یا گری پڑی لڑکی نہیں تھی جو سفان کا ظلم سہتی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہارون خان کی بیٹی اور روحان ہارون خان کی بہن تھی۔۔۔

جو تمہارے ساتھ ایسا کرے گا میں جان نکال لو گا۔۔

یہ تو تم عشق کرتی اس نکمے سے ورنہ کب کا اوپر
پہنچ جی

Posted On Kitab Nagri

ڈائمن دانت پیستے بول رہا تھا جب جنت نے شدید غصے سے مکہ اس کے پیٹ پر مارا تبھی وہ چلایا تھا۔۔۔

اس کا قصور نہیں تھا روحان بس حالات ایسے تھے تم نے اسے اتنا درد دیا جانتے ہو رات کو بھی سو نہیں پاتا نہ ہی لیٹا جاتا اس سے مجھے درد ہوتا ہے اسے ایسی حالت میں دیکھ کر۔۔۔

اچانک جنت آنسو بہاتی ہوئی ڈائمن کے سینے سے لگتی بولی تھی۔۔۔

اس کے آنسو دیکھ ڈائمن نے سرخ براؤن آنکھوں سے سامنے کھڑے شرمندہ سے سفان کو گھورا تھا۔۔۔

جواب سر جھکائے روم سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اے اے تم کب سے کمزور ہو گی اتنی بہادر ہو تم۔۔۔

عشق انسان کو کمزور بنا دیتا ہے اور طاقت دار بھی اپنی حالت دیکھی ہے اگر میں تمہاری باربی کو کچھ کرو تم میری جان لینے پر آ جاؤ۔۔۔

اس کی سزا بنتی تھی بات ختم اسے بھی یاد رہے گا ساری زندگی تم کس کی بہن و۔ بیٹی ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سودفعہ سوچے گا اب تمہیں تکلیف دیتے وقت۔۔۔

جنت بول رہی تھی جب ڈائمن تحمل سے بولا تھا۔۔۔

اہہ اہہ میں بات ہی نہیں کرتی۔۔۔

جنت اپنا سارا غصہ نکالتی اب روٹھے لہجے سے کہتی وہاں سے گی تھی۔۔۔۔

توبہ ہے ایسی بہن بھی نہ ہوا تہی بری حالت کر دی میری اور بات نہیں کرنی اس نے۔۔۔

روحان اپنی پھٹی شرٹ بکھرے حیلے کو دیکھتا بیزار سی شکل بنائے بولا تھا۔۔۔۔

یہ سب پرانے کپڑے ہے تم رکھ لو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روح اپنے روم میں آتی ملازمہ کو اپنے سارے کپڑے دیتی بولی تھی۔۔۔

اففف فاما کتنا بیوٹی فل لہنگا ہے مجھے بہت پسند آیا۔۔۔

آپ ایسا کرے دانیں کی برتھ ڈے پر یہ پہن لے بہت پیاری لگے گی۔۔۔

بیڈ پر لیٹی جنت روحا کپنک کلر کا لہنگا دیکھتی خوشی سے چمکتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

شرم کرو بوڑھی ہوگی میں تم ایسا بول رہی ہو تمہارے بابا کم ہے جو تم شروع ہوگی۔۔۔

روح اس رخ چہرہ لیے لہنگا دیکھتی بولی تھی انہیں یاد آیا تھا کیسے یہ پہن کر انہوں نے ہارون خان کو بتایا تھا وہ کتنی محبت کرتی ہے ان سے۔۔۔

www.kitabnagri.com

ماما پلیرز پہنے گا پلیرز بہت پیاری لگے گی۔۔۔

بابا کو پاگل ہو جائے گے آپ کو دیکھ ک۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحاب کو اپنے سامنے دیکھ روتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

وہ بالکل ویسی تھی جیسی بچپن میں تھی۔۔۔۔

جی ماما آپ کی روحی میں۔۔۔

روحاب روحا کے سینے سے لگتی پھوٹ پھوٹ کر روتی بولی تھی۔۔۔

ج۔ جنت دیکھو یہ میری بیٹی آئی۔۔۔

روحان آنیہ ہارون دیکھو میری بیٹی آئی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

روحار روحاب کا چہرہ دیوانہ وار چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

جنت بھی اپنی بہن کو سینے سے لگائے رو رہی تھی۔۔۔۔

کیسی ہو پار ٹنر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان سبحان کے ساتھ روم میں اندر آتا روحاب سے گلے ملے بولا تھا۔۔۔

م۔ میں بالکل ٹھیک نہیں رونی۔۔۔

بہت یاد کرتی تھی تم سب کو میں سمجھتی تھی کہ تم سب بھول گے مجھے۔۔۔

روحاب آنسو بہاتی روحان کے سینے لگے روتی بولی تھی۔۔۔

ارے پاگل لڑکی ہم کیسے بھول سکتے ہے کبھی جسم سے خون جدا ہوتا ہے تم تو ہمارے جسم کا ایک ٹکڑا تھی جو میرے رب نے ہمیں واپس دیا ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روحان اس کا ماتھا چومتا آبدیدہ ہوتا بولا تھا۔۔۔

ی۔ یہ کون ہے ہیرو۔۔۔

آنیہ گھبرای سی ہارون خان کے ساتھ روم میں آتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ی۔ہ۔ یہ باربی ہے اففف کتنی بڑی ہوگی رونی یہ۔۔۔

روح اب آنیہ سے گلے ملتی بولی تھی جب آنیہ نے پریشان ہوتے روحان کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

یہ روح اب ہے ہماری۔۔۔

روحان مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

رو۔ روحی میں نے بہت مس کیا تمہیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آنیہ یہ سنتی اس کے سینے سے لگی روتی بولی تھی۔۔۔

روح اب نے سب سے مل لیا تھا سوائے ہارون خان سے جو خاموش سے سائیڈ پر کھڑے تھے۔۔۔

بابا آپ مجھ سے نہیں ملے گے کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحاب ہارون خان کے سینے سے لگتی بولی تھی۔۔۔

م۔ میں بہت شرمندہ ہو آپنی بیٹی سے اس دن بابر کی بات مان لیتا تو کبھی بھی تم سب سے جدا نہ ہوتی۔۔۔

ہو سکے تو مجھے معاف ک۔۔۔

نہیں نہیں بابا مجھے کیوں گناہگار کر رہے آپ تو دنیا کے بیسٹ بابا ہے اب میں آگے ہو سب بھول جائے۔۔۔

ہارون خان اتنے سالوں بعد آج روتے اپنے ہاتھ جوڑتے بول رہے تھے جب روحاب ان کے ہاتھ پکڑتی ان کو چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

روحاب خوش تھی اپنی ساری فمیلی کو پاس آکر وہی روحا ہارون بھی خوش تھے اللہ نے ان کی سن لی تھی۔۔۔

دانی دانی یہ کیا کر رہی ہو پاگل ہو کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال اپنا سارا پلان تیار کرتا جب روم میں آیا تو سامنے دانیں کو اس کی گن ہاتھ میں پکڑے دیکھ وہ پریشان ہوتا بولا
تھا۔۔۔

میں نے دیکھنا ہے یہ چلتی کہ نہیں جیسے فلموں میں چلتی ہے۔۔۔

دانیں گن کو پکڑے اپنے ماتھے پر رکھتی بولی تھی۔۔۔

جو بیڈ پر کھڑی تھی۔۔۔

بلال کی جان لبوں میں آئی تھی کیونکہ گن فل لوڈ تھی وہ تو ضروری کام کی وجہ سے ابھی روم سے باہر گیا تھا جب
آذکی کو پلان سمجھتا لیٹ ہو گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ن۔ نہیں ایسا مت کرو یہ اصلی ہے جو نقلی ہے وہ سائیڈ پر پڑی ہے۔۔۔

بلال آہستہ آہستہ اس کے قریب جاتا بولا تھا۔۔۔

نہیں یہ چلتی ہے زرمینا آپ نے کہا تھا یہ چلا کر دیکھنا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین اس سے دور جاتی گن ویسے ہی ماتھے پر رکھتی بولی تھی۔۔۔

وہ جھوٹ بولتی ہے یہ نہیں چلتی تم ایسا کرو دوسری والی اٹھالو۔۔۔

بلال اس کے قریب جاتا دانت پیتا بولا تھا۔۔۔۔

وہ م۔۔۔

دائین کے الفاظ منہ میں رہے تھے جب ایک ہی چمپ سے بلال بیڈ پر آتا اس سے گن چھتا دور گرای تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۔۔۔۔

کیا مسئلہ ہے تمہیں ایک بار منع کر دو تو رک جایا کرو لیکن تم بچی بن کر رہتی ہو۔۔۔۔

بلال خان کی بیوی ہو کوئی عام بات نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی یہ چل جاتی اور گولی لگ جاتی جانتی ہو کیا ہوتا میرا۔۔۔۔

دائین بول رہی تھی جب بلال اسے سینے سے لگائے غصے سے بولا تھا۔۔۔

و۔ وہ سوری ا۔۔۔۔

چپ ایک دم چپ بات مت کرو مجھ سے۔۔۔

دائین پہلی دفعہ اس کا غصہ دیکھتی روتی ہوئی بول رہی تھی جب وہ دھاڑا تھا۔۔۔۔

چٹاخ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گن۔ گندے ہے آپ میں نے نہیں رہنا آپ کے ساتھ۔۔۔۔

دائین کہتی اپنے ننھے سے ہاتھ کا تپڑا اس کی گال پر مارتی روتی ہوئی روم سے باہر بھاگی تھی۔۔۔

بلال نے دکھی ہوتے اپنا سر پکڑا تھا اب وہ کیسے منائے اسے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اففف یہ سفان کال کیوں نہیں اٹھا رہا۔۔۔

ویسے میری غلطی ہے مجھے بتا کر آنا چاہے تھا بابا کے پاس جا رہی ہو۔۔۔۔

رات بھی ہو گی اب اگر گی تو بابا جانے نہیں دے گے۔۔۔

جنت نے سارا دن سفان کو فون ملا یا تھا جس نے ایک بار بھی کال نہیں اٹھائی تھی۔۔۔

روحاب سے ملنے سارے آچکے تھے تبھی ان سب سے ملتی جنت آج رات وہی رک چکی تھی۔۔۔

ابھی بھی تھک ہار کر وہ اپنے روم میں آتی بولی تھی۔۔۔۔

میں اتنی پریشان کیوں ہو میں تو ناراض تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں ناراض تھی وہ منائے گا پھر ہی مانو گی۔۔۔

اچھا ایک بار سوری کہے گا میں مان جاؤ گی لیکن تھوڑا نکھر ادیکھاؤ گی پھر آخر میں مان جاؤ گی ہاں ایسا ہی کرو
گ۔۔۔۔

آج رات میں اپنی پیاری سی بیوی کو منانے ہی آیا ہوں سفان۔۔۔

جنت خود سے بولتی اب وڈر اب سے اپنا نائٹ ڈریس نکال رہی تھی۔۔۔

جب صوفے سے اٹھتا سفان مسکراتا ہوا اسی کی طرف آتا بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

ت۔ تم کیسے یہاں اور میرے روم میں کیا کر رہے ہو نگلو باہر۔۔۔
www.kitabnagri.com

جنت جو اپنے ٹاپ پر پہنی چھوٹی سی جیکٹ اتارے واش روم جارہی تھی سامنے سفان کو دیکھتے ہکلاتے بولی تھی

۔۔۔

کیونکہ ٹاپ اس کا پیٹ سے اوپر تک تھا جس سے اب برہنہ پیٹ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شوہر اپنی بیوی کے روم میں ہی رہتا ہے مس جنت سفان خان۔۔۔

اب کیا تمہارے اس ڈائن شیطاں بھائی کے پاس رہو رات کو تاکہ جو تھوڑی سی ہڈیاں بچی میری وہ بھی ٹوٹ جائے۔۔۔

سفان اسے گہری نظروں سے دیکھتا جنت کو کمر سے پکڑے اس کے بالوں کی ونگ اتارے بہکے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔

جہاں اب اس کے لمبے بال کمر اور شولڈر پر بکھرے ہوئے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ت۔ تو آگے جاؤ۔ وہاں بیڈ پر سو جاؤ۔۔۔

اپنی گردن پر سفان کی گرم چلتی سانسوں محسوس کیے جنت گھبراتے ہوئے بے دھیانی میں بول گی تھی۔۔۔

ارے واہ میری بیوی کو کتنی جلدی ہے بیڈ پر جانے کی آؤ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان اسے منٹوں میں گود میں آٹھائے بیڈ کی طرف جاتا شوخ ہوتا بولا تھا۔۔۔

ک۔ کیا بکواس ہے یہ میں تمہیں کہہ رہی تھی۔۔۔۔

میں روجی کے پاس جار۔۔۔۔

روح اب اپنے شوہر کے پاس گی ہے مس جنت ایسے کسی بھی کپل کو تنگ نہیں کرتے سمجھا کرو۔۔۔۔

جنت جلدی سے بات سمجھتی اس کی گود سے نکلتی دروازے کے پاس جاتی بول رہی تھی جب سفان

اس کا بازو پکڑے اپنے سینے سے لگائے ہاتھ اس کے پیٹ پر اس کے کان کی لو کو چومتا بھاری سرگوشی کرتا بولا

تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

س۔ سفان تم تنگ کر رہے ہو مجھے میں روحان کو بتاؤ گی ک۔۔۔

کیا بتاؤ گی روحان کو کہ بچاؤ سفان سے وہ رو مینس کر رہا مجھ سے یہی کہو گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے پیٹ سے اوپر جاتی اس کی انگلیوں کو محسوس کرتے جنت زرا سختی سے بول رہی تھی جب سفان اسے گھوماتا
اپنی طرف رخ کرتا اس کے گال پر لب رکھے بولا تھا۔۔۔۔

ک۔ کیا چاہتے ہو جاؤ معاف کیا میں نے روحی آگی میری میں بہت خوش ہو۔۔۔

جنت اس کی انگلی اپنے چہرے کے اطراف پر محسوس کرتی تیز چلتی سانسوں کے درمیان بولی تھی۔۔۔

اسے ایسا لگ رہا تھا سفان کی قربت سے دھڑکتا دل باہر آ جائے گا۔۔۔۔

جیسے وہ مشکل سے قابو کر رہی تھی۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

اپنا عشق مکمل کرنا چاہتا ہو میں تم اگر اجازت دے دو۔۔۔۔

میں مانتا ہوا چھاشوہر تو نہیں بنو گا لیکن۔۔۔

تم بہت اچھے ہو سفان کیوں بار بار ایک ہی بات کرتے ہو بھول کیوں جاتے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان نرمی سے اس کے بال سہلاتا ہوا بول رہا تھا۔۔۔

جب جنت اپنی آنکھیں کھولتی اس کی آنکھوں میں دیکھتی پل میں نظر جھکاتے بولی تھی۔۔۔

کیونکہ اسے آج سفان کی آنکھوں میں اپنے لیے محبت کا رنگ دیکھا تھا۔۔۔۔

جنت نے بلش کیا تھا۔۔۔

تمہاری قربت تمہارے لمس میں آکر میں آج سب بھولنا چاہتا ہوں۔۔۔۔

جنت میں وعدہ کرتا ہوں آج کے بعد کوئی درد نہیں دوگا جس دن تمہیں تکلیف دوں تم چھوڑ دینا مجھے۔۔۔۔

سفان اس کی بیوٹی بون کو چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

جنت آنکھیں بند کیے چپ اس کی باہوں میں کھڑی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا آج میری نڈر شیرنی چپ کیوں ہے۔۔۔

یہ گھبراہٹ تو کبھی جنت سفان خان کے خون میں تو کبھی شامل نہ تھی۔۔۔

سفان شوخ ہوتا جنت کے ماتھے سے پیسنہ اپنے لبوں سے صاف کرتا بولا تھا۔۔۔

اب جاؤ منالیاب۔۔۔۔

جنت ہوش میں آتی اس سے دور ہوتی بول رہی تھی جب سفان نے بیک سے ٹاپ کی زپ اوپن کی تھی۔۔۔



جنت جلدی سے گھبراتے دوبارہ اس کے سینے سے لگی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سف۔ سفان۔۔۔

سفان نے نرمی سے اسے بیڈ پر لیٹاتے خود اس پر جھکا تھا جب جنت نے گھبراتے ہوئے پکارا تھا۔۔۔۔

بولو جان سفان آج میں تمہاری سانسوں کو بھی سننے کو تیار ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفان ٹاپ اس کے شولڈر سے نیچے کرتا وہاں اپنے لب رکھتا بولا تھا۔۔۔۔

جنت شرماتی ہوئی خاموشی سے آنکھیں بند کر چکی تھی۔۔۔۔

سفان اس کی اس ادا پر فدا ہوتا مسکراتا ہوا اپنے لب اس کے لبوں پر رکھ چکا تھا۔۔۔۔

سفان نے بہت پیارا اور محبت سے جنت کو احساس دلایا تھا وہ اس سے کتنا عشق کرتا ہے۔۔۔۔

جنت بھی خوش تھی اس جیسی جنگلی شیرنی کو ہنڈیل کرنے والا سفان خان آچکا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سفان آج بے حد خوش تھا اس کا بچپن کا عشق اسے مل گیا تھا۔۔۔۔

دائیں کہاں ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال رات کو روم میں دانیں کونہ پاتے دیکھ دارجی کے روم میں آتا بولا تھا۔۔۔

تم نے میری بچی پر ہاتھ اٹھا یا شرم کرو بلال خان تم تو میرے پوتے لگتے ہی نہیں۔۔۔

برہان کا فون آیا تھا دانیں ان کے پاس ہے اب وہ کہتی ہے تمہاری ساتھ نہیں رہے گی۔۔۔

دارجی شدید غصے میں آتے بلال خان پر دھاڑے تھے۔۔۔

نہیں دارجی میں نے کب مارا بلکہ اس نے مارا مجھے اور یہ کیا بات ہوئی یہاں اس کی برتھ ڈے پارٹی کی ساری تیاری کر لی پورے گاؤں کو دعوت دے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نہیں جانتا کیا ہوا کیا نہیں۔۔۔

وہ تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی۔۔۔

بلال دکھی ہوتا بول رہا تھا جب دارجی بات کرتے بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لی۔۔۔۔

اب تم جاسکتے ہو۔۔۔

بلال بول رہا تھا جب دارجی حکم دیتے بولے تھے۔۔۔

بلال تو پریشان ہوا تھا اس کی وہ ننھی سی جان جس سے وہ عشق کرنے لگ گیا تھا کیوں دور جا رہی تھی۔۔۔

نہ کرو سفان سونے دو۔۔۔

جنت گہری نیند سو رہی تھی جب اسے محسوس ہوا اس کے کان کچھ چبھ رہا ہو تبھی وہ کروٹ اس کی طرف کیے
آنکھیں کیے بولی تھی۔۔۔

پاس لیٹی روحاب نے اپنی ہنسی کنٹرول کی تھی۔۔۔

کیونکہ سفان کی جگہ وہ لیٹی تھی جیسے جنت اسے سفان سمجھ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سو جاؤ آؤ میں سلاتی ہو۔۔

جنت روحاب کا سر پکڑے اپنے سینے پر رکھتی بولی تھی۔۔۔

یہ تم نے کب سے بال لمبے رکھ لیے۔۔۔

جنت اس کے بال سہلاتی برا سامنہ بنائے بولی تھی۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا تو بہ ہے آپو چھوڑے مجھے میری عزت پر ہاتھ ڈال رہی آپ۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں سفان لالہ نہیں ہو جو ایسا کر رہی آپ۔۔۔

جنت جو بات کرتی اب روحاب پر اپنی ٹانگ رکھتی اور آرام سے اس کا گال چومتی بول رہی تھی جب روحاب
آٹ آف کنٹرول ہوتی دور جاتی قہقہہ لگاتی بولی تھی۔۔۔

تم کب آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی صبح آگئی ہو اور سفان کدھر ہے۔۔۔

جنت بنا شر مندہ ہوئے بکھرے بال لیے اٹھ کر بیٹھتی بولی تھی جو سفان کی شرٹ میں ملبوس تھی۔۔۔

وہ شانی کو کوئی کام تھا روحان اور سفان لالہ سے اس لیے وہ آیا تو میں بھی آگئی۔۔

آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے صبح کے دس بج رہے ہیں۔۔

روحان جنت کی حالت دیکھتی مسکراہٹ رو کے بولی تھی کیونکہ وہ دوبارہ نیند میں جا رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپو لگتا آپ سوئی نہیں رات۔۔۔

روحان اسے شرارتی انداز سے دیکھتی بولی تھی۔۔۔

کہاں سفان نے سونے نہیں دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحاب کے جانے کے بعد جنت ویسے ہی لیٹ چکی تھی جب سفان کو روم میں آتا دیکھ وہ مسکرای تھی جو اسے اگنور کیے فون میں بزی ونڈو کے پاس کھڑا بات کر رہا تھا جب وہ براسامنے بنائے اٹھ کر جاتی اسے بیک ہگ کرتی بولی تھی۔۔۔

بعد میں بات کرتا میں۔۔۔

سفان اپنے سکریٹری کو کہتا فون کٹ کر چکا تھا۔۔۔

تمہاری جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو شرم سے میرے سامنے ہی نہ آتی لیکن تم تو جنت سفان خان ہو میں کیسے بھول گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سفان مسکراتا جنت کے دونوں ہاتھ پکڑے اسے سامنے لاتا بولا تھا جو اسی کی شرٹ پہنے اسی کے سینے سے لگی مسکرا رہی تھی۔۔۔

ہاں تو کیوں شرمائیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت اپنی باہیں اس کی گردن میں حائل کیے مسکراتی بولی تھی۔۔۔

اگر میں تمہیں شرمانے پر مجبور کر دو تو۔۔۔

سفان نرمی سے اس کا گال چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

مجھے چلینج بہت پسند ہے۔۔۔

جنت بھی اپنے لب اس کے گال پر رکھتی مسکراتی بولی تھی۔۔۔



نیچے سب پوچھ رہے تھے جنت کہاں ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

سفان اسے جھٹکے سے اپنی گود میں اٹھائے بولا تھا جب جنت کے بال اس کے چہرے پر گرے تھے۔۔۔

پھر تم نے کیا کہا۔۔۔

اپنی کمر پر چلتی اس کی انگلیوں سے گھبراتی جنت بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دل سے وہ اب ڈری تھی اس کا چلینج قبول کر کے۔۔۔

میں نے کہا جنت رات سوئی نہیں تھی۔۔۔

سفاں اپنے دانتوں سے اس کی شرٹ کا اوپر بٹن توڑتا بولا تھا۔۔۔

ی۔ یہ کیا کر رہے ہو چھوڑو مجھے۔۔۔

جنت تو مذاق سمجھی تھی لیکن اب اپنی شرٹ کا دوسرا بٹن ٹوٹا دیکھ وہ گھبراتی بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں تو معصوم ہو کچھ نہیں کر رہا۔۔۔

سفاں اس کے سرخ گال دیکھتا مسکرا ہٹ رو کے اب دیوار سے پن کیے بولا تھا۔۔۔

ن۔ نہ کرو نیچے سب ہے ہاں یاد آیا آج پارٹی ہے میں نے ابھی کپڑے دیکھنے ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جنت جلدی سے اسے دھکادی بیڈ پر گراتی خود دور جاتی بولی تھی۔۔۔

ہاہا ہاہا ہاااااا شرمی میری بیوی۔۔۔

لال انگارہ چہرہ دیکھتے سفان بیڈ پر لیٹا قہقہہ لگاتا بولا تھا۔۔۔

لو یو مائی ڈیر جانجنت۔۔۔

جنت جلدی سے سفان کے اوپر جھکتی اس کے لبوں کو نرمی سے چھوتی اب واش روم کی طرف بھاگتی بولی تھی



اففف میں نے کیسے سوچ لیا میری بیوی ڈرپوک ہو سکتی ہے۔۔۔

سفان اپنے لبوں پر اس کا لمس محسوس کرتا شوک ہوتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

س۔ سر آج ہماری ضروری مینٹنگ ہے نیوزی لینڈ کے ساتھ پچاس کڑوڑ کی۔۔

امید ہے آج ہماری ڈیل ہو جائے گی۔۔

روحان کا سکیرٹری کار میں اس کے ساتھ بیٹھا بولا تھا۔۔

جو آج کافی دن بعد آفس جا رہا تھا۔۔

ہمممم۔۔



اپنے لیپ ٹاپ پر ضروری ای میلز دیکھتا روحان بولا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

ت۔۔

بولو باربی طبعیت ٹھیک ہے تمہاری۔۔

اس سے پہلے وہ بولتا جب اس نے رنگ کرتا فون اٹھایا تھا جہاں آنیہ کی کال آرہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی وہ فکر مندی سے بولا تھا۔۔۔

وہ۔۔ م۔ میری طبیعت نہیں ٹھیک آ۔ آپ آجائے۔۔۔

آنیہ پاس بیٹھی ہنسی کنٹرول کیے جنت اور روحاب کو دیکھتے بولی تھی۔۔۔

جھنوں نے کہا تھا وہ اسے فون کر کے تنگ کرے۔۔۔۔

ریکس میری جان میں آرہا۔۔۔



نہی۔۔۔۔

روحان سکون سے کہتا آنیہ کی سننے بنا فون کٹ کر چکا تھا۔۔۔۔

مینٹنگ کینسل کرو مجھے گھر جانا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روحان سکون سے آڈر دیتا بولا تھا۔۔۔

لیکن سرہم نے بہت محنت کی ہے اس ڈیل کے لیے پورے چار ماہ۔۔۔

میری باری نہیں ٹھیک ایسی ہزار ڈیلز کی بھاڑ میں۔۔۔

سکیرٹری حیران ہوتا بول رہا تھا جب روحان سر دپن سے بولا تھا۔۔۔۔

سر ہمارا نقصان ہ۔۔



اب اگر تم ایک لفظ بھی بولے تو جان سے جاؤ گے۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ ایک بار بول رہا تھا جب روحان اسے گھورتا بولا تھا۔۔۔

ڈر سے اپنا سانس وہ رک چکا تھا۔۔۔

جانتا تھا وہ جو کہتا ہے وہی کرے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

و۔ وہ آرہے ہے اہہ اہہ۔۔۔

آنیہ اچانک روتی ہوئی چلائی تھی۔۔۔

ہاہہا ہاہاہا کیسے بچوں کی طرح رو رہی ہو میرا بھائی اب اتنا بھی جن ٹائپ کا نہیں ہے جو ڈرتی ہو۔۔۔

جنت اپنی ہنسی کنٹرول کیے بولی تھی جہاں آنیہ نے رونی شکل بنا کر رکھی ہوئی تھی۔۔۔

آپ۔ن۔ نہیں جانتی آکر کیا کرتے ہے ایک کام بھی نہیں کرنے دیتے آج میں نے خود واک کرنی تھی۔۔۔

اب آجائے گے خودی طوفان بن کر۔۔۔

آنیہ روٹھے بچوں کی طرح شکل بنائے کہتی وہاں سے آہستہ آہستہ قدم اٹھائے چلی گی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔

ہاے شانی آگیا اچھا آپو میں جاتی ہو۔۔۔۔

روحاب جو قہقہہ لگانے میں بڑی تھی جب سامنے سے آتے سبحان کو دیکھتی اپنی جان بچاتی بھاگی تھی۔۔۔۔

اففف کیسے ڈرتی ہے ساری اپنے شوہروں سے۔۔۔۔

جنت اس کی حالت بھی انجوائے کرتی بولی تھی۔۔۔۔

تم نہیں ڈرتی اس لیے سب ڈر جاتی ہے جانسفن۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سفن اس کے پیچھے کھڑا بھاری سرگوشی کرتا بولا تھا۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

و۔ وہ روحی اندر ہے میں بلا کر لاتی ہو۔۔۔

اپنے قریب اس کا لمس پاتے جنت کا نپتی ہوئی اب اٹھ کر سبحان کو دیکھتی بہانہ بناتی اندر کو بھاگی تھی۔۔

اسے کیا ہوا۔۔۔

ان سے انجان سبجان نے سفان کو دیکھا تھا جواب مسکراہٹ روکے دیکھ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمممم۔۔۔

سفان نے اکندھے اچکاتے اشارہ کیا تھا مجھے نہیں پتہ۔۔۔

بابا میں داینین سے عشق کرتا ہو میں نے تو اسے مارا بھی نہ۔۔۔

لیکن وہ تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی بیٹا۔۔۔

بلال رونی شکل بنائے برہان کو فون ملائے بول رہا تھا جب وہ سکون سے بولے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں کہو گا وہ آجائے گی بابا ایک بار بات کرواد۔۔۔۔

تم یہی گھر آ جاؤ شاہد تب مان جائے ورنہ وہ تو ہماری سنتی ہی نہیں۔۔۔

بلال بول رہا تھا جب برہان مسکراہٹ روکے بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ دانیل ان کے پاس بیٹھی کاپی پر بڑا بڑا کر کے الفاظ لکھ کر دے رہی تھی جیسے دیکھتے وہ بول رہے تھے۔۔۔

جی بابا میں شام تک آتا ہوں۔۔۔

بلال راضی ہوتا فون بند کر چکا تھا۔۔۔

آ رہا ہے وہ۔۔۔

یا ہووووو یو آر دی بیسٹ بابا ان دی ولڈ۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

لو یو بابا جان۔۔۔

برہان دانیل کو بتاتے بول رہے تھے جب صوفے پر اچھلتی دانیل نعرہ لگاتی ان کے گال چومتی اب اپنے روم میں بھاگی تھی۔۔۔

برہان مسکراے تھے اپنی پیاری بیٹی کی حرکت پر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

م۔ میم آئے میرا ہاتھ پکڑے واک کر۔۔

ج۔ ا۔ جاؤ۔ میں بچ۔ بچی نہیں ہو۔۔

آنیہ لان میں واک کرنے آئی تھی جب ملازمہ ہکلاتی بول رہی تھی جیسے دیکھتے وہ طش سے بولی تھی۔۔

ارے میری جان غصہ کر رہی ہے۔۔

روحان اس کے قریب آتا بنا اسے سوچنے کا موقع دے گود میں آٹھائے اس کا گال چومتا ہوا بولا تھا۔۔

آ۔ آپ آگے م۔ میں مذاق کر رہی تھی۔۔

آنیہ جلدی سے اس کی گردن میں باہیں ڈالے بولی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری جان نے واک کرنی تھی کیسے بھول جاتا میں۔۔۔

روحان اب آہستہ آہستہ چلتا ہوا اس کا ماتھا چومتا بولا تھا جب آنیہ نے بلش کیا تھا۔۔۔

آ۔ آپ بہت اچھے ہے روحان کتنا خیال رکھتے ہے۔۔۔

اس کی گود میں شرماتی آنیہ بولی تھی۔۔۔

وہ ہر اس کا کیئر کرنے والا انداز اس کا عشق دیکھ ہر حیران ہو جاتی تھی۔۔۔



جیسے وہ ٹوٹ کر چاہتا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

تمہیں پتہ میں ایسا کیوں ہو۔۔۔

روحان اوپر دیکھتا مسکراہٹ روکے بولا تھا۔۔۔

ک۔ کیوں ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنیہ اس کی شیو کو چھوتی بولی تھی۔۔۔

اشارہ کرتا بولا تھا۔۔۔

جہاں ہارون خان روحا کو کرسی پر بیٹھائے ان کے بال بنا رہے تھے جبکہ روحا شرماری تھی۔۔۔

بابا بہت اچھے ہے روحان ماما سے محبت بھی بہت کرتے ہے۔۔۔

آنیہ بھی یہ منظر دیکھتی مسکراتی بولی تھی۔۔۔

وہ سارا دن دیکھتی تھی کیسے ہارون روحا کا خیال رکھتے تھے۔۔۔

تو پھر میں اپنے بابا جیسا ہی ہو امیری جان۔۔۔

روحان اب ہارون پیلس کے اندر انٹر ہوتا بولا تھا۔۔۔

آنیہ بہت خوش تھی روحان جیسا ہمسفر پاتے وہ مطمئن تھی اپنی میریڈلائف سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہانی میری جان آج تم وہی ساڑھی پہنا جو تم نے اس وقت پہنی تھی۔۔۔

زیان شام کو گھر آتے حنین کو بیک ہگ کیے بولے تھے۔۔۔

تو بہ ہے زیان اب ہماری بیٹی کے بھی بے بی ہونے والا آپ کو یہ سب یاد آ رہا رہنے دے میں نہیں پہن رہی۔۔۔

زیان جو اپنا چہرہ ان کے بالوں میں چھپائے کھڑے تھے جب ہانی اپنا رخ ان کی طرف کرتی بولی تھی۔۔۔

میری جان نہیں ہو پہن لینا یہ تمہارے معصوم شوہر کی خواہش ہے مان جاؤ۔۔۔

زیان مسکراتے ان کا گال چومتے بولے تھے۔۔۔

اچھا پہن لو گی اب خوش۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہانی شرماتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

اور ہاں ڈانس بھی کرنا میرے ساتھ۔۔۔

زیان اب دور جاتی ہانی کا ہاتھ پکڑتے بولے تھے۔۔

تاکہ اس عمر میں میری ہڈیاں ٹوٹ جائے۔۔۔

ہانی برا سامنہ بنائے بولی تھی۔۔۔



www.kitabnagri.com

ہاہسا ہااا۔۔۔

جب زیان کا قہقہہ گونجا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زینی میری جان اس میں رونے والی کیا بات ہے یار۔۔۔

عمار زینیہ کو چپ کرواتے بولا تھا جو اسی کے سینے سے لگی رو رہی تھی۔۔۔

عمار میں موٹی ہو گی یہ دیکھو یہ والا ڈریس آنا ہی نہیں۔۔۔

زینیہ بیڈ پر بیلو شرٹ دیکھتی بولی تھی۔۔۔

یہ سیلو فرائ آ جائے گی میری جان کو پہن لینا سمپل۔۔۔

عمار اس کا ماتھا چومتا ہوا حل بتاتے بولا تھا۔۔۔

سب نے رات کو سیم ڈریسنگ کرنی ہے تمہاری بیلو ہو گی میری سیلو۔۔۔۔

زینیہ ابھی سوں سوں کرتی بولی تھی۔۔۔

اففف یہ دیکھو بیلو ڈوپٹہ لے لینا میں سیلو واپس پہن لو گا پھر سیم سیم ہو جائے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

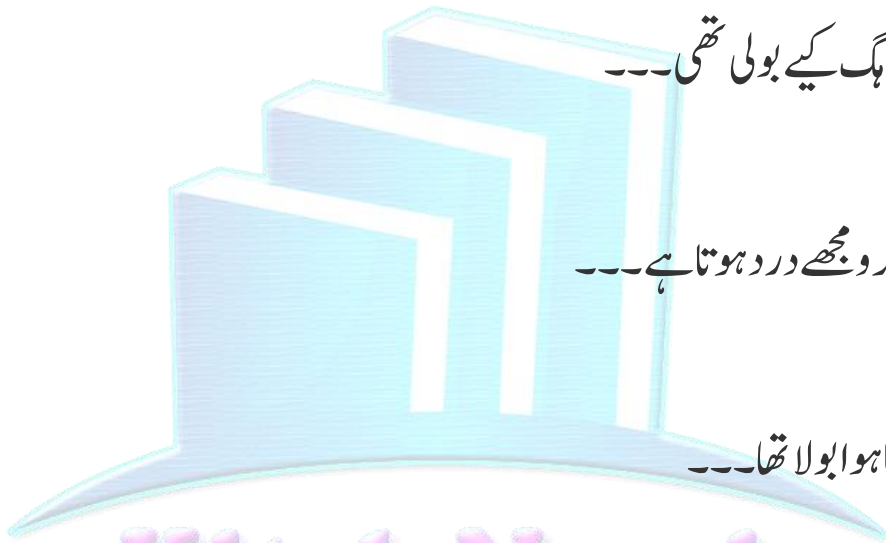
عمار اسے پیار سے سمجھاتا ہوا اب اس کے بال سہلاتے بولا تھا۔۔۔

ہاں یہ ٹھیک ہے۔۔۔

زینیہ خوش ہوتی اسے ہگ کیے بولی تھی۔۔۔

میری جان رویا مت کرو مجھے درد ہوتا ہے۔۔۔

عمار اس کے گال چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔



سوری میں زرا پریشان ہو گی تھی۔۔۔

زینیہ اب مسکراتی اس کی شیو پر لب رکھتی بولی تھی۔۔۔

زینیہ کی حرکت پر عمار مسکرایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری شیرنی بھی پریشان ہوتی ہے حیرت ہے۔۔۔

عمار زینیہ کو اب بیڈ پر لیٹائے اس پر جھکتے بولا تھا۔۔۔

اففف عمار ابھی میں نے تیارہ۔۔۔

زینیہ گھبراتی ہوئی بول رہی تھی جب عمار نے نرمی سے اس کے لبوں کو اپنے ہونٹوں کی گرفت میں لیا تھا۔۔۔

زینیہ مسکرای تھی اس کا لمس پاتے۔۔۔



www.kitabnagri.com

اگر تم ایسا کرتی رہی تو بس ہم پارٹی میں پہنچ جائے گے۔۔۔

سی گرین کا کرتا شلوار پہنے تیار سا شاہ زین اپنی باہوں میں کھڑی پلوشہ کو سیم اسی کی ڈریسنگ میں تیار اسے دیکھتا بولا

تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو بس اس کے چہرے کو سکون سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

بلکل جانے کا موڈ نہیں ہے میرا تمہارے ساتھ رہنا چاہتی ہو دل کرتا وقت یہی رک جائے زین۔۔۔

پلو شہ آرام سے اپنی باہیں اس کی گردن میں ڈالے بہکے ہوئے انداز سے بولی تھی۔۔۔

لگتا میری مسز کا دل کچھ اور چاہ رہا ہے۔۔۔

شاہ زین اس کی اپنے لیے اتنی دیوانگی دیکھ کر سے پکڑے بولا تھا۔۔۔

ہاں یہی سمجھ لو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پلو شہ اس کے دونوں گال چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

لیپ سٹک خراب ہو جائے گی تمہاری۔۔۔

شاہ زین اپنے لبوں پر چلتی اس کی انگلی دیکھ بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر کیا ہوا میں دوبارہ لگا لو گی۔۔۔

پلوشہ اس کے لبوں کو سہلاتے مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

شاہد ہم نے جانا ہے۔۔۔

شاہ زین اس کی خوشبو میں مدہوش ہوتا بولا تھا۔۔۔

آج وہ بہت پیاری لگ رہی تھی سی گرین فراک کے ساتھ اس نے حجاب پہنا تھا۔۔۔

ایک کس کرنے سے کتنا ٹائم لگے گا زین۔۔۔

www.kitabnagri.com

پلوشہ اپنے لب اس کے لبوں پر نرمی سے رکھتی بولی تھی۔۔۔

شاہ زین مسکرایا تھا وہ ایسا ہی کرتی تھی جب بھی اسے شدت سے پیار آتا تو ایسے ہی وہ اپنا اظہار ظاہر کرتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرے خیال سے پارٹی میں جانے کو رہنے دیتے ہے۔۔۔

تیار ہوئی روحاب کو بیک ہگ کیے سبحان محبت سے بولا تھا۔۔۔

جوبلیک اور گرے کلر کی فل فراک پہنے بلیک ہی کلر کا حجاب پہنے اور ساتھ سبحان نے سیم کلر کی ڈر سینگ کی تھی
۔۔

تبھی اپنی تھوڑی اس کے شولڈر پر رکھے بولا تھا۔۔



وجہ ہم جانے والے ہے بلال آنے والا ہے بس۔۔۔

www.kitabnagri.com

روحاب اپنا رخ اس کی طرف کرتی بولی تھی۔۔۔

جہاں وہ تیار ہوئی سبحان کا دل بہکا رہی

تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں اتنی خوبصورت بیوی ہو وہاں کیسے ہم باہر جاسکتے ہیں۔۔۔

سبحان اس کا گال چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ب۔ بعد میں کرنا چلو اب جلدی باہر باہر کر رہے ہو گے۔۔۔

روحان گھبراتی دور جاتی بولی تھی۔۔۔

روکو تو سہی ایک چھوٹی سی کس ہی دے دو۔۔۔۔

سبحان اسے کمر سے پکڑے اس کے لبوں کو اپنی انگلی سے سہلاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

نہیں سب۔۔۔

روحان گھبراتی ہوئی بول رہی تھی جب سبحان جلدی سے اس کی سانسوں کو قید کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے رد عمل پر روحاب نے اس کی شرٹ کو مٹھیوں سے پکڑی تھی۔۔۔

دائین کہاں ہو یا ردائین۔۔۔

بلال خان برہان کے گھر آتے ہی چلایا تھا۔۔۔

جہاں ہر طرف اندھیرہ ہوا تھا۔۔۔

دیکھو دائین میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے ایسا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پہی برتھ ڈے ٹویو۔

پہی برتھ ڈے ٹویو۔۔۔

بلال ابھی بھی بے چین ہوتا بول رہا تھا جب ہال کی ساری لائٹس آن ہوتے ہی یہ آواز گونجی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بر تھ ڈے میرا نہیں دے۔۔۔

بلال شوک ہوتا سب کو اتنا تیار دیکھتے بول رہا تھا جب دار جی بولے تھے۔۔۔

میرے پیارے پوتے اگر آپ کو یاد آئے تو آج آپ کا بھی بر تھ ڈے ہے مطلب تم دونوں میاں بیوی کا بر تھ
ڈے ہے۔۔۔



دار جی بلال کا ماتھا چومتے ہوئے بولے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پہی بر تھ ڈے بلال۔۔۔۔

پنک کلر کے شرارے کے ساتھ وہاٹ کلر کی کرتی پنک ہی ڈوپٹہ جیسے اچھے سے سیٹ کیا گیا تھا کھولے لمبے بال
ہلکے سے میک اپ میں تیار دانیں بلال خان چلتی ہوئی بلال کے سینے سے لگتی مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

دانیں میری جان تم جانتی ہو میں کتنا ترپا ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آہم، مہم، آہم، مہم۔۔۔

بلال دانیل کا چہرہ پکڑے دیوانہ وار چومتے بول رہا تھا جب سب نے ہوسٹنگ کی تھی۔۔۔

کیا ہے بلال کتنی مشکل سے میک اپ کیا تھا اب دوبارہ کرنا پڑے گا۔۔۔

دانیل اب بیزار سی شکل بنائے کہتی وہاں سے گی تھی۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا ااا ابھائی میک اپ کر اپنی چھوٹی بیوی کہ اب۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلال جقمقہ لگاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

جائی رہا ہوتا تم کو آکر پوچھتا ہوں۔۔۔

بلال سب کو گھورتا اب اس کے پیچھے جاتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا آذان تم ابھی تک تیار نہیں ہوئے جلدی اٹھو یار۔۔۔

شانی کا فون آیا وہ کہتا بلال آ گیا ہے۔۔

علیزے اور بابر شجرت دیتے ان کو باہر تک چھوڑ کر آتی حجاب اپنی فراک ہنڈل کیے اب روم میں آتی بولی تھی

جہاں آذان صرف پینٹ اور شرٹ پہنے سکون سے بیڈ پر لیٹا تھا۔۔

یار جانے کا دل نہیں کر رہا دیکھو تم کتنی پیاری تیار ہوئی ہو تعریف کرنے کا دل کر رہا میرا۔۔

اپنے پاس کھڑی حجاب کو بازو سے پکڑتے اپنے سینے پر گراے وہ بہکا ہوا بولا تھا۔۔

جہاں اس نے ٹی پنک کلر کی فل فراک پہنی تھی اسی کلر کا تھری پیس آذان نے پہنا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آذان یہ مذاق کا وقت نہیں ہے چلو بالوگ چلے گے۔۔۔

حجاب اس پر سے اٹھتی بولی تھی۔۔۔

یار میں تمہاری تیاری کو ضائع نہیں کرنا چاہتا بس تبھی چارہا ہوت۔۔۔

تم جو بھی کرنا چاہو بعد میں کرنا اب اچھے بچوں کی طرح تیار ہو جاؤ چلو شاباش۔۔۔

آذان بول رہا تھا جب حجاب اسے پکڑتی کھڑا کرتی آرام سے کوٹ پہناتے بولی تھی۔۔۔



کتنی ظالم بیوی ہو زرا پیارن۔۔۔

www.kitabnagri.com

آذان پھولے منہ سے بول رہا تھا جب حجاب نے اس کے گال پر لب رکھے تھے وہی وہ مسکرایا تھا۔۔۔

اچھا اب مان جاؤ پلینز میری جان۔۔۔

حجاب اب اس کا دوسرا گال چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

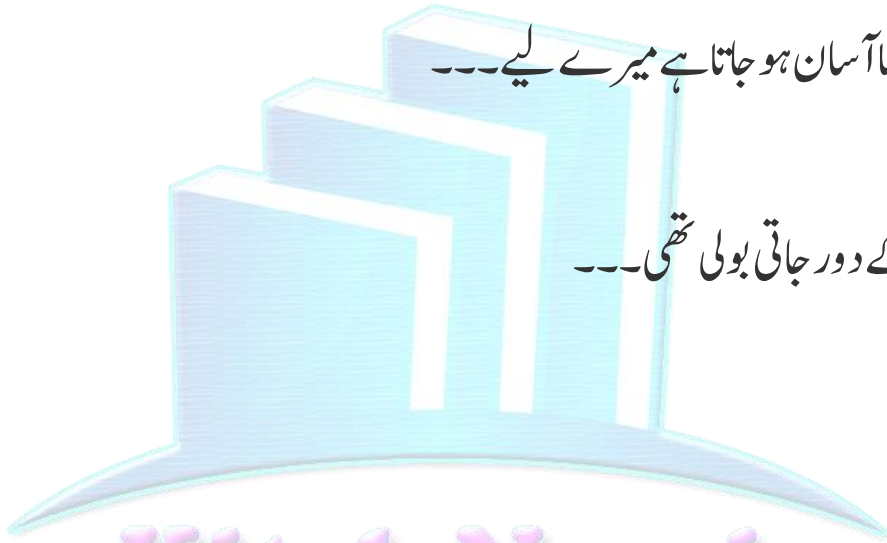
مجھے تمہاری یہ ادا بہت پسند ہے تمہیں منانا آتا ہے۔۔

آذان اسے کمر سے پکڑے اپنے سینے سے لگائے بولا تھا۔۔

اب پاگل انسان کو منانا آسان ہو جاتا ہے میرے لیے۔۔۔

حجاب مسکراہٹ روکے دور جاتی بولی تھی۔۔

ہاں پاگل۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک منٹ مجھے پاگل کہا تم نے ابھی روکو میں بتاتا ہوں۔۔۔

آذان راضی ہوتا بول رہا تھا جب سمجھ آتے دوبارہ اسے اپنی گرفت میں قابو کیا تھا۔۔

نہ۔ نہیں سوری وہ میں مذ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حجاب اب گھبراتی بول رہی تھی جب آذان مدہوش ہوتا اس کے لبوں پر اپنے لب رکھ چکا تھا۔۔۔

سوری بلال میں نے بس مذاق کیا تھا ورنہ میں پاگل ہو کیا جو اتنے اچھے شوہر کو چھوڑ دو۔۔۔

آپ نے ہی مجھے بتایا کہ کوئی ہے جو مجھ سے عشق کرتا ہے آپ میرے ہر کام خود کرتے تھے۔۔۔

بس یہ پارٹی بھی آپ کے لیے میں نے پلان کی ہے۔۔۔

جس کے پاس آپ جیسا شوہر ہو وہ لڑکی کبھی نہیں چھوڑے گی مجھے آپ سے عشق ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ ننھی سی دانیل بلال خان اپنے بلال کے عشق میں پوری ڈوبی ہوئی ہے۔۔۔

لو یو بلال۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلال وہائٹ کرتا شلو اور پہنے باہر آیا تھا جب دانیل اسے کرسی پر بیٹھائے اس کے بال بناتی مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔۔

لو یو ٹو میری جان۔۔۔

میں بہت ڈر گیا تھا جب یہ سنا تم رہنا نہیں چاہتی میرے ساتھ۔۔۔

بلال دانیل کو اپنی گود میں

بیٹھائے اس کے پھولے گال چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

میں نے مذاق کیا تھا آپ اتنا کچھ کرتے ہیں میرے لیے یہ چھوٹی سی پارٹی میں نے رکھ لی آپ کے لیے۔۔۔

www.kitabnagri.com

دانیل شرماتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

اچھا مجھے برتھ ڈے گفٹ چاہیے۔۔

دانیل اب چہکتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بتاؤ کیا چاہ۔۔۔۔

مجھے بے بی چاہے جو بالکل آپ جیسا ہونیلی آنکھوں والا۔۔۔

بلال مسکراتا بول رہا تھا جب دانیل اسی کے سینے میں منہ چھپاے بولی تھی۔۔۔

پھر تو مجھے بھی گفٹ چاہے تم سے چلو کس کرو پھر تمہارا گفٹ ملے گا۔۔۔

بلال مسکراتا اس کے بالوں کو چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلیں آنکھیں بند کرے میں کرتی ہو۔۔۔

دانیل اپنے ننھے ہاتھ اس کی آنکھوں پر رکھتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

اور شرماتے ہوئے اپنے لب اس کے لبوں پر رکھ چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے لبوں پر اس کا لمس پاتے بلال نے مسکراتے اسے کمر سے پکڑا تھا۔۔۔

ہپی برتھ ڈے ٹویو۔۔

ہپی برتھ ڈے ٹویو۔۔۔

سب کی تالیوں کے درمیان دانیل اور بلال نے کیک کٹ کیا تھا۔۔۔

خوش رہو میری جان۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پلو شہ دانیل کو کیک کھلاتی اسے ہگ کیے بولی تھی۔۔۔

شکریہ آپو۔۔۔

دانیل مسکراتی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

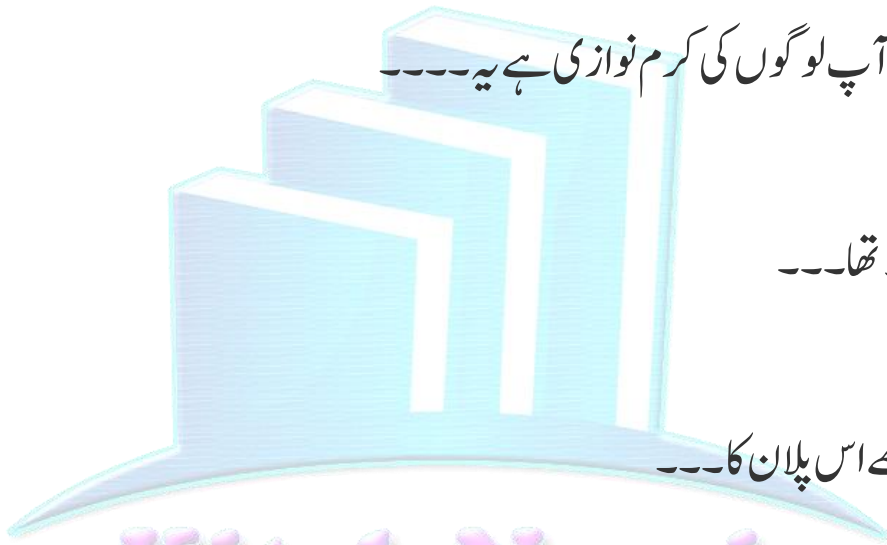
مبارک ہو ججیو میری چھوٹی بہن تم سے راضی ہوگی۔۔۔

بلال بلال کو کیک کھلاتا مذاق کرتا بولا تھا۔۔۔

شکریہ سالے صاحب آپ لوگوں کی کرم نوازی ہے یہ۔۔۔۔۔

بلال دانت پیستا ہوا بولا تھا۔۔۔

عمار یار تم تو بتا دیتے مجھے اس پلان کا۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلال عمار کو دیکھتا بولا تھا۔۔۔

سر بلال میں کہاں بتاتا اب ہماری چھوٹی نے منع کیا تھا سب کو اس پلان کے بارے میں نہ بتانے کا۔۔۔

عمار دانیل کے سر پر ہاتھ رکھتا بولا تھا۔۔۔

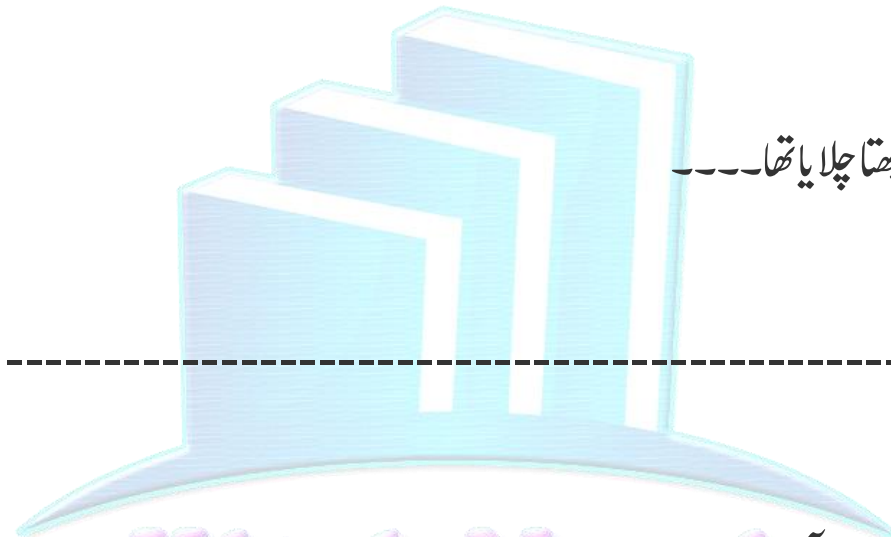
Posted On Kitab Nagri

کتنی دفعہ کہا ہے سر میں تب ہو جب تم ڈیوٹی پر ہو ویسے میں بلال ہی ہو۔۔۔

بلال مسکراتا ہوا بولا تھا۔۔۔

چلو آؤ سارے ایک فمیلی پک ہو جائے۔۔۔

روحان اب سب کو دیکھتا چلا یا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہارون خان روحا۔۔ روحان آنیہ۔۔ سفان جنت۔

زیان شاہ حنین۔۔ زینیہ عمار۔

اسامہ عمارہ۔ آذان حجاب شجرت۔

بابر علیزے سبحان روحاب۔

Posted On Kitab Nagri

برہان پریسہ۔ پلو شہ شاہ زین۔ بلا جارتج۔ دانیں بلال۔

دارجی مہر صاحب۔ تنزیلہ بیگم۔ نسرین بیگم۔ کرن گل خان۔۔

ساری فمیلی ایک ساتھ کھڑی اب پک بنوار ہے تھے۔۔۔

سب ہی خوش تھے بالآخر آج سب کی فمیلی پوری ہو گی تھی۔۔۔

غموں کے بادل ختم ہو چکے تھے اب بس خوشیاں ہی خوشیاں تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈی جی والے بھائی کوئی سو نگ لگا دو۔۔۔

جنت پک بنوانے کے بعد ڈی جے والے کو اونچی آواز سے بولی تھی۔۔۔

ہارون خان قہقہہ لگاتے ہوئے بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈراک بیلو کلر کی فل فراک پہنے سر پر حجاب لیے ارتج بلاج کی باہوں میں کھڑی کپل ڈانس کر رہی تھی۔۔۔

سیم کلر کی ڈریسنگ بلاج نے کی تھی۔۔۔

میں چاہتا ہو میری پیاری سی بیٹی ہو جس کی گرے آنکھیں ہو۔۔۔

بلاج کپل ڈانس کرتا اس کی آنکھوں کو چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

لیکن میں بیٹا چاہتی ہو جو تمہارے جیسا ہو۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارتج بلاج کی شیو کو چھوتی مسکراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

چلو جڑواں کر لے گے جیسے میں اور پلو شہ تھے۔۔۔

ارتج کو اپنے سینے سے زور سے لگائے بلاج بے باک ہوتا بولا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اففف تو بہ ہے میں ابھی تک حیران ہوں تم ڈاکٹر کیسے بن گے۔۔۔

ارتج شرم سے پانی پانی ہوتی اسی کے سینے میں منہ چھپائے بولی تھی۔۔

بس یار کیا بتاؤ میں خود نہیں جانتا کیسے بن گیا ڈاکٹر۔۔۔

بلال اس کے بالوں کو چومتا معصوم سی شکل بنائے بولا تھا۔۔۔



اففف یہ منحوس تمبو پہن لیا میں نے سارا قصور تمہارا ہے سفا نمنن۔۔۔
www.kitabnagri.com

جنت سفان کے ساتھ کیل ڈانس کر رہی تھی جب لہنگے سے ہی پاؤں بار بار اٹک رہا تھا۔۔

تبھی وہ جنھلاتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملٹی کلر کے فل بھاری لہنگے میں ملبوس وہ ہلکے سے میک اپ میں سفان کی پناہوں میں کھڑی بولی تھی۔۔۔

سیم کلر سفان نے پہنا تھا۔۔۔

تویار میں اٹھالیتا ہو۔۔۔۔

سفان اس کا غصے سے سرخ چہرہ دیکھتے مسکراہٹ روکے اسے اپنی گود میں اٹھائے بولا تھا۔۔۔

سفان۔۔۔

جنت سفان کی گردن میں منہ چھپاے بھاری سرگوشی کرتی بولی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

بولو جانِ سفان۔۔۔

سفان اس کے گال چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

مجھے بیٹا چاہیے جو بالکل تمہارے جیسا ہو پیارا سا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

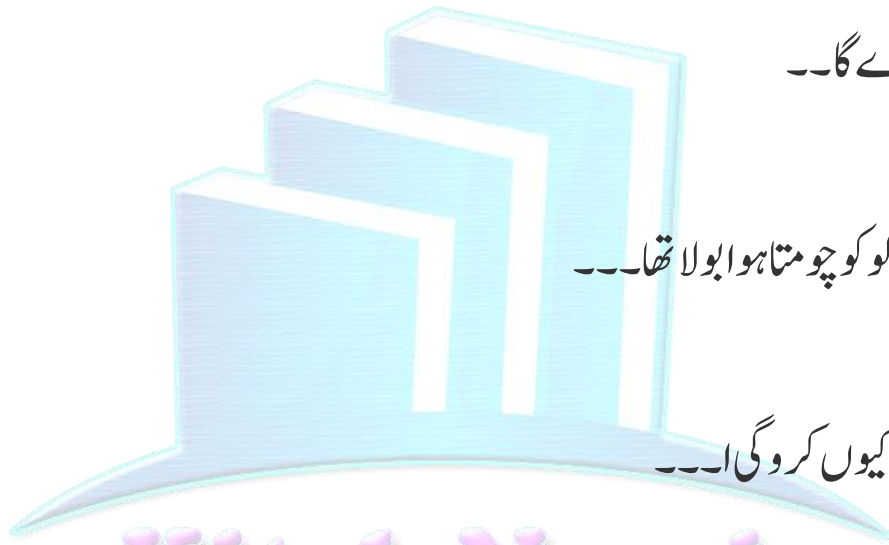
ایسی ہی گرین آنکھیں ہو۔۔۔

جنت اس کی آنکھوں کو چومتی شرماتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

سوچ لو ہنڈل کرنا پڑے گا۔۔

سفان اس کے کان کی لو کو چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

وہ تم ہنڈل کر لینا میں کیوں کرو گی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بچہ میں نے ہنڈل کرنا تو تم کیا کرو گی۔۔۔

جنت اپنی انگلی اس کے گال پر پھیرتی بول رہی تھی جب وہی انگلی سفان اپنے لبوں میں دبائے بولا تھا۔۔۔

میں عشق کرو گی تم سے۔۔۔

جنت شرماتے ہوئے اس کا گال چومتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہسا ہاہا۔۔۔

سفان اس کی حرکت پر دل کھول کر قہقہہ لگایا تھا۔۔۔



ہاے میں تھک گی روحان۔۔۔

روحان کے سینے پر سر رکھے آنیہ رونی شکل بنائے بولی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو میری جان میں ہونہ اٹھانے کے لیے۔۔۔

کریم کلر کی فراک ساتھ ملٹی کلر کے ڈوپٹہ لے آنیہ ہلکے میک اپ میں پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

اسی کلر کا شلووار کرتا روحان نے پہنا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ر۔ روحان میں چاہتی ہو ہمارا بیٹا ہو بلکل آپ جیسا خوبصورت ہو۔۔۔۔

آنیہ جو جب بھی اس پر بے حد پیار آتا تھا تبھی وہ اس کا پورا نام لیتی تھی۔۔۔

ابھی بھی شرماتے ہوئے اس کی آئی برو میں لگے ڈائمنڈ کو چھیرتی وہ بولی تھی۔۔۔۔

مجھے بیٹی چاہے تمہاری جیسی بلکل ڈول ہو۔۔۔۔

روحان اس کا گال چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔

ل۔ لیکن مجھے بی۔ بیٹا چاہے بات ختم۔۔۔

میں اسے آپ جیسا بناؤ گی۔۔۔

آنیہ شرماتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

اچھا جیسے تمہاری مرضی۔۔۔



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

روحان اس کی آنکھوں کو چومتا بولا تھا۔۔۔

حجاب میں سوچ رہا تھا شجرت کا بھائی آنا چاہے اب۔۔۔

آذان حجاب کو کمر سے پکڑے اپنے سینے سے لگے مسکراہٹ روکے بولا تھا۔۔۔

کیا ہے آذان شجرت ابھی چھوٹی ہے۔۔۔

میں بھی وہی چاہتا ہو شجرت کا بھائی آجائے گا تو کمپنی ملے گی اسے۔۔۔

حجاب شرماتے ہوئے بول رہی تھی جب آذان اس کا گال چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

شرم کرو آذان سب ہے یہاں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حجاب آس پاس دیکھتی بولی تھی۔۔۔

جہاں سب ہی اپنے آپ میں بڑی تھے۔۔۔۔

یار میری ننھی سی خواہش ہے شجرت کا بھائی آجائے۔۔۔

آذان اس کے کان کی لو کو چومتا ہوا بولا تھا۔۔۔

شجرت اگنور ہو جائے گی اگر ایسا ہوا پھر۔۔۔

ریلکس یار کچھ نہیں ہو گا سب ٹھیک رہے گا شجرت کو کوئی اگنور نہیں کرے گا۔۔۔۔

آذان آس کے بال سہلاتا ہوا بولا تھا۔۔۔

ہمم۔۔۔

حجاب اس کے سینے پر سر رکھے بولی تھی۔۔۔

سب کو اپنا عشق مل چکا تھا سب ہی خوش تھے اپنی زندگی میں۔۔۔

سب نے ہی اپنا ہر غم بھول کر عشق پایا تھا۔۔۔

ہارون روحانین زیان بابر علیزے اسامہ عمارہ پریسم برہان کرن گل خان سب ہی خوش تھے اپنے بچوں کو اتنا

خوش باش دیکھ کر۔۔۔

جنہوں نے عشق کیا تھا اور اتنی مشکلات سہتے سب ہی آج خوش تھے۔۔۔

دھیمے سروں پر سب ہی اپنی اپنی بیویوں کے ساتھ کیل ڈانس کر رہے تھے۔۔۔۔

"عشق بالالو" سرخ بالا، سوز بالا، فیض بالالو "ہوتا ہے جو لو سے زیادہ فیض بالالو عشق بالا" "♥"

Posted On Kitab Nagri

”لو ہوا جو درد بھی تو ہم کو آج کچھ زیادہ ہوا عشق بالا کو یہ کیا ہوا ہے کیا خبر یہی پتا ہے زیادہ ہوا اگر یہ اس کو بھی ہوا ہے پھر بھی مجھ کو زیادہ ہوا عشق بالا لو“



”میری نیند جیسے پہلی بار ٹوٹی ہے آنکھیں مڑ کے میں نے دیکھی ہے صبح تیری ہوئی دھوپ زیادہ لے کے روشنی دینے چڑھا عشق بالا لو“



”جا کے بادلوں کی چال کے پیچھے سے گہری چاندنی یہ مجھ کو اتنا لے کے نور ساتھ چاند یہی چھپا چھپا ہوا عشق بالا لو“



”ہوا جو درد بھی تو ہم کو آج کچھ زیادہ ہوا عشق بالا کو یہ کیا ہوا ہے کیا خبر یہی پتا ہے زیادہ ہوا اگر یہ اس کو بھی ہوا ہے پھر بھی مجھ کو زیادہ ہوا“



”کیوں نہ ایسا ہوتا جو ملتے تم ہو جاتے گم ساتھ میرے ہوتے ہوتے ہو کا سمجھاتے ہم تھم جاتے ہم، وہ دل مرے ٹوٹا زیادہ زیادہ تاراجب گرا راز زیادہ زیادہ مانگوں دل تیرا بڑا یہ دل نادان تھا پر آج کچھ زیادہ ہوا عشق بالا لو“



”کیوں زیادہ ہوا عشق بالا لو ہوا جو درد بھی تو ہم کو آج کچھ زیادہ ہوا عشق بالا لو سرخ بالا، سوز بالا، فیض بالا لو ہوتا ہے جو لو سے زیادہ فیض بالا لو عشق بالا لو“



ختم شد

Posted On Kitab Nagri



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002903357500595)